# غیر معمولی جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| نمبر ۸ | سنگرور ۔ ۴ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
|---|---|---|

کیفیت مموقعہ روانگی فوج برائے ٹریننگ در برٹش انڈیا
بسلسلہ یورپین جنگ سنہ ۱۹۳۹-۴۰ء بماہ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

نمبر ۱۳۶ دفتر پولٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

کیفیت بموقعہ روانگی فوج برائے ٹریننگ در برٹش انڈیا بسلسلہ یورپین جنگ سنہ ۴۰-۱۹۳۹ء بماہ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء بنابر اطلاع عوام بذیل مشتہر کی جاتی ہے۔

سنگرور
یکم اگست سنہ ۱۹۴۰ء
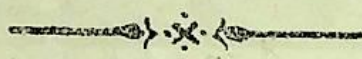
بھگت رام بی۔ اے
قائمقام پولٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

---

## کیفیت بموقعہ روانگی فوج برائے ٹریننگ در برٹش انڈیا بسلسلہ یورپین جنگ سنہ ۴۰-۱۹۳۹ء بماہ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

آرمی ہیڈکوارٹرز سے کنٹنجنٹ فوج ریاست ہذا کی طلبی کی اطلاع موصول ہوکر یہ سوال زیر غور ہوا۔ کہ بموقعہ روانگی اُنکو Send off دیئے جانے کے متعلق کیا کارروائی کیجانی مناسب ہوگی۔ چنانچہ اجلاس سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی منعقدہ ۸ روز ار جولائی سنہ ۱۹۴۰ء کے ایجنڈا پر سب سے اول آئیٹم یہی رکھا گیا۔ اور بعد غور متفقہ طور پر یہ قرار پایا کہ فوج کو باہر

جاتے وقت موزوں و شاندار Send off دیا جاوے۔

تقریب روانگی فوج الوداعی مراسم عمل میں لانے کیلئے جناب معلی القاب چیف منسٹر صاحب شملہ سے مقام سنگرور تشریف لائے۔ نیز جملہ ممبران سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی و غیر سرکاری ممبران ڈسٹرکٹ وار کمیٹی ہائے و چیدہ چیدہ فوجی افسران پنشنر و معززین رعایا کو Send off میں شمولیت کیلئے مدعو کیا گیا۔

جناب معلی القاب چیف منسٹر صاحب نے قیام گاہ خود پر ایک پُر تکلف ڈنر پارٹی دی جس میں جناب کمانڈر انچیف صاحب و جناب کمانڈنٹ صاحب جیند انفنٹری بٹالین و دیگر اہلکاران اعلیٰ نے شمولیت فرمائی۔

اگلے روز رجمنٹ کے مندر و مسجد میں دعائیں کی گئیں۔ نیز رجمنٹل گوردوارہ میں جو اکھنڈ پاٹھ بٹھایا گیا تھا۔ اُسکا بھوگ پڑا۔ اس Function کا مصارف جناب سردار اعلیٰ میجر جنرل برگیڈیر بلدیو سنگھ بہادر او۔ بی۔ آئی نے بخوشی خود خرچ سے ادا کیا۔ بموقعہ بھوگ جناب چیف منسٹر صاحب۔ ممبر صاحبان کیبنٹ۔ جملہ اہلکاران فسٹ گریڈ و معززین رعایا و جملہ افسران و جوانان فوج موجود تھے۔ بھوگ پڑنے کے بعد جملہ حاضرین نے ست سری اکال کے نعرے لگائے۔ گوردوارہ کے باہر بینڈ Play کر رہا تھا۔

افسران فوجی کے اعزاز میں جناب معلی القاب چیف منسٹر صاحب نے دیوان خانہ کے ہال میں بوقت ۲ بجے دوپہر ایک نہایت شاندار اور

پُرتکلف لنچ دیا۔ لنچ کا انتظام نہایت خوش اسلوبی سے انجام پایا۔
بعد اختتام لنچ جناب معلیٰ القاب چیف منسٹر صاحب نے تولید سعید
شری یوراجکمار صاحب۔ عطاء خطاب او۔ بی۔ آئی بہ لفٹیننٹ کرنل
سردار بلونت سنگھ صاحب بہادر کمانڈنٹ جیند انفنٹری بٹالین و ملنے
موقعہ بہ جیند انفنٹری بٹالین برائے کرنے امداد برٹش گورنمنٹ
در حالیہ جنگ بیروں از ریاست خوشی کا اظہار کیا۔ اور افسران فوج کو
مخاطب کرتے ہوئے اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اُنکا رویہ بیروں از ریاست
ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جس سے نہ صرف وہ جنگ میں کامیاب ہوں بلکہ
بلحاظ چلن وغیرہ بھی اعلیٰ ثابت ہوں۔ بعد ازاں His Majesty King Emperor
کیلئے 3 Cheers و 3 Cheers سرکار والا دام اقبالہم کیلئے
Propose کئے۔ اسکے بعد لفٹیننٹ کرنل سردار بلونت سنگھ
صاحب بہادر نے اُن الفاظ کا جو جناب معلیٰ القاب چیف منسٹر صاحب نے
اُنکے متعلق اور سٹیٹ افسران کے متعلق اپنی تقریر میں فرمائے تھے۔
شکریہ ادا کرتے ہوئے فوج زیر کمان خود میں ہر طرح سے ڈسپلن
قائم رکھنے کا یقین دلایا۔

حاضرین میں سے چند اصحاب نے بھی حوصلہ افزا تقاریر کیں۔ جن میں سے
سردار گرامی پنڈت رام رتن صاحب ایم۔ اے و سردار گرامی لالہ
جگن ناتھ صاحب کے اسماء خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ازاں بعد یہ
پارٹی ختم ہوئی۔

بعد دوپہر ملٹری Mess کے سامنے گراؤنڈ میں میونسپلٹی سنگرور کی
جانب سے جملہ افسران وجوانان کو ٹی پارٹی دیگئی۔ جس میں جناب
معلی القاب چیف منسٹر صاحب وجملہ اہلکاران فسٹ گریڈ۔ ممبران
سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی و وارکمیٹی ہائے و دیگر معززین رعایا نے بھی
شرکت فرمائی۔ بعد چائے نوشی چند کوی و شعراء نے دعائیہ نظمیں پڑھیں
نیز بوائے سکاوٹس کے ایک پٹرول نے وائلن کے ساتھ ایک
حوصلہ افزا فوجی گیت سنایا۔ اسکے بعد سردار شیخ شفقت علی ممبر میونسپل
کمیٹی جیند نے ایک مختصر سی تقریر کی۔ جسکے دوران میں اُنہوں نے کہا
کہ ابھی حال میں شری یوراجکمار صاحب بہادر کی ولادت باسعادت
کی خبر پاکر سرحضور انور دام اقبالہم کی رعایا کے ہر طبقہ کو ایک خاص
مسرت ہوئی ہے۔ اور میں اس مسرت کو اس جہان کی بے شمار مسرتوں کا
پیش خیمہ تصور کرتے ہوئے اس امر کا یقین واثق رکھتا ہوں کہ ہماری
فوجیں جو سرِ دست حرکت میں ہیں۔ ظالم و مکار دشمن سے مقابلہ کے لئے
ہر نوع طیار ہونے کو جا رہی ہیں۔ بعد طیاری بہت جلد دشمنوں کی
سرکوبی کر کے ایک غیر معمولی امتیاز حاصل کرینگی۔

پھر جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب نے حسب اجازت
جناب معلّے القاب چیف منسٹر صاحب یہ Announce کیا
کہ جناب رائے بہادر منشی برج نرائن صاحب نے اختتام جنگ کے
چار ماہ بعد تک ۵۰ روپیہ ماہوار دینے کا وعدہ کیا ہے۔ جس کیلئے

انکا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ نیز سردار گرامی لالہ جگن ناتھ صاحب نے اپنی پنشن سے تا اختتام جنگ ۷۰ روپیہ ماہوار وضع کئے جانے کا پیشکش فرمایا ہے۔ جس کیلئے اُنکا بھی وار کمیٹی کی جانب سے صدق دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

اسکے بعد جناب معلےٰ القاب چیف منسٹر صاحب نے بحیثیت چیرمین ریڈ کراس سوسائٹی جناب امیر الامرا سردار فتح سنگھ صاحب رئیس اعظم نڈر وکھاں سے جو سوسائٹی مذکور کے وائس پیٹرن ہیں درخواست کی کہ وہ اپنے دست مبارک سے اُن اصحاب کو جنہوں نے امتحان فسٹ ایڈ پاس کیا تھا۔ سرٹیفکیٹ ہائے تقسیم فرماویں چنانچہ امیر الامرا صاحب موصوف نے سرٹیفکیٹ ہائے تقسیم فرمائے۔

بعد تقسیم انعامات جناب چیف منسٹر صاحب و جناب سردار اعلےٰ کرنل عجائب سنگھ صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سنگرور نے جوانان کو مخاطب کرتے ہوئے حوصلہ افزا تقریر کی۔ کرنل بلونت سنگھ صاحب بہادر نے میونسپلٹی سنگرور و جملہ حاضرین کا افسران و جوانان فوج کی جانب سے اس حوصلہ افزائی کیلئے شکریہ ادا کیا۔ اور یہ تقریب ختم ہوئی۔

جناب سردار اعظم سردار بہادر سردار دلیپ سنگھ صاحب نے ملٹری افسران کے اعزاز میں ایک شاندار Dinner دیا۔ جس میں جناب معلےٰ القاب چیف منسٹر صاحب و چیدہ چیدہ اہلکاران کو

مدعو کیا گیا۔ جناب سردار اعظم صاحب نے سر حضور مہاراجہ صاحب شری یوراج صاحب و شری یوراجکمار صاحب کی صحت Propose کی اور ازاں بعد گذشتہ جنگ کے واقعات کو دوہراتے ہوئے ایک حوصلہ افزا اور دعائیہ تقریر کی۔ کرنل بلونت سنگھ بہادر نے اُسکے جواب میں اظہار شکریہ فرمایا۔

اگلا روز (تاریخ ۱۹ جولائی ۱۹۴۰ء) پلٹن کی روانگی کیلئے مقرر تھا چنانچہ صبح سے ہی پیریڈ گراؤنڈ میں تماشائیوں کا۔ نیز جوانان کے خویش و اقارب کا جو اُن سے ملنے آئے تھے کافی ہجوم تھا۔ جوانان کے چہروں سے بشاشت ٹپک رہی تھی۔ اور اُنکے رشتہ داران و عزیزان گلے مل مل کر اُنکو اور بھی Cheer up کر رہے تھے۔ Fall in کا بگل بجنے پر تمام جوانان و افسران جو پہلے سے ہی Full Trim میں تھے۔ Formation میں کھڑے ہوگئے۔ ازاں بعد Order ملنے پر A کمپنی کوارٹر گارڈ نے احترام کے ساتھ نشان صاحب (Regimental Colours) لیکر آئی۔ اور بینڈ سے نشان صاحب کی سلامی لیگئی۔ اس موقعہ پر جناب کمانڈر انچیف صاحب بھی موجود تھے۔ انہوں نے جملہ جوانان و افسران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اب وقت تھوڑا ہے۔ میں آپ لوگوں سے صرف ہتھ ملانے کیلئے آیا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپکو احساس ہوگا کہ آپ کتنی بڑی ذمہ داری مجھ پر چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ آپکی روانگی کے بعد آپ کے

کنبوں کی نگہداشت کی ذمہ داری مجھ پر ہوگی۔ اور میں آپکو یقین دلاتا ہوں
کہ انکی پورے طور پر نگرانی کیجائیگی۔ آپ انکی طرف سے بالکل مطمئن رہیں۔
آپ لوگوں کو اب اپنے جوہر دکھانے کا موقعہ ملا ہے۔ میں امید کرتا ہوں
کہ آپ ایسے شاندار کارہائے نمایاں کر کے جلد واپس آئینگے۔ کہ جس سے
ہماری ریاست کی تاریخ کو چار چاند لگ جاوینگے۔ آقا کی نمک حلالی
ہر ایک بہادر سپاہی کا فرض ہے۔ واہگورو نے آپکو موقعہ دیا ہے۔ دل و جان سے
نمک حلالی کا ثبوت دیکر دکھلاؤ۔ میری الوداعی نصیحت آپ سب کو یہ ہے
کہ ڈسپلن میں کبھی کوئی فرق نہ آوے۔

زاں بعد تمام افسران و جوانان کی عکسی تصویر لیگئی۔ اور فوج شہر میں سے
ہوتی ہوئی سٹیشن کیلئے روانہ ہوئی۔ بازار میں جگہ جگہ پولیس کے سپاہی
پہرہ پر تعینات تھے۔ اور سکاؤٹس و والنٹیران سیوا سمتی۔ پریم سبھا و دیگر سبھائیں
باڈیز وغیرہ بازار کے بیچوں بیچ صف آرا تھے۔ تمام بازار تماشائیوں سے کھچا کھچ
بھرا ہوا تھا۔ اور چھتوں پر مستورات کی بھیڑ تھی۔ پلٹن بینڈ کے ساتھ براستہ
پٹیالہ دروازہ شہر میں داخل ہوئی۔ تمام راستہ پبلک خوشی کے نعرے لگا لگا کر
پلٹن کو Cheer up کر رہی تھی۔ ان پر پھول برسائے جا رہے تھے نیز چھتوں سے
مستورات بھی پھول برسا رہی تھیں۔ پلٹن دھوری دروازہ سے ہوتی ہوئی ریلوے
اسٹیشن پر پہنچی۔ جہاں سپیشل ٹرین انکا انتظار کر رہی تھی۔ اسٹیشن پر بھی لوگوں کا
بہت ہجوم تھا۔ اسٹیشن کے اندر اور باہر تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ریڈ کراس
سوسائٹی کی جانب سے اسٹیشن پر جوانان کیلئے شربت و سوڈا کا انتظام تھا۔

نیز سیوا سمتی نے پبلک کیلئے پانی پلانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ ٹرین کی روانگی سے کچھ وقت پیشتر جناب معلی القاب چیف منسٹر صاحب تشریف لائے۔ بینڈ کے ساتھ اُنکی سلامی لیگئی۔ اور بعد ازاں جو پیام شفقت التیام سرکار دولا دام اقبالہم نے جوانان و افسران فوج کے نام ارسال کیا تھا۔ وہ جناب موصوف نے بموجب ذیل پڑھکر سنایا۔ جملہ جوانان و افسران Proper Formation میں کھڑے تھے۔ نیز جملہ اہلکاران بھی موجود تھے۔

"میرے وشواش پاتر لفٹیننٹ کرنل سردار بلونت سنگھ بہادر

آپ اور آپکے افسران و جوانان پہلے سے ہی یہ جانتے ہیں کہ برطانیہ اعظم آزادی اور سچائی کے اعلےٰ اصولوں کیلئے مجبوراً جنگ میں شریک ہوا۔ برطانیہ نے اسکے متعلق جو اعلانات بار بار کئے ہیں۔ اُن سے عام لوگ بھی اتنے واقف ہیں۔ کہ ہمیں اُنکے یہاں دوہرانے کی ضرورت نہیں۔

(۲) آپ یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ پچھلے سال جب یورپ کی چند بڑی طاقتوں کے باہمی تعلقات کشیدہ ہوکر ٹوٹنے والے تھے۔ تو ہم نے آپ سب کی اٹل جاں نثاری اور اپنی رعایا کی پختہ وفاداری پر بھروسہ رکھتے ہوئے فوراً اپنی ریاست کے ذرائع اور افواج کی خدمات بادشاہ سلامت کی خدمت میں پیش کر دی تھیں۔ اور یہ پیشکش مہربانی سے قبول فرمایا گیا تھا۔

(۳) اُسوقت سے ہی آپ لفٹیننٹ کرنل سردار بلونت سنگھ اور ہمارے بہادر سپہ سالار میجر جنرل سردار اتر سنگھ بلدیو سنگھ

اپنے افسران و جوانان کو ریاست کے اندر اور باہر لگاتار Inten-sive ٹریننگ دیتے رہتے ہیں۔ اور ہم یہ معلوم کر کے خوش ہیں۔ کہ وہ اب ہمیشہ سے زیادہ طیاری پر ہیں۔

(۴) آج آپ اور آپکے افسران اور جوانان مزید Intensive ٹریننگ کیلئے ریاست سے باہر جا رہے ہیں۔ اور اس خیال سے کہ شاید آپکو وہاں سے ہی میدان جنگ میں جانا پڑے۔ ہم آپ کو یہ پر عظم سندیسہ بھیجتے ہیں۔ آسمان پر جنگ کے بڑھتے ہوئے بادل چھا رہے ہیں۔ اور بدی کی طاقتیں عارضی طور پر زبردست بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ اسلئے بعید نہیں کہ ظلم کی طاقتوں کو پسپا کرنے اور انسانی آزادی کو دشمن حملہ آوروں کے پاؤں تلے روندے جانے سے بچانے کیلئے کسی لمحہ بھی آپکو اپنا حصہ فرض ادا کرنے کیلئے بلا لیا جاوے۔

(۵) ہمارے افسر و جوانوں کی موجودہ حالات بلاشبہ حالیہ کچھ نازک ہو گئی ہے۔ اور اغلب ہے کہ آپکو بہت سی بیغرض اور بڑی قربانیاں کرنی پڑیں۔ لیکن ہمیں آپکی جوانمردی۔ آپکے فوجی احساس اور آپ کی وفاداری پر پورا پورا بھروسہ ہے۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ آپ ہر حالت میں اپنا فرض اپنی سابقہ بہادرانہ روایات کے شایان شان ادا کرینگے۔ ہم جانتے ہیں کہ دنیا پر ایک بار پھر سے یہ جتلا دینے کیلئے کہ ہم ریاست جیند کے لوگ اس سلطنت برطانیہ کے دوش بدوش کہ جس پر آزادی اور تہذیب کی حمایت میں گذرے ہوئے زمانہ کی نسبت اب کہیں بھاری

فرض کی ادائیگی عائد ہو گئی ہے۔ سچائی کی حفاظت کیلئے کس خوفناک جنگی سے آمادہ ہیں۔ آپ جیسی چھوٹی یونٹ بھی پوری قوت کے ساتھ حملہ آور ہو گی۔

(۶) ہماری سپاہ نے غدر ۱۸۵۷ء جنگ افغانستان ۸۰-۱۸۷۹ء مہم تیرہ ۹۸-۱۸۹۷ء اور جنگ عظیم ۱۸-۱۹۱۴ء کے دوران میں بہت سی لڑائیاں لڑی ہیں۔ اور ان میں ہر موقعہ پر ریاست کیلئے ناموری پیدا کی ہے۔ وہ آپ ہی تھے۔ جو ۱۸۵۷ء میں انگریزی فوجوں کے دوش بدوش شہر دہلی کی فصیلوں پر چڑھ گئے۔ جب آپ لوگ مہم تیرہ سے واپس آئے۔ تو ہم نے سر ہاورڈ میلس کو یہ کہتے ہوئے سُنا۔ "جیند کے لوگ موت سے خوف نہیں کھاتے"۔ جنگ عظیم میں امپیریل سروس کی سب فوجوں میں سے آپ ہی کو بادشاہ سلامت اور سلطنت برطانیہ کیلئے سب سے پہلے خون بہانے کا فخر حاصل ہوا۔ اس لڑائی میں ہر موقعہ پر آپ نے اپنی رجمنٹ کی بہادری کی روایات کو قائم رکھا۔

(۷) آپکی یہ مسلسل کامیابیاں ہمارے یقین کی تائید مزید کرتی ہیں کہ موجودہ جنگ میں بھی آپ میں سے ہر ایک اپنے اپنے فرائض کو مردانگی اور جانبازی سے انجام دیگا۔ اور کہ آپکا چلن اور آپکی دلیری آپکے سابقہ شاندار ریکارڈ کو اور بھی چار چاند لگادیگی۔ اور سلطنت کی دیگر افواج کے شانہ بشانہ آپکے کرتب بین الاقوامی انصاف اور

بین الاقوامی اخلاق کے اصولوں کی حفاظت میں کہ جو تمام دُنیا کی
آیندہ بہتری کیلئے ضروری ہیں۔ ایک قابل قدر امداد ثابت ہونگے۔
(۸) اس نازک موقعہ پر اہم خدمات انجام دینے کیلئے آپ کو
بادشاہ سلامت کی براہ راست نگہبانی میں عارضی طور پر سپُرد
کرتے ہوئے ہم آپ سب کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ جیسا کہ
امن وامان کے دنوں میں آپکی بہتری کا خیال ہمیشہ ہمارے
دلوں میں رہا ہے۔ اُسی طرح اب جنگ کے ایام میں بھی ہمیں اور
ہماری حکومت کو اور ریاست کی جملہ رعایا کو آپکی کامیابی و بہبودی کا
پُورا فکر رہیگا۔ ہم ادھینتا کے ساتھ اکال پُرکھ سے یہ پرارتھنا
کرتے ہیں۔ کہ وہ اس بھاری کام میں جس کیلئے آپ باہر جاتے
ہیں۔ ہماری امداد کریں۔ اور آپ لوگوں پر یہ ذمہ داری عائد کرتے
ہیں۔ کہ آپ اپنے آپکو جیند کے سچے اور بہادر سپاہی ثابت کریں
اور وقت مناسب پر فتحمندی کے ساتھ واپس آویں۔

اب آپ ست سری اکال کا نعرہ لگائیں۔ "

اسکے جواب میں کرنل بلونت سنگھ بہادر نے حسب ذیل تقریر کی۔

جناب چیف منسٹر صاحب و دیگر صاحبان۔

میں افسران و جوانان فوج کی جانب سے ظاہر کرتا ہوں۔ کہ ہمیں اُس
محبت بھرے پیغام کو سُنکر جو سرکار والا دام اقبالہم کی جانب سے ہماری
روانگی پر موصول ہوا ہے۔ کتنی خوشی ہوئی ہے۔ فوج کا ایک ایک جوان

بخوبی جانتا ہے کہ سرکار والا کو اپنی فوج سے کتنا پریم ہے۔ اور کیا بحالت امن اور کیا بحالت جنگ اُنہیں ہمیشہ ہماری بہبودی کا خیال رہتا ہے۔ ہم اُس ہمدردانہ سلوک کو بھول نہیں سکتے۔ جو ہماری رجمنٹ کے ساتھ گذشتہ جنگ میں سرکار والا دام اقبالہم نے فرمایا تھا۔ اور اب تک فرما رہے ہیں۔ ہمیں نہایت فخر حاصل ہوا ہے کہ ہمیں بادشاہ سلامت کی خدمت کرنے کا یہ موقعہ ملا ہے۔ ابھی ہم ٹریننگ کیلئے باہر جا رہے ہیں۔ ہماری بہ خوش قسمتی ہوگی۔ اگر ہمیں اسکے بعد ایکٹو سروس کا موقعہ ملے۔ ایک سچے سپاہی کو لائن میں پڑے رہنے کی کوئی خوشی نہیں۔ جب سے میری فوج کے افسران و جوانان نے یہ سُنا ہے۔ کہ ہماری فوج باہر جا رہی ہے۔ اُنہیں ایک طرح کا چاؤ چڑھ گیا ہے۔ اور اُسوقت کا بیتابی سے انتظار کر رہے ہیں کہ کب اُنہیں دشمن سے معرکہ آرا ہونے کا موقعہ ملے۔

جناب چیف منسٹر صاحب! آپ سے ہماری یہ التماس ہے کہ آنجناب ہماری جانب سے سرکار والا دام اقبالہم کی خدمت میں یہ یقین دلا دیجیے کہ ہم شرط نمک کو ادا کرنے میں اور اپنی رجمنٹ کی بہادرانہ روایات کو قائم رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑینگے۔

ہمیں ریاست سے باہر جانے یا جنگ پر جانے میں کوئی فکر نہیں ہو سکتا کہ جب ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے کنبہ کو سرکار والا جیسے ایک بڑے مربی کے سپرد کر کے جا رہے ہیں۔ ایک سپاہی کیلئے لمبی چوڑی تقریر کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ سپاہی کو تو کام کرنا ہے۔ نہ کہ باتیں بنانا۔ اور کام بھی

ایسا کرنا کہ جس سے اُسکی ریاست اور اُسکے آقائے نامدار کی ناموری ہو۔ اسلئے میں اکال پُرکھ سے یہ پرارتھنا کرکے کہ وہ ہمیں ایسی توفیق دیں کہ ہم سے ایسے کارہائے نمایاں ظہور میں آدیں۔ جو ہماری ریاست کی دُنیا میں شہرت کو بڑھادیں۔ اپنے اظہار شکریہ و وفاداری کو ختم کرتا ہوں۔

میری سب صاحبان سے التماس ہے کہ وہ ست سری اکال کا نعرہ لگائیں کہ جسکی برکت سے سب کاموں میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

زاں بعد جناب معلیٰ القاب چیف منسٹر صاحب نے ملٹری کا Inspection کیا۔ اور افسران کے ساتھ Shake hand فرمایا۔ جملہ جوانان کے چہرہ سے بشاشت ٹپک رہی تھی۔ اور اُنہوں نے یکزبان ہوکر ست سری اکال کے فلک شگاف جنگی نعرے لگائے۔ جس میں جملہ حاضرین بھی اُنکے ساتھ شامل ہوئے۔ حاضرین نے جوانان پر پھولوں کی ورشا کی۔ اور افسران کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ پلیٹ فارم پر جابجا پھول بکھرے ہوئے تھے۔

سوار ہونے سے پیشتر کرنل بلونت سنگھ صاحب بہادر نے حضور بادشاہ سلامت و سرکار حضور مہاراجہ صاحب و رولنگ فیملی کیلئے Cheers Propose کئے۔ زاں بعد ٹرین روانہ ہوئی۔ اور جملہ جوانان و حاضرین نے مسرت اور شادمانی کے نعرے لگائے۔

کمانڈنٹ صاحب کی روبکار مورخہ ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء موصول ہوئی جس میں اُنہوں نے میونسپل کمیٹی۔ ریڈ کراس سوسائٹی و اہالیان سنگرور اور سررشتہ تعلیم کا شکریہ ادا کیا کہ اُنہوں نے بموقعہ روانگی رجمنٹ از سنگرور بہت گرمجوشی اور ہمدردی کا اظہار فرمایا۔

# غیر معمولی جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| جلد نمبر ۱ | سنگرور ۔ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۷ |
|---|---|---|

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

(۱) کارروائی میٹنگ لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند منعقدہ بمقام سنگرور بماہ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء ---------- ۱

# غیر معمولی جیند گزٹ

## حسب الحکم شائع ہوا

| جلد نمبر ۱ | سنگرور - ۱۵ فروری سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۴ |
|---|---|---|

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

نمبر ۷۵ — دفتر لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

کارروائی میٹنگ لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند منعقدہ بمقام سنگرور بماہ دسمبر ۱۹۳۹ء بنابر آگاہی عوام بذیل مشتہر کی جاتی ہے۔

سنگرور — پریتم سنگھ

۲۸ جنوری ۱۹۴۰ء — ایکٹنگ سکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

## کارروائی اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۹ء

کارروائی اجلاس زیر صدارت جناب معلے القاب امیر الامراجی کوال صاحب سی۔آئی۔ای سپیکر (SpeaKer) ٹھیک ۹½ بجے صبح دربار ہال سنگرور میں شروع ہوئی اول جملہ ممبران نے جو اجلاس میں شامل تھے بہ ترتیب ذیل حلف وفاداری لیا۔

(۱) جواہر سنگھ خالصہ سنگرور — (۲) لالہ پریتم سنگھ جین سنگرور
(۳) سردار گجن سنگھ کھیڑی — (۴) سردار رام کرن سنگھ نند گڑھ
(۵) سردار مہر سنگھ منڈیکلاں — (۶) سردار گوپال سنگھ منڈیکلاں
(۷) لالہ سری رام بالانوالی — (۸) سردار سرجن سنگھ کنوئی
(۹) بابو اوم پرکاش وکیل سنگرور — (۱۰) سردار اُتم سنگھ سنگرور
(۱۱) صوبیدار دھنا سنگھ سنگرور — (۱۲) لالہ چرنجی لعل وید سنگرور
(۱۳) سردار ہردت سنگھ دھگڑیہ — (۱۴) لالہ رام پرکاش جیند

(۵۳) چودھری پیارا رام برواہ کلاں (۵۴) چودھری کھڑا سنگھ سنگھ پورہ

(۵۵) چودھری جگرسے - پانٹ

بعد حلف جناب سپیکر (Speaker) صاحب نے ایک مختصر و بلیغ تقریر میں ممبران کو خوش آمدید کہتے ہوئے فرمایا کہ آج کا دن ریاست جیند کی تاریخ میں نہایت مبارک ہے کہ نئے قواعد کے مطابق ایک ایسی اسمبلی کا اجلاس آج اس تواریخی ہال میں ہو رہا ہے۔ جس میں سب ممبر صاحبان رعایا کی طرف سے منتخب ہو کر یہاں تشریف لائے ہیں۔ اپنے فرائض کی ادائیگی میں حصہ لینے کیلئے لیجسلیٹو اسمبلی سالہا سال سے اس ریاست میں قائم ہے۔ لیکن جو نئی صورت اب اس نے اختیار کی ہے۔ اُس میں اور اُسکی ابتدائی صورت میں بہت فرق ہے۔ آپ صاحبان جو اس اسمبلی میں پہلی مرتبہ تشریف لائے ہیں۔ آپکی ذمہ داری بہت اہم ہے۔ آپ سے پیشتر جو اصحاب اس اسمبلی میں آیا کرتے تھے۔ اُن میں سے چند اصحاب اسوقت بھی یہاں تشریف رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کارروائی سابقہ میٹنگز میں کی ہے۔ غالباً یہ اُسی کا نتیجہ ہے۔ کہ آپ سب صاحبان منتخب ہو کر یہاں آئے ہیں۔ اس سے پیشتر انتخاب بھی تھا۔ اور نامزدگی بھی تھی۔ مگر اب نامزدگی بالکل نہیں ہے۔ اور انتخاب کی شکل صورت بھی اس طریق پر بدل گئی ہے۔ کہ رعایا ریاست کو وسیع تعداد میں انتخاب کرنے کا یا دوسرے معنوں میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔ آپکی کوشش یہ رہنی چاہیئے۔ کہ جس خوش اسلوبی سے آپ سے پہلے ممبران نے کارروائی کی ہے۔ اِس کو

(۱۵) بابو نتھو رام جیند — (۱۶) لالہ رگھبیر سروپ جیند

(۱۷) چودھری جے لعل اکیس — (۱۸) لالہ شیو نرائن گانگولی

(۱۹) لالہ ہری مادھو جولانہ — (۲۰) سیٹھ رکھی رام سفیدوں

(۲۱) لالہ گھاسی رام سفیدوں — (۲۲) چودھری کندن لعل جیند

(۲۳) لالہ دولت رام سفیدوں — (۲۴) پنڈت مول چند ٹوڈی کھیڑی

(۲۵) چودھری بھگوانا رامکلی — (۲۶) چودھری کرم چند کیوڑہ

(۲۷) چودھری رولدو سنگھ انوپ گڑھ — (۲۸) چودھری رام سنگھ برارٹی کھیڑہ

(۲۹) چودھری منسا رام بھیل پور — (۳۰) چودھری بھول سنگھ سنگھویرہ

(۳۱) چودھری جمنا لوہچپ — (۳۲) چودھری دلیوانا گانگولی

(۳۳) چودھری برکھا رام لجوانہ کلاں — (۳۴) چودھری مولو بیلپو کھیڑہ

(۳۵) چودھری ٹیک چند چھپار — (۳۶) جمعدار دلیپ سنگھ جھمبو کلاں

(۳۷) پنڈت لیکھرام دھاریڑ — (۳۸) چودھری کانہہ سنگھ لوہنہ کلاں

(۳۹) چودھری کشن لعل دادری — (۴۰) چودھری سری چند کتلانہ

(۴۱) چودھری کنہیا عابد پورہ — (۴۲) پنڈت لوڈرمل دھاریڑہ

(۴۳) لالہ رگھناتھ داس (دادری) — (۴۴) چودھری سنترو سنگھ (باندھی ہریا)

(۴۵) چودھری چندگی رام چرخی — (۴۶) چودھری ٹاٹو رام (سانجرواس)

(۴۷) چودھری متصدی لعل بیرلہ — (۴۸) چودھری دریاؤ سنگھ (چرخی)

(۴۹) چودھری منگلا رام (ڈالاواس) — (۵۰) چودھری جگدیش رائے

(۵۱) لالہ بالو رام سفیدوں — (۵۲) چودھری بدلو مہرڑہ

آپ یہ فرض نہ کرلیویں۔ کہ یہ رعایا کی خدمت نہ کرسکینگے۔ ہر ایک شخص اپنی قابلیت کے مطابق آپکی خدمت کرسکتا ہے۔ آپ میں کم قابلیت کے اصحاب بھی موجود ہیں۔ آپکا فرض ہے۔ کہ اُنکی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر وہ پیچھے ہیں۔ تو اُنکو آگے لیجا دیں۔ اس بات کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت اسلئے محسوس ہوئی۔ کہ چند اصحاب ایسے ہیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ وہ لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ مگر دراصل زیادہ لکھے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔ گو اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ وہ آپکی خدمت نہیں کرسکتے۔ جو زیادہ Advanced ہیں اُنکا فرض ہے کہ انکے دل میں گیان پیدا کریں۔ اور اپنا قدم ہلکا رکھیں۔ تاکہ یہ بھی اُنکے ساتھ رہ سکیں۔ اگر ایسا نہ ہوا۔ تو گاڑی کا ایک پہیہ ادھر جائیگا۔ اور دوسرا اُدھر۔ اگر آپکی یہ دلی خواہش ہے کہ رعایا کی ترقی ہو۔ تو یہ ضروری ہے کہ ایک دوسرے کی خوبیوں اور کمزوریوں کا دھیان رکھیں۔ جداگانہ ترقی کو چھوڑکر مجموعی ترقی کی جانب توجہ دیں آپکے فرائض ممکن ہے کسی حد تک Undefined ہوں۔ اور آپکے حقوق کی بھی ممکن ہے اسی طرح پوری تشریح نہ ہوسکی ہو۔ آپ کا فرض ہے کہ دوستانہ اور محبت آمیز طریقہ میں توجہ دلاکر انکی تشریح کرنے میں مدد دیں۔ تاکہ اگر پہلے توجہ نہ دی جاسکی ہو۔ تو اب دیجاوے اور اگر کوئی خامی رہ گئی ہو۔ تو رفع کیجاوے۔ اور نئی بات جو آپ پیشکریں۔ اُس پر حکومت اور سرکار والا کو غور کا موقعہ ملے۔ لیکن کامیاب بننے کیلئے یہ ضروری ہے۔ کہ وفادارانہ طریقہ پر ثابت قدمی کے ساتھ

مدِ نظر رکھتے ہوئے آپ بھی ایسی شائستگی و دانشمندی سے کارروائی کریں کہ حکومت اسکو ضروری سمجھے۔ اور سرکار والا بھی منظور فرماویں۔ کہ آپ کے حقوق میں ایزادی ہو۔ اور رعایا جنہوں نے آپکو منتخب کرکے بھیجا ہے اُنکے حقوق میں بھی اضافہ ہو۔ جیسا کہ میں پیشتر کہہ چکا ہوں۔ آپکی ذمہ داری اہم ہے۔ لیکن اگر آپ اس میں دلچسپی لینگے۔ تو یہ اُن مشکلات میں سے نہیں ہے۔ جو آسان نہ ہو سکتی ہوں۔ بشرطیکہ آپ اُس حلف کو یاد رکھیں جو آپ نے سب صاحبان کے سامنے لیا ہے۔ آپ اپنے خیالات محض اپنے حلقہ یا رعایا ریاست کے حقوق تک ہی محدود نہ رکھیں۔ بلکہ ان کے ساتھ ساتھ انکی قابلیت کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ یعنی اگر آپکے علم میں کوئی ایسی بات ہے۔ جس سے دوسری جگہ اچھے نتائج برآمد ہوئے ہوں۔ تو اسکو پیشکرنے سے پہلے آپکا فرض ہے۔ کہ یہ دیکھ لیویں۔ کہ آیا وہ باتیں آپکے حلقہ یا گاؤں میں Practicable ہو سکینگی۔

میں نے یہ بھی یاد دلایا ہے۔ کہ پہلے ایک خاص تعداد ممبران نامزدہ کی تھی اُس زمرہ میں سے چند اصحاب اب بھی آپکے درمیان تشریف رکھتے ہیں میں امید کرتا ہوں۔ کہ آپ صاحبان اُنکی سابقہ کارروائیوں سے سبق سیکھینگے۔ ممکن ہے کہ آپ میں سے بعض اصحاب کا یہ خیال ہو۔ کہ وہ حکومت کے Favourite تھے۔ یا اسمبلی میں حکومت کے خیالات کا اعلان کرتے تھے۔ مگر پبلک نے اُنہیں منتخب کرکے یہ ثابت کردیا ہے۔ کہ حکومت انکی نامزدگی میں حق بجانب تھی۔ مدعا یہ ہے۔ کہ

ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کارروائی کر سکتے ہیں۔ اگر اس تبدیلی کو آپ نے اس نگاہ سے دیکھا۔ کہ یہ ذمہ داری آپ پر پڑ گئی ہے اور اسکو سر انجام دینا ہی ہوگا۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ کامیابی حاصل نہ ہو بلکہ ملکی دقتیں رفع ہو جائینگی۔ بہرحال یہ قلیل تعداد اہلکاران کی جنہوں نے آپکی عرصہ سے خدمت کی ہے۔ اور جنکی ہمدردی ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی ہے۔ آپکی مدد کریگی۔ اب میں آپکی اجازت سے چند الفاظ ان سے کہنا چاہتا ہوں۔

منسٹر صاحبان و اہلکاران اعلےٰ آپ نے سُن لیا۔ جو کچھ میں نے Elected ممبران سے کہا ہے۔ اس تبدیلی کے متعلق جو آپکی جماعت میں آج واقعہ ہوئی ہے۔ میں ان سے گذارش کر چکا ہوں۔ کہ انکو موقعہ دیا گیا ہے۔ کہ بلا امداد دیگرے از خود کام کرنے کی کوشش کریں برعکس اسکے میں آپ سے بھی یہ عرض کرونگا۔ کہ اس جماعت میں ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے۔ جنکو حکومت کرنے کا ذاتی تجربہ نہیں ہے سرکار والا نے آپ صاحبان کی موجودگی اس مجمع میں اسلئے ضروری سمجھی ہے کہ جب تک انہیں زیادہ عرصہ عملی طور پر حکومت میں حصہ لینے کا موقعہ نہ ملے۔ یہ آپکے وسیع تجربہ سے محروم نہ رہیں۔ اور قانون کی طیاری جیسے اہم کام میں آپکے مشورہ سے فائدہ اُٹھائیں۔ جب کبھی اِن کی جانب سے کوئی ایسی تجویز پیش ہو۔ جس میں عملی دقت ہو۔ تو آپ اپنے

اور مجلس کے آداب و قوانین کا لحاظ کرتے ہوئے توجہ دلائی جاوے
جو صاحبان آپ سے پیشتر اسمبلی کے ممبر تھے۔ انہوں نے اپنے رویہ سے
یہ جتلا دیا تھا کہ وہ وفادار رہیں۔ اور انکی نیت نیک ہے۔ لہذا اسی کا
یہ نتیجہ ہے۔ کہ آپ آج اس صورت میں یہاں تشریف رکھتے ہیں۔ اور
آپکو آئندہ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اگر آپکی طرف سے Co-operation
ہوئی۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ آپکی حوصلہ افزائی نہ کیجاوے لیکن برعکس
اسکے اگر کوئی صاحب اڑیل پنا دکھاوینگے۔ تو لازمی طور پر دوسرے
صاحبان کو اس سے تکلیف پیدا ہوگی۔ اور رعایا کا جنہوں نے آپکو
نمائندہ منتخب کر کے بھیجا ہے۔ نقصان ہوگا۔

پیشتر بھی آپ قوانین طیار کرتے رہتے ہیں۔ میری ذمہ داری ہمیشہ سے
یہ رہی ہے کہ اجلاس خاص کی طرف سے جنکے حکم سے تمام قوانین نافذ ہوتے ہیں
آپکو قوانین کے طیار کرنے میں مدد دوں۔ اس فرض کی ادائیگی میں ایک
بڑی تعداد سرکاری اہلکاران کی آپ میں شامل ہوتی تھی۔ مگر آج آپ
بچشم خود ایک بڑی تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ بجائے ایک کثیر تعداد کے ایک
طرف تو منسٹر صاحبان تشریف رکھتے ہیں۔ اور دوسری طرف ایک مختصر سی
تعداد اہلکاران کی۔ اگر آپ اصلیت کی نگاہ سے دیکھیں۔ تو نتیجہ یہ
نکلیگا۔ کہ حکومت نے آپکو یہ ثابت کرنے کا موقعہ دیا ہے۔ کہ اگر
اہلکاران کی کثیر تعداد میں کمی کر دیجاوے۔ تو بھی آپ اپنے فرائض اولین کو

ممکن نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ اُن خامیوں کو جو اس میں دیکھتے ہیں۔ دُور کرنیکی
کوشش نہیں کرینگے۔ تو اصلی کام رُک جائیگا۔ اسلئے یہ بھی ضروری ہے
کہ آپ صاحبان قواعد کو بہتر بنانے میں ضرور حصہ لیں۔ لیکن رفتہ رفتہ
پہلے دیکھ لیجئے۔ کہ کوئی قاعدہ کیوں بنایا گیا ہے۔ اور اسکی تبدیلی کا نتیجہ
کیا ہوگا۔ پھر اگر آپ یہ سمجھیں کہ موجودہ قاعدہ خاطر خواہ نہیں ہے۔ اور
اس میں تبدیلی کی ضرورت ہے تو آپکو اُسی قاعدہ کے مطابق چل کر
(بیقاعدگی سے نہیں) اُس میں ترمیم کئے جانے کی طرف توجہ دلانی چاہئے
کیونکہ جب تک ایک قاعدہ موجود ہے اُسکی خلاف ورزی نہیں کیجا سکتی
ہمارے قواعد Perfect نہیں ہیں۔ مگر ان قواعد میں سپیکر کو کمی بیشی
کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اسلئے میرا ارادہ ہے کہ جہاں مناسب ہوگا
گو یہ قواعد کی خلاف ورزی نہ ہوگی۔ چھوٹی چھوٹی ایسی تبدیلیاں کیجاوینگی
کہ آپکا کام نہ اٹکے اور سہولیت سے چلتا رہے۔ ان ابتدائی Rema-rks
کے بعد میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ ایک بار پھر آپکی توجہ اس امر کی طرف
دلاؤں۔ کہ آپ نہایت سنجیدگی اور وفادارانہ طریقہ سے اپنے حلف کو
یاد رکھتے ہوئے آج اور آیندہ کارروائی کرینگے۔ اگر اسکا نتیجہ اچھا رہا
تو عجب نہیں کہ آئندہ دیگر کاموں میں بھی آپکو حصہ لینے کا موقعہ ضرور ملیگا۔

ایجنڈا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے جناب سپیکر صاحب نے فرمایا کہ یہ
ضروری ہے۔ کہ ہر ایک ممبر کے دل میں یہ خواہش پیدا ہو۔ کہ میں سوالی
پیش کروں۔ چنانچہ بہت سے ممبر صاحبان نے ایک ایک لمبی فہرست

آپکا فرض ہوگا کہ انکی اجازت لیکر انکی توجہ اسطرف دلائیں۔ کیونکہ
ہر معاملہ کا فیصلہ ان پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اگر آپ ممبر ہوتے تو آپ بھی
رائے زنی کر سکتے تھے۔ مگر حسب منشاء سرکار والا دام اقبالہم آپ کو
ووٹ دینے کا حق نہیں دیا گیا ہے۔ اسکا مطلب یہ نہیں کہ آپ محض
کارروائی دیکھنے کی غرض سے یہاں آئے ہیں۔ ہر ایک صاحب خواہ
جج ہو یا ڈاکٹر یا کوئی اور افسر۔ خواہ اُنکے محکمہ کا تعلق ہو یا نہ ہو۔ لیکن
چونکہ آپ سالہا سال سے سرکار والا کی خدمت کرتے رہے ہیں۔
اور رعایا کی ضروریات کا آپکو بہت تجربہ ہے۔ اسلئے آپکا فرض ہے
کہ ہر معاملہ میں جب کبھی یہ غلطی کریں۔ اُسیوقت آپ انکی اجازت
حاصل کریں۔ اور انکی توجہ دلائیں۔ اگر وہ پھر بھی غلطی کریں۔ اور آپکی
رائے پر غور نہ کریں۔ تو اسکا نتیجہ یہ جانیں۔ مگر آپکی جانب سے کبھی ایسا
Chance نہیں دیا جانا چاہئے۔

اس اسمبلی کے سپیکر کے فرائض بھی کسی حد تک Undefined
ہیں۔ اسلئے Chair کو بھی آپکی Technical & Expert Advice
کی ضرورت ہوگی۔ اور Chair کی امداد کیلئے بھی سرکار والا نے
آپکی موجودگی اسجگہ ضروری سمجھی ہے۔ قواعد کی تشریح ترمیم یا ایزادی
ہر مجلس میں ہوتی ہے۔ جو صدیوں سے قائم ہے۔ اُس میں بھی ہوگی۔ اگر
آپ اس مجلس کو ایک نئی مجلس سمجھیں۔ تو ہمارے قواعد کو بھی آئندہ
تشریح۔ تبدیلی و ترمیم کی ضرورت ہوگی۔ کوئی انتظام شروع میں

تشریف نہیں رکھ سکتے اسی لئے آپکی طرف سے سینٹرل ایڈوائزری کمیٹی کا انتخاب ہوتا ہے۔ جسے سال میں کئی دفعہ ملنے کا موقعہ ملتا ہے ایسی حالت میں کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ آپ اپنے سوالات سینٹرل ایڈوائزری کمیٹی میں پیش کردیا کریں اگر آپ واقعی رعایا کی بہتری و بہبودی کیلئے کوشاں ہیں۔ تو آپکا فرض ہے کہ زیادہ وقت سوالات میں ضائع نہ کریں۔ اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے جو کثیر تعداد سوالات کی موصول ہوئی تھی۔ اس میں ضروری طور پر کمی کیگئی ہے مگر پھر بھی آپ دیکھینگے کہ ایک سو سے زیادہ سوالات آپکے ایجنڈا میں درج ہیں۔ یہ نہ سمجھ لیجئے۔ کہ سوالات سب کے سب قواعد کے اندر ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ چند سوالات قاعدے کے خلاف ہیں۔ اگر کوئی صاحب اسکے متعلق اعتراض اُٹھائینگے۔ تو سپیکر کا فرض ہوگا۔ کہ اُسے سُنے اور غور کرے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

صاحب سپیکر کی تقریر کے بعد حسب ذیل ممبران نے جو دیر سے تشریف لائے تھے حلف وفاداری لیا۔

(۱) لالہ ماگھی رام بڈرو کھاں (۲) سردار ارجن سنگھ سکنہ کگرالہ
(۳) سردار جنگ سنگھ سکنہ سارون (۴) سردار ارجن سنگھ سکنہ پالان

ازاں بعد باجازت جناب سپیکر صاحب سردار بہادر سردار گنڈا سنگھ صاحب ریونیو منسٹر نے حسب ذیل اعلان متعلق دیہات شدھار پڑھا۔

"بنا بر اطلاع ہر خاص و عام یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ دیہات شدھار کے کام کو زیادہ فروغ دینے اور رعایا ریاست کو زیادہ فوائد پہنچانے کی

سوالات کی پیش کی۔ اور وہ فہرست ہائے اتنی لمبی تھیں۔ کہ اگر تمام سوالات
ایجنڈا میں درج کئے جاتے۔ تو سوالات کے سوائے اور کوئی کارروائی
نہ ہو سکتی نتیجہ یہ ہوتا۔ کہ آپ صاحبان کو اپنی معاملہ فہمی و قابلیت کا ثبوت
دینے کا موقعہ نہ ملتا۔ بار بار ممبران اسمبلی کی توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ چھوٹے
چھوٹے لوکل معاملات جنکا تعلق رعایا کی مجموعی بہبودی سے نہیں۔ انکی
یہاں پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسے معاملات کیلئے ڈسٹرکٹ
ایڈوائزری کمیٹیاں موجود ہیں۔ جو مقامی ضروریات کو زیادہ سمجھ سکتی ہیں
اگر کوئی معاملہ محلہ یا گلی سے تعلق رکھتا ہے۔ تو یہ میونسپل کمیٹی میں پیش ہونا
چاہیئے۔ اور اسیطرح اگر کوئی معاملہ گاؤں یا شہر کے متعلق ہو۔ تو اسکو
ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی میں پیش کرنا چاہیئے۔ مگر باوجود اس تمام خاص
انتظام کے مجھے رنج ہوا۔ کہ بعض ممبر صاحبان نے اسکو بھولتے ہوئے
لمبی لمبی فہرستیں سوالات کی بھیجدیں۔ آپکی تعداد ۶۵ ہے۔ اگر بیس بیس
سوال فی ممبر موصول ہوں۔ تو 1300 سوال ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک سوال
منسٹر کے Through بیچ Refer کیا جاتا ہے۔
خیال کیجئے کہ حکومت کو کتنی Botheration پیدا ہو جاتی ہے
اگر ایڈوائزری کمیٹیاں آپکی سیوا نہیں کرتیں۔ تو آپ یہ توجہ دلا سکتے ہیں
کہ انکا دوبارہ الیکشن کیا جاوے۔ یا دیگر تجاویز اختیار کی جاویں۔
نہ کہ آپ دو ہزار سوال پیش کردیں۔ جس پر اہلکاران کا قیمتی وقت
صرف ہو۔ اور سرکاری کام میں ہرج واقعہ ہو۔ چونکہ 365 دن آپ یہاں

ہونگے جنکا رجحانِ طبیعت اصلاح و فوائد دیہہ کی طرف زیادہ ہو۔ اور اس کمیٹی کا نام سُدھار کمیٹی موضع متعلقہ رکھا جاویگا۔ اگر کوئی معاملہ علاوہ از پروگرام دیہات سُدھار اس کمیٹی کو کرانا مطلوب ہوگا۔ تو اُس کیلئے باضابطہ درخواست اسٹامپ لگا کر معرفت اُس اہلکار کے پیش کرنی ہوگی۔ جو اس کام کی نگرانی کیلئے مامور کیا جاویگا۔ جو تجاویز یا درخواستہائے ایسی کمیٹی پیش کریگی۔ اُس کیلئے فیصلہ ریونیو منسٹر ناطق ہوگا۔ اگر وہ کسی معاملہ کو ریفر کرنا چاہیں۔ تو بخدمت جناب ممبر صاحبان کیبنٹ یا جناب چیف منسٹر صاحب ریفر کر سکتے ہیں۔ اُس اہلکار کو حسب ذیل اختیار دیئے گئے ہیں۔

(الف) اسکو ریونیو منسٹر کے ساتھ براہِ راست خط و کتابت کرنے کا اختیار ہوگا۔

(ب) کمیٹی کے اجلاس میں وہ پریزیڈنٹ ہوگا۔ اور ہر ایک ایسے اجلاس کی پروسیڈنگز کی نقل وہ ریونیو منسٹر کے پاس بھیجا کریگا۔

(ج) بصورت جلد ضرورت کسی ایک کیس میں عـہ۵ روپیہ تک وہ بلا کسی منظوری کے خرچ کر سکیگا۔ البتہ ایسے مصارف کے متعلق بھی اسکو بعد میں اطلاعی رپورٹ بھیجنی ضروری ہوگی۔"

---

جناب سپیکر صاحب کی اجازت سے سیکریٹری صاحب اسمبلی نے سوالات کی ترتیب کے متعلق ممبر صاحبان کو یہ جتلایا کہ اس خیال سے کہ کسی ممبر کو

غرض سے حسب تجویز جناب چیف منسٹر صاحب سرکار دوالادام اقبالہم نے یہ سکیم منظور فرمادی ہے۔ کہ ہر ایک تحصیل میں چند مواضعات منتخب کرکے ان میں سے ہر ایک میں علاوہ عام پروگرام کام دیہات سدھار مدِ نظر رکھنے کے ان امورات کی طرف خاص توجہ دیجاوے جنکی اُس موضع میں زیادہ ضرورت ہے۔ مثلاً اگر کسی موضع میں پانی کی کمی ہے تو چاہات تعمیر کرانے کی طرف زیادہ توجہ دیجانی چاہئے۔ یا اگر وہ موضع نہری ہے تو سیلابی پانی نہر میں Improvement کئے جانے کی طرف متوجہ ہونا چاہئے اگر موضع میں مویشیوں کی کمی ہے تو اُس کمی کو پورا کرنے کا زیادہ خیال ہونا چاہئے۔ چنانچہ اس غرض کیلئے فی الحال حسب ذیل مواضعات منتخب کئے گئے ہیں۔

ضلع سنگرور

بالانوالی منڈیکلاں کلار خاص موڑاں ماہلاں گوبندپورہ بالیاں

ضلع جیند

ڈالم والہ رامرائے پنڈارہ

ضلع دادری

جھوجھو کلاں بھاگوی مانہیڑو بوند کلاں

بعد میں ان منتخب شدہ مواضعات میں حسب ضرورت ایزادی ہو سکیگی کام موجودہ دیہات سدھار کمیٹیوں سے لیا جاویگا۔ البتہ منیجنگ کمیٹیز میں تعداد ممبران کی بذریعہ انتخاب زیادہ کیجا سکتی ہے اور دیہہ ایزاد ممبران ایسے

ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ جو فلمز یہاں آتی ہیں وہ پہلے ہی علاقہ برٹش میں سنسر ہو کر آتی ہیں۔ غرضیکہ اس معاملہ پر خوب بحث مباحثہ ہوا۔

چونکہ وقت ختم ہو گیا تھا اسلئے کارروائی اجلاس یہیں ختم ہوئی۔

## کارروائی اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی بتاریخ ۱۲ ار دسمبر ۱۹۳۹ء

لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی ٹھیک ۹½ بجے دربار ہال میں شروع ہوئی۔ اور جناب معلی القاب امیر الامراجی۔ کولہ صاحب سی۔ آئی۔ اِی نے صدارت فرمائی۔

اول او نریری لفٹیننٹ و رسالدار میجر ہر بھیج سنگھ ممبر اسمبلی نے جو پہلے روز بوجہ بیماری حاضر نہ ہو سکے تھے۔ حلف وفاداری لیا۔ اسکے بعد سوالات وجوابات بمثل روز سابق ہوئے۔ اور ازاں بعد کارروائی بل ہا و شروع ہوئی۔

لالہ رگھناتھ داس نے ظاہر کیا۔ کہ جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ حکومت اور ممبران کے Aims میں کوئی فرق نہیں ہے۔ حکومت War کے نقطہ نگاہ سے سنیماٹو گراف ایکٹ کا ریاست ہذا میں پاس کیا جانا ضروری خیال کرتی ہے۔ اور پبلک کے نمایندگان کا خیال ہے۔ کہ ایسا قانون بننے سے پبلک کی Entertainment میں رکاوٹ پیدا ہو جاوگی۔ اسلئے اسکا مناسب حل یہ ہی ہو سکتا ہے۔ کہ اس بل پر غور کئے جانے کی رضامندی دیجاوے۔ اور دفعات میں جہاں کہیں ترمیم کی ضرورت سمجھی جاوے۔ وہاں ترمیمات پیش کی جاویں۔

شکایت کا موقعہ نہ رہے۔ ان سوالات کو دو اہلکار صاحبان کے سامنے Draw کیا گیا تھا۔ اور جو ترتیب اسطرح سے قائم ہوئی اُسی Order میں یہ سوالات درج فہرست کئے گئے ہیں۔

سوالات شروع ہونے سے پہلے جناب سپیکر صاحب نے فرمایا کہ قواعد کے مطابق تو محض سوال کا نمبر بتلایا جانا ہی کافی ہے مگر چونکہ یہ اس اسمبلی کا پہلا اجلاس ہے اسلئے بنظرِ سہولیت ہم خاص طور پر یہ اجازت دیتے ہیں۔ کہ سوال بھی پڑھ لیا جاوے۔ تاکہ سمجھ میں آجاوے۔ چنانچہ بموجب ایجنڈا آدھ گھنٹہ تک سوالات و جوابات ہوئے۔ اگرچہ بروئے قواعد تو محض سوال کا جواب دیا جانا ہی کافی تھا مگر پبلک مفاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جہاں جہاں ضرورت خیال کی گئی سپیکر صاحب و سرکاری ایڈوائزران اور ممبر سوال کنندہ و دیگر ممبران کے مابین گفتگو ہوئی۔ جس میں ایک طرف تو سوال کنندہ کے اعتراض کے متعلق استفسار ہوا اور دُوسری طرف نہ صرف اطلاع ہی دیگئی بلکہ حکومت کی پالیسی کا صاف صاف اظہار ہوا۔ اور اس پالیسی کو عملی جامہ پہنانے میں اگر کوئی مشکلات حائل ہو رہی ہیں۔ تو انکا بھی اظہار کیا گیا۔ سوالات کا وقت ختم ہونے پر جناب سیکنڈ جج صاحب نے باجازت جناب سپیکر صاحب بل متعلق سٹیمپ گراف ایکٹ برائے غور پیش کیا۔ بابو ادم پرکاش۔ پنڈت لیکھرام و سیٹھ رگھناتھ داس نے وضاحت کے ساتھ یہ ظاہر کیا کہ اس ایکٹ کے ریاست ہذا میں پاس ہونے کی

کوئی تشریح نہیں ہے ۔ میرے خیال میں اس میں لفظ گاؤ میش ایزاد کیا جاوے
لالہ ہری داس نے کہا کہ کسی بھی جانور سے پھونکا کیا جانا انتہا درجہ کی بیرحمی
ہے ۔ اسلئے یہ بہتر ہوگا ۔ کہ تمام دودھ دینے والے جانوران کو اس رسم بد سے
مبرا کیا جاوے ۔
سیٹھ رگھوناتھ داس نے اسکی تائید کی ۔ اور جناب جج صاحب نے حسب ذیل
عبارت بناکر پیش کی جو باتفاق رائے پاس ہوئی ۔
" اگر کوئی شخص کسی گائے یا گاؤ میش یا دیگر دودھ دینے والے جانور سے
ایسا فعل کرے جسکو پھونکا کہتے ہیں ۔ تو اُسکو ایسے جرمانہ کی سزا ہوگی جسکی حد
ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔ یا ایسی قید کی سزا ہوگی ۔ جس کی میعاد
تین ماہ تک ہوسکتی ہے ۔ یا دونوں کی سزائیں ہونگی ۔ "
اسکے بعد جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل ہائے مندرجہ ذیل یکے بعد دیگرے پیش کیے
(۱) بل متعلق ناٹک کے تماشہ کا قانون ریاست جیند سنہ ۱۹۲۹ء
(۲) بل متعلق ایکٹ لاسلکی تار برقی ریاست جیند سنہ ۱۹۲۹ء
(۳) بل متعلق ایکٹ مطابع ریاست جیند (فوری اختیارات) سنہ ۱۹۲۹ء
(۴) بل قانون متعلق رعایا ملک غیر ۔
ہر مرتبہ باتفاق رائے یہ قرار پایا کہ غور کیا جاوے ۔ اور ممبران کی متفقہ
درخواست پر باجازت جناب سپیکر صاحب ہر چہار بل ہائے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۱
(جسکے بل متعلق سٹینڈ گراف ایکٹ سپرد کیا گیا تھا) کے سپرد ہوئے ۔
پھر جناب سیکنڈ جج صاحب نے بھک سے اُڑجانے والے مادوں کے

بابو نتھو رام جنیفینڈ - لالہ رگھناتھ داس نے جو تجویز پیش کی ہے۔ ہمیں اس سے اتفاق ہے۔ براہِ مہربانی کارروائی شروع کیجاوے۔ اور اس بل پر مناسب غور کیا جاوے۔

پنڈت لیکھرام - اس میں کوئی شک نہیں کہ ہاؤس کی جانب سے اس معاملہ میں غلط فہمی ہوئی ہے۔

بالآخر باتفاق رائے یہ قرار پایا۔ کہ اس بل پر زیادہ وقت ضائع نہ کیا جاوے اور اسکو بنا بر غور سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جاوے۔ چنانچہ باجازت جناب سپیکر صاحب یہ بل ایک منتخب شدہ سیلیکٹ کمیٹی (مشتمل جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب - بابو اوم پرکاش وکیل - بابو نتھو رام وکیل - سیٹھ رگھناتھ داس و پنڈت لیکھرام) کے سپرد ہوا۔

اسکے بعد سیٹھ رگھناتھ داس کی طرف سے ایک درخواست برائے اجازت پیشکرنے Adjournment Motion بخدمت جناب سپیکر صاحب پیش ہوئی۔ مگر چونکہ یہ خلاف قواعد تھی۔ اسلئے اسکی اجازت نہیں دیگئی۔

بعد ازاں جناب سیکنڈ جج صاحب نے "بل متعلق ایکٹ انسداد بیرحمی برجانوران ۱۹۲۹ء ریاست جیند" ہاؤس کے سامنے پیش کیا۔ اور باتفاق رائے قرار پایا کہ اس پر غور کیا جاوے۔

جمعدار دلیپ سنگھ نے ترمیم پیشکرتے ہوئے کہا کہ اس بل کی دفعہ ۶ کی رُو سے محض کانٹے سے پھونکا کیا جانا جرم قرار دیا گیا ہے مگر بھینس کے متعلق

معلوم ہوا ہے۔ کہ چونکہ ریاست ہذا میں کیروسین آئل سستا طیار ہوگا۔ اور اس سے برٹش انڈیا کی تجارت کو نقصان ہوگا۔ اسلئے اگر یہاں ڈیوٹی نہیں لگائی گئی۔ تو بیرون از ریاست لازمی طور پر ڈیوٹی لگا دیجاویگی۔ ایسی حالت میں ریاست کو نقصان ہوگا۔ اسلئے بہتر ہے کہ ریاست میں ہی ڈیوٹی لگا دیجاوے۔

لالہ چرنجی لعل وید۔ باہر ڈیوٹی کیا لگتی ہے۔

سپیکر۔ بعینہ یہی نرخ ہے۔

چونکہ کوئی اعتراض پیش نہیں ہوا۔ اسلئے یہ بل بھی باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

پھر جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل ایکٹ رازہائے سرکار [illegible] پیش کیا۔ اور ایک مختصر سی تمہیدی سپیچ کے دوران میں فرمایا کہ یہ بل سلطنت کے رازہائے و اخبارات کے متعلق ہے اور برٹش انڈیا کی Legislation کی Lines پر طیار کیا گیا ہے اسلئے بہتر ہوگا اسکو اسی طرح سے پاس کر دیا جاوے۔

جناب سپیکر صاحب نے فرمایا کہ عام طور پر ہم لوگ جنکا تجربہ انتظامیہ معاملات میں محدود ہے۔ نہیں سمجھ سکتے کہ دشمن راز کو حاصل کرنے کیلئے کیا کیا ترکیب کرتا ہے۔ معمولی سے معمولی راز جس سے بظاہر کچھ بھی نقصان ہونے کا احتمال نہ ہو۔ اگر دشمن تک پہنچ جائے تو وہ کوئی نہ کوئی بڑا نقصان کر دیتا ہے۔ از حد احتیاط کے باوجود بھی راز ہائے نکل جاتے ہیں۔ اور

قانون۔ کے متعلق بل پیش کیا۔ باتفاق رائے اس بل پر غور کئے جانے کی
اجازت دیگئی۔ اور پنڈت لیکھرام نے تجویز پیش کی۔ کہ ہاؤس کا وقت بچانے
کیلئے یہ بہتر ہوگا کہ اس بل کو بھی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جاوے۔ مگر چونکہ
پہلی سیلیکٹ کمیٹی کے پاس کام بہت زیادہ ہے۔ اسلئے ایک اور سیلیکٹ کمیٹی
نمبر۲ بنائی جاوے۔ سردار گجن سنگھ نے اسکی تائید کی۔ چنانچہ باتفاق رائے
سیلیکٹ کمیٹی نمبر۲ مشتمل جناب جج صاحب ہائیکورٹ۔ لالہ رگھبیر سروپ
ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ لالہ پریتم سنگھ جین و پنڈت ٹوڈرمل منتخب کیگئی
اور یہ بل برائے غور اس کمیٹی کے سپرد کیا گیا۔

ازاں بعد جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل ترمیم سرکلر نمبری ۲۱۲ مجریہ
۲۵ مئی ۱۹۱۵ء متعلق انسداد گاؤکشی و نقصان رسانی عضو
براس گوگر پیش کیا۔ اور باتفاق رائے قرار پایا کہ اس پر غور ہو۔ بابو
نتھورام نے ایک ترمیم پیش کی۔ جو بعد میں Withdraw کر لیگئی
اور یہ بل باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

پھر جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل حقوق مستورات در جائداد پیش کیا
اور باتفاق رائے قرار پایا کہ اس پر غور کیا جاوے۔ اور یہ بل بھی باتفاق
رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

اسکے بعد جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل اکسائز ڈیوٹی بر ساخت
کیروسین آئل در ریاست جیند پیش کیا۔ اور متفقہ طور پر یہ قرار پایا کہ
اس پر غور کیا جاوے۔ جناب سپیکر صاحب نے فرمایا کہ اندرونی تحریک

بالآخر بکثرت رائے سے یہ قرار پایا کہ اس بل پر کل کے اجلاس میں غور ہو

اسکے بعد جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل متعلق ترمیم انکم ٹیکس ریاست جیند پیش کیا۔ چونکہ یہ جناب سیکنڈ منسٹر صاحب کا بل تھا۔ اور جناب موصوف رخصت پر تھے۔ اسلئے یہ قرار پایا کہ جناب سپیشل افسر صاحب فائل متعلقہ کا مطالعہ فرما کر کل کے اجلاس میں اس بل کے اغراض و مقاصد بیان کریں۔ اور اس پر کل غور کیا جاوے۔

پھر جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل سکہ جات ریاست جیند ۱۹۳۹ء پیش کیا۔ اور باتفاق رائے قرار پایا کہ اس پر غور ہو۔

سپیکر صاحب۔ اس بل کے متعلق چند الفاظ ہم آپ سے کہینگے اس ریاست میں جو سکہ جات رائج ہیں۔ وہ دربار کی منظوری سے وہی سکہ جات ہیں۔ جو برٹش انڈیا میں رائج ہیں۔ بجائے اسکے کہ اپنی ٹکسال بنائی جاتی۔ کئی سال سے یہ فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ اس ریاست میں ہی سکہ جات رائج ہوں۔ جو وقتاً فوقتاً برٹش انڈیا میں Introduce ہوں۔ ان سکہ جات کو رائج رکھنے کیلئے گورنمنٹ عالیہ نے سالہائے سال کے تجربہ سے جو قانون جاری رکھنا مناسب سمجھا ہے۔ وہ قانون آپکے سامنے پیش ہے۔ ان سکہ جات کو چلتا رکھنے کی ذمہ داری گورنمنٹ کی ہے۔ جنگ کے دوران میں و دیگر بین الاقوامی حالات میں ان کی قیمت قائم رکھنا بھی ان کا فرض ہے۔ آپ میں سے جو صاحبان Finance سمجھتے ہیں۔ وہ اس بات کو جانتے ہیں۔ کہ اگر

دشمن کسی نہ کسی طریق سے اُن سے فائدہ اٹھا لیتا ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ ہم سب باتیں سب سے زیادہ سمجھتے ہیں۔ جن حکومتوں کا علم ہم سے کہیں زیادہ ہے وہ بھی ان معاملات میں عاجز رہ جاتی ہیں۔ اسلئے کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ اس بل کو بھی ایک منتخب سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جاوے۔ تاکہ وہ اسکے الفاظ وغیرہ پر غور کر لیں۔

لالہ جگنجی لعل۔ میں یہ تجویز پیشکرتا ہوں۔ کہ یہ بل سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جاوے۔ تاکہ اس میں اگر کہیں ترمیم کی ضرورت ہو۔ تو کیجاوے۔

سپیکر۔ جہاں تک ترمیمات کا تعلق ہے۔ میں یہ جتلا دینا چاہتا ہوں کہ یہ بل ۳۵ کروڑ رعایا کیلئے ایک بہت وسیع تجربہ کے بعد بنایا گیا ہے اسلئے ۳½ لاکھ رعایا کیلئے اس میں کوئی ناموزوں بات نہیں ہو سکتی میں آپکو بھی Advise کرونگا۔ کہ اس بل کو خطرناک سمجھ کر اسی طرح سے پاس کر دیا جاوے۔ اور محض الفاظ پر غور کیا جاوے دنیا میں Secret Organisation اس قسم کی ہیں جنکو ہم اور آپ نہ سمجھ سکیں۔

بابو اوم پرکاش۔ چونکہ یہ بل خطرناک اور ضروری بتایا گیا ہے۔ اور چونکہ یہ ہمیں بہت Short Notice پر تقسیم ہوا تھا۔ اور ہم اسے Study نہیں کر سکے ہیں۔ اسلئے میں یہ تجویز پیشکرتا ہوں۔ کہ اس بل کو کل کے اجلاس پر ملتوی کیا جاوے۔

لالہ جگنجی لعل وید۔ میں تائید کرتا ہوں۔

باتفاق رائے یہ قرار پایا کہ آج اجلاس یہیں ختم ہو۔

Adjournment Motion
سپیکر۔ سیٹھ رگھناتھ داس جی

پیش کرنا چاہتے تھے۔ لیجئے آج کا اجلاس Adjourn ہوگیا

آپکی خواہش پوری ہوگئی۔

قہقہہ۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ مگر یہ دوسرے طریقہ سے ہوئی جناب۔

---

کارروائی اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ء

کارروائی اجلاس بوقت ½ ۹ بجے صبح زیر صدارت جناب معلی القاب

امیر الامراجی۔ کولہ صاحب سی۔ آئی۔ ای سپیکر شروع ہوئی۔

اول بموجب ایجنڈا آدھ گھنٹہ تک سوالات و جوابات بمثل روز سابق

ہوئے۔ اسکے بعد بل ہا کی کارروائی شروع ہوئی۔

جو بل ہائے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد ہوئے تھے۔ اُنکے متعلق جناب سپیکر

صاحب نے ہاؤس کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ آپ صاحبان نے

اپنے ہمر تبہ ممبران کو ان بل ہا پر غور کرنے کا موقعہ دیا تھا۔ اور اُنھوں نے

ان بل ہا پر بہت غور و خوض کر لیا ہے۔ اسلئے ہم یہ رائے دینگے کہ ماسوائے

اُس حالت کے کہ Difference of Opinion

بہت زیادہ ہو۔ ان بل ہائے پر مزید بحث نہ کیجاوے۔

سپیشل اوفیسر صاحب سیلیکٹ کمیٹی نے ان بل ہا کو Section by Section

ان سکوں کی قیمت گر گئی۔ تو یہ شکست میدان جنگ کی شکست سے کہیں
سخت و خطرناک ہوگی۔ قصہ کوتاہ اس معاملہ کے سمجھنے کی ذمہ داری گورنمنٹ
عالیہ برطانیہ کی ہے۔ اسکا بار نہ آپ پر ہے۔ اور نہ خزانہ ریاست پر۔
مگر حال ہی میں آپ نے سُنا ہوگا۔ کہ ریاست ہذا میں ایسے اشخاص کی
گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ جو جعلی سکہ جات بناتے رہے ہیں۔ اور
Directly or Indirectly آپکو اور خزانہ ریاست کو
نقصان پہنچاتے رہے ہیں۔ یہ بل ایسے معاملات کے انسداد کے متعلق
ہے۔ اگر کسی صاحب کو کوئی اعتراض ہو تو کہئے۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ اعتراض تو کوئی نہیں۔ مگر ہمیں اس بل کے
پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا ہے۔ اگر ہمیں اس بل کے پڑھنے کا موقعہ
دیدیا جاوے۔ اور یہ بل کل پر ملتوی کر دیا جاوے تو بہتر ہوگا۔

بابو نتھو رام۔ میں اسکی تائید کرتا ہوں۔

سپیکر۔ یہ تجویز پاس شدہ تصور ہو۔ چونکہ آپ صاحبان بل مٹے
پڑھ نہیں سکے ہیں۔ اسلئے کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ یہ اجلاس یہیں ختم ہو
اور سیلیکٹ کمیٹی کو ان بلوں پر جو انکے سپرد کئے گئے ہیں غور کرنے کا موقعہ
دیا جاوے۔ ایسی صورت میں آپکو کل تین چار بل سیلیکٹ کمیٹی کی
طرف سے طیار مل جاوینگے۔ اور اس عرصہ میں آپ باقی بل ہائے کو
بخوبی پڑھ بھی سکینگے۔ جس سے کل شکایت کا موقعہ نہ رہیگا۔

بابو اوم پرکاش۔ یہ بالکل درست ہے۔ جناب۔

پیش نہیں ہوا - اور یہ بل معہ ترمیمات پیشکردہ باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا -

سپیکر صاحب - اس سے پیشتر کہ اور بلوں پر غور ہو - ہمیں یہ خیال ابھی آیا کہ چونکہ ہمیں سیلیکٹ کمیٹی سے بہت امداد ملی ہے - اسلئے اگر آپ صاحبان کی رائے ہو - تو بذریعہ انتخاب ایک ایسی سیلیکٹ کمیٹی مقرر کر دیجاوے جو آئندہ آپکے اجلاس سے پہلے حکومت کو بلوں کے مسودہ جات طیار کرنے میں مدد دیوے - اس سے آپکا جو اپنا کام چھوڑ کر یہاں تشریف لائے ہیں - وقت کم خرچ ہوگا - اور حکومت کو سہولیت رہیگی - اگر آپ اب اجازت چاہتے ہیں - تو آپکو انتخاب کرنے کی اب اجازت دیجا سکتی ہے

سیٹھ رگھناتھ داس - یہ کام تو کل ہونا چاہیئے جناب -

بابو اوم پرکاش - میں اُنکی تائید کرتا ہوں -

سپیکر صاحب - بہت اچھا - آپ یہ غور کر لیویں - کہ اسکا Consti-tution کیا ہونا چاہیئے - اور تعداد وغیرہ کے متعلق بھی اپنی تجاویز سوچ لیجئے تاکہ کل اُن پر غور ہو جاوے -

اسکے بعد بل ایکٹ رائز ہائے سرکاری ریاست جیند ۱۹۳۹ء جسکی بابت کل کے اجلاس میں یہ فیصلہ ہوا تھا - کہ امروز غور کیا جاویگا - پیش ہوا

سیٹھ رگھناتھ داس نے تجویز پیش کی کہ یہ بل بھی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جاوے - بابو اوم پرکاش نے اسکی تائید کی - اور یہ بل سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ کے سپرد ہوا -

بہت غور سے پڑھا ہے۔ اور قریباً سات گھنٹے لگاتار صرف کئے ہیں۔
اسلئے یہ رپورٹ ہائے بہت Well Considered ہیں
سپیکر۔ ہم آپکے مشکور ہیں۔
چنانچہ جناب سردار اعلےٰ جناب لالہ سیتا رام صاحب نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۱
(جسکے آنجناب پریزیڈنٹ تھے) کی رپورٹات بابت بل ہائے ذیل
پڑھکر سنائیں۔
(۱) بل متعلق سنیمٹو گراف ایکٹ۔
(۲) بل متعلق ناٹک کے تماشہ کا قانون سنہ ۱۹۳۹ء
(۳) بل متعلق ایکٹ لاسلکی تار برقی ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء
(۴) بل قانون متعلق رعایا ملک غیر
اور ہر چہار بل ہائے معہ ترمیمات پیشکردہ سیلیکٹ کمیٹی باتفاق رائے
طیار شدہ قرار دئے گئے۔ بل متعلق ایکٹ مطابع ریاست جیند
(فوری اختیارات) سنہ ۱۹۳۹ء جو بنا بر غور سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۱ کے سپرد
ہوا تھا۔ کے متعلق جناب سپیشل افیسر صاحب نے فرمایا۔ کہ اسپر
بوجہ تنگی وقت غور نہیں ہوسکا۔ چنانچہ اسکے متعلق رپورٹ
کل پیش کیجاویگی۔
پھر جناب جج صاحب ہائیکورٹ نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ (جسکے
آنجناب پریزیڈنٹ تھے) کی رپورٹ بابت "بھک سے اُڑ جانیوالے
مادوں کے قانون کے متعلق بل" پڑھکر سنائی۔ کوئی اعتراض

پیش کی۔ کہ یہ بل بھی سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جاوے۔ چودھری
بے لعل نے اسکی تائید کی۔ اور یہ بل سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ کے سپرد کیا گیا۔
جناب سیکنڈ جج صاحب نے بل مضامین عام ریاست جیند ۱۹۳۹ء
پیش فرماتے ہوئے تمہیدی اسپیچ کے دوران میں فرمایا کہ اس بل کو
ایکٹ ہائے کی ڈکشنری کہا جا سکتا ہے۔ جو اصطلاحات وغیرہ دیگر
ایکٹ ہائے میں پاس ہونگی۔ اُنکے معنے دہی لئے جاوینگے۔ جو اس میں
درج ہوں۔ اسلئے یہ ایک نہایت ضروری بل ہے۔ اور اس کے
Introduce کئے جانے میں پبلک کا مفاد ہے۔ اسکے اصول
اب بھی Jind Laws Act کے تحت استعمال ہوتے ہیں۔
اسلئے اگر اسکو قانون بنا دیا جاوے تو بہتر ہوگا۔
چنانچہ باتفاق رائے اس بل پر غور کئے جانے کی اجازت دی گئی
اور یہ بل باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

## کارروائی میٹنگ لیجسلیٹو اسمبلی واقعہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۹ء

لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس ٹھیک ۹½ بجے دربار ہال میں زیر صدارت
جناب معلی القاب امیر الامرا ماسٹر جی۔ کولہ صاحب سپیکر شروع ہوا۔
آج کا دن Non Official Business کیلئے مخصوص کیا گیا تھا
اسلئے آدھ گھنٹہ حسب معمول سوالات و جوابات ہونے کے بعد نان آفیشل
ریزولیوشنز کی کارروائی شروع ہوئی۔

اسکے بعد جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب نے بل متعلق ترمیم انکم ٹیکس ایکٹ ریاست جیند ۱۹۳۹ء بنا بر غور پیش کیا۔ اتفاق رائے سے قرار پایا کہ اس پر غور ہو۔ سیٹھ رگھناتھ داس نے تجویز پیش کی کہ اس بل کی دفعہ ۳ حذف ہوتی چاہئے۔ بابو اوم پرکاش نے سیٹھ رگھناتھ داس کی تائید کی۔ گو کہ یہ بل Finance کے متعلق تھا۔ جو ایک Reserved Subject ہے۔ مگر جناب سپیکر صاحب نے ہاؤس کی درخواست پر اس تجویز کو منظور فرما دیا۔ اور اس ترمیم کیساتھ یہ بل طیار شدہ قرار دیا گیا۔

پھر بل سکہ جات ریاست جیند ۱۹۳۹ء جسکے متعلق کل کے اجلاس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ امروز غور کیا جاویگا۔ پیش ہوا۔ چونکہ کوئی اعتراض پیش نہیں ہوا۔ اسلئے یہ بل باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

زاں بعد بل متعلق وصول کرنے مالگذاری پیش ہوا۔ اور متفقہ طور پر قرار پایا کہ اس پر غور ہو۔ سیٹھ رگھناتھ داس نے تجویز پیش کی۔ کہ یہ بل سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جاوے۔ اور باتفاق رائے یہ بل سیلیکٹ کمیٹی ممبر ۳ (مشتمل بر جناب ریونیو منسٹر صاحب۔ سردار گرامی پنڈت رام رتن صاحب۔ رسالدار میجر برہم سنگھ۔ چودھری جے لعل صوبیدار دھنا سنگھ و جمعدار دلیپ سنگھ) کے سپرد ہوا۔

پھر بل ہوائی جہازات ریاست جیند ۱۹۳۹ء پیش ہوا۔ اور باتفاق رائے اس پر غور کئے جانے کی منظوری دیگئی۔ سیٹھ رگھناتھ داس نے تجویز

مقابلہ کرنا درست نہیں۔ کیونکہ سیاسی بیداری اور تعلیم وغیرہ کے لحاظ سے ہم
بہت پیچھے ہیں۔ ہمارے درمیان بہت سے ممبران ایسے ہیں۔ جو اُن مسئلوں کو
جو یہاں پیش ہوتے ہیں سمجھ تک نہیں سکتے۔ دوسرے لوگوں کو بہت جدوجہد
کے بعد یہ بات ایک طویل عرصہ میں میسر ہوئی ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ
مقابلتاً ایک بہت قلیل عرصہ میں ہمارے آقائے نامدار نے اپنی پیاری رعایا کو
یہ سب اختیارات بخش دئے۔ یہ کہا جاسکتا ہے۔ کہ ہم اور حقوق حاصل کرنے کی
کوشش کریں۔ مگر سوال یہ ہے کہ جب تک ہم پہلے اپنے آپ کو اُن حقوق کے قابل
جو ہمیں ملے ہیں ثابت نہ کردیں۔ مزید حقوق کیلئے کوشش کرنا فضول ہوگا بہرحال
ہمارا فرض ہے کہ اُن حقوق کیلئے جو ہمیں دئے گئے ہیں۔ ہم اپنے آقائے نامدار
اور اُنکے مشیر اعلیٰ کا تہ دل سے شکریہ ادا کریں۔ اوران الفاظ کے ساتھ میں
اپنا ریزولیوشن ہاؤس کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

بابو اودم پرکاش۔ میں اس ریزولیوشن کی پُرزور تائید کرتا ہوں۔ عالیجناب
شری یوراج صاحب بہادر کی شادی مبارکبادی ہمارے لئے بہت مبارک
ثابت ہوئی۔ کہ ہمیں اتنے حقوق عطا ہوئے۔ یہ یادگار ہمیشہ ہمارے دلوں میں
قائم رہیگی۔ اور اگر ہم نے اپنے آپکو ترقی کے قابل ثابت کردیا۔ تو Powers
ہمیں اور بھی حاصل ہوسکتی ہیں۔ آپ یہ سنکر خوش ہونگے۔ کہ جب سے ہمارے
موجودہ چیف منسٹر صاحب تشریف لائے ہیں۔ ہماری ترقی کا آغاز شروع ہوا ہے
اگر چیف منسٹر صاحب سرکار دوالادام اقبالہم سے ہماری سفارش نہ کرتے تو ہم
آج اس اسمبلی میں کسی دوسری شکل میں بیٹھے ہوئے ہوتے۔ بطور وفادار رعایا کے

اول لالہ رگھبیر سروپ ایم ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی کی جانب سے حسب ذیل ریزولیوشن پیش ہوا۔

"یہ اسمبلی سرکار والا دام اقبالہم اور اُنکے مشیر اعلیٰ جناب چیف منسٹر صاحب کی شکر گذار ہے ۔ کہ انہوں نے موجودہ منتخب شدہ اسمبلی قائم فرماکر باشندگان ریاست کو اپنے لئے قوانین بنانے اور اپنے چنے ہوئے نمایندوں کے ذریعہ اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔"

پیش کنندہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ جناب سپیکر صاحب نے اپنی فاضلانہ افتتاحی تقریر کے دوران میں فرمایا تھا۔ ہماری اسمبلی میں اب پہلے کی نسبت بہت نمایاں فرق ہے ۔ پہلے کثیر تعداد نامزدہ ممبران کی تھی۔ اب سب صاحبان منتخب کئے گئے ہیں۔ اسکے علاوہ پہلے تمام اہلکار صاحبان اسمبلی میں شامل ہوتے تھے۔ اب اہلکاران کی ایک بہت ہی قلیل تعداد یہاں موجود ہے ۔ اور انہیں بھی ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہے ۔ مزید برآں Franchise کو بھی پہلے کی نسبت بہت وسیع کر دیا گیا ہے ۔ ان سب باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اسمبلی کی موجودہ شکل کو Definitely ایک ترقی کا قدم کہا جا سکتا ہے۔ جہاں تک میں نے ہندوستانی ریاستوں کے Constitution کا مطالعہ کیا ہے ۔ ایسی نظیر کہیں نہیں ملتی ۔ یہ ممکن ہو سکتا ہے ۔ کہ قواعد وغیرہ میں ممبران اپنے حقوق کم سمجھتے ہوں ۔ مگر ہمارے لئے علاقہ انگریزی سے

قہقہہ ۔

سپیکر ۔ اگر آپکا یہ خیال ہے ۔ کہ موجودہ چیف منسٹر ریاست جیند نے اسس
معاملہ میں نمایاں حصہ لیا ہے ۔ تو میرا فرض ہے کہ آپکو یہ جتلا دوں کہ یہ خیال اگر
غلط نہیں تو کسی حد تک غیر مکمل ضرور ہے ۔ کوئی کیبنٹ ان دنوں میں اس قسم کی
تبدیلی کسی ریاست کے Constitution میں نہیں کر سکتی ۔ تاوقتیکہ
Ruler
رولر دل و جان ۔ سے طیار نہ ہو ۔ یہاں ایک مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ اوپر سے
ارشاد ہوتا رہا ۔ اور اسی ارشاد کی تعمیل میں یہ تجویز ہوئی جو عمل میں لائی گئی ہے

(Cheers)

سرکار دام اقبالہم کے احسانات کو آپ نے فراموش نہیں کیا ۔ اور
چیف منسٹر نے جو کچھ کیا ۔ اسکو بھی آپ بھول نہ سکے ۔ مگر اکیلا چیف منسٹر بھی
Cabinet Ruler
کسی رولر کو Advise نہیں کر سکتا ۔ تاوقتیکہ ممبران کیبنٹ
پرزور اور صدق دلی سے امداد نہ دیں ۔ گو بحیثیت سپیکر مجھے یہ علم نہیں ۔
مگر بحیثیت چیف منسٹر مجھے اسکا پورا علم ہے ۔ کہ جو اہلکار صاحبان اسوقت
اس مجلس کو زینت بخش رہے ہیں ۔ ان میں سے ہر ایک نے بلا کسی
Exception کے پوری امداد دی ہے ۔ میں آپ سے درخواست
کرونگا ۔ کہ جہاں آپ نے چیف منسٹر لکھا ہے وہاں Cabinet کے
احسانوں کو فراموش نہ کردیں ۔ اور اسی ریزولیوشن میں لفظ Cabinet
بھی ایزاد فرما دیویں ۔

نئے Constitution میں ہر فرقہ کے اصحاب کو نمایندگی کا حق

ہمارا فرض ہے کہ ہم ان سب باتوں کیلئے اپنے مالک و جناب چیف منسٹر صاحب کے
شکرگذار ہوں۔

سیٹھ رگھناتھ داس نے بھی اس ریزولیوشن کی پُرزور تائید کی اور اس
ریزولیوشن میں کچھ اور عبارت Add کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ چونکہ محرک
ریزولیوشن نے بخوشی اسکی اجازت دیدی۔ اور ہاؤس نے متفقہ طور پر تائید
کی۔ اسلئے سیٹھ رگھناتھ داس کی پیشکردہ عبارت اس ریزولیوشن میں ایزاد
کئے جانے کی منظوری دیگئی۔ اور یہ ریزولیوشن حسب ذیل بن گیا۔

"یہ اسمبلی سرکار والا دام اقبالہم اور اُنکے مشیر اعلیٰ جناب چیف منسٹر صاحب کی
تہ دل سے شکرگذار ہے۔ کہ جنہوں نے اپنی پیاری رعایا کو ریپریزنٹیٹو اسمبلی کی بجائے
ایک بیش بہا عطیہ بشکل لیجسلیٹو اسمبلی اور وہ بھی صرف و تمام منتخب شدہ
ممبران پر مشتمل عطا فرما کر باشندگان (رعایا) کو اپنے لئے قوانین بنانے اور
اپنے چنے ہوئے نمائندوں کے ذریعہ اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کرنے کا
موقعہ دیا ہے۔ جو کہ شاید ریاستہائے ہند میں پہلا قدم ہے۔"

سیٹھ رگھناتھ داس نے تجویز پیش کی کہ چونکہ یہ ریزولیوشن ہمارے آقا نامدار کے
متعلق ہے۔ اسلئے تمام ہاؤس کھڑا ہو کر اسے پاس کرے۔ چنانچہ یہ ریزولیوشن
تمام ہاؤس نے کھڑا ہو کر Cheers کے ساتھ پاس کیا۔

سپیکر صاحب۔ میں اپنے خیالات کا اس موقعہ پر اظہار کرنا چاہتا ہوں مگر
مشکل یہ ہے کہ آپ نے چیف منسٹر کا ذکر اس ریزولیوشن میں کر دیا ہے۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ اس وقت تو جناب چیف منسٹر نہیں ہیں سپیکر ہیں۔

جنہوں نے اپنی پیاری رعایا کو ریپریزنٹیٹو اسمبلی کی بجائے ایک بیش بہا عطیہ بشکل لیجسلیٹو اسمبلی اور وہ بھی صرف (تمام) منتخب شدہ ممبران پر مشتمل عطا فرما کر باشندگان (رعایا) کو اپنے لئے قوانین بنانے اور اپنے چنے ہوئے نمایندوں کے ذریعہ اپنے خیالات اور رائے کے اظہار کرنے کا موقعہ دیا ہے جو کہ شاید ریاستہائے ہند میں پہلا قدم ہے۔"

اسکے بعد چودھری ٹھول سنگھ (سنگھپورہ) نے حسب ذیل ریزولیوشن پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا فرض ہے۔ کہ حکومت نے جو جو اچھے کام ہمارے لئے کئے ہیں۔ ہم نہ صرف انکا لفظی شکریہ ادا کریں۔ بلکہ اسکو عملی جامہ پہنا کر دکھا دیں۔ اور جناب چیف منسٹر صاحب کو عملی طور پر یقین دلا دیں۔ کہ ہم واقعی طور پر مشکور ہیں۔ اور سرکار دام اقبالہم کی وفادار رعایا ہیں۔

"یہ اسمبلی ریاست جیند کی اس پالیسی کو بنظر استحسان دیکھتی ہے جو اس نے بین الاقوامی حالات کی موجودہ نازک صورت کے ضمن میں گورنمنٹ عالیہ کی خدمت میں جنگی خدمات پیش کر کے اختیار کی ہے اور اپنے مصمم ارادے کا اعلان کرتی ہے۔ کہ ہندوستان اور ریاست جیند کی حفاظت اور عزت کا تحفظ کرنے کیلئے ریاست کے تمام ذرائع بروئے کار لائے جائینگے۔"

صوبیدار دھنا سنگھ۔ میں اس ریزولیوشن کی پرزور تائید کرتا ہوں حکومت نے ہمیں دیگر قوموں کی Line میں لانے کے لئے

دیا گیا ہے۔ کرایہ وصول کرنے والے۔ منڈی والے۔ میونسپل کمیٹیاں وغیرہ
حتیٰ کہ ہریجنوں کو بھی باقاعدہ حقوق ملے ہیں۔ اور بجائے نامزدہ ممبران کے
منتخب شدہ ممبران تشریف لائے ہیں۔ لیکن ایک بڑی جماعت ایسی ہے
جنکی سخت حق تلفی ہوئی ہے۔ معلوم نہیں کہ آپکو اس بات کا احساس ہے
یا نہیں۔ وہ جماعت ان اہلکار صاحبان کی ہے۔ جو میرے دائیں اور بائیں
بیٹھے ہوئے ہیں۔ برسوں سے وہ قانون سازی میں حصہ لیتے تھے۔ اور
جب تک وہ شامل نہ ہوتے تھے۔ لیجسلیٹو کونسل نہیں بنتی تھی۔ اسکی وجہ
یہ تھی۔ کہ انکا تجربہ وسیع تھا۔ اور وہ رعایا کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے
مگر یہ امر واقعہ ہے کہ انکے حقوق میں بہت کمی ہوئی ہے۔ انکا ووٹ دہندگی
کا حق زائل ہو گیا ہے۔ اور انہوں نے اسکو نہایت حلم اور شائستگی سے
برداشت کیا ہے۔ اسلئے آپکو انہیں بھول نہیں جانا چاہیئے۔ جو بھی مسئلہ
آپ پیش کریں۔ اس میں ان صاحبان کا بھی خیال رکھیں۔ انکے بھی حقوق
ہیں۔ گو کہ انکے ہاتھ بھی باندھ دیئے گئے ہیں۔ اور انکی زبان بھی بند ہے

سیٹھ رگھنا نند داس۔ میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ اس ریزولیوشن میں
الفاظ "چیف منسٹر صاحب و دیگر ممبران کیبنٹ" بنادئے جاویں۔

بابو ادم پرکاش۔ میں اسکی تائید کرتا ہوں۔

چنانچہ یہ ریزولیوشن بموجب ذیل باتفاق رائے آخری طور پر پاس ہوا۔
"یہ اسمبلی سرکار دولت مدار اقبالہم اور انکے منسٹر اعلیٰ جناب چیف منسٹر
صاحب و دیگر ممبر صاحبان کیبنٹ کی تہ دل سے شکر گذار ہے۔ کہ

بہادرکانہ دل سے شکریہ ادا کیا جاوے۔ کیونکہ کسی بھی دوسری حکومت نے
ابھی تک اتنا Forward قدم نہیں اٹھایا۔
سیٹھ [illegible] داس۔ میں بھی اس ریزولیوشن کی پُرزور تائید کرتا ہوں۔
اور گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہوں کہ محض اسمبلی میں ہی نہیں بلکہ اور
جگہ مثلاً Local Bodies وغیرہ میں بھی ہریجنوں کے حقوق کا
پورا خیال رکھا جاوے۔
کندن لعل (ہریجن ممبر جیند)۔ میں بھی اس ریزولیوشن کی پُرزور تائید
کرتا ہوں۔ اور سرکار والا دام اقبالہم نے ہماری قوم کا خیال رکھتے ہوئے
جو Chances ہمیں اسمبلی میں بیٹھنے کے عطا فرمائے ہیں۔ اُن کیلئے
اپنی قوم کی طرف سے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں نیز امید کرتا ہوں کہ
دوسرے کاموں میں بھی ہمیں حصہ دیا جاویگا۔ اور اسی طرح سے خیال
رکھا جاویگا۔
اس ریزولیوشن پر کوئی اعتراض نہیں ہوا۔ اور یہ ریزولیوشن باتفاق
رائے پاس ہوا۔
سپیکر صاحب۔ ممبر [illegible] آپ دیکھ رہے ہیں۔ کہ سب ممبر صاحبان
آپکو اس ریزولیوشن کے پاس کرانے میں مدد دے رہے ہیں۔ آپکا
بھی فرض ہے۔ کہ آپ اپنی جماعت کو اُن حقوق کے لائق بنائیں جو عطا
کئے گئے ہیں۔ ہریجنوں کو جب بڑے آدمیوں کے پاس بیٹھنا پڑیگا۔ تو
اُنکا بھی فرض ہے۔ کہ صاف ستھرے رہیں۔ اور اگر کوئی ایسی بات ہے

جو پالیسی اختیار کی ہے۔ ہم اُسکے تہ دل سے مشکور ہیں۔
سیٹھ رگھناتھ داس۔ جس کام میں ہمارے سرکار شامل ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اُس میں مدد دیں۔ اور کسی چیز سے بھی دریغ نہ کریں۔
سپیکر۔ کسی صاحب کو اس ریزولیوشن کے متعلق اعتراض ہے تو کہیں۔ کوئی اعتراض پیش نہیں ہوا۔ اور یہ ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

اسکے بعد جواہر سنگھ خالصہ (ہریجن ممبر سنگرور) نے ریزولیوشن ذیل پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں جناب چیف منسٹر صاحب کا شکر گذار ہوں کہ اُنہوں نے سرکار والا کے حضور میں ہماری قوم کی سفارش کی اور ہمیں اسمبلی میں بیٹھنے کا حق عطا کر دیا۔ ہماری قوم دوسری قوموں سے بہت پیچھے ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی حکومت ہمارا اسی طرح سے خیال رکھیگی۔

(۳) "جملہ ہریجن اہالیان ریاست جیند سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہم و شری یوراج صاحب بہادر کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ از راہ رعایا پروری سرکار حضور انور کو اپنی رعایا میں سے ہریجنوں سے بھی اُتنی ہی محبت ہے۔ کہ جتنی دیگران سے۔ جسکا صریح ثبوت یہ ہے۔ کہ لجسلیٹو اسمبلی میں ہریجنوں کو بھی وہی حقوق عطا فرمائے گئے ہیں۔ جو دیگران کو۔"
ہاؤس تصور رام۔ میں اس ریزولیوشن کی پُرزور تائید کرتے ہوئے ہاؤس سے درخواست کرونگا۔ کہ سرکار والا دام اقبالہم و عالیجناب شری یوراج صاحب

جب جسم کے ایک انگ میں درد ہو۔ تو دوسروں کو بھی چین نہیں ہو سکتی۔
چودھری چھول سنگھ۔ ایسی صورت میں وظیفہ ہائے جاری کر دینے چاہئیں
مگر فیس معاف نہیں ہونی چاہیئے۔

چونکہ کسی صاحب نے چودھری چھول سنگھ کی تائید نہیں کی۔ اسلئے
اُنکی تجویز گر گئی اور یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔

اسکے بعد جواہر سنگھ خالصہ کی جانب سے ریزولیوشن نمبر ۵ حسب ذیل
پیش ہوا۔

"ہریجنوں کی بہتری و بہبودی دحوصلہ افزائی کو مد نظر رکھتے ہوئے
جہاں تک ممکن ہو سکے اُنکو ملازمت سرکار کا موقعہ عطا فرمایا جاوے
اور بوقت سیلیکشن اُنکا خاص خیال رکھا جاوے۔"

سیٹھ رگھناتھ داس نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ملازمت میں حصہ
انکی قابلیت کے مطابق ملنا چاہیئے۔ بابو نتھو رام نے اسکی تائید مزید کی۔ اور یہ
ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

اسکے بعد چودھری چھول سنگھ نے ریزولیوشن نمبر ۶ پڑھا۔ مگر چونکہ اس میں
ذاتی رائے کا اظہار کیا گیا تھا۔ جو خلاف قواعد تھا۔ اسلئے پیش کنندہ نے اسے
Withdraw کرلیا۔

چونکہ ریزولیوشنز کا وقت ختم ہو گیا تھا اسلئے بموجب ایجنڈا کارروائی
نان افیشل بل ہائے شروع ہوئی۔ نان افیشل بلز کی ایک فہرست پہلے ممبران کے
پاس بھیجی گئی تھی۔ مگر اسکے آدھ گھنٹہ بعد میں پہلی فہرست کو Cancel

جکو دیگر Communities بُرا خیال کرتی ہیں۔ اسکو ترک کریں۔ یعنی نہ تن ملین ہو اور نہ من ملین ہو۔

اسکے بعد جواہر سنگھ خالصہ کی طرف سے ریزولیوشن نمبر ۴ حسب ذیل پیش ہوا۔

"ہریجنوں کی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے دسویں جماعت تک ہر سرکاری سکول میں اُنکی فیس معاف ہونی چاہیئے۔ اور وظیفہ جات دئیے جاویں"

جگدیش رائے (ہریجن ممبر دادری)۔ میں اس ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں۔ اور پُرزور درخواست کرتا ہوں۔ کہ چونکہ ہماری قوم تعلیم کی محتاج ہے اسلئے اُنکو تعلیم حاصل کرنے کی سہولیتیں دیجاویں۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ انکی تعلیم کے لئے سہولیتیں ضرور دیجانی چاہیئیں۔ مگر یہ ریزولیوشن تمام ہاؤس کی طرف سے پیش ہو رہا ہے۔ اسلئے میں عرض کرونگا کہ بجائے ہریجن کے غریب کا لفظ لکھدیا جاوے۔ تاکہ بعد میں کوئی دِقّت پیش نہ ہو۔ دیگر غریبوں کے لڑکوں کو بھی وہی حق حاصل ہونا چاہیئے۔

بالبر ادھم پرکاش۔ میں نے اپنے لائق دوست کی تقریر کو حیرانگی سے سُنا تمام دیگر ... ان ... ہریجنوں کو آگے لانے کی کوششیں کر رہی ہیں اگر ان کے لئے خاص انتظام تعلیم وغیرہ کا نہیں کیا گیا۔ تو یہ پیچھے ہی رہ جائینگے۔ اور اسطرح سے ہم لوگ بھی ترقی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہماری ترقی بھی انکی ترقی میں پوشیدہ ہے۔ یہ ہمارے جسم کے انگ ہیں۔

پنڈت لیکھرام۔ میرے خیال میں اس قسم کی درخواستہائے پڑھنی ضروری نہیں ہیں۔ نہ چاہیئے کیونکہ کسی باہر کے آدمی کو یا باڈی کو اسمبلی کی کارروائی میں مداخلت کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

بابو اوم پرکاش۔ ایسی درخواست ہائے کا مدعا صرف ممبران کو اپنے جذبات سے آگاہ کرنا ہوتا ہے۔

سپیکر صاحب۔ آپکی کیا رائے ہے۔

بابو اوم پرکاش۔ کارروائی تو ایسی درخواست ہائے پر کچھ نہیں ہونی چاہیئے مگر پڑھکر سنا دیا جاوے تو کوئی ہرج نہیں۔

سپیکر۔ انہیں کیا حق ہے کہ وہ سپیکر کو اپنا ذریعہ اعلان بنائیں۔

بابو اوم پرکاش۔ جنابعالی یہی ایک ایسا ذریعہ ہے جسکی معرفت بات سب تک پہنچ سکتی ہے۔

سپیکر صاحب۔ آپکو معلوم ہے کہ کوئی غیر شخص اس ہال میں بیٹھنے تک کا مستحق نہیں ہے۔ اور یہ Visitors وغیرہ جو تشریف رکھتے ہیں وہ تالی تک نہیں بجا سکتے۔ ہم کسی باہر کے شخص کو وہ حق نہیں دے سکتے جو ممبران کو حاصل ہے۔ اسلئے ہم وہی رولنگ دیتے ہیں۔ کہ ایسی چٹھیوں یا تاروں پر کوئی نوٹس نہیں لیا جاویگا۔

اسکے بعد چودھری کرم چند نمبردار گوڑ نے بل ایکٹ انتقال اراضی پنجاب جمعدار دلیپ سنگھ نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ریاست پنجاب میں واقعہ ہے۔ اور یہ ایکٹ پنجاب میں سنہ ۱۹۰۰ء میں پاس ہوچکا ہے۔ وہاں

کرتے ہوئے ایک اور جدید فہرست تقسیم کی گئی تھی ۔

سردار گجن سنگھ نے تجویز پیش کی کہ پہلی فہرست کے مطابق بل ہائے ہاؤس میں پیش کئے جاویں ۔ چنانچہ اسکے متعلق رائے لیگئی تو کثرت رائے سے قرار پایا کہ بل ہائے پہلی فہرست کے مطابق ہی پیش کئے جاویں ۔

ابھی کوئی بل پیش نہ ہونے پایا تھا کہ جناب سپیکر صاحب کے روبرو دو درخواستہائے (یکے بذریعہ تار و دیگرے بذریعہ Express Delivery) پیش ہوئیں ۔ ان میں سے ایک تو آریہ سماج سنگرور اور دوسری گورو سنگھ سبھا سنگرور کی جانب سے تھی اور ان ہر دو میں چند امورات متعلقہ کارروائی امروزہ کی طرف جناب سپیکر صاحب کی توجہ دلائی گئی تھی ۔

جناب سپیکر صاحب نے فرمایا کہ قواعد کے مطابق ہم ان درخواستہائے کا نوٹس نہیں لے سکتے ۔ پیش کنندگان کو خواہ وہ رجسٹرڈ باڈی ہوں یا نہ ہوں یہ توقع نہیں رکھنی چاہئے ۔ کہ اس قسم کی درخواستہائے پر کسی قسم کی کارروائی کی جا سکتی ہے ۔ اگر ان صاحبان کو کوئی اعتراض ہے تو وہ اپنے نمائندگان کے ذریعہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں ۔ ہمارا رولنگ یہ ہے کہ اس قسم کی درخواستہائے پر کوئی کارروائی نہ آج اور نہ آئندہ کیجاوے ۔

جناب جج صاحب نے فرمایا کہ پنجاب میں تو ایسی درخواستہائے کے لئے خاص قواعد بنے ہوئے ہیں ۔ مگر چونکہ وہ قواعد ہمارے ہاں رائج نہیں اسلئے یہ رولنگ ہمارے قواعد کے عین مطابق ہوگا ۔

سپیکر ۔ اور کوئی صاحب اس رولنگ کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں ؟

چونکہ ایک خاص تعداد اس بل کو Move کرنے کیلئے طیار ہے۔ اسلئے ایک ناقابل پذیرائی Point پر اسکا Postpone کرنا انکی حق تلفی کے مترادف ہوگا۔ اس بل کو پنجاب میں پاس ہوئے چالیس سال ہو گئے۔ اور اس عرصہ میں ترمیمات ہوتے ہوتے یہ اتنا مکمل ہو گیا ہے۔ کہ اس میں مزید Circulation کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ جناب عالی۔ لالہ رام پرکاش نے جو سوال اٹھایا ہے وہ درست ہے۔ دفعہ ۴۸ کا منشا یہ ہی ہے کہ پبلک کو بھی اپنے عذرات اپنے نمایندگان کے سامنے رکھنے اور حکومت کے پاس بھیجنے کا موقعہ ملے۔ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ۲۹ نومبر کے شائع ہوئے ہوئے قواعد اس بل پر جو آج پیش ہو رہا ہے اطلاق پذیر نہیں ہوتے۔ جب ایک قانون بن چکا ہے۔ تو اسکا احترام ضرور ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ بل چونکہ ہمیں بہت Short Notice پر تقسیم ہوا ہے۔ اسلئے ہم نہ ساہا ہے اس بل کے متعلق صلاح لے سکے ہیں۔ اور نہ ہی انکی رائے دریافت کر سکے ہیں۔ ہمیں قاعدہ ۴۸ کی Spirit کا خیال رکھتے ہوئے Public کو بھی اس بل پر غور کرنے کا موقعہ دینا چاہیئے۔

بحث مباحثہ کے دوران میں جناب جج صاحب نے فرمایا کہ اس بل کی قسم کی ایک تجویز حکومت کے بھی زیر غور ہے اور ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو ایکٹ انتقال اراضی پر غور کر رہی ہے۔ اگر اس بل کو Circulate کیا گیا تو پبلک کا نقطہ نگاہ بھی معلوم ہو جائیگا۔ اور اس عرصہ میں کمیٹی بھی اسکو Consider کر سکیگی نیز جناب سپیکر صاحب سے دریافت کرنے پر جناب جج صاحب نے

ہر بات میں زمیندار وغیر زمیندار کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور ایسا ہی عمل
دوسری بڑی بڑی ریاستوں میں مثلاً پٹیالہ وغیرہ میں بھی ہے۔ اس ریاست کی
آبادی کا بھی ایک بہت بڑا حصہ زمیندار فرقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ زمیندار
انڈین آرمی و ریاست کی فوج میں بہترین رنگروٹ سپلائی کرتے ہیں حکومت کا
فرض ہے کہ اُنکے حقوق کی حفاظت کرے۔ اگر اُنکے ہاتھ سے زمین وغیرہ نکل
گئی۔ تو انکی حیثیت ایک یو۔پی کے کسان یا مزدور کی سی ہو جاویگی۔ اور آرمی کو
وہ جوانان سپلائی نہیں کر سکینگے۔ جو اب تک کرتے رہے ہیں۔

بابو اوم پرکاش۔ جنابعالی۔ میں ایک Point of Order raise
کرتا ہوں۔ قواعد لیجسلیٹو اسمبلی کی دفعہ ۴۸ کا منشا یہ ہے کہ اگر کسی نان افیشل
بل کے Move کئے جانے کی منظوری ایسے موقعہ پر ہو جبکہ وہ جریدہ گزٹ میں
اسمبلی کے اجلاس سے مناسب وقت پیشتر شائع نہ ہو سکا ہو۔ تو وہ بل غور
کرنے سے پیشتر Circulate کیا جاویگا۔" چونکہ یہ بل ہمیں مطالعہ کیلئے
۱۰ ارتاریخ کو ملا ہے۔ اور چونکہ یہ ایک بہت ضروری بل ہے۔ جس میں جماعت بندی
وتفرقہ اندازی کا اندیشہ ہے۔ اسلئے میں درخواست کرونگا۔ کہ ہاؤس میں پیش ہونے
سے پیشتر اس بل کو Circulate کر دیا جاوے۔

پنڈت لیکھرام۔ جنابعالی۔ یہ بل ۱۸ ارنومبر کو سیکریٹری صاحب کے دفتر میں
بھیج دیا گیا تھا۔ اسلئے Mover کا اس میں قصور نہیں ہے۔ علاوہ ازیں
یہ قواعد ۲۹ ارنومبر کو شائع ہوئے ہیں۔ اسلئے انکا اطلاق اُن بلوں پر جو
اُس تاریخ سے پیشتر پیش ہو چکے ہوں نہیں ہوتا۔ میری غرض یہ ہے۔ کہ

اعتراض اُٹھایا کہ یہ بل ابھی Circulate نہیں ہوا ہے اسلئے
اسکو Circulate کیا جانا چاہئے۔ مگر جناب سپیکر صاحب کے
یہ جتلانے پر کہ اس بل کے پاس ہونے سے رعایا کا فائدہ ہے۔ سیٹھ
رگھناتھ داس نے اپنی تجویز Withdraw کرلی۔ اور بکثرت رائے
یہ قرار پایا کہ اس بل پر غور ہو۔

جناب جج صاحب نے فرمایا کہ جہاں تک میرا خیال ہے علاقہ انگریزی
میں یہ اجازت دیگئی ہے۔ کہ جتنی بھی متعلقہ امثلات ہوں۔ ایک ہی
درخواست پر معائنہ کیلئے طلبیا کریں۔ مگر اجرائے ڈگری کی امثلات
وہاں بھی نہیں دکھائی جاتیں۔ بعد بحث مباحثہ باتفاق رائے قرار پایا
کہ ایسی ترمیمات کے بعد جو جناب جج صاحب برٹش انڈیا کے قانون کے
مطابق اس بل میں فرمادیں یہ بل طیار شدہ تصور ہو۔

گو کہ وقت مقررہ برائے کارروائی اجلاس امروزہ ختم ہوگیا تھا
مگر ہاؤس کی درخواست پر جناب سپیکر صاحب نے خاص طور پہ
دس منٹ کی اور اجازت دی اور سردار گجن سنگھ نے بل متعلق دیتے
ترقی نسل کشی مویشیان پیش کیا۔ صوبیدار دھنا سنگھ نے اسکی تائید کی
مگر سیٹھ رگھناتھ داس نے اسکی مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ بل
پبلک میں Circulate نہیں ہوا ہے۔ جو کیا جانا ضروری
ہے۔ کیونکہ اسکا تعلق ایسے معاملات سے ہے۔ جنکو بعض اصحاب
مذہبی نقطۂ نگاہ سے دیکھتے ہیں مثلاً سانڈ ونکو چھوڑنا۔ اختہ کرانا وغیرہ

یہ بھی فرمایا۔ کہ اگر نان افیشل ممبران بھی اس کمیٹی میں شامل کر دیئے جاویں۔ تو
چنداں ہرج نہ ہوگا۔ چنانچہ ہر ضلع سے دو دو یعنی کل ۱۰ ممبران اس کمیٹی میں شمولیت
کیلئے منتخب کئے گئے اور بل کے متعلق کثرت رائے سے یہ قرار پایا کہ اسکو
Circulate کیا جائے۔

اسکے بعد لالہ پریتم سنگھ جین نے بل ممانعت ازدواج طفلان پیش کرتے ہوئے
کہا کہ اس رسم بد سے جو نقصان سوسائٹی کو ہو رہا ہے اور اسکا جو بُرا اثر
قوم و ملک پر پڑ رہا ہے۔ وہ سب پر روشن ہے۔ اور نسلِ انسانی کو ترقی دینے کیلئے
اس بل کا پاس کیا جانا نہایت ضروری ہے۔

بابو اوم پرکاش نے تائید کرتے ہوئے کہا کہ جُوں جُوں بچپن کی شادیاں زیادہ
ہونگی۔ تُوں تُوں ملک اور قوم کی حالت گرتی جائیگی۔ اسلئے میں درخواست کرونگا
کہ اس بل پر غور کئے جانے کی اجازت دیجاوے۔ چنانچہ باتفاق رائے یہ قرار
پایا کہ اس بل پر غور کیا جاوے۔ اور بالآخر بعد بحث مباحثہ یہ بل چند ترمیمات کے
ساتھ طیار شدہ قرار دیا گیا۔

پھر بابو اوم پرکاش نے بل ترمیم سرکلر نمبری ۸ درباب معائنہ مثل پیش کیا اور
کہا کہ اس بل کی ضرورت اسلئے محسوس ہوئی کہ ریاست ہذا میں یہ عمل ہے کہ اگر
کوئی شخص ہائیکورٹ میں مثل دیکھنا چاہے تو اُسے وہاں علیحدہ فیس دینی پڑتی
ہے۔ اور ابتدائی مثل کے معائنہ کیلئے ریکارڈ آفس میں علیحدہ فیس دینی پڑتی ہے
لیکن برعکس اسکے گورنمنٹ میں ایک ہی Application پر تمام امثلات
دیکھنے کیلئے ملجاتی ہیں۔ پنڈت لیکھرام نے اس بل کی تائید کی۔ مگر سیٹھ رگھناتھ داس نے

نہ انکو مندروں میں گھسنے دیا جاتا ہے۔ اور نہ ہی منادروں میں پرستش کی اجازت دی جاتی ہے۔ حالانکہ سکھوں اور مسلمانوں میں اس قسم کی قیود نہیں ہیں اب جبکہ حکومت نے انہیں اسمبلی میں حصہ دیا ہے تو کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ کیوں انکو کوؤں پر پانی بھرنے نہیں دیا جاوے۔ اور کیوں نہ انہیں منادروں میں پرستش کرنے کی اجازت ہو۔

بابو اوم پرکاش نے لالہ پریم سنگھ جین کی تائید کی۔

چودھری جے لال (حکومتی ایکس) چونکہ یہ بل بہت اہم ہے اسلئے اسکو Circulate کیا جاوے۔

سپیکر۔ کیوں چودھری صاحب ایکس والے طیار نہیں ہوا کیا؟ (قہقہہ)

چودھری کرم چند نے اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہم چوہڑے اور چماروں کو کس طرح اپنے کوؤں پر پانی بھرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ یہ ادھم قوم ہے۔ اتم قوم میں کس طرح بیٹھ سکتی ہے۔

سیٹھ رگناتھ داس نے کہا کہ جہاں ہم انکی امداد کرنے کو طیار ہیں وہاں ہریجنوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو اس قابل ثابت کر دیں کہ وہ اتم قوموں میں بیٹھ سکتے ہیں۔ مثلاً انہیں صفائی رکھنی چاہیئے۔ آپس میں تفرقہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ یہ لوگ بات بات میں لڑ پڑتے ہیں جو بہت برا ہے۔ ابھی دادری میں ہریجنوں کیلئے ایک کنواں کھدوایا گیا تھا جس پر چوہڑوں اور چماروں کا آپس میں جھگڑا ہو گیا۔ آخرکار ایک قوم نے اس پر قبضہ کر لیا۔ اور دوسری کو کنوئیں پر چڑھنے نہیں دیا۔

بعد بحث مباحثہ یہ تجویز قرار پائی کہ اس بل کو Circulate

بالآخر یہ تجویز قرار پائی کہ اس بل کو Circulate کیا جاوے
اور آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی میں یہ بطور آفیشل بل پیش ہو -

اسکے بعد لالہ گھمبیر سروپ ایم - اے - ایل ایل - بی نے بل جوازیت
وصیت ہائے تحریر و تکمیل شدہ در علاقہ غیر پیش کیا - اور کہا کہ یہ
بل بھی دراصل ایک قانونی دقت کو رفع کرنے کیلئے پیش کیا گیا ہے
جو اشخاص عارضی طور پر یا مستقل طور پر باہر رہتے ہوں - وہ بوقت
وفات ریاست کے اسٹامپ حاصل نہیں کر سکتے - اسلئے یہ ضروری
معلوم ہوتا ہے کہ اگر جو شخص جہاں سکونت رکھتا ہو - وہاں کے قانون کے
مطابق وصیت تحریر و تکمیل کر دے تو وہ ریاست ہذا میں جائز تصور
ہونی چاہیئے - جناب جج صاحب نے فرمایا کہ میری رائے میں یہ واقعی
ایک نقص ہے یا دوسرے الفاظ میں ایک سہو ہے جو درست کیا جانا
چاہیئے - بعد بحث مباحثہ خفیف سی ترمیمات کے ساتھ یہ بل اتفاق
رائے سے طیار شدہ قرار دیا گیا -

جناب سپیکر صاحب نے جو دس منٹ کی اجازت فرمائی تھی وہ
ٹائم ختم ہوگیا - مگر ہاؤس کی مزید درخواست پر جناب سپیکر صاحب نے
مزید دس منٹ کارروائی اجلاس جاری رکھنے کی خاص طور پر اجازت
فرما دی -

لالہ پریم سنگھ جین نے بل متعلق داخلہ ہریجنان در منادر و دیہات
پیش کیا - اور کہا کہ آجکل ہندوؤں میں ہریجنوں کی بری حالت ہے

طیار شدہ قرار دیا گیا -

اسکے بعد سوالات و جوابات بمثل روز سابق ہوئے - اور سوالات کا وقت ختم ہونے پر یہ تجویز پیش ہوئی - کہ باقیماندہ بلوں کو سیلیکٹ کمیٹیوں کے سپرد کر دیا جائے - تاکہ وہ انکی ایک ایک نقطہ پر غور کر لیویں -

بابو ادم پرکاش نے کہا کہ بل ہائے تو بنا بر غور سیلیکٹ کمیٹی ہائے کے سپرد کئے جانے مناسب ہونگے - مگر ان بل ہائے کے Introduce کئے جانے کی اجازت Formal طور پر ہاؤس سے لیجاوے -

چنانچہ باقیماندہ بل ہائے یکے بعد دیگرے پیش کئے گئے - اور باتفاق رائے ان پر غور کئے جانیکی اجازت دیگئی - ان بل ہائے کے منجملہ بل ممانعت درآمد فروخت دیا سلائی تو باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا - اور دیگران بنا بر غور بموجب ذیل سیلیکٹ کمیٹی ہائے کے سپرد ہوئے -

سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۱

| نام ممبران کمیٹی | نام بل ہائے جو سپرد ہوئے |
| --- | --- |
| (۱) سپیشل افیسر صاحب | (۱) بل شکار سنہ ۱۹۳۹ء |
| (۲) لالہ گھمبیر سروپ ایم-اے-ایل-ایل-بی | (۲) بل ڈاکخانہ جات ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء |
| (۳) سردار جنگ سنگھ - سنگرور | |
| (۴) جمعدار دلیپ سنگھ | |
| (۵) چودھری سجے لعل | |

کیا جاوے۔ اور آئندہ اجلاس میں اسکو تاناوفینشل بل ہا ہٹے کی فہرست میں نمبرا پر رکھا جاوے۔

## کاروائی میٹنگ لیجسلیٹو اسمبلی مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء

اجلاس بوقت ۹½ بجے صبح زیر صدارت جناب معلےٰ القاب امیر الامرا جناب جی کول صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای دربار ہال میں شروع ہوا۔

جناب سپیشل ادفینیر صاحب نے سیلیکیٹ کمیٹی نمبرا کی رپورٹ بابتہ بل متعلق ایکٹ مطابع ریاست جیند (فوری اختیارات) سنہ ۱۹۳۹ء پڑھکر سنائی۔ اور اُن ترمیمات کے ساتھ جو سیلیکٹ کمیٹی نے پیش کی تھیں یہ بل بالاتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

جناب جج صاحب ہائیکورٹ نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ (جس کے آنجناب پریزیڈنٹ تھے) کی رپورٹ متعلق بل ایکٹ راز ہائے سرکاری ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء پڑھکر سنائی۔ اور اُن ترمیمات کے ساتھ جو سیلیکٹ کمیٹی نے پیش کی تھیں۔ یہ بل بالاتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

جناب فنینشل منسٹر صاحب نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۳ (جسکے آنجناب پریزیڈنٹ تھے) کی رپورٹ بابت بل متعلق وصول کرنے مالگذاری پڑھکر سنائی۔ اور یہ بل اُن ترمیمات کے ساتھ جو سیلیکٹ کمیٹی نے پیش کی تھیں۔ طیار شدہ قرار دیا گیا۔

پھر جناب جج صاحب ہائیکورٹ نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ کی رپورٹ متعلق بل جہازات ہوائی مجریہ ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء پڑھکر سنائی۔ اور جو ترمیمات سیلیکٹ کمیٹی نے پیش کی تھیں۔ اُنکے ساتھ یہ بل بالاتفاق رائے

(۳) لالہ بالو رام

(۴) اونریری لفٹیننٹ سردار ہرکھج سنگھ

(۵) لالہ پریتم سنگھ جین

اسکے بعد سیٹھ روگن تھ داس کی جانب سے ایک درخواست بدیں گذارش پیش ہوئی۔ کہ وہ ایک ریزولیوشن پیش کرنا چاہتے ہیں۔ براہ مہربانی اجازت فرمائی جاوے۔ جناب سپیکر صاحب نے اس درخواست کو منظور فرماتے ہوئے اجازت فرمادی اور سیٹھ روگن تھ داس نے حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔

"یہ اسمبلی سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر و عالیجناب یوراج صاحب بہادر و دیگر ممبران رولنگ فیملی کو شادی مبارک سری یوراج صاحب بہادر کی تہ دل سے مبارکباد دیتی ہے۔ اور یہ اظہار کرتی ہے۔ کہ یہ شادی پبلک ریاست جیند کیلئے ہمیشہ نیک یادگاروں میں رہیگی کہ جس موقعہ پر اسمبلی کو تمام منتخب شدہ ممبران پر مشتمل کرنیکا اعلان فرمایا گیا ہے۔ عرض ہے کہ ریزولیوشن ہذا کی نقل سری مہاراجہ صاحب بہادر کے حضور میں پیش فرمائیجاوے"۔

لالہ پریتم سنگھ جین نے اس ریزولیوشن کی تائید کی۔ اور یہ ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوا۔

اسکے بعد یہ تجویز قرار پائی کہ آج کا اجلاس یہیں ختم ہو۔ تاکہ سیلیکٹ کمیٹی ممبران کو اُن بلوں پر جو اُنکے سپرد کئے گئے ہیں۔ غور کرنیکا کافی وقت ملجاوے اور کل کا اجلاس بعد دوپہر دو بجے شروع ہو +

## سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲

| نام ممبران کمیٹی | نام بل ہائے جو سپرد ہوئے |
|---|---|
| (۱) جج صاحب ہائیکورٹ | (۱) بل حفاظت ریاست جیند ۱۹۳۶ |
| (۲) سیکنڈ جج صاحب | (۲) بل متعلق لگانے پابندیاں بر رعایا ملک غیر۔ |
| (۳) بابو اوم پرکاش بی۔اے۔ایل ایل۔بی | (۳) بل ترمیم سرکلر نمبری ۵۵ مورخہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء |
| (۴) بابو نتھو رام بی۔اے۔ایل ایل۔بی | |
| (۵) وید چرنجی لعل | |
| (۶) پنڈت ٹوڈر مل | |

## سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۳

| | |
|---|---|
| (۱) ریونیو منسٹر صاحب | (۱) بل کارخانجات ریاست جیند سنہ ۱۹۳۶ |
| (۲) فنانس منسٹر صاحب | (۲) بل پٹرول سنہ ۱۹۳۶ء |
| (۳) پنڈت لیکھرام بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی | (۳) بل تار برقی ریاست جیند ۱۹۳۵ |
| (۴) لالہ ہری مادھو | |
| (۵) سیٹھ رنگ ناتھ داس | |
| (۶) سیٹھ دکھی رام | |

## سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۴

| | |
|---|---|
| (۱) سردار گرامی پنڈت رام رتن صاحب ایم۔اے | بل برائے انتظام رجسٹری باشندگان ملک غیر |
| (۲) چودھری کرم چند | |

اعتراض نہیں اُٹھایا گیا۔ اسلئے یہ ہر سہ بل ہائے بعد اُن ترمیمات کے جو سیلیکٹ کمیٹی نے اُنکے متعلق بالترتیب پیش کی تھیں۔ باتفاق رائے طیار شدہ قرار دئے گئے۔

(۱) بل ترمیم سرکلر نمبری ۵۵ مورخہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء۔



(۲) بل متعلق لگائیجانے پابندیاں بر رعایا ملک غیر۔

(۳) بل حفاظت ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء

ازاں بعد جناب فورتھ منسٹر صاحب نے بل پٹرول سنہ ۱۹۳۹ء کے متعلق سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۳ (جس کے آنجناب پریزیڈنٹ تھے) کی رپورٹ پڑھکر سنائی اور ان ترمیمات کے ساتھ جو پیش کیگئی تھیں۔ یہ بل باتفاق رائے طیار شدہ قرار دیا گیا۔

پھر جناب فورتھ منسٹر صاحب نے بل تار برقی ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء کے متعلق سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۳ کی رپورٹ پڑھکر سنائی۔ چونکہ اس بل میں ڈائرکٹر جنرل اوف پوسٹس اینڈ ٹیلیگرافس کے اختیارات تشریح طلب تھے اسلئے یہ قرار پایا کہ یہ بل جناب جج صاحب و جناب پولیٹکل منسٹر صاحب کے سپرد کیا جاوے۔ اور جو تبدیلیاں وہ اس بل میں مناسب خیال فرمادیں انکے بعد یہ بل طیار شدہ تصور ہو۔

اسکے بعد جناب فورتھ منسٹر صاحب نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۳ کی رپورٹ بل کارخانجات ریاست جیند سنہ ۱۹۳۹ء کے متعلق پڑھتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ سیلیکٹ کمیٹی کے پاس کام بہت تھا اور وقت کافی نہ مل سکا۔ اسلئے اس بل پر کلیتاً غور نہ ہو سکا۔ تھوڑا سا حصہ باقی رہگیا ہے۔ چنانچہ بعد

کارروائی اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۳۹ء

آج کا اجلاس دو بجے بعد دوپہر دربار ہال میں زیر صدارت جناب معلی القاب
امیر الامرا مسٹر جی کول صاحب سی۔ آئی۔ ای سپیکر شروع ہوا۔
امروز ہال میں ممبران کی تعداد معمول سے کم تھی۔ اسلیئے جناب سپیکر صاحب نے
سیکرٹری اسمبلی کو ممبران موجودہ کی تعداد گننے کیلیئے ارشاد فرمایا۔ چونکہ
کورم سے کافی زیادہ ممبران حاضر تھے اسلیئے کارروائی شروع ہوئی۔
اول بموجب ایجنڈا نصف گھنٹہ تک حسب معمول سوالات و جوابات ہوئے
جن سوالات کے پیش کنندگان حاضر نہ تھے۔ وہ Dropped
تصور کیئے گئے۔

بعد ازاں بل ہائے کی کارروائی شروع ہوئی۔ جناب سپیشل اوفیسر صاحب
نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ا کی رپورٹ متعلق بل شکار ۱۹۳۹ء پڑھکر سنائی
اور بعد بحث مباحثہ یہ رپورٹ باتفاق رائے منظور ہوئی۔ اوران منظور شدہ
ترمیمات کے ساتھ یہ بل پاس ہوا۔

پھر جناب سپیشل افسر صاحب نے بل ڈاکخانہ جات ریاست جیند ۱۹۳۹ء کے
متعلق سیلیکٹ کمیٹی نمبر ا کی رپورٹ پڑھکر سنائی اور بعد بحث مباحثہ یہ
قرار پایا۔ کہ یہ بل جناب جج صاحب و جناب فورتھ منسٹر صاحب کے سپرد کیا جائے
اوران تبدیلیوں کے بعد جو وہ مناسب خیال فرمادیں یہ بل طیار شدہ
تصور ہو۔

اسکے بعد جناب جج صاحب ہائیکورٹ نے مندرجہ ذیل بل ہائے کے متعلق
سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ کی رپورٹ یکے بعد دیگرے پڑھیں۔ اور چونکہ کوئی

Definite فیصلہ پر نہ پہونچ سکا۔ اور بعد بحث مباحثہ درخواست کی کہ جن جن اصحاب کو جناب جج صاحب اس کمیٹی کیلئے موزوں خیال فرماویں۔ انکو ہی اس کمیٹی کا ممبر تصور کیا جاوے۔ لہذا اس کا فیصلہ آخری جناب جج صاحب پر چھوڑ دیا گیا۔

اسکے بعد سیٹھ روگناتھ داس نے ایک درخواست بدیں مضمون پیش کی۔ کہ انھیں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کی اجازت عطا فرمائیجاوے۔

جناب سپیکر صاحب نے یہ جتلاتے ہوئے کہ گو انھیں اُس روز ریزولیوشن پیش کرنیکا حق تو نہ تھا۔ خاص طور پر اجازت فرمادی۔

اور سیٹھ روگناتھ داس نے حسب ذیل ریزولیوشن پڑھا۔

"یہ اسمبلی جناب سپیکر صاحب بہادر کی تہ دل سے ممنون و شکور ہے۔ جنھوں نے دوران اجلاس اسمبلی میں ہر ممبر اسمبلی کو آزادانہ تقریر کا موقعہ دیتے ہوئے ہر موقعہ پر ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ اور ہر اہم Points پر قابلانہ انصاف اور غیر جانبدارانہ رولنگز دیکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ نیز یہ اسمبلی شری مہاراجہ صاحب بہادر جناب چیف منسٹر صاحب و دیگر ممبر صاحبان کیبنٹ کی بھی شکر گذار ہے۔ جو ہر وقت ہر طبقہ رعایا کی بہبودی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں اور جسکے نتیجہ سے ہر ڈیپارٹمنٹ کے افسران و پبلک میں ملکر کام کرنیکا بھاؤ بڑھتا جارہا ہے۔

عرض ہے کہ ریزولیوشن ہذا کی نقل شری مہاراجہ صاحب بہادر کی خدمت میں پیش فرمائیجاوے"۔

لالہ پریم سنگھ جین نے اس ریزولیوشن کی تائید کی اور یہ بالاتفاق رائے پاس ہوا۔

بحث مباحثہ متفقہ طور پر یہ قرار پایا کہ معہ اُن ترمیمات کے جو طیار ہیں و نیز
جو ترمیمات آئندہ سیلیکٹ کمیٹی باقیماندہ حصہ کے متعلق پیش کرے ۔
یہ بل طیار شدہ تصور ہو ۔

سردار گرامی پنڈت رام رتن صاحب نے سیلیکٹ کمیٹی نمبر ۲ (جس کے آپ صاحب
پریزیڈنٹ تھے) کی رپورٹ بابت بل برائے انتظام و جسٹری باشندگان ملک غیر
پڑھی ۔ چونکہ کوئی اعتراض نہیں ہوا اسلئے سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ متفقہ طور پر
منظور کیگئی ۔ اور یہ بل اُن منظور شدہ ترمیمات کے ساتھ باتفاق رائے طیار شدہ
قرار دیا گیا ۔

اسکے بعد سینٹرل ایڈوائزری کمیٹی کا انتخاب ہوا اور ضلع جیند سے ۶ ضلع دادری سے
۵ - اور ضلع سنگھرور سے ۴ یعنی کل ۱۵ ممبران حسب ذیل منتخب ہوئے ۔

| سنگرور | جیند | دادری |
|---|---|---|
| (۱) سردار ادتم سنگھ | (۱) چودھری پھول سنگھ | (۱) جمعدار دلیپ سنگھ |
| (۲) لالہ پریتم سنگھ جین بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی | (۲) چودھری جے لعل | (۲) رسالدار میجر موہر سنگھ |
| (۳) لالہ چرنجی لعل دید | (۳) لالہ بابو رام سفید دل | (۳) چودھری کشن لعل |
| (۴) لالہ اوم پرکاش بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ | (۴) بابو متھرا داس وکیل بی ۔ اے ایل ایل بی | (۴) لالہ کنہیا لعل |
| | (۵) لالہ رگھبیر سروپ ایم ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی | (۵) سیٹھ درگا داس |
| | (۶) سیٹھ رکھی رام | |

ازاں بعد سٹینڈنگ سیلیکٹ کمیٹی کے انتخاب کا سوال اٹھایا گیا ۔ مگر اس امر کے
متعلق کہ کون کون سے ممبران اس کمیٹی کیلئے منتخب کئے جاویں ہاؤس کسی

بیرونی Influence اس قسم کا کام کر رہا ہو۔ جو آپ کے اور انکے درمیان غلط فہمی پیدا کر رہا ہے کل شام چائے کے بعد جب ہم آپس میں باتیں کر رہے تھے اُسوقت میں نے سب سے یہ درخواست کی تھی۔ کہ خواہ آپ زمیندار ہیں یا غیر زمیندار۔ ایک ہو کر رہیں۔ اُسوقت ایسا معلوم دے رہا تھا کہ سب ممبران ایک ہو جاوینگے۔ مگر اُسکے بعد کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ انکو ایک کیوں ہونے دیا جائے۔ اور رات رات میں پھر دو کر کے دکھا دیا۔ بہر حال جو کچھ بھی کارروائی آپ صاحبان نے کی ہے اُسکے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

## کیفیت

جیند سٹیٹ برانچ اوف انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی ایک میٹنگ بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۹ء دربار ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں جملہ ممبر صاحبان اسمبلی کو مدعو کیا گیا۔ اور اس سوسائٹی کے اغراض و مقاصد جتلائے گئے بتاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء بوقت ۴ بجے شام جملہ ممبر صاحبان کو رنبیر کلب میں ٹی۔ پارٹی دیگئی۔ جس میں جناب چیف منسٹر صاحب۔ جناب امیر الامرا سردار فتح سنگھ صاحب رئیس اعظم بڈرو کھاں۔ جملہ فرسٹ گریڈ و سیکنڈ گریڈ اہلکار صاحبان ریٹائرڈ اہلکار صاحبان و معززین شہر شامل تھے۔ بعد چائے نوشی سردار تلک رام صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو سند عطائے خطاب سردار (ذاتی) تقسیم کیگئی۔ یہ خطاب صاحب موصوف کو بموقعہ سالگرہ مبارک عالیجناب یووراج صاحب بہادر عطا ہوا تھا۔ کچھ عرصہ جناب چیف منسٹر صاحب و دیگر ممبر صاحبان کیبنٹ ممبران اسمبلی سے Chit Chat فرماتے رہے

لالہ پریتم سنگھ جین نے بھی ایک ریزولیوشن پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کیلئے درخواست پیش کی تھی مگر چونکہ اُن کے ریزولیوشن کا Wording بھی کی حقہ وہی تھا جو ریزولیوشن مندرجہ بالا کا ہے۔ اسلئے انہوں نے اپنی درخواست کو Withdraw کرلیا۔

اسکے بعد جناب سپیکر صاحب نے ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے ایک مختصر سی Closing Speech کے دوران میں فرمایا کہ صاحبان آپ کا اجلاس ختم ہوا۔ آپ بہت معروف رہے اور بہت کام آپ نے کیا۔ آپ میں سے چند صاحبان نے سیلیکٹ کمیٹیوں میں شامل ہو کر پوری پوری امداد حکومت کی کی اپنے بلوں کا جن تفصیلات میں جا کر انھوں نے معاینہ کیا تھا۔ اسکے لئے حکومت مشکور ہے۔ آپکی جو اس Session کی کارروائی ہے اُسکے متعلق میں اسوقت کچھ نہیں کہونگا۔ اسکی ایک وجہ یہ ہے کہ وقتاً فوقتاً قواعد کو نظر انداز کرتے ہوئے بھی میں آپکو مدد دیتا رہا ہوں۔ اور آپکی مدد لیتا رہا ہوں نہ آپ بت کی طرح بیٹھے رہے ہیں۔ اور نہ میں جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں۔ دل را بدل راہ است۔ جب آپ سمجھ رہے ہیں۔ کہ حکومت آپکی ہمدرد ہے تو حکومت کو بھی خاموش نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر ابتدائی سٹیج پر میں آپکی تعریف کے پُل باندھوں تو آپ گھر جا کر غافل ہو جائیں گے۔ یا برعکس، اسکے اگر آپ کی خامیوں کا ذکر کروں تو آپ آزردہ ہو جائینگے۔ اسلئے بہتر ہوگا۔ کہ میں جس طریق پر آپ نے کارروائی کی ہے۔ محض اسکا شکریہ ادا کرنے پر اکتفا کروں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ میں سے ایک تعداد ممبران کی آج تشریف نہیں لائی۔ ممکن ہے کہ آپکی آپسمیں کچھ رنجش ہوئی ہوگی۔ یا کوئی

1st Session, Jind Legislative Assembly (December 1939)
some elected members and official advisers,
with the speaker in the centre.

اور آپس میں آزادانہ طور پر تبادلہ خیالات ہوا - ازاں بعد تاریکی ہو جانے پر
جیند سٹیٹ برانچ آف انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی جانب سے
Magic Lantern کے ذریعہ Slides وغیرہ دکھا کر ممبر
صاحبان کو محظوظ کیا گیا ہے

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۱۲؍ ستمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۶

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

Om Parkash

(در مطبع جمیل صدر سنگرور طبع شد)

دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

نمبر ۲۲۵ **اشتہار**

ریذیڈنسی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کراچی میں ہیضہ پھیلنے کی وجہ سے ایران و عراق کے حکام نے یہ لازمی قرار دیدیا ہے کہ کراچی کے راستے سے خشکی - تری یا ہوا کے ذریعہ ایران یا عراق پہنچنے والے جملہ مسافران کے پاس ایسا سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے جس سے ظاہر ہو کہ انہوں نے ہیضہ کا ٹیکہ لگوالیا ہے۔

یہی پابندی کراچی سے بذریعہ ہوا ٹرانسجورڈینیا (Transjor-dania) پہنچنے والے مسافران پر بھی عائد کیگئی ہے اور یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ ہر ایک مسافر کے پاس ایسا سرٹیفکیٹ ہو جس سے ظاہر ہو کہ اُس نے ٹرانسجورڈینیا (Transjordania) پہنچنے سے کم از کم چھ یوم و زیادہ سے زیادہ چھ ماہ پیشتر ہیضہ کا ٹیکہ لگوایا ہے۔

اشتہار ہذا بنا بر آگاہی جملہ متعلقین جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور　　　　امرناتھ نارنگ

۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۴۲ء　　　　قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

نمبر ۲۲۶ **اشتہار**

اعلان مجریہ سفارت خانہ دولت شاہی افغانستان و ہند بنا بر آگاہی

## (۱) اقتباس از تقریر جناب سردار صاحب منولی

یہ واقعی ایک نہایت مسرت خیز و مبارک تقریب ہے جس کیلئے ہم اس شام جمع ہوئے ہیں۔ شہزادہ نومولود سے چونکہ میرا قریبی رشتہ ہے اسلئے اس موقعہ پر کچھ کہنے میں مجھے بڑا تامل ہو رہا ہے تاہم مجھے سروشکتیمان اکال پُرکھ کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہیئے کہ جس نے اپنے فضل و کرم سے اس خاندان میں ننھے شہزادے کو جنم دیکر شرف بخشا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ سب عزیز نونہال۔ اُنکے والدین و سرکار والا دام اقبالہم و عالیجناب مہارانی صاحبہ جو ننھے یوراجکمار کے بزرگ ہیں کی درازیٔ عمر و صحت کیلئے دعا کرنے میں میرے شریک ہونگے۔

بلاشبہ میرے بلکہ ہم سب کیلئے وہ نہایت فخر کا موقع ہوگا جبکہ یہ کمسن شہزادہ بالغ ہو کر اس اعلےٰ سکھ خاندان کی شاندار روایات کو قائم رکھنے میں جس میں اُس نے جنم لیا ہے اپنا حصہ فرض ادا کریگا۔

✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

ہمیں اس بچہ کے عالی وقار بابا صاحب کی ذات والا صفات پر فخر ہے جو کہ سکھ حقوق کے مسلمہ محافظ ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ کمسن شہزادہ اور اُنکے والدہ ہنر مجیضور انور مہاراجہ صاحب بہادر کے اعلیٰ اخلاق کی تمام صفات کے حامل ہوں اور اندرون و بیرون از ریاست جنہیں ہمیشہ سکھ پنتھ کے خراج خلوص دلی حاصل کرتے رہیں۔

✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

جملہ متعلقین بذیل شائع کیا جاتا ہے۔

"اس خیال سے کہ بنگال۔ بہار۔ صوبجات متوسط۔ اضلاع متحدہ [illegible] مدراس۔ اوڑیسہ۔ پنجاب۔ الہ آباد اور آسام میں کچھ عرصہ سے [illegible] وبائی ہیضہ کے اثرات پائے جاتے ہیں اور قرین قیاس ہے کہ افغانی رعایا اور دوسرے لوگ مذکورہ بالا علاقوں سے افغانستان آتے جاتے ہیں لہذا محکمہ حفظان صحت حکومت افغانستان کی طرف [illegible] معمول اور اپنی سہولیت اور فرائض کے احساس کی بنا پر مرض مذکور کے انسداد کیلئے یہ تجویز قرار پائی ہے کہ تمام افغانی رعایا یا دوسرے مسافروں کو لازم ہے کہ افغانستان جانے سے پہلے ہیضہ کا ٹیکہ لگوا کر ایک ڈاکٹری تصدیق حاصل کریں۔ جسکا سرحدی افسران حکومت افغانستان کو سرحد پر دکھانا لازمی ہوگا۔"

سنگرور      امرناتھ نارنگ
۱۱ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء      قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

نمبر ۲۲۷      **اشتہار**

اُن تقاریر کے اقتباس ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں جو بموقعہ Banquet بتقریب تولید سعید شری یوراجکمار صاحب بہادر بتاریخ ۳۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء بمقام سرینگر کی گئیں۔

اُن پر پورا اعتماد ہے اور یہ اعتماد ہمیشہ اُن پر قائم رہیگا کیونکہ میں اُنکو
اتنی اچھی طرح جانتا ہوں کہ کوئی دیگر شخص نہیں جان سکتا۔ اُنہوں نے
اپنے وسیع و ہمہ گیر تجربہ کی دولت اپنی پختہ و غیر معمولی دانشمندی اور
سب کے ساتھ انصاف اور رواداری کا با اصولانہ لحاظ رکھتے ہوئے
مجھے حکومت کے کام کو احسن طریق پر سرانجام دینے میں مدد دی ہے۔ مجھے
یقین ہے کہ اسوقت ریاست کی حکومت کسی بھی ترقی پسند ریاست کی
حکومت سے مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس نہایت مبارک موقعہ پر میں انکی
وساطت سے اپنی رعایا کو اپنا پیغام ارسال کرتا ہوں جو وہ مناسب
طریق میں پہنچا دینگے۔

یوراجکمار کی تولید کے موقعہ پر اپنی رعایا کی جانب سے پیغاماتِ تہنیت
موصول کر کے مجھے بڑی مسرت ہوئی اور انکی طرف سے میرے اور میرے
خاندان کیلئے جو غیر متزلزل وفاداری کا اظہار کیا گیا ہے میں اُسکی قدر
کرتا ہوں۔ یہ میری سب سے بڑی خواہش رہی ہے کہ میں اپنی رعایا کو
بتدریج ایسے حقوق سے مستفید ہوتا دیکھوں جن کیلئے وہ قابلیت پیدا
کریں اور یہ اسی خواہش کا نتیجہ تھا کہ میں نے اپنے وزراء کے مشورہ سے
اپنی رعایا کو اسمبلی کا آئین دیا ہے جو تمام تر منتخبہ شدہ ممبران پر مشتمل
ہے۔ ضرورت نہیں کہ میں اپنی رعایا کو یہ یقین دلاؤں کہ اُن کی بہبودی
بمثل ماضی ہمیشہ بہترے مرکوز خاطر رہیگی۔ میں اپنی رعایا سے [illegible]
اور کہنا چاہتا ہوں۔ شہنشاہ معظم اسوقت [illegible] منصفانہ اصول کی

## (۲) اقتباس از تقریر سرکار والا دام اقبالہم

ہز ہائینس اور دیگر ہز ہائینس مہاراجہ صاحب نابھہ و ہز ہائینس راجہ صاحب چمبہ اور میرے دیگر احباب جنہوں نے آج شام بطور اپنی صحبت کا اعزاز بخشا ہے بہت مشکور ہیں۔ سردار امراؤ سنگھ صاحب اور مسٹر [illegible] کی کمال مہربانی ہے کہ انہوں نے نواب اجمل صاحب اور میرے خاندان کیلئے جام صحت تجویز کیا اور ایسا کرنے میں نہایت فراخدلی سے میرے متعلق کلمات تحسین کہے کافی نہیں ان تمام کا مستحق ہو سکتا تاہم یہ اس گہری محبت کا بدیہی ثبوت ہے جو مقررین کے دل میں میرے لئے موجود ہے۔

میرا خاندان اور میں اکال پرکھ کے نہایت شکر گذار ہیں کہ انہوں نے برخوردار راجہ بیر کو فرزند عنایت فرمایا اور مجھے مسرت ہے کہ اسکے طفیل سے میری زندگی کی سب سے بڑی اور دلی مراد بر آئی۔

مجھے ان کثیر التعداد پیغامات برقی و دیگر مکتوبات سے جو برادر والیان ریاست رشتہ داران۔ میرے افسران اور میری رعایا کی جانب سے موصول ہوئے ہیں یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ انہوں نے اس خوشی کو اپنی خوشی سمجھ کر میرے ساتھ حصہ لیا ہے۔ موخرالذکر نے بمثل دیگر مواقعات کے اس موقعہ پر بھی میری ذات اور میرے خاندان سے اپنی پختہ وفاداری کا بیّن ثبوت دیا ہے۔ اس موقعہ پر میں اپنے چیف منسٹر امیر الامراجی۔ کولہ کی ان انمول خدمات کا اعتراف اور اظہار تحسین بھی کرنا چاہتا ہوں جو انہوں نے میری ذات۔ میرے خاندان اور میری رعایا کی نسبت انجام دی ہیں۔ مجھے

پیشکرنے کیلئے ہے اور ایک ایک ہردو نائب سرپرستان کی خدمت میں پیشکرنے کیلئے۔ جنید برانچ کے چیرمین کی حیثیت سے یہ قابلِ فخر اعزاز مجھے حاصل ہوا ہے کہ منجانب ہز ایکسیلنسی میں یہ پیشکش حضور والا کی خدمت میں کروں۔ زاں بعد میں حضور والا سے بحیثیت سرپرست درخواست کرونگا کہ حضور والا یہ پیشکش یوراج صاحب کو فرمائیں جو کہ واحد نائب سرپرست اسشب اس جگہ موجود ہیں۔

+ + + + + + +

میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حضور والا نے میری ناچیز خدمات کیلئے جو کہ میں نے حضور والا کی ذات۔ حضور والا کے خاندان۔ ریاست اور رعایا کی نسبت انجام دی ہیں جن خیالات کا اظہار ازراہِ کرم فرمایا ہے ان کیلئے صحیح طور پر تہِ دل سے شکریہ ادا کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔

میں محسوس کرتا ہوں کہ باوجود پوری کوشش کے بھی میں ابھی تک اُس تمام تعریف کا مستحق نہیں جسکا اظہار حضور والا نے نہایت فیاضی سے میرے متعلق فرمایا۔ میں شکریہ کے ساتھ اعتراف کرتا ہوں کہ بغیر حضور کے اعتماد اور مدد کے جو مسلسل مجھے حاصل رہی ہے میں کچھ نہیں کرسکتا تھا۔

بہرحال میرے اور میری ناچیز خدمات میں اعتماد ہونے کے متعلق عام اعلان فرماکر حضور والا نے میری مزید حوصلہ افزائی فرمائی ہے کہ سب کی خدمت بلاخوف و رعایت کرتا رہوں ماسوائے اپنے روحانی و دُنیاوی آقاؤں کے

حمائت میں ایک خطرناک اور بے رحم دشمن کے ساتھ برسرِ پیکار ہیں۔ آزادی کی حمایت میں اس جنگ کا جیتنا ضروری ہے۔ اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی بھی زیادہ نہیں کہی جا سکتی۔ میری طرح رعایا کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ تا حدِ امکان اس پسندیدہ مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہر ممکن طریقہ سے سعی کریں۔

✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢ ✢

## (۳) اقتباس از تقریر جناب چیف منسٹر صاحب

پیشتر ازیں کہ ہم سب بکچر ہاؤس کو جائیں مجھے اجازت دیجئے کہ میں ایک بہت قلیل عرصہ کیلئے حضور کے عالی وقار مہمانان کا وقت لوں۔ اور خواہاں ہوں کہ حضور والا ایک خوشگوار رسم انجام فرماویں۔

جیسا کہ حضور کے بیشتر مہمانان کو معلوم ہے حضور والا کی ریاست میں انڈین ریڈکراس سوسائٹی کی ایک شاخ بسال گذشتہ زیر سرپرستی حضور والا کشادہ کیگئی تھی اُس شاخ کو فخر حاصل ہے کہ ہمارے پیارے یوراج صاحب اور ریاست کے رئیسِ اعظم امیر الامرا سردار فتح سنگھ صاحب اوف بڈروکھاں اسکے نائب سرپرستان ہیں۔

ہز ایکسیلنسی مارکوئس اوف لنلتھگو نے سوسائٹی کے آل انڈیا پریزیڈنٹ کی حیثیت سے براہِ مہربانی ہماری شاخ کو تین ڈپلومے ارسال کئے ہیں۔ ایک حضور والا کی خدمت میں بحیثیت سرپرست

طرف واپس آتے ہوئے مجھے حضور والا کے معزز مہمانان۔ رشتہ داران احباب اور دیگر مہمانان کا جام صحت تجویز کرنے میں خوشی محسوس ہوتی ہے میں درخواست کرونگا کہ حضور والاشان و دیگر ممبران فیملی براہِ کرم ایستادہ ہوکر میرے ساتھ جامِ صحت نوش فرماویں۔

✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

سنگرور — امرناتھ نارنگ

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء — قائمقام پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

نیابت ضلع سنگرور

## اشتہار

نمبر ۲۲۸

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ موتی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

نکو رام ولد نند امل اگروال — بنام — موہر رام ولد کنہیا مل اگروال

سکنہ سنگرور — ڈگریدار — ساکن مانسہ کلاں — مدیون لاپتہ

اجرائے ڈگری معاہدہ

بمقدمہ مندرجہ صدر مدیون لاپتہ ہے۔ جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہوسکتی ہے اور بذریعہ اشتہار ہذا مدیون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۹ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے

خوف سے۔

بعض اوقات ممکن ہے کسی فرد کو یہ احساس ہو کہ میں اُسکی یا اُسکی قوم کی خدمت نہیں کرتا یا ممکن ہے ذاتی وجوہات کی بناء پر وسہواً اپنے آپکو اس خیال میں مبتلا کرے یا دیگر ذاتی وجوہات کی بناء پر وہ غرضمند لوگوں کو یہ موقع دے کہ وہ اُسکو اس غلطی میں مبتلا کریں۔ لیکن بہ نسبت دیگران کے حضور والا پر بہتر روشن ہے کہ میں جملہ مفاد کی مناسب روا داری اور لحاظ سے خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتا۔ میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میں بے سہو ہوں لیکن میں جملہ جائز مفادات کی خدمت اپنے طریق پر اس یقین سے کرنے کی امید کرتا ہوں کہ کسی روز نکتہ چینی کرنیوالے اصحاب بھی میری نیک نیتی پر یقین لے آوینگے۔ خواہ وہ میری قابلیت پر یقین نہ کریں۔ اگر اس اثناء میں پبلک کا وقت ضائع ہو یا کسی صاحب کے مفاد کو ضرر پہنچے تو اسکی اپنی ذمہ داری ہوگی یا اُنکی جنکو وہ اپنے آپکو دھوکے میں ڈالنے کی اجازت دیتا ہے۔

مجھے فخر ہے کہ میرے کیبنٹ کے شرکاء کار مجھے پوری امداد دیتے ہیں اور کامل وفادارانہ طریق سے میرے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ اگر میں نے حضور والا کی خدمت کسی حد تک تسلی بخش طریق پر انجام دی ہے تو اُسکی تحسین کے وہ بھی اُسیقدر مستحق ہیں جسقدر کہ میں۔

لیکن میں نے اس خوشگوار فرض سے روئے سخن قطع کر دیا۔ جو حضور والا کی اجازت سے میں نے اپنے لئے تجویز کیا تھا۔ اصل موضوع کی

۱۴ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہے اگر اس تاریخ پر مدعا علیہم حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کرینگے تو اُنکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۶ر ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۲۳۰

## اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

رادھاکشن خلف لالہ رامچداس ویش بنام نتھو ولد خوبی مالی سکنہ بشن پورہ اگروال سکنہ جیند مدعی مدعا علیہ

دعوئے اماعلاوہ خرچہ

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان عدالت ہذا میں دائر ہو کر بہ نسبت نتھو مدعا علیہ رپورٹ تعمیل کنندہ موصول ہوئی کہ مدعا علیہ دیہہ میں حاضر نہیں ہے اور نہ ہی معمولی طریقہ سے تعمیل سمن ہو سکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۱۴ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء مقرر کی جاتی ہے اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت

اگر اُس روز مدیون حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی -

سنگرور
۱۰ستمبر سنہ ۱۹۴۲ء

موتی رام
نائب ناظم ضلع سنگرور

---

## نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۲۹ **اشتہار**

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

پورن چند خلف لالہ ماتورام ویش اگروال سکنہ سفیدوں مدعی

بنام امام الدین ولد شادی و صدیق ولد ابری و نواب ولد سیدا دھوبی سکنہ سفیدوں مدعا علیہم

دعوے ۱۸ ۹

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہوکر بہ نسبت مدعا علیہم امام الدین ولد شادی و صدیق ولد ابری دھوبی سمن ہائے جاری ہوئے لیکن سمن ہا کی تعمیل نہیں ہوئی کیونکہ مدعا علیہم کھانے کمانے باہر گئے ہوئے ہیں بدینوجہ اُن پر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہوسکتی ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا برائے سماعت

جوابدہی نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۷ ستمبر ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۳۲

استہار

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

سیتارام وشوچرن داس پسران جیگوپال بنام جانی وشادی وعید و
د اوم پرکاش بالغ فقیر چند نابالغ پسران شہاد کمہاران
بسرپرستی مسماۃ برخو دیوی والدہ خود زجن مدعا علیہم
پسران برج لعل و مسماۃ برخو دیوی
بیوہ لالہ برج لعل ویش اگروال ساکن جیند
بذریعہ سیتارام مختار عام مدعیان

دعوئے ۱۸ عہ علاوہ خرچہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر بہ نسبت مدعا علیہم
جانی وشادی وعید و پسران شہاد کمہاران سمن جاری ہوئے لیکن
سمن ہائے کی تعمیل نہیں ہوئی۔ کیونکہ مدعا علیہم کھانے کمانے عرصہ گئی

ہو کر جوابدہی دعوے نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

جیند
۶ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۲۳

# اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

نسیم اللہ ولد جمیع اللہ قاضی بنام عبدل ولد ابراہیم عرف بوکا قصاب
جیند مدعی جیند مدعا علیہ

دعوے ۱۵ ار ۹ ہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر بہ نسبت مدعا علیہ عبدل ولد ابراہیم عرف بوکا قصاب جیند سمن جاری ہوئے۔ لیکن سمن ہائے کی تعمیل نہیں ہوئی کیونکہ مدعا علیہ دیہہ میں نہیں ہے بدیں وجہ اُس پر معمولی طریقہ پر تعمیل نہیں ہو سکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بمقدمہ ہذا برائے سماعت ۱۱ر نومبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہے۔ اگر اس تاریخ پر مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور ـ ۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۴ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

[illegible] کہیں چلے گئے۔ بدیں وجہ اُن پر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہو سکتی
لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بمقدمہ ہذا
برائے سماعت ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ء تاریخ پیشی مقرر ہے۔ اگر اس
تاریخ پر مدعا علیہم حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کرینگے۔ تو اُنکے خلاف
کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۹ ستمبر سنہ ۱۹۴۶ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

۱

## فرمان نمبری ۵

از اجلاس خاص کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد

دولت انگلشیہ راجہ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب

راجندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔

والئے ریاست جیند

بتقریب سعید ولادت برخوردار نور چشم یووراج کنور [illegible] بذریعہ
فرمان ہذا امیر الامرا سردار فتح سنگھ صاحب رئیس اعظم بڈرکھاں کو
خطاب "اعتماد الدولہ" عطا کیا جاتا ہے۔ فرمان ہذا بمراد تعمیل و
عملدرآمد بحکمہ چیف منسٹر مرسل ہو۔ المرقوم ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۴ء عیسوی

دستخط سرکار دام اقبالہم

(جبلی پریس سنگرور)

نمبر ۱۹۱ محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

# نوٹس

مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو کنسیشن واسطہ خرید سانڈ بیل دئے جانے کے متعلق قبل ازیں مشتہری ہو چکی ہوئی ہے۔ اُس Concess-ion کو دینے کیلئے میعاد سال رواں میں تین ماہ از ابتدائے ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء لغایت ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء دیجاتی ہے۔ جس دیہہ کے زمینداران سانڈ بیل خرید کرنا چاہیں۔ وہ سادہ کاغذ پر درخواست تحریر کرکے انسپکٹر انجمن امداد قرضہ ضلع متعلقہ کے پاس پیش کریں۔ ایسے ہر سانڈ بیل کیلئے امداد یکصد روپیہ کی سرکار سے دیجاویگی۔ باقی قیمت درخواست کنندگان کو ادا کرنی پڑیگی۔

خرید سانڈ بیل کا انتظام معرفت وٹرنری اسسٹنٹ کیا جاویگا اور اُسکا کرایہ وبھتہ سرکار سے ادا ہوگا۔

سنگرور گنڈا سنگھ

۲۸ اگست سنہ ۱۹۴۰ء ریونیو منسٹر ریاست جیند

---

نمبر ۱۹۲ دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنا بر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ چونکہ موجودہ گذشتہ انتخاب حلقہ

# فرمان نمبری ۶

از اجلاس خاص کرنل ہز ہائینس فرزندِ دلبند راسخ الاعتقاد دولتِ انگلشیہ راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب راجندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی جی۔ سی۔ آئی۔ ای والئے ریاست جیند

امیر الامراجی کولہ چیف منسٹر نے عہدہ خود کے اہم فرائض کو اعلیٰ لیاقت و وسیع تجربہ سے غیر معمولی دانشمندی سے انجام دیا ہے۔ نیز اُنکی وفادارانہ خدمات بجانب حضور اینجانب و رولنگ فیملی و رعایا ریاست قابل قدر رہی ہیں اور اُنہوں نے بمعاملات رعایا ہر طبقہ کے حقوق کے موازنہ کرنے میں یکسانیت اور غیر جانبداری کو پیش نظر رکھا ہے۔ لہٰذا حضور مابدولت اُن میں کمل اعتماد کا اظہار فرماتے ہوئے بطور قدردانی خدمات ایشاں اُنکو بتقریب سعید ولادت برخوردار نور چشم یووراج کمار طول عمرہٗ بذریعہ فرمان ہذا خطاب ’اعتماد الدولہ‘ بمعہ خلعت فاخرہ تعدادی Rs 2,500/- ،،، روپیہ عطا فرماتے ہیں۔ فرمان ہذا برائے تعمیل و عملدرآمد بمحکمہ چیف منسٹر مرسلہو۔ المرقوم ۳۰ اگست ۱۹۴۰ء کیمپ

دستخط سرکار والا دام اقبالہم

نمبر ۱۹۴ دفتر پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

## اشتہار

جیند گزٹ نمبر ۱ مورخہ ۱۴ اگست سنہ ۱۹۴۲ء میں تحت اشتہار دفتر ہذا نمبر ۱۵۴ مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۹۴۲ء فہرست تعطیلات ریاست جیند از یکم اگست سنہ ۱۹۴۲ء لغایت آخیر دسمبر سنہ ۱۹۴۲ء شائع ہوئی ہے اندریں بارہ بحکم جناب تھرڈ منسٹر صاحب سے بذریعہ حکم مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۹۴۲ء یہ منظوری فرمائی گئی ہے کہ تعطیلات مذکورہ میں تعطیل "جنم دن سری مہابیر سوامی جی" مورخہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۴۲ء کو درج کیگئی ہے۔ اسکا اندراج غلط ہوا ہے۔ اصل میں یہ تعطیل ماہ چیت میں ہوا کرتی ہے۔ اس تعطیل کو فہرست مذکورہ سے حذف کیا جاوے۔

لہذا اشتہار ہذا برائے اطلاع عوام جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور — امرناتھ نارنگ

۲۸ اگست سنہ ۱۹۴۲ء — قائمقام پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

---

نمبر ۱۹۵ دفتر پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

## اشتہار

ریذیڈنسی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عراق گورنمنٹ کو یہ مطلوب ہے کہ کراچی و دیگر ہندوستانی بندرگاہوں سے بذریعہ ہوا یا سمندر سفر کرنے والے جملہ مسافران کے قبضہ میں ایک ایسا سرٹیفکیٹ

انکم ٹیکس دہندگان دیہات ٹھانہ کلاراں معہ چونگی بازید پور کوئی پرچہ نامزدگی پیش نہیں ہوا تھا۔ اسلئے اس حلقہ کا دوبارہ انتخاب عمل میں لائے جانے پر لالہ کندن لعل ولد نند لعل اگروال سکنہ ککرالہ بلا مقابلہ (Unopposed) منتخب ہوئے ہیں اور انکا نام فہرست ممبران لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں جو جیند گزٹ مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۹ء میں شائع ہوئی ہے ایزاد کیا گیا ہے۔

سنگرور
۲۲ اگست ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۱۹۳ دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

## اشتہار

بنا بر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ باستعمال اختیارات جو جناب چیف منسٹر صاحب کو زیر دفعہ ۴ ایکٹ ممانعت درآمد و فروخت دیاسلائی حاصل ہیں۔ جناب موصوف نے بذریعہ حکم نمبر ۴۷۵ مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۴۰ء یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ ریاست کوتدا سنگانی (Kotda Sangani State) واقعہ ویسٹرن کاٹھیاواڑ ایجنسی سے دیاسلائی منگانے کی ممانعت کیجاتی ہے۔

سنگرور
۲۴ اگست ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

نمبر ۱۹۶ دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا

## بل نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۴۰ء

بل ترمیم کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹریز ایکٹ سنہ ۱۹۲۵ء

منظور فرمودہ محکمہ محتشمہ اجلاس خاص بحکم نمبری ۳۳۷ مورخہ 24/8/27

---

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ Cotton Ginning and Pressing Factories Act 1925 میں کچھ ترمیمات کیجاویں۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر ہوتے ہیں۔

**مختصر نام**

دفعہ ۱۔ ایکٹ ہذا کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹریز امینڈمنٹ ایکٹ سنہ ۱۹۴۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

**ترمیم دفعہ ۹ ایکٹ ہذا**

دفعہ ۲۔ Cotton Ginning & Pressing Factories Act 1925. (جو آئندہ ایکٹ مذکور کے نام سے موسوم ہوگا) کی دفعہ ۹ میں

(الف) ضمن (۱) کے بعد مندرجہ ذیل ضمن (۱) (۱) ایزاد کیا جاوے۔

"(۱) (۱) کسی کاٹن جننگ فیکٹری میں خواہ وہ ایکٹ ہذا کے نفاذ سے قبل یا بعد تعمیر کیگئی ہو۔

ہونا چاہئے جس سے ظاہر ہو کہ انہیں منزل مقصود پر پہنچنے سے کم سے کم
چھ روز اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ پیشتر ہیضہ کا ٹیکہ لگ چکا ہے
لہذا عراق جانے کا ارادہ رکھنے والے مسافران کو مشورہ دیا جاتا ہے
کہ وہ بندرگاہ مقصود پر کسی ممکن تاخیر یا بے آرامی سے بچنے کے لئے
بموجب بالا تعمیل کیا کریں۔ لہذا اشتہار ہذا ابنابر آگاہی متعلقین
جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور
۲۶ ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

کیئے گئے تھے۔ مخصوص کیا گیا ہو" پڑھے جاویں۔

(ب) شرطیہ عبارت حذف کیجا دے۔

(ج) بحالت تبدیل شدہ دفعہ مذکور میں مندرجہ ذیل ضمن ایزاد کیا جائے۔

"(۲) کسی بورا کے متعلق جس پر دفعہ ۴ کے احکام کے مطابق نشان لگایا گیا ہے بروئے ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء تمام ان اغراض کیلئے جو مابین فریقین معاہدہ نسبت خرید گانٹھ شدہ روئی کے پیدا ہوئے۔ یہ قیاس ہوگا کہ اس پر اس کارخانہ سے باہر جانے سے پیشتر جس میں وہ Press کیا گیا ہے اس طرح پر نشان لگایا جا چکا ہے۔

-:×:-

سنگرور
۲۲ر اگست ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

نمبر ۱۹۷ دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا۔

## بل نمبر ۵ ۱۹۴۰ء

متعلق ترمیم سرکلر نمبر ۵۵ محکومہ ۱۴ر مارچ ۱۹۰۷ء

ہرگاہ یہ قرینِ انصاف ہے کہ سرکلر نمبر ۵۵ محکومہ ۱۴ر مارچ ۱۹۰۷ء کی

(الف) کوئی عمارتی تبدیلیاں یا ایزادیاں جنکی تعمیر ۲۷ فروری ۱۹۴۲ء کے بعد شروع ہوئی ہو۔ اسطرح پر نہیں کیجاویگی جن سے فیکٹری کی جانب سے ضمن (۱) کے فقرات (ل) و (ب) کے احکام کی تعمیل میں مجموعی طور پر کمی واقع ہو۔

(ب) ہر عمارتی ایزادی (خواہ وہ کارخانہ کی موجودہ عمارت سے واقعی متعلق ہو یا نہ ہو) جنکی تعمیر موخرالذکر تاریخ کے بعد شروع ہوئی ہو جب نقشہ جات اور تفصیلات Specifications منظور کردہ محمد دار مجاز عمل میں آویگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کا کوئی امر کسی کارخانہ پر اطلاق پذیر ہوگا جسمیں تبدیلی یا ایزادی کئے جانے کے بعد صرف Roller Gins استعمال ہوتی ہوں جنکی تعداد چار سے زیادہ نہ ہو۔"

(ب) ضمن (۴) فقرہ (الف) میں صرف ہندسہ اور خطوط وحدانی "ضمن (۱)" کے بعد صرف ہندسہ لفظ اور خطوط وحدانی "ضمن (۱) و (۱)" ایزاد کئے جاویں۔

**ترمیم دفعہ ۱۴ ایکٹ ہذا**

دفعہ ۳۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۴ کو ضمن (۱) دفعہ ۱۴ پڑھا جاوے اور اسطرح پر تبدیل شدہ دفعہ مذکور میں

(الف) الفاظ اور ہندسہ "مطابق دفعہ ۴" کی بجائے الفاظ اور ہندسہ "اُس نشان سے جو زیر دفعہ ۴ کارخانہ کیلئے جس میں وہ پریس Press

(۳) دفعات ۱-۲-۴ اور ۶ سرکلر نمبر ۵۵ محکمہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء میں الفاظ "یا گلی کوچہ" کی بجائے الفاظ "یا پبلک گلی کوچہ یا شارع عام" استعمال کئے جاویں۔

سنگرور
۲۶ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

---

نمبر ۱۹۸
محکمہ مردم شماری ریاست جیند

## نوٹیفکیشن

جناب چیف منسٹر صاحب ریاست جیند اُن اختیارات کی رُو سے جو اُنکو زیر ضمن ۲ دفعہ ۴ و دفعہ ۵ - ایکٹ مردم شماری ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء حاصل ہیں - ایڈیشنل ناظم صاحب ضلع دادری کو برائے ضلع دادری اختیارات مندرجہ دفعات مذکور عطا فرماتے ہیں۔

سنگرور
۲۵ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

شنقو رام
قائمقام سپرنٹنڈنٹ مردم شماری

---

ترمیم کیجاوے اور غاصبان اراضی سرکاری یا اراضی گلی یا کوچہ کی بیدخلی کا انتظام کیا جاوے۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں۔

**مختصر نام۔ وسعت و نفاذ**

دفعہ ۱۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ ترمیم سرکلر نمبر ۵۵ محکومہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء نمبر یہ سنہ ۱۹۲۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا تمام قلمرو ریاست جیند میں تاریخ منظوری سے نفاذ پذیر ہوگا۔

**ترمیمات سرکلر نمبر ۵۵ محکومہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء**

دفعہ ۲۔ (۱) دفعہ ۱ سرکلر نمبر ۵۵ محکومہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء میں الفاظ "مستوجب سزا" کے بعد الفاظ "وصول قیمت کے" حذف کئے جاویں۔

(۲) عبارت دفعہ ۸ سرکلر نمبر ۵۵ محکومہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء کی بجائے مندرجہ ذیل عبارت پڑھی جاوے۔

"دفعہ ۸۔ ایسے شخص یا اشخاص کی نسبت کہ جن پر جرم شمول یا قبضہ بر اراضی نزول یا ملکیت سرکاری یا پبلک گلی کوچہ یا شارع عام زیر دفعات بالا سرکلر ہذا ثابت ہو جاوے تو وہ مستوجب سزا جرمانہ جسکی تعداد صعہ۵ روپیہ تک ہو اور یا وصول قیمت اراضی جسکی تعداد چہار گونہ تک اراضی ملحق المحدود کی حیثیت پر ہو یا بیدخلی از اراضی ملکیت سرکار یا پبلک گلی کوچہ یا شارع عام یا انہدام عمارت (اگر کوئی ہو) از قبضہ مجرمان بالا بر خلاف شدہ ہونگے۔"

ساونی مل ولد تلسی رام اگروال بنام رتن سنگھ ولد گوردیال سنگھ جاٹ
سکنہ ماہلاں ڈگریدار ماہلاں مدیون

اجرائے ڈگری صمارہ ۵

بمقدمہ مندرجہ صدر رتن سنگھ ولد گوردیال جاٹ ماہلاں مدیون کے
سمن پر رپورٹ تعمیل کنندہ یہ وصول ہوئی ہے۔ کہ مدیون عدم پتہ ہے۔
بدین وجہ اُس پر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہو سکتی ہے۔ لہذا بذریعہ
اشتہار ہذا مدیون مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت
تاریخ پیشی ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۰ء مقرر ہے اگر اُس روز مدیون حاضر عدالت
ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی
جائیگی۔

سنگرور موتی رام
۲۳ اگست ۱۹۴۰ء نائب ناظم ضلع سنگرور

---

نمبر ۲۰۱ نیابت دیوانی ضلع سنگرور

اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نائب ناظم دیوانی
ضلع سنگرور

بیر سنگھ ولد وزیر سنگھ جٹ سکنہ ڈھڈہ بنام منگل سنگھ ولد سندر سنگھ جٹ سکنہ ڈھڈہ
مدعی مدعا علیہ

نمبر ۱۹۹ از محکمہ صاحب ناظم اضلاع جیند و دادری

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

کورٹ سردار کند سنگھ مرحوم سکنہ جیند بنام سوہن لعل ولد اودم سنگھ اہلووالیہ
بذریعہ منیجر کورٹ اوف وارڈس مدعی سکنہ سفیدوں مدعا علیہ

دعوی للعہ/ — علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر بہ نسبت سوہن لعل مدعا علیہ مذکور مدعی کا بیان حلفی شامل ہوا ہے کہ مدعا علیہ حاضری سے دانستہ پہلوتہی کرتا ہے اور اُس پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۲ / اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی دعوی نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۲۹ / اگست سنہ ۱۹۴۰ء

رام رتن
ناظم اضلاع جیند و دادری

---

نمبر ۲۰۰ نیابت ضلع سنگرور

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار اللہ موتی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

دعویٰ للعہ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ صدر مختار مدعی نے بذریعہ سوال ظاہر کیا ہے۔ کہ مدعا علیہ دانستہ روپوش ہوجاتا ہے۔ معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہوسکتی اسلئے اشتہار درجیند گزٹ شائع کرایا جاوے۔ لہذا ۲۳ ستمبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی بنابر حاضری الیشر سنگھ مدعا علیہ مقرر کیجاکر بذریعہ اشتہار مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر وہ تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہذا ہوکر پیروی و جوابدہی مقدمہ نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

رام بھگت

سنگرور

۲۹ اگست ۱۹۴۰ء　　　　نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

---

نمبر ۲۰۳　　　　نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطۂ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

بنواری لعل ولد رام گوپال　　بنام　　نانکو ولد جگرام چمار کالوہ

مہاجن کالوہ تحصیل سفیدوں　　　　مدعا علیہ

مدعی

دعویٰ زرنقد ما ۵/ ۵

دعویٰ مالیت ۵ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ صدر در خواست مدعی سے پایا گیا ہے۔ کہ مشکل سنگھ مدعا علیہ عرصہ چار پانچ سال سے لاپتہ ہے اور اس پر معمولی طریقہ سے تعمیل ممکن نہیں ہو سکتی ہے لہذا بتقررہ ۵ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی بنا بر حاضری مدعا علیہ مقرر کی جاکر اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ بعدم حاضری اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور<br>
۲۹ ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت<br>
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

---

نمبر ۲۰۲ نیابت دیوانی ضلع سنگرور

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی<br>
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

سردار لچھمن سنگھ صاحب خلف سردار بھولا سنگھ بسویدار رائے پور حال انسپکٹر پولیس جیند بذریعہ رگھبیر سنگھ مختار عام مدعی

بنام الیشر سنگھ ولد جواہر سنگھ جٹ منڈ پھلاں مدعا علیہ

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۱ | سنگرور، یکم فروری سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۲

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان مدعا علیہ پر سمن کی تعمیل نہیں ہوتی ہے۔ رپورٹ
تعمیل کنندہ موصول ہوئی کہ مدعا علیہ عرصہ سے دیہہ میں موجود نہیں ہے
نہ ہی سمن کی تعمیل معمولی طریقہ سے ہو سکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا
تاکید مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت
تاریخ پیشی ۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ء مقرر ہے اگر اُس روز مدعا علیہ مذکور
حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی
یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۲۰ر اگست سنہ ۱۹۴۶ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

نمبر ۵۸      محکمہ پولیس کمشنر صاحب

# نوٹس

۱۹ ارفروری ۱۹۴۶ء کو بورڈنگ ہاؤس ہائی سکول سنگرور کے قریب مسمی نبو ولد بھیا قوڈوگر سکنہ رام نگر کو جو سڑک پر جا رہا تھا مسمیان اجمیر سنگہ ولد رن سنگہ و امر سنگہ ولد لکا سنگہ جاٹان سکنا سے کا محلہ تھانہ دھوری نے بوقت ۷ بجے شام گھیر لیا اور اسکو مضروب کرکے اس سے مبلغ ۱۲ روپیہ چھین لئے مستغیث نے شور مچایا جس پر بورڈرمندرجہ ذیل اسکی امداد کیلیے پہونچے:

(۱) نذیر احمد خاں خلف محمد علی خاں راجپوت سکنہ برنالہ طالب علم جماعت دہم ہائی سکول سنگرور۔

(۲) کرتار سنگہ ولد ملکیت سنگہ جٹ سکھ سکنہ سنگرور۔    "    "

(۳) گوردیو سنگہ ولد سردار چوہڑ سنگہ جٹ سکھ سکنہ بانگ ریاست پٹیالہ۔

(۴) دلیپ سنگہ ولد سردار امر سنگہ جٹ سکھ سکنہ دڑبہ۔    "    "

(۵) گوردیو سنگہ ولد گوجر سنگہ جٹ سکھ سکنہ دڑبہ۔    "    "

بورڈرز مذکورہ بالا نے ملزمان کا تعاقب کرکے انکو معہ مال گرفتار کرلیا اور پولیس کے سپرد کردیا۔ پولیس تھانہ سنگرور نے فائل ع‍ ۱۲۶ چاک کرکے ہردو مجرمان کو نمبر دفعہ ۳۹۴ تعزیرات ہند (سرقہ بالجبر و مضروبی بوقت ارتکاب جرم سرقہ بالجبر) چالان کیا۔ جن کو ... ہردو دو سال قید سخت اور دو دو صد جرمانہ کی سزا دیگئی۔ بورڈر ... کی کارگذاری متذکرہ بالا کے صلہ میں اور حوصلہ افزائی

نہیں بھیجا جائیگا۔ اور ایسی تحریرات کو اپنی درخواست ہائے برائے حصول لائسنس
کے ساتھ افسران کسٹم کی خدمت میں گذارش کر دیا کریں۔ یہ کوئی ایسی لازمی
شرط نہیں ہے کہ ہر ایک درخواست برائے حصول لائسنس کے ساتھ اس
قسم کی گارنٹی ارسال کیجایا کرے۔ لیکن درخواست کے ساتھ ایسی گارنٹی
پیش ہونے سے فیصلہ زیادہ عجلت کے ساتھ ہو سکیگا۔ بالخصوص اہم
Consignments کی صورت میں جبکہ Consignments کی
نوعیت اور حجم کے لحاظ سے اس امر کی تسلی کرنے کیلئے کہ مال دشمن کے
ہاتھوں تک نہیں پہونچیگا۔ ہر ایک احتیاط کیجانی مناسب خیال کیجاوے
اس ضابطہ کا پابند رہنے سے بعد میں مال Contra.band
Control میں سے بھی سہولیت کے ساتھ گذر سکیگا۔ مگر ایسی گارنٹی
ایسے مال کی نسبت کسی صورت میں مطلوب نہوگی جو یورپین یا بحیرہ روم کے
رقبہ سے باہر کے کسی مقام کو یا فرانس و فرانسیسی نوآبادیات و
Protectorates کو بھیجا جاوے۔ یہ بات صریح طور پر سمجھ لینی چاہئے
کہ ایسی تحریرات پیش کرنے سے کوئی برآمد کنندہ اسی مقدار سے کہ جسکو برآمد
کرنیکا اسے موجودہ طریق لائسنس کے تحت حق حاصل ہے۔ زیادہ برآمدگی کا
لائسنس حاصل کرنیکا مستحق نہیں ہوگا۔ برآمد کنندگان کو اس امر کا تصفیہ
کرنیکے لئے آیا کہ انھیں ایسی گارنٹی اپنے خریداران ماوراالبحر سے طلب کرنی
چاہیئے۔ امورات مندرجہ بالا پیش نظر رکھنے چاہئیں۔
دستخط۔ ای۔ ایس۔ کرشنا مورتی انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند

کیپٹن ڈاکٹر کو محکمہ ہذا سے Commendation Certificates عطا کئے گئے ہیں۔

سنگرور — نرسنگھ داس ٹی

۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء — کمشنر پولیس ریاست جیند

دفتر پولیٹکل سکریٹری ریاست جیند

نمبر ۵۹ - مندرجہ ذیل پریس کمیونیک بنا بر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔

سنگرور — پریتم سنگھ

۵ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء — ایکٹنگ پولیٹکل سکریٹری ریاست جیند

نمبر 26-W(1)/39

گورنمنٹ اوف انڈیا

صیغہ تجارت

پریس کمیونیک

اُن اشخاص کو جو یورپ کے غیر جانبدار ممالک کو ایسا مال بھیجتے ہیں۔ جس کی برآمد بلا لائسنس مصدرہ افسران کسٹم ممنوع قرار دیگئی ہے۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ممالک غیر کے درآمد کرنے والوں سے ایک تحریر متصدقہ برٹش کونسلر اقیبسر بدیں مضمون حاصل کر لیا کریں کہ وہ مال جس کے متعلق اس ملک میں لائسنس برآمدگی کا اجرا کیا جاتا ہے۔ کسی شکل میں بھی علاقہ دشمن یا علاقہ جات مقبوضہ دشمن میں

Mr. W. R. Tapper, Deputy Controller of Enemy Firms, Calcutta. کو بطور
Deputy Custodian of Enemy Property Calcutta.
Mr. C. W. Owen, Assistant to the Deputy Controller of Enemy Firms, Bombay.
Assistant Custodian of Enemy Property, Bombay. کو بطور

علاوہ موجودہ کار منصبی الیشان مقرر کیا ہے -

اے - اگ لانسڈ

سکریٹری گورنمنٹ ہند

دفتر پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

نمبر ۱۹۱ - اشتہار گورنمنٹ آف انڈیا - فائینینس ڈیپارٹمنٹ (سنٹرل ریونیو) نمبر ۶۹ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۹ء کا اردو ترجمہ بغرض آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے -

پریتم سنگھ

ایکٹنگ پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

سنگرور
۱۲ جنوری ۱۹۴۰ء

فائینینس ڈیپارٹمنٹ (سینٹرل ریونیو)

نوٹیفیکیشن

انکم ٹیکس

شملہ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۹ء

نمبر ۶۹ باستعمال ان اختیارات کے جو زیر دفعہ ۴۹ و انڈین انکم ٹیکس ایکٹ نمبری ۱۱ مصدرہ ۱۹۲۲ء عطا کئے گئے ہیں - سینٹرل گورنمنٹ نے ایسی

نمبر ۲ دفتر پولیٹکل سکریٹری ریاست جیند

اشتہارات گورنمنٹ ہند صیغہ تجارت نمبر 41-(2)-Tr.(W)/39
مورخہ ۴ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء و نمبر 71(2)-Tr.(W)/39 مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء
کا اردو ترجمہ بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے -

سنگرور
۹ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹکل سکرٹری ریاست جیند

معاہدات (جنگ)

۴ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء

نمبر 41-(2)-Tr.(W)/39 - Mr. W. H. Scott کو
Inspector of Enemy Firms, Madras
از ابتدائے ۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء تا احکامات ثانی
مقرر کیا گیا ہے

اے - ایچ - لائیڈ
سکریٹری گورنمنٹ ہند

---

معاہدات (جنگ)

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء

نمبر 71-(2)-Tr.(W)/39 باستعمال ان اختیارات جو ڈیفنس
آف انڈیا رولز کے قاعدہ ۱۱۴ ضمن (۱) کی رو سے عطا کئے گئے ہیں
سنٹرل گورنمنٹ نے از ابتدائے ۲۰ [illegible] اکتوبر ۱۹۳۹ء [illegible]

ادا کر چکا ہو۔ یہ ثابت کر کے انکم ٹیکس افیسر کو مطمئن کر دے۔ کہ وہ کسی وقت بذریعہ منہائی یا دیگر نہج پر اپنی آمدنی کے اُسی حصہ پر سپر ٹیکس انکم ٹیکس ادا کر چکا ہے۔ تو وہ ایسی رقم کی واپسی کا مستحق ہو گا۔ جو اسکی آمدنی کے اسی حصہ پر سٹیٹ ریٹ اوف ٹیکس سے نصف شرح پر محسوب کیجا کر قائم ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شرح جس پر واپسی رقم دیجائیگی۔ انڈین ریٹ آف ٹیکس کے نصف سے ایزاد نہ ہوگی۔

(۲) (۱) زیر قواعد ہذا انکم ٹیکس کی واپسی کیلئے ہر ایک درخواست اُس ضلع کے انکم ٹیکس افیسر کے پاس دیجاویگی جس میں کہ درخواست دہندہ سے براہ راست انکم ٹیکس واجب الطلب ہے۔ اور اگر اُس سے براہ راست انکم ٹیکس واجب الطلب نہیں ہے۔ تو اُس ضلع کے انکم ٹیکس افیسر کے پاس درخواست دیگا جس میں کہ درخواست دہندہ عام طور پر رہائش رکھتا ہے۔ یا اگر وہ برطانوی ہند میں رہائش نہیں رکھتا ہے تو :-

(ب) اُس علاقہ یا ضلع کے انکم ٹیکس افیسر کے پاس جس میں کہ بحالت رہائش اُس سے آخری مرتبہ انکم ٹیکس وصول کیا گیا تھا

(ج) اگر وہ کبھی اسطرح رہائش پذیر نہیں ہوا۔ تو اُس علاقہ یا ضلع کے انکم ٹیکس افیسر کے پاس جہاں کہ وہ انکم ٹیکس جسکی واپسی کیلئے درخواست دیگئی ہو۔ ادا کیا گیا تھا۔

آمدنی کی نسبت جسکی بابت برٹش انڈیا و بعض ریاستہائے ہندہردو میں ٹیکس ادا کیا گیا ہو۔ ریلیف عطا کئے جانیکی بابت قواعد ذیل مرتب کئے ہیں:

(۱) یہ قواعد Income-Tax (Double Taxation Relief) (Indian States) Rules 1939 کے نام سے موسوم ہونگے۔

(۲) اِن قواعد میں :-

(ا) اصطلاحات "انڈین انکم ٹیکس" "انڈین ریٹ آف ٹیکس" کے وہی معنی ہونگے۔ جو انڈین انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء کی دفعہ ۴۹ کی تحتی دفعہ (۲) کی ضمن ہائے (ا) و (ب) میں بالترتیب ہیں۔

(ب) "ریاست" سے کوئی ہندوستانی ریاست مراد ہے۔ جو قواعد ہذا کی شیڈیول میں درج ہیں۔

(ج) اصطلاح "سٹیٹ انکم ٹیکس" سے وہ انکم ٹیکس و سُپر ٹیکس مراد ہے جو کسی ریاست کے نافذالوقت قانون انکم ٹیکس کے احکامات کے مطابق وصول کیا جاوے۔

(د) اصطلاح "سٹیٹ ریٹ اوف ٹیکس" سے مراد وہ ہے جو سٹیٹ انکم ٹیکس کی رقم کو اُن دو رقومات میں سے گراں تر رقم پر تقسیم کرنیسے حاصل ہو جن پر کہ ریاست میں انکم ٹیکس و سُپر ٹیکس بالترتیب وصول کیا گیا ہو۔

(۳) اگر کوئی شخص جو زیر دفعہ ۱۸ انڈین انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء بذریعہ منہائی یا دیگر نہج پر سال کے کسی حصہ کیلئے اپنی آمدنی کے کسی حصہ پر انڈین انکم ٹیکس

(۷) اپیل فارم ۲ معطوفہ قواعد ہذا کے نمونہ پر ہوگی - اور اُس روز سے جس روز کہ انکم ٹیکس افیسر کے فیصلہ کی اطلاع درخواست دہندہ کو دیگی ہو تیس روز کے اندر اندر پیش کیجا دیگی -

# شیڈیول

## ایجنسی ریاست ہائے گجرات

(۱) بڑودہ (۲) چھوٹا اودے پور (۳) ساچین

## کشمیر ایجنسی

(۱) جموں و کشمیر -

## ایجنسی ریاستہائے مدراس

(۱) ٹراونکور (۲) کوچین -

## میسور ایجنسی

(۱) سندور -

## سینٹرل انڈیا ایجنسی

(۱) دھار (۲) مکرائی (۳) بھوپال -

## ایجنسی ریاست ہائے پنجاب

(۱) پٹیالہ (۲) بہاولپور (۳) جیند (۴) کپورتھلہ -
(۵) لوہارو (۶) مالیرکوٹلہ (۷) منڈی (۸) فریدکوٹ =

(ب) درخواست دہندہ ایسی درخواست اصالتاً یا بذریعہ مختار
جس کو حسب ضابطہ اندریں بارہ اختیار دیا گیا ہو۔ یا بذریعہ
ڈاک پیش کر سکتا ہے اور یہ درخواست فارم (۱) معطوفہ
قواعد ہذا کے نمونہ پر ہوگی۔

(ج) ان قواعد کے تحت انڈین انکم ٹیکس یا سپر ٹیکس کی واپسی کیلئے
کوئی درخواست قابل پذیرائی نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ وہ عرضی جس سال
آمدنی ہوئی یا پیدا ہوئی یا حاصل کی گئی۔ یا ہوئی یا پیدا ہوئی یا
حاصل کیجاتی خیال کیگئی یا برطانوی ہند میں آئی۔ سال ماسبق کے
اختتام کے بعد شروع ہونے والے مالی سال کے آخری روز کے
چار سال کے اندر اندر نہ دیجاوے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس صورت میں جبکہ ایسے انکم ٹیکس یا سپر ٹیکس کی
واپسی کیلئے عرضی دیجاوے۔ جو یکم اپریل ۱۹۳۹ء سے پیشتر ادا
کیا جا چکا ہو۔ تو یہ عرضی قابل پذیرائی نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ یہ
اس سال کے آخری روز کے ایک برس کے اندر اندر نہ دیجاوے
جس میں کہ ایسا ٹیکس یا سٹیٹ انکم ٹیکس (یا ہر دو میں سے
جو بعد ازیں دیا گیا ہو) ادا کیا گیا ہو۔

(۶) زیر قواعد ہذا واپسی کیلئے درخواست دینے والا انکم ٹیکس افیسر کے
کسی فیصلہ کے خلاف جسکی رو سے مطالبہ واپسی رقم کلی یا جزو نا منظور
فرمایا گیا ہو اپلیٹ اسسٹنٹ کمشنر انکم ٹیکس کے پاس اپیل کر سکتا ہے

میں ریاست میں انکم ٹیکس / انکم ٹیکس و سپر ٹیکس تعدادی

بابت سال مختتمہ سنہ ۱۹ء بر آمدنی * ادا کر چکا ہوں { زیر

احکامات دفعہ ۴۹ (ب) انڈین انکم ٹیکس ایکٹ نمبری ۱۱ مصدرہ سنہ ۱۹۲۲ء

ادائیگی تصدیق کیجانی ضروری ہے }

نیز اُسی * آمدنی / حصہ آمدنی تعدادی پر انڈین انکم ٹیکس / انڈین انکم ٹیکس و سپر ٹیکس تعدادی

بھی ادا کیا گیا ہے۔ { یا حسب منشا شرائط مندرجہ دفعہ ۴۹ (ب)

انڈین انکم ٹیکس ایکٹ نمبری ۱۱ مصدرہ سنہ ۱۹۲۲ء ادائیگی تصدیق کیجانی

ضروری ہے } لہذا میری التجا ہے کہ ریلیف بشرح تعدادی

جسکا میں زیر قواعد انکم ٹیکس ڈبل ٹیکیشن ریلیف (انڈین سٹیٹس)

سنہ ۱۹۳۹ء مستحق ہوں۔ دلوایا جاوے۔

میری آمدنی بابت سال گذشتہ مختتمہ سنہ ۱۹ء تمام ذرائع سے (جیسا کہ نقشہ

منسلکہ / پیش کردہ سالانہ سے منکشف ہوگا) مبلغ روپیہ تھی۔ دستخط

* جہاں وہ آمدنی جس پر انکم ٹیکس وصول کیا گیا۔ اس سے مختلف ہو جس پر سپر ٹیکس وصول ہوا۔ ہر دو رقوم درج کرنی چاہئیں۔

میں بذریعہ ہذا اظہار اس امر کا کرتا ہوں۔ کہ جو کچھ اس عرضی میں درج ہے

وہ صحیح ہے۔ دستخط مورخہ سنہ ۱۹ء

## فارم نمبر ۲

(دیکھو قاعدہ ۶)

انکم ٹیکس افیسر کے ایسے حکم کے خلاف اپیل کا نمونہ جسکی رو سے ریلیف

# ایجنسی ریاست ہائے پہاڑی پنجاب

(۱) بگھاٹ ۔

# ایجنسی ریاست ہائے دکن

(۱) اکال کوٹ (۲) پھلٹان (۳) رام درگ (۴) کولھاپور
(۵) سانگلی (۶) جمکھنڈی

# گوالیار ایجنسی

(۱) بنارس ۔

# ایسٹرن سٹیٹس ایجنسی

(۱) بستار (۲) کانکر (۳) رائے گڈھ (۴) جشپور ۔
(۵) سرانگڑھ (۶) کاوردھا (۷) خیرگڈھ (۸) کوریا ۔
(۹) نندگاؤں (۱۰) چھوئیکدان (۱۱) میوربھنج (۱۲) پٹنہ
(۱۳) سونپور (۱۴) کالاہانڈی (۱۵) ایراکھول (۱۶) بودھ
(۱۷) سرائے قلعہ (۱۸) نلچہ (۱۹) گنگپور (۲۰) کھرسوان
(۲۱) کیونجھر ۔

# فارم ا
## دیکھو قاعدہ نمبر ۴

نمبر قواعد انکم ٹیکس (ڈبل ٹیکسیشن ریلیف) (انڈین سٹیٹس) ۱۹۳۹ء
میں ڈبل انکم ٹیکس سے ریلیف کیلئے درخواست کا نمونہ ۔

ساکن
بذریعہ درخواست ہذا گذارش کرتا ہے/ہیں کہ

نمبر ۶۲ دفتر پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سنگرور ریاست جیند

# اشتہار

باشندگان شہر سنگرور کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے - کہ چند اشخاص اس قسم کا Agitation کر رہے ہیں کہ منڈی سنگرور میں ذکات بڑھا دیگئی ہے - یہ اُنکی شکایت واقعات کے بالکل خلاف ہے -

(۲) منڈی سنگرور میں ذکات لگانے کی ہسٹری یہ ہے - کہ جب تقریباً ۳۸ سال ہوئے منڈی سنگرور قائم ہوئی - منڈی کو فروغ دینے کیلئے اُسوقت یہ مناسب خیال کیا گیا تھا کہ منڈی میں صرف ۱/۲ سینکڑہ ذکات وصول کیا دے - اور اسکی میعاد ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء تک رکھی گئی تھی لیکن ۳۳ سال تک اس رعایت کو قائم رکھنے کے باوجود اس منڈی کو کوئی فروغ نہیں ہوا - پھر بھی ۳۱ جولائی ۱۹۳۷ء تک سال بسال اس رعایت میں توسیع دیجاتی رہی - گویا کہ یہ رعایت ۳۷ سال تک قائم رہی - لیکن اہالیان منڈی سنگرور نے منڈی کو فروغ دینے کی کوئی کوشش نہیں کی - اور باوجود اتنی رعایت کے منڈی کی وہی حالت رہی جو کہ پیشتر تھی - اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس منڈی کے فروغ نہ پانیکے کچھ اور ہی اسباب ہیں - جنکا یہاں ذکر کرنا مناسب نہیں

(۳) منڈی سنگرور میں ذکات نہیں بڑھائی گئی - بلکہ ذکات ابھی تک اُس پیمانہ پر نہیں آئی ہے جو شہر سنگرور میں لگی ہوئی ہے - یعنی اب بھی ذکات میں

والپسی زیر قواعد انکم ٹیکس (ڈبل ٹیکسیشن ریلیف) (انڈین سٹیٹس
سنہ ۱۹۳۶ء نا منظور فرمایا گیا ہو۔
بخدمت اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر صاحب آف انکم ٹیکس

مقام
عرضی مسمی ساکن ڈاکخانہ ضلع کی حسب ذیل ہے
مجھ سائل نے زیر قواعد انکم ٹیکس (ڈبل ٹیکسیشن ریلیف) (انڈین سٹیٹس)
سنہ ۱۹۳۶ء مبلغ روپیہ کی واپسی کیلئے درخواست پیش کی تھی۔ لیکن
انکم ٹیکس آفیسر صاحب نے بذریعہ حکم مورخہ جسکی کہ نقل لف ہے
عرضی کو نا منظور کر دیا۔

---

مبلغ روپیہ واپس عطا فرمائے
اس حکم کی اطلاع سائل کو بتاریخ سنہ ۱۹ء ملی تھی۔ لہذا
درخواست مجھ سائل کی یہ ہے۔ کہ انکم ٹیکس آفیسر صاحب کے حکم کو
منسوخ فرمایا جاوے۔
اور رقم مطلوبہ کی واپسی فرمائیجاوے۔ دستخط
مورخہ سنہ ۱۹ء

## وجوہات اپیل

عبارت تصدیق کا نمونہ

میں عرضی گذراننے والا جسکا نام درخواست بالا میں مذکور ہے۔ اظہار
اس امر کا کرتا ہوں۔ کہ جو کچھ اس عرضی میں درج ہے۔ وہ میرے بہترین علم
ویقین کی رو سے صحیح ہے دستخط۔
ٹی۔ ایس سپلے۔ ڈپٹی سیکریٹری گورنمنٹ ہند

نمبری ۱۴ کی رو سے ترمیم قواعد عرائض نویسان ریاست سرکار جیند
نمبر ۳ محکومہ ۱۲ ر نومبر ۱۹۲۷ء شائع ہو چکا ہے۔ اُسکے متعلق پبلک کی آراء کا
حاصل کیا جانا ضروری ہے۔ لہٰذا بذریعہ مزید اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے
کہ جو صاحبان اظہار رائے کرنا چاہیں بتقریر یکم مارچ ۱۹۴۰ء یا اُس سے
قبل وہ اپنی تحریری رائے بصورت درخواست باضابطہ محکمہ ہائیکورٹ
(لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ) ارسال کریں۔

سنگرور
۱۷ر جنوری ۱۹۴۰ء

عبد العزیز
سیکنڈ جج ہائیکورٹ ریاست جیند
(لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر پولیٹکل سیکرٹری ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۶۵۔ جناب سردار اعلیٰ خلیفہ محمد صدیق صاحب جیند کوآپریٹنگ لمیٹڈ
کے نامزد وہ چیرمین تھے۔ لیکن صاحب موصوف کا تبادلہ بعہدہ ہائی کورٹ
ہولڈ منسٹر ہو گیا ہے۔ اسلئے محکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بذریعہ حکم
نمبری ۱۳۵۶ محکومہ ۱۳ر جنوری ۱۹۴۰ء انکی بجائے جناب سردار اے۔
لا بسیتا رام صاحب فنانس منسٹر کو بطور چیرمین جیند کوآپریٹنگ لمیٹڈ
نامزد فرمایا گیا ہے۔

سنگرور
۲۱ر جنوری ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹکل سیکرٹری ریاست جیند

۳ہر سینکڑہ کی کمی ہے ۔

(۴) جن اجناس اپر ۵ سینکڑہ بھی ذکات ہوجاوے تو اُن پرفی روپیہ تقریباً ۲ پائی ذکات رہے جو کچھ زیادہ نہیں ہے ۔

سنگرور
۱۴ر جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

عجائب سنگھ
پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سنگرور ریاست جیند

دفتر پولیٹکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۶۳

قواعد متعلق داخلہ ہندوستانی صاحبان درانڈین ایر فورس ہتوسل رائل ایر فورس کالج کرین ویل Cranwell محکمہ ہذا میں موصول ہوئے ہیں ۔ جو امیدواران امتحان داخلہ میں بیٹھنا چاہیں ۔ وہ ان قواعد کو محکمہ ہذا میں دیکھ سکتے ہیں ۔

سنگرور
۱۴ر جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹکل سیکرٹری ریاست جیند

لیجسلیٹو ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۶۴ ۔ جیند گزٹ مورخہ ۱۵ ر نومبر سنہ ۱۹۳۹ء کے صفحہ ۱۴ پر اشتہار

دفتر پریزیڈنٹ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۶۷ - مندرجہ ذیل ریزولیوشن ہائے میٹنگ سٹیٹ سولجرز بورڈ میں بمقام سنگرور بتاریخ ۱۷ ردسمبر سنہ ۱۹۳۹ء جناب صوبیدار دھنا سنگھ آنریری سکریٹری سٹیٹ سولجرز بورڈ پیش ہوئے تھے - جو بنابر آگاہی عوام مشتہر کئے جاتے ہیں -

بلدیو سنگھ
پریزیڈنٹ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند

سنگرور
۲۳ ر جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

(۱) قرار پایا کہ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند [illegible] مہاراجہ صاحب بہادر والئے ریاست جیند و انکی حکومت کی خدمت میں سٹیٹ [illegible] پنشنران کیلئے دو نشست ہائے مخصوص کرنے پر مودبانہ طور پر اظہار تشکر کرتی ہے -

(۲) قرار پایا کہ جیند سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند [illegible] کی طرف سے جو [illegible] انگریزی [illegible] مہاراجہ صاحب بہادر والئے ریاست [illegible] کے حضور [illegible] موجودہ [illegible] پیش [illegible] ریاست جیند کی وفاداری [illegible] قائم رکھنے کیلئے دل و جان [illegible] تیار ہیں -

نظامت ضلع سنگرور ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۲۶- متعلق ضمنی انتخاب برائے ممبری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند
از حلقہ انکم ٹیکس دہندگان قصبہ سنگرور

بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ سردار جگجیت سنگھ پنشنر حضوری ڈیپارٹمنٹ (جو حلقہ مندرجہ بالا سے ممبر اسمبلی ریاست جیند منتخب ہوا تھا) کا انتخاب عدالت ہائیکورٹ ریاست جیند سے باطل قرار دیئے جانے پر اس حلقہ کا ضمنی انتخاب مورخہ ۵ فروری ۱۹۴۰ء کو بوقت دس بجے صبح اپلنگ سٹیشن سنگرور پر ہوگا۔ اس سلسلہ میں پنڈت ٹلک رام ولد پنڈت سادی رام والا مانو رام اسپر منشی لالہ بدری داس کے پرچہ جات نامزدگی بعد معاینہ منظور کئے گئے ہیں۔

سنگرور
۲۱ جنوری ۱۹۴۰ء

بی۔ آر۔ بیوترہ
ناظم ضلع سنگرور۔ ریاست جیند

دفتر پولیٹکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۲۹

جناب سردار اعلیٰ خلیفہ محمد صدیق صاحب کی وارکیبنٹ کمیٹی میں شمولیت تھی
چونکہ اب صاحب موصوف کا تبادلہ بر عہدہ ہاؤس ہولڈ منسٹر ہو چکا ہے
اسلئے محکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بحکم نمبری ۱۳۸۱ محکومہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء
وارکیبنٹ کمیٹی میں جناب سردار اعلیٰ رائے صاحب پنڈت برہمانند صاحب
تھرڈ منسٹر و جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب فنانس منسٹر کے شامل
ہونے کی منظوری فرمائی گئی ہے -

دستخط
پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹکل سیکریٹری ریاست جیند

۲۳ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

دفتر لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۱ - مندرجہ ذیل ریزولیوشن جو منجانب ممبران لیجسلیٹو اسمبلی
ریاست جیند - اسمبلی کی میٹنگ منعقدہ بماہ دسمبر ۱۹۳۹ء میں پیش
ہو سکے تھے - جو بنا بر آگاہی عوام مشتہر کئے جاتے ہیں -

دستخط
پریتم سنگھ
ایکٹنگ سیکریٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

۲۳ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

دفتر پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۶۸ - جناب سردار اعلیٰ خلیفہ محمد صدیق صاحب جیند چیریٹیبل ایسوسی ایشن کے نامزد شدہ چیرمین تھے - انکا تبادلہ بہ عہدہ ہاؤس ہولڈ منسٹر ہو چکا ہے اسلئے محکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بحکم نمبری [illegible] محکوبہ ۱۶ جنوری ۱۹۴۰ء کی بجائے آپکے جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب فنانس منسٹر کو جیند چیریٹیبل ایسوسی ایشن کا چیرمین نامزد فرمایا گیا ہے -

محکمہ ... صاحب سے اندریں باب جو رپورٹ بہ محکمہ محتشمہ اجلاس خاص پیش ہوئی تھی - اس میں تحریر ہے کہ جناب سردار اعلیٰ خلیفہ محمد صدیق صاحب نے کافی عرصہ تک اس عہدہ کے کام کو بہت ہی اعلیٰ پیمانہ پر انجام دیا ہے - اور اس دوران میں انہوں نے نہایت ہی توجہ و دلچسپی سے سرکار دولتمدار ادام اقبالہم کی بیماری غریب رعایا کو امداد پہونچانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے - اور امید کی جاتی ہے کہ جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب بھی اس کام کو ایسی ہی کامیابی سے انجام فرماوینگے -

سنگرور

۲۳ جنوری ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

کرتے ہیں - کہ از راہ رعایا پروری سرکار حضور انور کو اپنی رعایا میں سے ہریجنوں سے بھی اتنی محبت ہے کہ جتنی دیگران سے - جسکا صریح ثبوت یہ ہے کہ لیجسلیٹو اسمبلی میں ہریجنوں کو بھی وہی حقوق عطا فرمائے گئے ہیں جو دیگران کو -

(۴) ہریجنوں کی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے دسویں جماعت تک ہر سرکاری سکول میں انکی فیس معاف ہونی چاہیئے - اور وظیفہ ہائے دئیجاویں

(۵) ہریجنوں کی بہتری و بہبودی و حوصلہ افزائی کو مدنظر رکھتے ہوئے جہانتک ممکن ہو سکے انکو ملازمت سرکار کا موقعہ عطا فرمایا جاوے اور بوقت سیلیکشن انکا خاص خیال رکھا جاوے -

## سیٹھ رگھوناتھ داس ڈالمیہ دادری

(۱) یہ اسمبلی مہاراجہ صاحب بہادر و عالیجناب یوراج صاحب بہادر و دیگر ممبران رولنگ فیملی کو شادی مبارک شری یوراج صاحب بہادر پر تہ دل سے مبارکباد دیتی ہے - اور یہ اظہار کرتی ہے کہ یہ شادی پبلک ریاست اہذا کیلئے ہمیشہ نیک یادگاروں میں رہیگی - کہ جس موقعہ پر اسمبلی کو تمام منتخب شدہ ممبران پر مشتمل کرنیکا اعلان فرمایا گیا ہے - غرض ہے کہ ریزولیوشن ہذا کی نقل شری مہاراجہ صاحب بہادر کے حضور میں پیش فرمائیجاوے -

(۲) یہ اسمبلی جناب سپیکر صاحب بہادر کی تہ دل سے ممنون و مشکور ہے کہ جنہوں نے بدوران اجلاس اسمبلی ہر ممبر اسمبلی کو آزادانہ تقریر کا موقعہ

## لالہ رگھبیر سروپ جینڈ

(۱) یہ اسمبلی سرکار دولت مدار دام اقبالہم اور اُنکے منسٹر اعلےٰ جناب چیف منسٹر صاحب و دیگر صاحبان کیبنٹ کی تہ دل سے شکر گذار ہے۔ کہ جنھوں نے اپنی پیاری رعایا کو ریپریزنٹیٹو اسمبلی کی بجائے ایک بیش بہا عطیہ بشکل لیجسلیٹو اسمبلی اور وہ بھی صرف (تمام) منتخب شدہ ممبران پر مشتمل عطا فرماکر باشندگان (رعایا) کو اپنے لئے قوانین بنانے اور اپنے چُنے ہوئے نمائندوں کے ذریعہ اپنے خیالات اور رائے کے اظہار کرنے کا موقعہ دیا ہے - جو کہ شاید ریاست ہائے ہند میں پہلا قدم ہے -

## چودھری بھول سنگھ سنگھپورہ

(۲) یہ اسمبلی ریاست جینڈ کی اس پالیسی کو بنظر استحسان دیکھتی ہے جو اس نے بین الاقوامی حالات کی موجودہ نازک صورت کے ضمن میں گورنمنٹ عالیہ کی خدمت میں جنگی خدمات پیش کر کے اختیار کی ہے - اور اپنے مصمم ارادہ کا اعلان کرتی ہے کہ ہندوستان اور ریاست جینڈ کی حفاظت اور عزت کا تحفظ کرنے کیلئے ریاست کے تمام ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے -

## جواہر سنگھ گنج خالصہ سنگھ پورہ

(۳) جملہ رعایا اہلیان ریاست جینڈ سرکار والا مدار مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہم و شری یووراج صاحب بہادر کا تہ دل سے شکریہ ادا

اب دشمن کا قبضہ ہے - واجب الوصول ہیں - گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ فی الحال ایسے مطالبات Director General of Commercial Intelligence & Statistics کی معرفت رجسٹر کرا دینے چاہئیں - تاکہ بعد اختتام جنگ بالآخر فیصلہ ہو سکے - جملہ اشخاص متعلق کو مشورہ دیا جاتا ہے - کہ اپنے مطالبات کی مفصل تفصیلات (سہ پرت میں) معہ نقول دستاویزات متعلقہ افسر مذکورہ بالا کے پاس بر پتہ ا کونسل ہاؤس سٹریٹ کلکتہ ارسال کر دیویں - جو دعاوی اب سے پیشتر گورنمنٹ اوف ہند کو موصول ہوئے ہیں - وہ بھی افسر مذکورہ بالا کے پاس بنابر رجسٹریشن بھیجے جا رہے ہیں -

دفتر پولیٹکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۶۲

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے - کہ بذریعہ حکم محکمہ جناب چیف منسٹر صاحب نمبری ۲۸۶۴ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۴۱ علیدھرا تعلقہ (Alidhra Taluka) واقعہ ویسٹرن انڈیا سٹیٹس ایجنسی سے دیا سلائی منگانی

موقعہ دیتے ہوئے ہر موقعہ پر ہماری رہنمائی فرمائی ہے - اور ہر
اہم Point پر قابلانہ - انصافانہ - اور غیر روادارانہ دولتمند
دیکھ ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے - نیز ہوا اعلی شری مہاراجہ صاحب
بہادر - جناب چیف منسٹر صاحب و دیگر ممبر صاحبان کیبنٹ کی بھی
شکر گذار ہے جو ہر وقت ہر طبقہ رعایا کی بہبودی کو ملحوظ خاطر رکھتے
ہیں - اور جس کے نتیجہ سے ہر ڈیپارٹمنٹ کے افسران و پبلک میں
ملکر کام کرنیکا بھاؤ بڑھتا جارہا ہے - عرض ہے کہ ریزولیوشن ہذا
کی نقل شری مہاراجہ صاحب بہادر کی خدمت میں پیش فرمائیجاوے -

دفتر پولیٹکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۱۷ - ترجمہ پریس نوٹ مجریہ گورنمنٹ ہند متعلق دعاوی
خلاف اشخاص ممالک دشمن بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے

سنگ در
پریتم سنگھ

۲۴ جنوری سنہ ۱۹۴۰ء ایکٹنگ پولیٹکل سیکریٹری ریاست جیند

Firms
ہندوستان کی تجارتی فرمز اور افراد کی جانب سے گورنمنٹ ہند کی
خدمت میں متعدد درخواستہائے ایسے مطالبات کی وصولی میں امداد
کیلئے موصول ہوتی ہیں - جوکہ دشمن یا ایسے ممالک کے اشخاص سے جن پر

Omperkash Singel

Sangrur

Jind State

25th Dec. 1940

Om Parkash Singel

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۲ | سنگرور۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۰ء بروز بدھوار | نمبر ۳۳

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ



(جیل پریس سنگرور)

ممانعت فرمائیگئی ہے - اور یہ حکم ہوا ہے - کہ اگر کوئی شخص اس التعلقہ سے دیا سلائی منگائیگا - یا منگانے میں اعانت کریگا وہ کاسزائے قید جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے - یا جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک یا ہر دو سزائے قید و جرمانہ کا مستوجب ہوگا -

سنگرور

۲۴ر جنوری سنہ ۱۹۴۰ء

پریم سنگھ

ایکٹنگ پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

# فرمان نمبری ۱۲

از اجلاس خاص کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولتِ انگلشیہ راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب راجندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والئے ریاست جیند

ہرگاہ کہ برٹش گورنمنٹ کے ساتھ یہ قرارداد باہمی ہوئی ہے کہ جرائم زیر Defence of India Act and Rules قابل دادستد قرار دئے جاویں۔ اسلئے بذریعہ فرمان ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ایکٹ و قواعد مذکور کے جرائم مابین علاقہ برٹش انڈیا و ریاست ہذا Extradition Offences تصور ہونگے۔ لہذا فرمان ہذا بمحکمہ چیف منسٹر مرسلہ ہوکر تحریر کیا جاوے کہ فرمان ہذا بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاوے۔ اور جملہ عدالتہائے و پولیس میں اس کی اطلاع دیجاوے۔ المرقوم ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

دستخط سرکار والا دام اقبالہم
بخط انگریزی 12/12/40

---

محکمہ فنسٹ (ہوم) منسٹر ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۳۹۷

سرکلر مندرجہ ذیل بنابر آگاہی خاص و عام مشتہر کیا جاتا ہے۔

Checking

محکمہ متنشمہ اجلاس خاص دائر کئے جاتے ہیں۔ وہ بتوسل کمشنر پولیس بعد چیکنگ
از دفتر سٹیٹ ایڈوکیٹ عدالتہائے متعلقہ میں پیش کئے جایا کریں۔ اور سٹیٹ
ایڈوکیٹ مجاز ہوگا۔ کہ Weak Cases میں نگرانی یا اپیل دائر نہ کرے
ماسوائے ایسے Cases کے کہ جن میں خاص طور پر کمشنر پولیس اہمیت
مقدمہ کی بناء پر ایسا اپیل یا نگرانی کا دائر کیا جانا ضروری خیال کرے۔ اور
سٹیٹ ایڈوکیٹ کا اُس سے اختلاف ہو تو معاملہ ہذا محکمہ ہوم منسٹر میں
Refer کیا جا کر تصفیہ کروایا جاویگا۔

(۴) اگر کسی اور محکمہ کی جانب سے قابل دست اندازی پولیس جرائم میں
اپیل یا نگرانی برخلاف حکم بریت یا رہائی دائر کرنے کی تحریک ہو۔ تو اُن پر بھی
بموجب دفعہ ۳ عمل ہوگا۔

اصل سرکلر ہذا ابراد تعمیل و عملدرآمد بحکمہ چیف منسٹر صاحب ہو۔ المرقوم ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء
دستخط بخط انگریزی سرکار والا دام اقبالہم

---

سنگرور
۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

سیتا رام
نفقۃ (ہوم) منسٹر ریاست جیند

---

دفتر پریذیڈنٹ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند

نمبر ۳۹۸ نقل پریس کمیونیک ڈیپارٹمنٹ اوف سپلائی

دوربین ہائے۔ کمپاس ہائے اور ریوالور ہائے مطلوبہ برائے ڈیفنس سروس

۱۔ محکمہ سپلائی کے صاحب ڈائرکٹر جنرل ہندوستان کے عوام سے اپیل کرتے ہیں

# سرکلر نمبری ۱۶

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ریاست ہذا میں زیر دفعہ ۴۹۲ ضمن (۱) ضابطہ فوجداری پبلک پروسیکیوٹر (Public Prosecutor) مقرر کرنے و زیر دفعہ ۴۹۴ ضابطہ فوجداری مقدمات کو Withdraw کرنے و نگرانی و اپیل ہائے فوجداری برخلاف حکم رہائی و بریت ملزمان کی دائری کو مناسب طریق پر کنٹرول (Control) کرنے کے متعلق قواعد بنائے جاویں۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

(۱) سٹیٹ ایڈوکیٹ ریاست جیند کو علاوہ دیگر فرائض منصبی کے ریاست ہذا میں زیر دفعہ ۴۹۲ ضمن (۱) ضابطہ فوجداری پبلک پروسیکیوٹر مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) اگر کسی مقدمہ فوجداری کو Withdraw کیا جانا ضروری خیال کیا جاوے۔ تو اُسکے متعلق کمشنر پولیس اور سٹیٹ ایڈوکیٹ باہمی مشورہ کر لیویں۔ اور Merits of the Case کو Discuss کرنیکے بعد اگر اُن کا اتفاق رائے ہو۔ تو باجازت ہوم منسٹر اُس مقدمہ کو زیر دفعہ ۴۹۴ ضابطہ فوجداری سٹیٹ ایڈوکیٹ حسب ضابطہ واپس لے سکیگا۔ اہم مقدمات کی صورت میں ہوم منسٹر ایسی اجازت دینے سے قبل چیف منسٹر کی منظوری حاصل کرینگے۔

(۳) نگرانی و اپیل ہائے فوجداری برخلاف حکم رہائی و بریت ملزمان جو پولیس کی جانب سے زیر احکام سرکلر نمبری ۴ محکمہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء منظور فرمودہ

۵۔ جو اشیاء دست بدست پیش کیجاویں یا بذریعہ ڈاک ارسال کیجاویں۔ اُن پر ایک لیبل باندھا جانا چاہیئے جس پر کہ مالک کا نام و پورا پتہ و نمبر رجسٹری درج ہو۔ نیز یہ بھی درج ہو کہ وہ فروختگی کیلئے ہے یا بطور تحفہ۔ اشیاء جو بذریعہ ڈاک بھیجی جاویں۔ وہ احتیاط سے Pack ہونی چاہئیں۔ اور کرایہ فرسیندہ کو پہلے ادا کر دینا چاہیئے۔ جسکا کہ مصارف بعد میں Refund کیا جاویگا۔

۶۔ تفصیلات اشیاء جو مطلوب ہیں۔ بموجب ذیل ہیں:۔

دوربین ہائے:۔ Prismatic جنکے کہ Object Glass کا قطر کم از کم ۲۴ ملی میٹر (24 m.m.) ہو۔ Magnification کا قطر ۶ سے ۸ تک ہو۔ Neck Sling و Leather Case اگر مہیا ہو سکیں۔ ہوں۔ لیکن انکے بغیر بھی لے لیجاویگی۔ Independent Focusing والی کو ترجیح دیجاویگی۔ لیکن Centre Bar Focusing والی بھی لے لیجاویگی۔ دوربین ہائے کے جوڑ قبضہ دار ہوں۔ جن سے کہ درمیانی فاصلہ کم و بیش ہو سکے۔ Case سخت اور مضبوط ہونے چاہئیں۔

ان میں دیکھنے کے پرزے ٹوٹے ہوئے نہ ہوں۔ البتہ معمولی نقائص جیسے گرد و فلم یا Fungas والی لے لیجاویگی۔

مندرجہ ذیل Makes کو ترجیح دیجاویگی۔ البتہ اگر انکے علاوہ اور مشہور Make کی ہونگی وہ بھی قابل قبول ہونگی۔ مثلاً

Wagton, Ross, Kershaw, Wray, Dolland, Sherwood, Zeiss, Negretta, Zambra, Kiel, Bausch and Lamb.

کہ جن اشخاص کے پاس کار آمد دوربین ہائے کمپاس ہائے یا سروس ریوالور نہ ہوں۔ وہ انہیں گورنمنٹ کے پیش کر دلویں۔ یا گورنمنٹ کو فروخت کر دلویں۔

۲۔ چنانچہ جو اشخاص اپنی دوربین ہائے۔ کمپاس ہائے یا سروس ریوالورز گورنمنٹ کو پیش کرنا چاہیں یا فروخت کرنا چاہیں۔ وہ بطریق ذیل عمل کریں:۔

یا تو نزدیک ترین Ord. nance Establishment میں یا نزدیک ترین کمانڈ ( Command ) یا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ( District Head quarters ) کے آرڈیننس افسر ( Ord nance Officer ) کی خدمت میں پیشکر دلویں۔

یا

دوربین ہائے وکمپاس ہائے تو بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ چیف آرڈیننس افیسر راولپنڈی آرسنل کی خدمت میں ارسال کریں۔ اور ریوالورز جو کہ بیمہ شدہ بھی ہونے چاہئیں بخدمت چیف آرڈیننس افیسر فیروزپور آرسنل ارسال کریں۔

۳۔ اگر Examine کرنے کے بعد وہ ٹھیک نمونہ کے ثابت ہوئے۔ تو بھیجنے والے کو عارضی رسید ارسال کیجاویگی۔ انکا ماہرانہ معائنہ و قائمی قیمت چیف آرڈیننس افیسرز آرسنل راولپنڈی یا فیروزپور کرینگے۔ جو صاحب انہیں فروخت کرنا چاہینگے۔ انکو ادائیگی قیمت کے انتظامات معرفت صاحب ڈائرکٹر اوف کنٹریکٹس ڈیپارٹمنٹ اوف سپلائی امپیریل سیکریٹریٹ نئی دہلی کئے جاوینگے۔

۴۔ باشندگان ضلع سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی پیشکردہ اشیاء بخدمت صاحب ماسٹر جنرل اوف آرڈیننس برانچ (ڈائرکٹر اوف آرڈیننس سروسز) آرمی ہیڈ کوارٹرز [illegible] ارسال کریں۔

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۳۹۹

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

دولی ولد نیکی رام مہاجن سکنہ بہت والا مدعی بنام چوڑیا ولد سونڈا مہاجن سکنہ ڈالم والہ مدعا علیہ

دعویٰ دو صد روپیہ علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر مدعا علیہ کے نام رجسٹری بھیجی گئی تھی جس پر رپورٹ ہے کہ مدعا علیہ تین سال سے عدم پتہ ہے۔ اسلئے مدعا علیہ پر معمولی طریق سے تعمیل نہیں ہوتی۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا مسمی چوڑیا مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے اُس روز حاضر عدالت ہذا ہوکر جوابدہی مقدمہ ہذا کرو ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۶ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

کمپاس ہائے:- خواہ Prismatic ہوں- Liquid ہوں- یا Non-Liquid البتہ اول الذکر کو ترجیح دیجاویگی-

کمپاس ہائے کے ڈھکنے میں Glass Window ہونی چاہئیں- جس پر کندہ ہو- Sighting Line جس میں سے Magnifying Prisim کمپاس اور Figures دیکھے جاسکیں- اور ایک Clampying Device Magnetic Needle کو اٹھانے اور ڈھکنے کیلئے ہو- اور انکے Dial پر چمکدار Point ہونا چاہئے- جو کہ North point ظاہر کرے- اور ڈھکنے کے اندر کی طرف Sighting Line کی Continuation دونو سروں پر ظاہر کرے-

ریوالور ہائے:- کسی بھی Pattern کے کہ جن میں .455 Service Ammunition Rimmed Type استعمال ہوتا ہو- لئے جاویںگے-

۷- دوربین ہائے- کمپاس ہائے- اور ریوالور ہائے جو کہ بطور تحفہ موصول ہونگے انکو صاحب ڈائرکٹر جنرل اوف سپلائی بذریعہ پریس اور ہر ایک مالک کو علیحدہ علیحدہ بھی موزوں طریق پر Acknowledge فرماوینگے-

سنگرور
۱۰ / دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

بلدیو سنگھ
پریزیڈنٹ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند

—:—

از عدالت نیابت دیوانی ضلع دادری

نمبر ۱۰۴

# اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

سردارا ولد دودرام وچیندن بنام سکھدیو ولد کیول جگرام وغیرہ

بھرت سنگھ پسران مالم قوم جاٹ مدعا علیہم آنجا

رانیلہ مدعیان

دعویٰ بیدخلی اراضی زرعی ۳ بیگہ پختہ - معاملہ پنجسالہ ۱۵ روپیہ

بمقدمہ مندرجہ صدر لکھیاں ولد مولیا جاٹ ساکنہ رانیلہ مدعا علیہم عدم پتہ ہے۔ جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا لکھیاں مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۲۱ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر جوابدہی مقدمہ کرو۔ ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

دادری
۹ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۴۰۰

# اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

پالا رام ولد نند رام مہاجن سکنہ دلیورڑ بنام جاگر ولد جھونڈا جاٹ سکنہ دلیورڑ
مدعی مدعا علیہ

دعویٰ ۱۵ روپیہ معہ خرچہ

بمقدمہ صدر مدعا علیہ مسمی جاگر ولد جھونڈا جاٹ سکنہ دلیورڑ عرصہ ایک سال سے گاؤں میں نہیں ہے۔ اُسکے نام رجسٹری بھی بھیجی گئی اُس پر بھی نوٹ ہے کہ مدعا علیہ گاؤں میں ایک سال سے نہیں ہے۔ اسلئے معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۱ر جنوری ۱۹۲۷ء تاریخ پیشی مقرر ہے اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۶ر دسمبر ۱۹۲۶ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

نمبر ۲/۴۰

# اشتہار

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا۔

بل نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۴۰ء

## بل ترمیم ایکٹ اخذ محصول شکر تری ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ اخذ محصول شکرتری ریاست جیند نمبری ۱۷ محکومہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۳۶ء کی شرحات محصول میں بموجب ترمیم برٹش انڈیا ترمیمات کیجادیں۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں:-

**نام وسعت ونفاذ**

دفعہ ۱۔ (i) جائز ہے کہ اس ایکٹ کا نام ایکٹ ترمیم اخذ محصول شکر تری ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء رکھا جاوے۔

(ii) یہ ایکٹ تمام قلمرو ریاست جیند میں نفاذ پذیر ہوگا۔

(iii) اس ایکٹ کا نفاذ تاریخ منظوری سے ہوگا۔

**شرحات محصول**

دفعہ ۲۔ شرحات محصول حسب ذیل اخذ ہونگی:-

(i) برکھنڈسری شکرتری ...... بشرح - ا ر فی ہنڈرڈویٹ

(ii) جملہ شکرتری پر باستثناء Palmyra Sugar ...... بشرح Rs 3/- فی ہنڈرڈویٹ

دفعہ ۳۔ ایکٹ اخذ محصول شکرتری ریاست جیند نمبری ۱۷ محکومہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۳۶ء کی شرحات مندرجہ دفعہ ۳ منسوخ تصور ہونگی۔

---

سنگرور

۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ

قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور. یکم مئی سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۲ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

دفتر سیکریٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

نمبر ۳۰

# اشتہار

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا۔

## بل نمبر ۱۶ سنہ ۱۹۴۰ء

## بل ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست جیند سنہ ۱۹۳۸ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست جیند نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۳۵ء میں کچھ ترمیم کیجاوے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر ہوتے ہیں:۔

**مختصر نام و وسعت نفاذ**

دفعہ ۱۔ (i) ایکٹ ہذا۔ ایکٹ ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(ii) ایکٹ ہذا تمام قلمرو ریاست ہذا میں تاریخ منظوری سے نفاذ پذیر ہوگا۔

**ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست جیند سنہ ۱۹۳۸ء**

دفعہ ۲۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست جیند سنہ ۱۹۳۸ء کے آرڈر ۷ قاعدہ ۱۷ میں ضمن (۲) کے بعد حسب ذیل تشریح ایزاد کر دی جاوے۔

تشریح:۔ "جب بہی کھاتہ یا دوسرا حساب جو کسی زبان میں ماسوائے انگریزی یا زبان عدالت تحریر ہو۔ معہ اندراج متعلقہ کے ترجمہ یا نقل عدالت کے روبرو پیش کیا جاوے۔ تو فریق پیش کنندہ کو اس ترجمہ یا نقل کی تصدیق میں علیحدہ Affidavit پیش کرنے کا حکم نہیں دیا جاویگا۔ لیکن اُس پر لازم ہوگا کہ وہ دستاویز پرہی ایک سرٹیفکیٹ اس امر کے متعلق تحریر کر دے کہ یہ اصل اندراج کا مکمل اور درست ترجمہ یا نقل ہے اور اسکا کسی اہلکار عدالت سے کسی مقابلہ یا معائنہ کرائے جانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ سوائے اس صورت کے جبکہ عدالت خاص طور پر حکم کرے۔

---

سنگرور
۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکریٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

نمبر۱ محکمہ ریوینیو منسٹر ریاست جیند

# نوٹس

بذریعہ نوٹس ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ریاست ہذا میں دو امیدواران نائب تحصیلداری مطلوب ہیں۔ درخواستیں ۱۰ اپریل ۱۹۴۲ء تک بمحکمہ ریوینیو منسٹر صاحب موصول ہونی چاہئیں۔

(۱) کوالیفیکیشنز حسب ذیل ہونی چاہئیں۔

(الف) ایف۔ اے یا اس سے اعلیٰ سٹینڈرڈ کا امتحان کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا پاس کیا ہو یا Aitchison College Lahore کا ڈپلوما حاصل کیا ہو۔ عمر ۲۰ سال سے کم اور ۲۳ سال سے زیادہ نہ ہو۔ (تصدیق عمر کیلئے میٹرک کا سرٹیفکیٹ جس میں عمر کا اندراج ہوتا ہے پیشکرنا چاہیئے) اور امیدوار باشندہ ریاست ہو یا

(ب) امیدوار پہلے سے ملازم ریاست ہو اور کم ازکم انٹرنس پاس ہو اور عمر میں ۳۵ سال سے زیادہ کا نہ ہو اور سروس کم ازکم پانچ سال کرچکا ہو اور درجہ سوئم یا اس سے بالاتر گریڈ کا ہو۔

(۲) امیدواران از قسم (الف) فقرہ نمبر۱ کو اپنی درخواست انگریزی میں بھی اور اردو میں بھی اپنی قلم سے لکھکر بمحکمہ ریوینیو منسٹر خواہ دستی خواہ بذریعہ ڈاک پیشکرنی ہوگی۔ ان میں سے ایک درخواست پر ایک روپیہ کا ٹکٹ چسپاں کرنا ہوگا اور درخواست کے ساتھ علمی لیاقت۔ صحت۔ چال چلن اور

(جیند پریس سنگرور)

جو وہ پہلے سے پا رہے ہیں پاوینگے۔ ہر دو اقسام کے امیدواران کو آمد رفت کا کرایہ ریل سکنڈ انٹر کلاس میں دیا جائیگا اور اس کے علاوہ اور کوئی مصارف از قسم قیمت کتب کرایہ مکان وغیرہ نہیں ملیگا۔

(۶) نائب تحصیلدار کا گریڈ ۱۰۰ سے ۱۵۰ ہوگا۔ اور تنخواہ Probation Period میں ۸۰ روپیہ اور مستقل ہونے پر ۱۰۰ ماہوار ہوگی۔

(۷) اگر کوئی امیدوار اپنی ٹریننگ کا پورا عرصہ جو اسکے لئے مقرر کیا گیا ہو ختم نہ کرے یا اُس عرصہ میں جو دفعہ ۴ میں مقرر کیا گیا ہے امتحان علاقہ انگریزی پنجاب پاس نہیں کریگا۔ تو اسکا نام رجسٹر امیدواران سے خارج کیا جاویگا۔

(۸) بعد منظوری امیدواران از قسم (الف) کو طبی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔

(۹) امیدواران کا انتخاب بذریعہ سلیکشن بورڈ ہوگا۔ اگر کوئی امیدوار یا اُسکا کوئی تعلقدار یا رشتہ دار کسی ممبر سلیکشن بورڈ کے پاس اس انتخاب کے متعلق پہنچیگا۔ یا کسی دیگر طریق پر تحریری یا زبانی درخواست کریگا تو اس امیدوار کی درخواست نامنظور کی جائیگی۔ اور اسکو انتخاب میں شامل نہیں کیا جاویگا۔ اور جو درخواستیں بطور نظر ثانی یا نگرانی موصول ہونگی وہ بلا کسی کارروائی کے داخل دفتر کیجاوینگی۔

گنڈا سنگھ
ریونیو منسٹر ریاست جیند

سنگرور
۲۸ فروری ۱۹۴۰ء

Respectability کے سارٹیفکیٹ شامل کرنے ہونگے اور
اگر کچھ خاندانی خدمات یا دیگر حقوق ہوں۔ تو انکا بھی ذکر کرنا ہوگا۔ امیدواران
خواندراجات درخواستہائے میں کرینگے اُنکے صحیح ہونے کے ذمہ دار
ہونگے۔ امیدواران از قسم (ب) فقرہ نمبر ۱ کو اپنی اپنی درخواستہائے بتوسل
افسران خود بحکمہ ریونیو منسٹر پیش کرنی ہونگی۔

(۳) امیدواران از قسم الف و ب مندرجہ فقرہ نمبر ۱ کو بعلاقہ انگریزی پنجاب
کسی ضلع زیر بندوبست میں بھیجکر اور نیز ریاست ہذا میں ریونیو ٹریننگ
دلائی جائیگی۔ عرصہ ٹریننگ علاقہ انگریزی میں امیدواران از قسم الف کیلئے
ایک سال سے کم اور غالباً دو سال سے زیادہ نہ ہوگا اور قسم ب کیلئے چھ ماہ سے
کم اور غالباً ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا اور لوکل ٹریننگ کیلئے ہر دو کے واسطے
تین ماہ سے کم نہ ہوگا۔ قسم الف۔ ب کے امیدواران کی ٹریننگ اُسوقت تک
مکمل تصور نہ ہوگی جب تک وہ علاقہ انگریزی پنجاب کے ٹریننگ کی تکمیل کا
سارٹیفکیٹ اور نیز ریاست میں لوکل ٹریننگ کا سارٹیفکیٹ حاصل کرکے
پیش نہ کردینگے۔

(۴) امیدواران قسم الف و ب مندرجہ فقرہ نمبر ۱ کو تاریخ منظوری سے
عرصہ دو سال میں امتحان نائب تحصیلداری علاقہ برٹش پنجاب پاس کرنا ہوگا
جس کے بعد اُنکی کنفرمیشن (Confirmation) ہوسکیگی

(۵) عرصہ ٹریننگ میں امیدواران قسم الف فقرہ نمبر ۱ کو Subsistance Allowance
بشرح ۳۰ماہوار ملیگا۔ اور امیدواران قسم ب فقرہ مذکور اپنی تنخواہ

سارٹیفکیٹ شامل کرنے ہونگے اور اگر کچھ خاندانی خدمات یا دیگر حقوق ہوں۔ تو اُنکا بھی ذکر کرنا ہوگا۔ امیدواران جو اندراجات درخواست میں کرینگے اُسکے صحیح ہونے کے ذمہ دار ہونگے۔

امیدواران از قسم (ب) فقرہ نمبر ا کو اپنی اپنی درخواستہا وتوسل افسران بحکمہ ریونیو منسٹر صاحب پیش کرنی ہونگی۔

(۳) امیدواران از قسم الف و ب مندرجہ فقرہ نمبر ا کو بعلاقہ انگریزی پنجاب کسی ضلع زیر بندوبست میں بھیجکر اور نیز ریاست ہذا میں ریونیو ٹریننگ دلائی جائیگی۔ عرصہ ٹریننگ علاقہ انگریزی میں امیدواران از قسم الف کیلئے ایک سال سے کم اور غالباً دو سال سے زیادہ نہ ہوگا اور قسم ب کیلئے چھ ماہ سے کم اور غالباً ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔ اور لوکل ٹریننگ کیلئے ہردو کے واسطے تین ماہ سے کم نہ ہوگا۔ قسم الف و ب کے امیدواران کی ٹریننگ اُسوقت تک مکمل تصور نہ ہوگی جب تک وہ علاقہ انگریزی پنجاب کی ٹریننگ کی تکمیل کا سارٹیفکیٹ اور نیز ریاست میں لوکل ٹریننگ کا سارٹیفکیٹ حاصل کر کے پیش نہ کرینگے۔

(۴) امیدواران قسم الف و ب مندرجہ فقرہ نمبر ا کو تاریخ منظوری سے عرصہ دو سال میں امتحان تحصیلداری علاقہ برٹش پنجاب پاس کرنا ہوگا جسکے بعد اُنکی کنفرمیشن (Confirmation) ہوسکیگی۔

Subsistence Allowance

(۵) عرصہ ٹریننگ میں امیدواران قسم الف فقرہ نمبر ا کو بشرح ۵۰ روپیہ ماہوار ملیگا۔ اور امیدواران قسم ب فقرہ مذکور

نمبر ۲ محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

# نوٹس

بذریعہ ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ ریاست ہذا میں ایک امیدوار تحصیلداری کا مطلوب ہے۔ درخواستیں ۱۰ مئی سنہ ۱۹۴۰ء تک بحکمہ ریونیو منسٹر صاحب موصول ہونی چاہئیں۔

(۱) کوالیفیکیشنز حسب ذیل ہونی چاہئیں۔

(الف) کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا گریجویٹ ہو یا اس سے اعلیٰ اسٹینڈرڈ کا امتحان پاس کیا ہوا ہو۔ عمر ۲۰ سال سے کم اور ۲۴ سال سے زیادہ نہ ہو (تصدیق عمر کیلئے میٹرک کا سرٹیفکیٹ جس میں عمر کا اندراج ہوتا ہے پیش کرنا چاہئے) اور امیدوار باشندہ ریاست ہو یا

(ب) امیدوار پہلے سے ملازم ریاست ہو اور کم از کم ایف۔ اے پاس ہو عمر ۳۵ سال سے زیادہ نہ ہو اور سروس کم از کم پانچ سال ہو۔ اور سیکنڈ گریڈ سے کم درجہ نہ رکھتا ہو۔

(۲) امیدواران از قسم الف فقرہ (۱) کو اپنی درخواست انگریزی میں بھی اور اردو میں بھی اپنی قلم سے لکھ کر محکمہ ریونیو منسٹر صاحب خواہ دستی خواہ بذریعہ ڈاک پیش کرنی ہوگی۔ ان میں سے ایک درخواست پر ایک روپیہ کا ٹکٹ چسپاں کرنا ہوگا۔ اور درخواست کے ساتھ علمی لیاقت۔ صحت۔ چال چلن اور Respectability کے

نمبر ۲ الف

محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

# نوٹس

(۱) دبانے مردہ جانوران شہر سنگرور معہ ۱۸ بیگہ پختہ اراضی زرعی جسکی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ بنابر میونسپل کمیٹی سنگرور حاصل کئے جانے کی منظوری محکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بذریعہ حکم نمبری ۱۶۴۷ محکومہ ۹ مارچ سنہ ۱۹۴۰ء فرمائی گئی ہے لہذا اشتہار ہذا بنابر آگاہی واسطے دلان جاری کیا جاتا ہے۔

(۲) کلکٹر صاحب سنگرور کو یہ ہدایت کیجاتی ہے کہ اراضی مذکور کے حصول کی پیروی شروع کریں۔

## تفصیل اراضی

| نمبر خسرہ | تعداد اراضی |
|---|---|
| ۶۴۴۸ | ایک بیگہ |
| ۶۴۵۰ | دو بیگہ |
| ۶۴۵۱ | یک بیگہ ۲ |
| ۶۴۴۳ | ۱۴ |
| ۶۴۴۶ | ۱۲ |
| ۶۴۴۷ | دو بیگہ ۳ |
| | میزان بیگہ ۱۸ |

اپنی تنخواہ جو وہ پہلے سے پا رہے ہیں پاوینگے۔ ہر دو اقسام کے امیدواران
کو [illegible] کا گریڈ ریل سیننگل انٹر کلاس دیا جاویگا اور اسکے علاوہ
اور کوئی مصارف از قسم قیمت کتب۔ کرایہ مکان وغیرہ نہیں ملیگا۔
(۶) تحصیلدار کا گریڈ [illegible] ہوگا۔ اور تنخواہ Probation Period میں
[illegible] روپیہ اور مستقل ہونے پر [illegible] روپیہ ہوگی۔
(۷) اگر کوئی امیدوار اپنی ٹریننگ کا پورا عرصہ جو اس کیلئے مقرر کیا گیا ہو
ختم نہ کرے یا اُس عرصہ میں جو دفعہ ۴ میں مقرر کیا گیا ہے امتحان علاقہ
انگریزی پنجاب پاس نہیں کریگا۔ تو اُسکا نام رجسٹر امیدواران سے
خارج کیا جاویگا۔
(۸) بعد منظوری امیدواران از قسم الف کو طبی سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔
(۹) امیدواران کا انتخاب بذریعہ سلیکشن بورڈ ہوگا۔ اگر کوئی امیدوار
یا اسکا کوئی تعلق دار یا رشتہ دار کسی ممبر سلیکشن بورڈ کے پاس اس
انتخاب کے متعلق پہنچیگا یا کسی دیگر طریق پر تحریری یا زبانی درخواست
کریگا تو اس امیدوار کی درخواست نامنظور کیجاویگی اور اسکو انتخاب
میں شامل نہیں کیا جائیگا۔ اور جو درخواستیں بطور نظر ثانی یا نگرانی
موصول ہونگی وہ بلا کسی کارروائی کے داخل دفتر کیجاوینگی۔

سنگرور  
۲۸ فروری سنہ ۱۹۴۰ء

گنڈا سنگھ  
ریونیو منسٹر ریاست جیند

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۱۴ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۹

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

اگر کسی حقدار اراضی کو اس اراضی کے حصول کی نسبت کچھ اعتراضات ہوں تو کلکٹر صاحب کے روبروئے انکی طرف سے اطلاعنامہ جاری ہونے پر اصالتاً یا مختیارتاً پیش کئے جا سکتے ہیں۔

(۳) یہ اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی شخص اراضی مذکور کے اندر کوئی نیا کام تاریخ اجرائے اشتہار کے بعد بنا دیگا۔ یا کوئی ایسا اور فعل جو کارروائی حصول اراضی میں رکاوٹ ڈالے کریگا۔ تو وہ اسکا ذمہ دار ہوگا۔

سنگرور　　　　　　　　　گنڈا سنگھ

۱۶ر مارچ سنہ ۱۹۴۰ء　　　　ریونیو منسٹر ریاست جیند

---

نمبر ۳　　محکمہ کمانڈر انچیف افواج ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی پنشن یافتہ و ڈسچارج شدہ جوانان و افسران افواج ریاست ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جن سے کہ بدوران جنگ یا کچھ عرصہ بعد تک انکی خدمات کی ضرورت ہو جس کیلئے حسب ذیل شرائط ہونگی۔

(۱) ایسے افسران و جوانان صرف اس صورت میں بھرتی کئے جاوینگے بشرطیکہ وہ میڈیکلی فٹ (Medically Fit) ہوں اور نیک چال چلن کے ہوں۔

دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

نمبر ۲۵۵

# اشتہار

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا۔

## بل نمبر ۸ سنہ ۱۹۳۰ء

ہرگاہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ریاست ہذا میں ٹھپے سے منقش شدہ بگڑے ہوئے یا بلا استعمال شدہ اسٹامپ کی قیمت کی ریفنڈ کے متعلق کوئی قانون بنایا جاوے

لہٰذا احکام ذیل صادر کئے جاتے ہیں:—

(۱) تابع ایسے قواعد جو لوکل گورنمنٹ (محکمہ چیف منسٹر) سے بنائے گئے ہوں دربابہ اس ثبوت کے جو مطلوب ہو۔ یا اس تحقیقات کے جو کیجانی ضروری ہو کلکٹر مجاز ہوگا۔ کہ خرید اسٹامپ سے چھ مہینہ کے اندر درخواست گذرنے پر اور واقعات کی نسبت اطمینان حاصل کر لینے پر ٹھپے سے منقش شدہ بگڑے ہوئے یا بلا استعمال رہے ہوئے ایسے اسٹامپ کی بابت جسکی قیمت صہ سے زیادہ ہو وے۔ صورت ہائے ذیل میں ۸۰ فیصدی قیمت خرید اسٹامپ کی رعایت کرے۔

(۱) کسی کاغذ پر اسٹامپ جو سہواً اور بلا ارادہ بگڑ گیا ہو یا مٹ گیا یا غلط تحریر کی وجہ سے یا کسی اور طرح پر اس مطلب کے لائق نہ رہا ہو جس کیلئے وہ درکار تھا۔ قبل اسکے کہ کوئی دستاویز جو اس پر لکھی گئی ہو کسی شخص کی طرف سے تکمیل پائے۔

(۵) نوٹیفکیشن دفتر کمشنر صاحب پولیس ریاست جیند مورخہ ۳ نومبر ۱۹۴۳ء ۔۔۔ ۱۹

(۶) اشتہار 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۴ اکتوبر 〃 ۔۔۔ ۲۱

(۷) اشتہار مجریہ عدالت نیابت دیوانی ضلع سنگرور مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۴۳ء ۔۔۔ ۲۲

(۸) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۶ 〃 〃 ۔۔۔ ۲۳

(۹) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۷ 〃 〃 ۔۔۔ ۲۴

(۱۰) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 جیند 〃 ۱۰ ستمبر 〃 ۔۔۔ ۲۵

(۱۱) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۰ 〃 〃 ۔۔۔ ۲۶

(۱۲) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۱ 〃 〃 ۔۔۔ ۲۷

(۱۳) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 داوری 〃 ۳۰ 〃 〃 ۔۔۔ ۲۸

(۱۴) نوٹیفکیشنز پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند بخط انگریزی از نمبر ۲۶۸ تا ۲۷۳

(۱۵) اشتہار دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء ۔۔۔ ۲۹

(جیل پریس سنگرور)

وہ درصورت ہونے بل اوف ایکسچینج یا چک کے سکارے جانے
کیلئے پیش کیا گیا ہو۔ یا سکارا گیا ہو۔ یا اس پر عبارت ظہری
لکھی گئی ہو۔ یا درصورت ہونے پرامیسری نوٹ کے اس شخص کے
حوالہ کر دیا گیا ہو۔ جسکو روپیہ ملنے والا ہو۔ مگر اس شرط سے کہ
دوسرا تکمیل کیا ہوا۔ اور باضابطہ اسٹامپ لگایا ہوا ایسا بل
اوف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ پیش کیا جائے۔ جو ہر امر میں
سوائے تصحیح ایسے سہو یا غلطی کے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ بعینہ
بگڑے ہوئے بل اوف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کے
مطابق ہو۔

(ھ) اسٹامپ جو کسی ایسی دستاویز کیلئے استعمال میں آئے۔ جسکی تکمیل
کسی فریق متعلق دستاویز مذکور نے کی ہو۔ اور وہ

(i) بعد میں معلوم ہو گیا ہو۔ کہ ابتدا سے از روئے قانون بالکل باطل تھی۔

(ii) بعد میں معلوم ہو گیا ہو۔ کہ اس میں بوجہ ہونے کسی سہو یا غلطی کے
اس مطلب کے لایق نہیں رہی ہو۔ جو ابتدا میں اس سے مقصود تھا۔

(iii) بوجہ اسکے کہ جس شخص کی طرف سے اسکا تکمیل پانا ضروری ہو۔
وہ بلا تکمیل کرنے کے فوت ہو گیا ہو۔ یا بوجہ اسکے کہ کسی ایسے
شخص نے اسکی تکمیل کرنے سے انکار کیا۔ اس طور پر تکمیل نہ
ہو سکتی ہو۔ جس طور پر معاملہ کا ہونا مقصود تھا۔

(iv) کسی ایسے فریق کی جانب سے جو معاملہ کا اصل فریق ہو۔ تکمیل پذیر

(ب) کسی ایسی دستاویز کا اسٹامپ جو کلاً یا جزواً لکھی گئی ہو۔ مگر اسکے کسی فریق نے اس پر دستخط نہ کئے ہوں۔ یا اُسکی تکمیل نہ کی ہو۔

(ج) بصورت بل اوف ایکسچینج۔ چک۔ یا پرامیسری نوٹ۔

(i) کسی ایسے بل اوف ایکسچینج یا چک کا اسٹامپ جس پر اُس کے لکھنے والے کے دستخط یا اُسکی طرف سے دستخط ہوئے ہیں۔ اور وہ سکاروا نہ گیا ہو یا وہ کسی طرح کے کام میں نہ لایا گیا ہو۔ یا اُسکے قبضہ سے باہر کسی غرض کیلئے بجز بطور پیش ہونے بغرض سکارے جانے کے حوالہ نہ کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ وہ کاغذ جس پر کوئی ایسا اسٹامپ ٹھپہ سے منقش ہوا ہو۔ ایسے دستخط نہ رکھتا ہو۔ جس سے کسی ایسے بل اوف ایکسچینج یا چک کی منظوری یا منظوری کا سمجھا جانا مقصود ہو۔ جو اس پر بعد میں لکھی جاویگی۔

(ii) کسی پرامیسری نوٹ کا اسٹامپ جس پر اسکے تیار کرنے والے کے دستخط یا اُسکی طرف سے دستخط ہو چکے ہوں۔ اور وہ کسی طرح کے کام میں نہ لایا گیا ہو یا اُسکے قبضہ سے باہر حوالہ نہ کیا گیا ہو۔

(iii) اسٹامپ جو کسی بل اوف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کیلئے مستعمل ہو۔ یا جسکا مستعمل ہونا مقصود ہو۔ اور جس پر دستخط اُسکے لکھنے والے کے یا اُسکی طرف سے ثبت ہوں۔ لیکن وہ کسی سہو یا غلطی سے بگڑ گیا ہو۔ یا بیکار ہو گیا ہو۔ باوجود اس کے کہ

تکمیل پذیر ہوئی ہے۔ اور اس پر باضابطہ اسٹامپ لگا ہوا ہے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ دستاویز تکمیل یافتہ کی صورت میں کوئی ایسی کارروائی قانونی شروع نہ کی گئی ہو۔ جس میں وہ دستاویز بطور شہادت دی یا پیش کی جا سکتی یا دی یا پیش کیجاتی اور یہ کہ وہ دستاویز مسترد کئے جانے کیلئے حوالہ کی گئی ہو۔

---

سنگرور
۲۳؍ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء
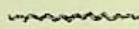
امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی
ریاست جیند

نہ ہونے کی وجہ سے اور اس پر دستخط کرنے میں اسکی ناقابلیت یا انکار کے باعث اس غرض کیلئے فی الواقع ناکمل اور غیر کافی رہی ہو۔ جسکے لئے وہ مقصود تھی۔

(۷) بوجہ اسکے کہ کوئی شخص اسکے بموجب عمل کرنے سے انکار کرے یا جس روپیہ کا تحفظ اس دستاویز کی رو سے مقصود تھا۔ اسکے ادا کرنے سے انکار کرے یا اس عہدہ کے لینے سے انکار کرے یا اسکے نہ قبول کرنے کے باعث جو اس دستاویز کی رو سے دیا گیا ہو۔ اپنا مقصد بالکل حاصل نہ کر سکے۔

(viii) اس وجہ سے بیکار ہو جاوے۔ کہ جس معاملہ کا اسکی رو سے طے ہونا مقصود تھا۔ وہ مابین ان ہی فریقین کے کسی اور دستاویز کے ذریعہ سے جس پر کم قیمتی اسٹامپ لگا ہوا نہیں ہے طے ہو گیا ہے۔

(ix) مالیت میں کم ہے۔ اور جس معاملہ کا اسکی رو سے طے ہونا مقصود تھا۔ وہ مابین ان ہی فریقین کے کسی اور دستاویز کے ذریعہ سے جس پر کم قیمتی اسٹامپ لگا ہوا نہیں ہے۔ طے ہو گیا ہے۔

(x) سہواً اور بلا ارادہ بگڑ گئی ہو۔ اور بجائے اسکے دوسری دستاویز مابین ان ہی فریقین کے اور اسی مطلب کے واسطے

دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

نمبر ۲۵۶ **اشتہار**

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا

## بل نمبر ۹ سنہ ۱۹۴۰ء

## بل تجویز۔ تجدید اور منسوخی قواعد عرائض نویسان

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ہائیکورٹ کو اختیارات بغرض تجویز۔ تجدید و منسوخی قواعد عرائض نویسان دئے جاویں۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں۔

**مختصر نام۔ وسعت و نفاذ**

۱۔ (i) ایکٹ ہذا ایکٹ متعلقہ اختیارات ہائیکورٹ بغرض تجویز۔ تجدید۔ منسوخی نسبت قواعد عرائض نویسان ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(ii) ایکٹ ہذا تمام قلمرو ریاست جیند میں تاریخ منظوری سے نفاذ پذیر ہوگا۔

دفتر سیکریٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۲۵۷

بل مندرجہ ذیل آئندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں پیش ہوگا

## بل نمبر ۱ سنہ ۱۹۴۰ء

## بل مردم شماری ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء

چونکہ یہ فیصلہ ہوا ہے کہ بدوران سال سنہ ۱۹۴۱ء ریاست جیند میں مردم شماری کی جاوے۔ لہذا یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ایسی مردم شماری کے بعض معاملات کے متعلق قانون بنایا جاوے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر ہوتے ہیں۔

**مختصر نام۔ وسعت و نفاذ**

دفعہ ۱۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ مردم شماری ریاست جیند سنہ ۱۹۴۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا تمام قلمرو ریاست جیند میں فوراً نافذ العمل ہوگا۔

**افسران مردم شماری کا تقرر**

دفعہ ۲۔ (۱) تمام قلمرو ریاست میں انضباط مردم شماری کے لئے

۲۔ ہائیکورٹ کو اختیار ہوگا کہ بہ ماقبل منظوری چیف منسٹر قواعد عرائض نویسان ریاست جیند نمبری ۳ محکومہ محکمہ محتشمہ اجلاس خاص مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۲۷ء کو وقتاً فوقتاً منسوخ یا ترمیم کرے یا جدید قواعد مرتب کرے۔

۳۔ قاعدہ ۳۰ موجودہ قواعد کا منسوخ کیا جاتا ہے۔
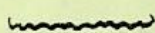
سنگرور
۶ اکتوبر ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی
ریاست جیند

Emigration Depot - (Lodging House)

کلب کا محافظ۔ سیکریٹری یا منیجر ہو۔

(ط) ہر ایک ریلوے افسر یا کسی تجارتی یا صنعتی Establishment کے کسی افسر یا منیجر کو۔

(ی) ہر ایک قابض جائیداد غیر منقولہ کو جس میں بوقت مردم شماری اشخاص رہتے ہوں۔

لازم ہوگا۔ کہ بموجب حکم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا ایسے عہدہ دار جسکو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے مقرر کریں۔ ایسے اشخاص کے متعلق جو بوقت مردم شماری اُسکے ماتحت یا چارج میں ہوں۔ یا اُسکے مکان میں رہائش رکھتے ہوں۔ یا ایسی جائیداد غیر منقولہ میں موجود ہوں۔ یا اُسکے ماتحت ملازم ہوں۔ عہدہ دار مردم شماری کے ایسے فرائض کو انجام دیں۔ جو بموجب اس تحریری حکم کے جو ایسے مجسٹریٹ یا کسی افسر نے صادر کئے ہوں۔ ان پر عائد کئے گئے ہوں۔

(۲) ایکٹ ہذا کے تمام احکامات متعلقہ عہدہ داران مردم شماری ان جملہ اشخاص پر اس حد تک اطلاق پذیر ہونگے۔ جہاں تک کہ وہ زیر دفعہ ہذا ایسے فرائض انجام دے رہے ہوں۔ اور اگر کوئی شخص کسی فرض کی۔ جسکی تکمیل کیلئے زیر دفعہ ہذا اسکو حکم ملا ہو۔ انجام دہی میں غفلت کرے۔ یا انکار کرے۔ تو اسکے متعلق یہ تصور ہوگا۔ کہ وہ جرم زیر دفعہ ۱۸۷ تعزیرات ہند کا مرتکب ہوا ہے۔

**بعض اشخاص کو مدد کیلئے طلب کرنے کا اختیار**

دفعہ ۵۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا وہ عہدہ دار جو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے کسی

سپرنٹنڈنٹ مردم شماری بمنظوری اجلاس خاص مقرر ہو سکتا ہے۔

(ii) چیف منسٹر صاحب کسی مخصوص شدہ مقامی حلقہ میں مردم شماری کرنے یا اس میں امداد یا اسکی نگرانی کرنے کیلئے عہدہ داران مردم شماری مقرر کرنے کے مجاز ہونگے۔

(iii) تحریری حکم ذیلی کسی ایسے عہدہ دار کے جسکی تقرری منجانب چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے کیگئی ہو۔ اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا۔ کہ فلاں شخص کسی خاص مقامی حلقہ کیلئے باضابطہ عہدہ دار مردم شماری مقرر کیا گیا ہے۔

(iv) چیف منسٹر صاحب ایسے عہدہ دار کو جیسا وہ مناسب سمجھیں عہدہ داران مردم شماری تقرر کرنے کا اختیار تفویض کر سکتے ہیں۔ جو انکو زیر ضمن (۲) حاصل ہے

**عہدہ داران مردم شماری کا درجہ بحیثیت ملازمان سرکاری**

دفعہ ۳۔ سپرنٹنڈنٹ مردم شماری اور جملہ عہدہ داران مردم شماری حسب منشاء تعزیرات ہند ملازمان سرکاری تصور ہونگے

**بعض صورتوں میں عہدہ دار مردم شماری کے فرائض کی ادائگی**

دفعہ ۴۔ (۱) (الف) ہر عہدہ دار کو جو مہاراجہ صاحب بہادر کے ملٹری فورسیز کے کسی دستہ کا انچارج ہو۔

(ب) ہر شخص کو جو ایک پاگل خانہ۔ ہسپتال۔ محتاج خانہ جیل۔ Reform-atory یا حوالات کا یا کسی پبلک۔ خیراتی۔ مذہبی یا تعلیمی Institution کا انچارج ہو۔

(ج) ہر شخص کو جو سرائے۔ ہوٹل۔ بورڈنگ ہاؤس۔ قیام گاہ۔

کہ ایسے سوال کا جواب اپنے علم یا یقین سے صحیح طور سے دے۔
مگر شرط یہ ہے۔ کہ کسی شخص کو اپنے گھر کی کسی عورت کا نام بتانا لازم نہ ہوگا
اور نہ ہی کسی عورت کو اپنے شوہر یا خاوند متوفی یا کسی دیگر شخص کا نام جسکا
نام وہ رسم و رواج کی وجہ سے نہ لے سکتی ہو۔ بتانا لازم ہوگا۔

**نمبر لکھنے۔ اور عہدہ داران کے داخل ہونے کی اجازت دینے کے متعلق قابض کا فرض**

دفعہ ۷۔ ہر شخص کو جو کسی مکان۔ احاطہ یا کسی دیگر جگہ میں موجود ہو۔ لازم ہوگا۔ کہ افسران مردم شماری کو اس حد تک اندر آنے کی اجازت دے جسکی بغرض مردم شماری انکو ضرورت ہو اور جو رسم و رواج ملک کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب تصور ہو۔ اور ایسی جگہ پر ایسے حروف۔ نشانات یا نمبر لگانے یا رنگ سے لکھنے کی اجازت دے۔ جو بغرض مردم شماری ضروری ہوں۔

**شڈول پر کرنے کیلئے قابض یا منیجر کا فرض**

دفعہ ۸۔ (۱) تابع احکام چیف سنسر صاحب افسر مردم شماری مجاز ہوگا۔ کہ اس علاقہ مقامی میں جس کیلئے وہ مقرر ہوا ہو۔ کسی رہائشی مکان پر یا کسی تجارتی یا صنعتی کارخانہ کے منیجر یا کسی افسر کے پاس ایک شڈول (نقشہ) اس غرض کیلئے دے یا دلوائے کہ ایسے مکان یا اسکے کسی مخصوص جزو کا قابض یا ایسا منیجر یا افسر اس نقشہ کو معہ ان تفصیلات کے پُر کرے جو چیف سنسر صاحب اس مکان یا اسکے کسی جزو میں رہنے والوں کے متعلق یا ان اشخاص کے متعلق جو ایسے منیجر یا افسر کے ماتحت ہیں کی ضرورت ہو۔

مقامی رقبہ کیلئے مقرر کریں۔ مجاز ہوگا۔ کہ اپنے تمام ضلع یا ایسے مقامی رقبہ میں جیسی کہ صورت ہو۔

(الف) جملہ مالکان و قابضان اراضی زرعی و بسوہداران (Tenure-Holders) کاشتکاران و معافی داران یا اُنکے ایجنٹان اور

(ب) جملہ ممبران میونسپلٹی۔ پنچائیت و دیگر مقامی عہدہ داران و افسران و ایسے عہدیداران کے ملازمان۔

کو ایسے اشخاص کی مردم شماری کے متعلق ایسی امداد دینے کیلئے تحریری حکم دے۔ جسکی تشریح اس حکم میں درج ہوگی۔ جو بوقت مردم شماری ایسے مالکان۔ قابضان بسوہداران (Tenure-Holders) کاشتکاران یا معافی داران (Assignees) کی اراضی پر یا ایسے حلقوں میں جن کیلئے ایسے افسران مقرر کئے گئے ہوں۔ موجود ہوں ایسے اشخاص پر اس حکم کی تعمیل جو انکو زیر دفعہ ہذا دیا گیا ہو۔ لازم ہوگی۔ اور ایسے اشخاص بدوران تعمیل حکم بالا حسب منشاء تعزیرات ہند سرکاری ملازمان تصور ہونگے۔

**افسران مردم شماری کا سوالات پوچھنا اور اُن کے جوابدہی کی ذمہ داری**

دفعہ ۶۔ (۱) ہر ایک افسر مردم شماری مجاز ہوگا۔ کہ اپنے مقامی رقبہ کی حدود کے اندر جن کیلئے اُسکی تقرری ہوئی ہو۔ جملہ اشخاص سے ایسے تمام سوالات دریافت کرے جنکے دریافت کرنے کے متعلق بذریعہ ہدایت مجریہ چیف منسٹر صاحب جن کی مشتہری جنید گزٹ میں کی گئی ہو اسکو حکم ملا ہو۔

(۲) ہر شخص کو جس سے کوئی سوال زیر ضمن (۱) دریافت کیا جاوے قانوناً لازم ہوگا

(ھ) کوئی شخص جو کسی مکان - احاطہ یا کسی دیگر جگہ میں رہائش رکھتا ہو - افسر مردم شماری کو اُسکے اندر اس معقول حد تک داخل ہونے کی اجازت نہ دے جو کہ زیر دفعہ ۷ ایکٹ مذکور اجازت دینا اس پر لازم ہے - یا

(کا) کوئی شخص جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۴۱ء سے پیشتر کسی حروف - نشانات یا نمبر کو جو اغراض مردم شماری کیلئے لگائے گئے ہوں - یا رنگ سے لکھے گئے ہوں ہٹا دے یا بگاڑ ڈالے یا تبدیل کر دے - یا نقصان پہنچائے - یا

(ی) کوئی شخص جسکو زیر دفعہ ۸ شڈول (نقشہ) پُر کرنے کا حکم ملا ہو - دیدہ و دانستہ اور بغیر کسی معقول وجہ کے اس دفعہ کے احکامات کی تعمیل نہ کرے - یا اُسکے تحت غلط نقشہ پُر کر کے داخل کرے تو وہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا - جسکی حد -/۲۰۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے -

**مقدمات چلانے کیلئے اجازت کی ضرورت**

دفعہ ۱۰ - زیر ایکٹ ہذا کوئی مقدمہ نہیں چلایا جاویگا جب تک کہ چیف منسٹر صاحب سے یا کسی عہدہ دار سے جسکو چیف منسٹر صاحب نے اُسکے متعلق اختیار دیا ہو - منظوری حاصل نہ کر لی ہو -

**دیگر قانون کے اطلاق کی مخالفت نہ ہوگی**

دفعہ ۱۱ - ایکٹ ہذا میں بالا امر کسی شخص پر کسی دیگر قانون کے تحت کسی فعل یا ترک فعل کیلئے جو زیر ایکٹ ہذا جرم قرار دیا جاوے مقدمہ چلائے جانے میں مانع نہ سمجھا جاویگا -

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی مقدمہ نہیں چلایا جاویگا جب تک کہ [illegible]

بوقت مردم شماری ملازم ہوں۔ صادر کریں۔

(۲) جب ایسا شڈول اس طرح پر دیا گیا ہو۔ تو قابض منیجر یا افسر مذکور جیسی کہ صورت ہو۔ اسکو ایسے مکان یا اُسکے کسی جزو میں رہائش پذیر اشخاص یا اُسکے ماتحت بوقت مردم شماری ملازمان کے متعلق اپنے علم یا یقین سے پُر کریگا۔ یا کرائیگا۔ اور اس پر اپنے دستخط کریگا۔ اسطرح پُر کیا ہوا تصدیقی شڈول افسر مردم شماری کو یا ایسے افسر کو جسکو افسر مردم شماری ہدایت کرے۔ اُسکے طلب کرنے پر دیدیگا۔

**سزائیں**

دفعہ ۹۔ (الف) اگر کوئی افسر مردم شماری یا کوئی شخص جسکو اغراض مردم شماری کیلئے امداد دینے کا قانوناً حکم دیا گیا ہو۔ کسی عائد کردہ فرض کی ادائیگی میں معقول کوشش کرنے میں غفلت کرے یا انکار کرے۔ یا اس حکم کی تعمیل کرنے میں جو اسکو مطابق ایکٹ ہذا یا کسی قواعد مرتبہ زیر ایکٹ ہذا کے تحت ملا ہو غفلت کرے یا انکار کرے۔ یا کوئی شخص جو کسی دیگر شخص کے کسی ایسے فرض کو پُورا کرنے یا کسی ایسے حکم کی تعمیل کرنے میں مزاحم ہو۔ یا روکے یا

(ب) کوئی افسر مردم شماری جو ارادتاً کوئی ناگوار یا نامناسب سوال کرے یا دیدہ و دانستہ کوئی غلط نقشہ پُر کرے۔ یا بلا ماقبل منظوری اجلاس خاص یا چیف منسٹر صاحب کوئی اطلاع جو اس نے نقشہ مردم شماری کی اغراض کیلئے یا اسکے ذریعہ سے حاصل کی ہو۔ افشا کرے۔ یا

(ج) کوئی شخص جو ارادتاً کسی سوال کا جو افسر مردم شماری نے اس سے دریافت کیا ہو غلط جواب دے۔ یا اپنے علم یا یقین سے درست طور پر جواب دینے سے انکار کرے۔ جسکا جواب دینا اسکو زیر دفعہ ۶ قانوناً لازم تھا۔ یا

میونسپلٹی کی مردم شماری کُلاً یا جزواً ایکٹ ہذا کے تحت یا اُسکی رُو سے مقررہ طریق پر کرائے۔

**اخراجات کے متعلق اختیارات**

دفعہ ۱۵۔ باوجود کسی قانون یا قواعد متعلق میونسپل فنڈ۔ مقامی فنڈ۔ پنچایتی فنڈ یا فنڈ دیہی کے چیف منسٹر صاحب حکم دے سکتے ہیں۔ کہ کلہم یا جزواً مصارف جو ایکٹ ہذا یا قواعد مرتبہ ایکٹ ہذا کے مطابق کسی کارروائی میں صرف ہوا ہو۔ کسی میونسپل فنڈ۔ مقامی فنڈ۔ پنچایتی فنڈ یا فنڈ دیہی سے اور اُس علاقہ کی جانب سے جسکے اندر ایسا مصارف کیا گیا ہو۔ مجرا کیا جاوے۔

**خلاصہ نقشہ جات کی ادائیگی**

دفعہ ۱۶۔ سپرنٹنڈنٹ مردم شماری یا ایسا شخص جسکو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے مقرر کریں۔ مجاز ہوگا۔ کہ اگر وہ مناسب خیال کرے تو کسی شخص یا مقامی عہدہ دار کی درخواست پر اور اسکے خرچہ داخل کرنے پر (جسکو وہ خود تعین کریگا) خلاصہ تیار کرائے اور بھجوائے جس میں ایسے اعداد کی اطلاع جو ریاست جیند کے نقشہ جات مردم شماری سے حاصل کی گئی ہو۔ درج ہو۔ اور یہ اطلاع ایسی ہو جو کسی مطبوعہ رپورٹ میں درج نہ ہو۔ اور جسکا اُسکی رائے میں اس شخص یا عہدہ دار کے لئے حاصل کرنا مناسب ہو۔

**قواعد مرتب کرنے کا اختیار**

دفعہ ۱۷۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ ایکٹ ہذا کی

ما قبل اجازت زیر دفعہ ۱۰ حاصل نہ کی گئی ہو۔

**حد اختیار سماعت**

دفعہ ۱۲ - کوئی عدالت جو مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوئم سے کم درجہ کی ہو۔ کسی جرم کو جو زیر ایکٹ ہذا سرزد ہوا ہو۔ اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت سماعت نہ کریگی۔

**مردم شماری کے ریکارڈ قابل معائنہ یا قابل ادخال شہادت تصور نہ ہونگے**

دفعہ ۱۳ - کسی شخص کو کسی کتاب۔ رجسٹر۔ یا ریکارڈ کے جو افسر مردم شماری نے اپنے فرض کی ادائیگی میں تیار کیا ہو۔ یا کسی نقشہ کے جو زیر دفعہ ۵ دیا گیا ہو۔ دیکھنے کا حق نہ ہوگا۔ اور باوجودیکہ ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء میں کوئی امر خلاف ہو۔ کسی ایسی کتاب۔ رجسٹر۔ ریکارڈ یا نقشہ کا کوئی اندراج کسی حالت میں بھی کسی کارروائی دیوانی یا فوجداری میں قابل ادخال شہادت نہ ہوگا۔ سوائے اُن مقدمات میں جو زیر ایکٹ ہذا یا کسی دیگر قانون کے تحت کسی فعل یا ترک فعل کے متعلق جو ایکٹ ہذا کی رُو سے جرم ہو۔ دائر کئے گئے ہوں۔

**میونسپل کمیٹی ہائے میں مردم شماری کے متعلق دیگر قانون کا عارضی التواء**

دفعہ ۱۴ - باوجود کسی ایسے قانون اور قاعدہ کی موجودگی کے جسکی رُو سے کسی میونسپلٹی میں مردم شماری کی جاتی ہو۔ میونسپل کمیٹی کو مشورہ سپرنٹنڈنٹ مردم شماری یا ایسے دیگر عہدہ دار جسکو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے اختیار دیں۔ لازم ہوگا۔ کہ دوران سال ۱۹۴۱ء ریاست جیند کی مردم شماری کرنے کے وقت مقررہ پر

دفتر سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات ریاست جیند

نمبر ۲۵۸

# اشتہار

بذریعہ ہذا ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ اوقات ٹرین ہائے میں یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء سے تبدیلی ہونیکی وجہ سے آئندہ ڈاکخانہ سنگرور کے لیٹر بکس کی آخری Last کشادگی Clearance بجائے ساڑھے پانچ بجے شام کے پانچ بجے شام ہوا کریگی۔

(۲) سروس ڈاک عام طور پر ساڑھے چار بجے شام تک ڈاکخانہ میں لیجاویگی۔ البتہ کسی لفافہ۔ پیکٹ یا پارسل پر افسر متعلقہ کے زیر دستخط اُسکے ضروری ہونیکی تصدیق ہونے پر اُسکو پانچ بجے شام تک بھی لیا جا سکیگا۔ اُسکے بعد کوئی ڈاک نہیں لیجاویگی۔

سنگرور — برکھبان

۲ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء — سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات ریاست جیند

---

دفتر کمشنر پولیس ریاست جیند

نمبر ۲۵۹

# نوٹیفکیشن

بحکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بحکم ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء و ۱۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء یہ منظوری ہوئی ہے۔ کہ کارہائے ذیل بلا ادائیگی فیس لائسنس رجسٹر ہو جایا کریں۔ مگر رجسٹریشن انکے لئے بھی لازمی ہوگی۔

اغراض کیلئے قواعد مرتب کرے ۔

(۲) خاص طور سے اور اختیار ماسبق کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر لوکل گورنمنٹ مندرجہ ذیل کے متعلق قواعد مرتب کر سکتی ہے ۔

(i) افسران مردم شماری اور ان اشخاص کی تقرری کے متعلق جنہوں نے افسران مردم شماری کے فرائض انجام دیئے ہوں یا جنہوں نے مردم شماری میں امداد دینی ہو اور عام ہدایات کے متعلق جو ایسے افسران و اشخاص کو جاری کی جانی ہوں ۔

(ii) ملازمان ریلوے اور انکے قبائل اور آبادی کی اُن جماعت کی مردم شماری کیلئے جن کیلئے خاص قواعد مرتب کرنا ضروری یا مناسب ہو ۔
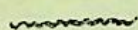
---

سنگرور
۲۶ر اکتوبر ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی
ریاست جیند

دفتر کمشنر پولیس ریاست جیند

نمبر ۲۶۰

# اشتہار

زیر دفعہ ۱۵ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء

باشندگان موضع بالیاں تھانہ ضلع سنگرور کی بدچال چلن کی وجہ سے بحکم جناب چیف منسٹر صاحب ریاست زیر دفعہ ۱۵ ایکٹ پولیس یہ قرین مصلحت قرار دیا گیا ہے کہ مزید پولیس تعینات کیجاوے - یہ اشتہار تاریخ تعیناتی مزید پولیس سے ایک سال تک نافذ رہیگا - اور جیند گزٹ میں شائع کئے جانیکے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات پر چسپاں کیا جاکر مشتہر کیا جاویگا

عدالت ناظم صاحب ضلع سنگرور -

دفتر انسپکٹر صاحب پولیس ضلع سنگرور -

دفتر تھانہ سنگرور -

مقام بالیاں (نظرگاہ عام)

لہذا مزید پولیس بموضع بالیاں تعینات کیجاویگی -

سنگرور
۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

ترمبک رائے
کمشنر پولیس ریاست جیند

(ا) کارہائے ملوکہ حضوری دریاست۔

(ب) کار یا کارہائے عالیجناب یوراج صاحب۔

(ج) کار یا کارہائے عالیجنابہ مکرمہ معظمہ مہارانی صاحبہ۔

(د) کار یا کارہائے سٹنری مہاراجکمار صاحب۔

(ہ) کار یا کارہائے عالیجنابہ یورانی صاحبہ۔

(و) کار یا کارہائے بلاشادی شدہ مہاراجکماری صاحبان۔

(ز) کار یا کارہائے سردار صاحبان بڈرو کھاں۔

(۲) دیگر جملہ رشتہ داران کی کاریں حسب ضابطہ رجسٹر ہونگی۔ اور فیس رجسٹریشن ادا کرنی پڑیگی۔

(۳) بغیر سرکار دالا دام اقبالہم سب کو ڈرائیونگ لائسینس حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ البتہ کارہائے مذکورہ پیرا نمبر ا کے مالکان فیس ڈرائیونگ لائسنس سے مستثنیٰ ہونگے۔

(نوٹ) حضوری دریاست کے ڈرائیوران بھی باضابطہ فیس ادا کرکے لائسینس ڈرائیونگ حاصل کریں گے۔

سنگرور — ترسبک رائے

۲۳ ستمبر ۱۹۴۰ء — کمشنر پولیس ریاست جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع سنگرور

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔اے۔ایل ایل۔بی

نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

نمبر ۲۶۲

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

جواہر سنگھ ولد مودھو سنگھ جٹ تنگ۔ مدعی بنام مسماۃ دہنکور بیوہ سوچا سنگھ جٹ تنگ۔ مدعا علیہا

دعویٰ مالیتی علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے بذریعہ سوال ظاہر کیا۔ کہ مدعا علیہا موضع تنگ میں موجود نہیں ہے۔ اور نہ ہی کچھ پتہ لگتا ہے۔ معمولی طریق پر تعمیل نہیں ہو سکتی۔ اسلئے جیند گزٹ میں اشتہار شائع فرمایا جاوے۔ لہذا ۱۳ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہو کر مسماۃ دہنکور مدعا علیہا کو بذریعہ اشتہار اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

سنگرور

۷ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت

نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور ریاست جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع سنگرور

نمبر ۲۶۱ بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔اے۔ایل ایل۔بی
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

لالہ سادھو رام خلف لالہ متھرا داس بنام فیض محمد ولد برکت حجام سکنہ ساماتہ
اوسوال جین سکنہ پٹیالہ مدعی مدعا علیہ ۔

دعویٰ مالیتی ۱۴

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے بذریعہ سوال ظاہر کیا۔کہ مدعا علیہ فیض محمد پر کئی مرتبہ سمن جاری ہو چکے ہیں۔اور معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی۔اسلئے درجیند گزٹ اشتہار شائع کرایا جاوے۔لہذا مثل مندرجہ صدر میں ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیجا کر فیض محمد مدعا علیہ کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔کہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ورنہ اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی

سنگرور رام بھگت
۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۶۴ بعدالت لاله منشی رام صاحب - بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

خوبی ولد دانا رام مہاجن لجوانہ کلاں بنام شوجی ولد راجہ بھرڑ بھوکیہ لجوانہ کلاں
مدعی مدعا علیہ

دعویٰ ۱۱۰ عہ علاوہ خرچہ

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان عدالت ہذا میں دائر ہو کر بہ نسبت شوجی مدعا علیہ مدعی نے ظاہر کیا کہ وہ عدم پتہ ہے اور نہ ہی معمولی طریقہ سے تعمیل سمن ہو سکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۲۲ ر اکتوبر ۱۹۴۰ء مقرر کیجاتی ہے اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

جیند
۱۰ ر ستمبر ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع سنگرور

نمبر ۲۶۳ بعدالت لاله رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ ۔ رول نمبر ۲۰ ضابطۂ دیوانی ریاست جیند

لاله بجے رام خلف لاله نرسنگھ داس صاحب بنام سردار گور دیو سنگھ خلف سردار اگر یال سنگرور بذریعہ سکھدیو مختار عام کشن سنگھ صاحب سکنہ سنگرور

مدعی مدعا علیہ

دعویٰ صمارسے ۔

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے بذریعہ سوال ظاہر کیا۔ کہ مدعا علیہ پر چند دفعہ سمن جاری ہو چکے ہیں۔ وہ دانستہ تعمیل سے گریز کرتا ہے۔ اسلئے جیند گزٹ میں اشتہار شائع کرایا جاوے۔ لہٰذا ۳۱ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی کہ بذریعہ اشتہار ہذا گور دیو سنگھ مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی ۔

سنگرور
۰ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور ریاست جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۳۶۶ بعدالت لالہ منشی رام صاحب - بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ - رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

مانو ولد بختا جاٹ سکنہ جلالپورہ کلاں تحصیل جیند مدعی
بنام دیوترام ولد رام سرن مہاجن سکنہ کھیڑی تحصیل جیند
مدعا علیہ -

صمار علاوہ خرچہ سود تا بیباقی زر ڈگری

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان عدالت ہذا میں دائر ہو کر بہ نسبت مدعا علیہ رپورٹ تعمیل کنندہ سے ظاہر ہے کہ مدعا علیہ دیوترام عدم پتہ ہے - اس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۲۴ / اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء مقرر کیجاتی ہے - اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعوی نہ کریگا - تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی

جیند
۲۱ / ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۶۵ بعدالت لالہ منشی رام صاحب - بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

ہری موہن ولد رام چند مہاجن لجوانہ کلاں تحصیل جیند پیشہ دوکانداری مدعی
بنام رام پت ولد آتما براہمن سکنہ لجوانہ خورد پیشہ ملازمت
مدعا علیہ

دعویٰ ما/ عہ علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر رپورٹ پیادہ دیوانی سے ظاہر ہے کہ مدعا علیہ رام پت دیہہ میں موجود نہیں ہے۔ بدیں وجہ مدعا علیہ پر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہوسکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۲۵ / اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء مقرر کیجاتی ہے اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی ۔۔

جیند
۲۰/ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم نیابت دیوانی ضلع جیند

دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۲۷۴

بنابر آگاہی امیدواران مشتہر کیا جاتا ہے کہ پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند میں ایک عارضی آسامی (تا اختتام جنگ وچھ ماہ بعدش) کلرک کی خالی ہے۔ جو جو امیدواران اپنے آپکو اس آسامی کے تقرر کیلئے موزوں خیال کریں اُنکو چاہئے کہ وہ اپنی درخواست بمحکمہ ہذا ۵ نومبر ۱۹۴۲ء سے پیشتر پیش کریں۔ اور Interview کیلئے بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۴۲ء بوقت ۱۰ بجے صبح روبروئے سیلیکشن بورڈ در کمرہ جیند سٹیٹ پبلک لائبریری مقام سنگرور حاضر ہوں۔

(۲) امیدوار کم از کم بی۔ اے ہونا چاہئے اور اردو لکھنے پڑھنے کی بھی اچھی مہارت رکھتا ہو۔

(۳) شرح تنخواہ صہ ماہوار ہوگی۔

(۴) امیدواران کی درخواست بزبان اردو وانگریزی خود تحریر کردہ ہوں اور عرضی کے ساتھ نقول ہائے سرٹیفکیٹ بابت قابلیت وچال چلن شامل ہوں اگر کچھ خاندانی خدمات یا دیگر حقوق ہوں تو عرضی میں اُنکا بھی ذکر کیا جاوے عرضی میں سائل یہ بھی تحریر کرے کہ درخواست اُسکی خود قلمی ہے۔ البتہ اگر نقول سرٹیفکیٹ ہائے ٹائپ شدہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۵) درخواست دہندہ باشندہ ریاست ہونا چاہئے۔

(۶) امیدواران ایک نقشہ پُر کر کے اپنی درخواست کے ساتھ ارسال کریں

از عدالت نیابت دیوانی ضلع دادری

نمبر ۲۶۷ بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی۔اے۔ایل ایل بی
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

# اشتہار

زیر آرڈر ۵۔ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

راجیداس ولد سمیت سنگھ قوم راجپوت بنام ہمیر سنگھ ولد صندل سنگھ راجپوت
سکنہ کانٹیلہ مدعی مکنہ کا ٹیلہ متوفی جانشین رتن سنگھ
ولد موہن سنگھ راجپوت سکنہ کانٹیلہ

مدعا علیہ

دعویٰ زر نقد صاحب ۔

بمقدمہ مندرجہ صدر درخواست مدعی معہ بیان حلفی پیش ہوئی ہے۔ کہ
رتن سنگھ مدعا علیہ حاضری سے گریز کرتا ہے۔ اُس پر معمولی طریقہ پر
تعمیل ہونی مشکل ہے۔ اسلیئے بذریعہ اشتہار ہذا انکو مطلع کیا جاتا ہے
کہ برائے سماعت مقدمہ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہوگئی ہے
اسلیئے تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا مختارتاً حاضر ہوکر جوابدہی مقدمہ کرد
ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

دادری
۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| نمبر ۲۱ | سنگرور ۔ ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

جسکا فارم سنگرور میں دفتر جناب ناظم صاحب سے۔ جیند میں دفتر جناب ناظم صاحب اضلاع جیند و دادری سے اور دادری میں دفتر ایڈیشنل ناظم صاحب ضلع دادری سے اور سفیدوں میں تحصیلدار صاحب سفیدوں سے مل سکیگا۔

(۷) بوقت انٹرویو کرایہ آمد و رفت امیدواران از خود ادا کرینگے۔

(۸) جملہ امیدواران سے یہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ اپنے متعلق جملہ حالات مکمل و ٹھیک ٹھیک درخواست خود میں درج کرینگے۔ غلط بیانی کرنے کی صورت میں تقرری کے بعد بھی وہ علٰحدہ ہوسکینگے۔ اس سلسلہ میں اُنکا کوئی عذر سماعت نہ ہوگا۔

(۹) اگر کوئی امیدوار یا اُسکا کوئی تعلقدار یا رشتہ دار کسی ممبر سلیکشن بورڈ کے پاس اس سلسلہ میں پہنچیگا یا کسی دیگر طریق پر تحریری یا زبانی درخواست کریگا تو اس امیدوار کی درخواست ناقابل غور تصور ہوگی۔

(۱۰) منجملہ امیدواران اگر کوئی امیدوار کسی قسم کی درخواست بطور نظر ثانی یا نگرانی بمحکمہ بالا پیش کریگا تو بلا کسی کارروائی کے داخل دفتر کیجاویگی۔

سنگرور
۲۱ اکتوبر ۱۹۴۲ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

نمبر ۳۸۹

# نوٹیفیکیشن

بحکم محکمہ چیف منسٹر صاحب ریاست سرکار جیند زیر دفعہ ۶

ایکٹ حصول اراضی نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء

رقبہ جسکی تفصیل ذیل میں درج ہے برائے سرکاری غرض مطلوب ہے
لہذا یہ اشتہار زیر دفعہ ۶ - ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۴ء برٹش انڈیا جاری
کیا جاتا ہے اور زیر دفعہ ۷ ایکٹ مذکور صاحب کلکٹر ضلع سنگرور کو اراضی
مذکور کے حصول کی پیروی کرنیکے لئے ہدایت کیگئی ہے۔

تفصیل رقبہ

| نمبر نشان | نام موضع | نام تحصیل | نام ضلع | نمبر خسرہ | رقبہ | جگہ جہاں نقشہ اراضی دیکھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنگرور | سنگرور | سنگرور | ۶۲۳۹ | ۱۲ | محکمہ کلکٹر صاحب ضلع سنگرور |
| | | | | ۶۲۴۰ | یک ۴ | |
| | | | | ۶۲۲۷ | ۱۵ | |
| | | | | ۶۲۳۶ | یک ۱۶ | |
| | | | | ۶۲۳۷ | دو ۲ | |
| | | | | ۶۲۲۸ | ۱۶ | |

(جیلیا پریس سنگرور)

| نمبر شمار | نام موضع | نام تحصیل | نام ضلع | نمبر خسرہ | رقبہ | جگہ جہاں نقشہ اراضی دیکھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲ | رامنگر | سنگرور | سنگرور | ۱۶۰ | ۱۵ بیگہ | |
| | | | | ۱۶۱ | ۳ بیگہ | |
| | | | | ۱۶۵ | ۵ بیگہ | |
| | | | | ۱۶۶ | ۱۴ بیگہ | |
| | | | | ۱۶۲ | ۲ بسوے | |
| | | | | ۱۶۳ | ۱ بیگہ | |
| | | | | ۱۶۴ | ۵ بیگہ | |

کل رقبہ ۵ بیگہ

مینرانکل ۱۲ بیگہ

سنگرور | گنڈا سنگھ
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۰ء | ریونیو منسٹر ریاست جیند

---

دفتر پولیٹکل سکریٹری ریاست جیند

نمبر ۲۶۰

## اشتہار

Temporary Commission Indian Air Force

بنا بر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ انڈین ایر فورس میں ٹیمپریری کمیشن

نمبر ۲۹۲ دفتر کمشنر پولیس ریاست جیند

Reward Rs300/- Reward Rs300/-

سہ صد روپیہ انعام **اشتہار** سہ صد روپیہ انعام

کریمینل انٹیلیجنس گزٹ $\frac{687\ C.I.A}{Gaz/4/40}$ مورخہ 20/9/40 کو اقتباس
نقرہ نمبر ۷ جو بذریعہ چٹھی انگریزی صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل گورنمنٹ
ریلوے پولیس لاہور $\frac{700\ C.I.A}{Mur.\ 6/40}$ مورخہ 25 $\frac{9}{40}$ محکمہ صاحب کمشنر پولیس
ریاست موصول ہوئی سے واضح ہوا ہے کہ

Pte. W. Venstone No. 5436721

اے کمپنی فسٹ بٹالین D.C.L.I نمبر بیرکس لاہور جو حال ہی
میں گریسن (Garrison) ملٹری پولیس کسولی کے ساتھ Attach
کیا گیا تھا۔ کالکا میل up ٹرین نمبر ۱ میں $\frac{11}{12}$ ستمبر ۱۹۴۰ء کی
رات کو سکنڈ کلاس کمپارٹمینٹ میں کالکا سے لاہور سفر کر رہا تھا
جو ریلوے لائن پہ میل 263/12-13 کرتارپور اور سورانسی ریلوے
سٹیشن کے درمیان ضرب شدید آئی ہوئی حالت میں ریلوے لائن کے
نزدیک پڑا ملا۔ ملنے پر نمبر ۲ up میل Mail ٹرین میں زیر نگرانی چیف میڈیکل
افیسر۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور جو اتفاق سے اس گاڑی میں
سفر کر رہے تھے۔ رکھا گیا۔ Pte. Venstone ڈھلواں
ریلوے سٹیشن کے نزدیک فوت ہوگیا۔ اسکے جسم پر ۱۷ ضربات تھیں

اور نوویں مذکورہیں بطور Airman بدوران جنگ بھرتی ہونیکے قواعد محکمہ ہذا میں موجود ہیں۔ جو امیدواران دیکھنا چاہیں۔ وہ محکمہ ہذا میں دیکھ سکتے ہیں۔ اور اپنی درخواست محکمہ ہذا میں بھیج سکتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار کمیشنڈ آفیسر یا Airman بھرتی کرنیکے قابل پایا گیا تو اسکو Application Form پُر کرنیکے لئے محکمہ ہذا میں سے دیا جائیگا:۔

سنگرور — امرناتھ نارنگ

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۰ء — قائمقام پولیٹکل سکریٹری ریاست جیند

---

جیند چیریٹیبل ایسوسی ایشن

نمبر ۲۹۱ — اوپریشن موتیابند مقام جیند

مریضان موتیابند یہ سنکر خوش ہونگے کہ اب کی دفعہ پھر بتاریخ ۲ و ۳ نومبر ۱۹۴۰ء بروز سنیچر و اتوار بمقام جیند ایسے مریضان کے اوپریشن "جیند چیریٹیبل ایسوسی ایشن" کے مصارف سے مفت ہونگے خوراک اور رہائش کا انتظام بھی کیا جاویگا۔ البتہ مریضان اپنے اپنے بستر ہمراہ خود ضرور لیکر آویں۔ اور یکم نومبر ۱۹۴۰ء کو بمقام جیند ہسپتال میں پہونچ جاویں۔

جیند — گردھاری لعل جین

۲۱ اکتوبر ۱۹۴۰ء — جنرل سکریٹری جیند چیریٹیبل ایسوسی ایشن

ان میں سے کچھ ضربات ..... Contused اور دوسری .....
..... incised + ایک ضرب گردن کے دائیں جانب سوا چھ انچ لمبا
تھا۔ جس سے Spine جدا ہو گیا تھا۔ وہ کسی تیز دھار والے
ہتھیار سے پہونچائی ہوئی معلوم ہوتی تھیں۔ تھانہ ریلوے پولیس جالندھر
میں مقدمہ نمبر ۲۵ مورخہ $\frac{9}{40}$ 12 جرم دفعہ 302 تعزیرات ہند قائم
ہو چکا ہے۔

صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل گورنمنٹ پولیس ریلوے پنجاب نے
ایسے مفرور یا مفروران کی گرفتاری یا ایسی اطلاع جس سے گرفتاری
مفرور یا مفروران عمل میں آوے کہ جو اس قتل کے ذمہ دار ہوں۔ تین سو روپیہ
انعام دینا منظور فرمایا ہے۔ کس کو اور کس نسبت سے یہ روپیہ انعام
دیا جاویگا۔ تقسیم کرنیکا حق صاحب موصوف نے اپنے لئے
Reserve رکھا ہے۔

سنگرور          ترمبک راسیئہ
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۰ء          کمشنر پولیس ریاست جیند

---

دفتر کمشنر پولیس ریاست جیند

نمبر ۲۹۳          **اشتہار**

بذریعہ ہذا ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے کہ بذریعہ حکم محکمہ چیف منسٹر صاحب نمبر ۲۶ ۵ م
محکمہ مورخہ ۔۔ اکتوبر ۱۹۴۰ء حسب ذیل سوا ضعات تھانہ دادری سے علیحدہ کیے جاکر تھانہ بادھڑہ

نمبر ۲۹۶ — از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

بعدالت لالہ منشی رام صاحب - بی - اے - ایل ایل بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بیلو رام بھوانی شنکر پسران لالہ رام چندر ساکن مہاجنان جید لالہ
مدعیان

بنام مسماۃ چھمو بیوہ گیانی - راجیلال ولد ہردیال جاٹان بوڈھ کھیڑہ
تحصیل جیند وارثان قابضان جائداد
گیانی ولد جگرام جاٹ اصل مقروض
مدعا علیہم -

دعویٰ ... علاوہ خرچہ

مقدمہ مندرجہ بالا مسماۃ چھمو بیوہ گیانی مدعا علیہ معدوم پتہ ہے - جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۳۰ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کریگی تو اسکے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی -

جیند
۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجادیگی۔

جیند منشی رام

۵ر اکتوبر ۱۹۴۰؁ء نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۹۵ - بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔اے۔ایل ایل۔بی نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

نانک سنگھ ولد شیر سنگھ قوم سکھ گانگولی بنام احمد علی ولد شہرا نیلگر گانگولی

تحصیل سفیدوں ڈگریدار تحصیل سفیدوں مدیون

اجرائے ڈگری لوللعہ

بمقدمہ صدر مدیون لاپتہ ہے۔ جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہوسکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدیون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۳۰ر نومبر ۱۹۴۰؁ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ اگر اُس روز مدیون حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

جیند منشی رام

۵ر اکتوبر ۱۹۴۰؁ء نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نمبر ۲۹۷ از عدالت نیابت دیوانی ضلع دادری

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب - بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

جان محمد ولد فتح محمد و نظر محمد و محمد اسحاق بنام نند لعل و نانہا پسران ہردیال
پسران نور محمد قوم رہنگڑ پیشہ زراعت قوم اہیر پیشہ زراعت
سکنائے مانکوس مدعیان و اسمٰعیل سکناء آنجا
و محمد خورشید مدعیان

دعویٰ بیدخلی مکان سکنی بتعداد ۱۴۰ تخمینا قیمتی ۴۰ روپے

بمقدمہ مندرجہ صدر بنا بر طلب نانہا مدعا علیہ نمبر ۲ سمن بذریعہ A. D. ارسال کیا گیا تھا اور سمن اسکے پتہ پر دہلی بھی بھیجا گیا تھا - مگر وہاں سے جواب موصول ہوا کہ اسکا پتہ نہیں کس جگہ ہے - لہٰذا بذریعہ نوٹس ہذا مدعا علیہ نانہا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ مندرجہ صدر کی سماعت کیلئے ۱۷ نومبر ۱۹۴۶ء تاریخ مقرر ہے - اسلئے وہ اصالتاً یا وکالتاً تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی و جوابدہی مقدمہ کرے - بصورت دیگر اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی

دادری
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ء

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

of reducing India's import quota in other equally vital directions. It is equally undesirable to make unnecessary demands on other countries for such demands entail using up foreign exchange to pay for them.

The Government of India, therefore, appeal for the surrender to the Forces of any binoculars, compasses or revolvers not urgently required for civilian purposes. Provided the instruments are serviceable, it is not necessary that they should be of the latest type or of British manufacture. The type of revolver desired is that most generally in use in India, the .45 calibre pistol. It is hoped that any donations which may be made will be sent without delay. Parcels should for safety's sake be registered and despatched as follows:-

Binoculars, compasses - to the Chief Ordnance Officer, Arsenal, Rawalpindi.

Revolvers (which should also be insured) - to the Chief Ordnance Officer, Arsenal, Ferozepore.

If convenient, parcels could also be delivered to the nearest Ordnance establishment or to the Ordnance Officer at the nearest Command or District Headquarters.

Persons in Simla and Delhi should send their parcels to the Master General of the Ordnance in India, Army Headquarters, New Delhi.

-----

Sd/- Amar Nath,
Offg. Political Secretary,
JIND STATE.

***************

GSB.

POLITICAL DEPARTMENT, JIND STATE.
NOTIFICATION.
Dated SANGRUR, the 19th November 1940.

No.351.-An appeal issued by His Excellency the Commander-in-Chief in India, together with a Press Note in regard to the supply of prismatic binoculars, compasses and revolvers required for the Defence Services, is published below for the information of all concerned:-

## Appeal by His Excellency the Commander-in-Chief in India.

Large numbers of binoculars, compasses and revolvers are needed by the armed forces. We are doing all we can to make them in India, but it takes time to start production, and meanwhile we do not want to ask for more help from the United Kingdom than is absolutely necessary.

There must be many people in India who have binoculars, prismatic compasses, and revolvers which they seldom use. I am therefore appealing to all such people to send these weapons or instruments as a gift to the defence forces. I shall be deeply grateful for such gifts, and they will be a direct help to India in her war effort.

Sd/- R. A. Cassels,
General.

Parcels should be delivered to the nearest Ordnance establishment or to the Ordnance Officer at the nearest Command or District Headquarters or despatched by registered post to the authorities mentioned below:-

Binoculars, compasses - to the Chief Ordnance Officer, Arsenal, Rawalpindi.

Revolvers (which should also be insured) - to the Chief Ordnance Officer, Arsenal, Ferozepore.

Persons in Simla and Delhi should send their parcels to the Master General of the Ordnance in India, Army Headquarters, New Delhi.

-----

## EXPLANATORY PRESS NOTE FOR ISSUE WITH THE FOREGOING.

The requirements of a mechanized war, such as that upon which India is now engaged, render necessary an unprecedented supply of all types of instruments of military equipment. It is, more perhaps than any previous war, a war of personal and individu[illegible] must be prepared

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| نمبر ۲۸ | سنگرور ۔ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
|---|---|---|

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

نمبر ۳۴۷ **نوٹس**

کورٹ اوف وارڈس زیر دفعہ ۲۶-ایکٹ کورٹ اوف وارڈس نمبر ۲ سنہ ۱۹۰۳ء

جوکہ بذریعہ اشتہار مورخہ ۶ر جولائی سنہ ۱۹۴۰ء درجیند گزٹ مورخہ ۷ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء یہ مشتہر کیا گیا ہے کہ ذات و جائداد واقعہ مختلف اضلاع ریاست جیند مسمی ایشور دیال خلف چودھری رامچندر سکنہ جیند زیر اہتمام کورٹ اوف وارڈس لیگئی ہے۔ اور کلکٹر صاحبان مختلف اضلاع متعلقہ اپنے اپنے ضلع میں انچارج مقرر کئے گئے ہیں۔ پس نوٹس ہذا زیر دفعہ ۲۶ کورٹ اوف وارڈس ایکٹ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ جملہ اشخاص جنکے Claims (دعوی) بشمول ڈگریات برخلاف وارڈ مذکور یا اسکی جائداد کے ہوں وہ تحریری دعوی معہ ثبوت مطلوبہ زیر دفعہ ۲۷ ایکٹ مذکور اندرون میعاد چھ ماہ از تاریخ اجراء نوٹس ہذا دفتر کلکٹر صاحبان اضلاع متعلقہ میں پیش کریں۔ بعد انقضاء میعاد کوئی عذر سماعت نہ ہوگا +

سنگرور
۷ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

گنڈا سنگھ
ریونیو منسٹر ریاست جیند

نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۳۴۸

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

فرم راجیداس رام شاہ مل واقعہ منڈی بنام مائی رام ولد کونیچا براہمن سکنہ جیند بذریعہ رادھا کشن ولد راجیداس براہ کلاں تحصیل جیند

مہاجن جیند مدعی مدعا علیہ

دعویٰ ۱۳ما ۱۵ھ علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر مدعا علیہ عدم پتہ ہے جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۳ر دسمبر ۱۹۳۴ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۲۹ر اکتوبر ۱۹۳۴ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

# اشتہار

نمبر ۳۴۹

(زیر آرڈر نمبر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

رام کشنداس ولد لالہ گیندا مل بنام روڑا سنگھ ولد پریم سنگھ جٹ

اگروال بالانوالی مدعی راضنواس مدعا علیہ

دعویٰ سا ہوکارہ ۱۲ر

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے بذریعہ سوال ظاہر کیا۔ کہ مدعا علیہ دیہہ میں موجود نہیں ہے۔ معمولی طریق پر سمن کی تعمیل نہیں ہوتی۔ اسلیئے جیند گزٹ میں اشتہار شائع کرایا جاوے۔ لہذا ۱۸ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہوکر روڑا سنگھ مدعا علیہ کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور

۱۸ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت

نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

—۰ا۰—

# غیر معمولی جیند گزٹ
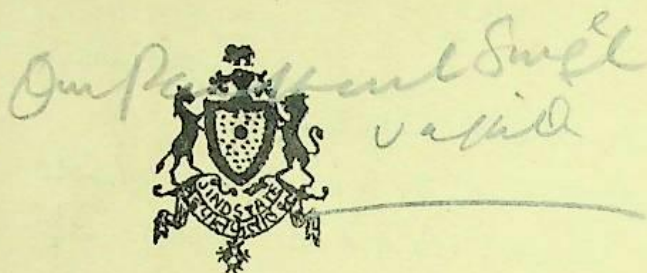
حسب الحکم شائع ہوا



| نمبر ۲۲ | سنگرور - ۶ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
| --- | --- | --- |



نوٹیفیکیشن دفتر پولٹیکل سکرٹری نمبر ۳۲۳ مورخہ ۶ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

(جیند پریس سنگرور)

Notification.

No.323 Dated 6th November, 1940.

In exercise of the powers conferred by section 2 of the Defence of Jind State Act,1940 (IX of 1940) His Highness the Maharaja Rajindra Bahadur of Jind is pleased to make the following rule, namely.-

(1) The Jind Durbar, if it is satisfied with respect to any particular person that with a view to preventing him from acting in any manner prejudicial to the defence of British India or Jind State, the public safety the maintenance of public order, His Majesty's relations with foreign powers or Indian States, the maintenance of peaceful conditions in tribal areas or the efficient prosecution of the war it is necessary so to do, may make an order, ---

Restriction of movements of suspected persons, restriction orders & detention orders.

(a) directing such person to remove himself from Jind State in such manner, by such time and by such route as may be specified in the order, and prohibiting his return to Jind State;

(b) directing that he be detained;

(c) directing that, except in so far as he may be permitted by the provisions of the order, or by such authority or person as may be specified therein, he shall not be in any such area or place in Jind State as may be specified in the order;

(d) requiring him to reside or remain in such place or whithin such area in Jind State as may be specified in the order;

(e) requiring him to notify his movements in such manner at such times and to such authority or person as may be specified in the order;

(f) imposing upon him such restrictions as may be specified in the order in respect of his employment or business, in respect of his association or communication with other persons, and in respect of his activities in relation to the dissemination of news or propagation of opinions;

(g) prohibiting or resticting the possession or use by him of any such article or articles as may be specified in the order;

(h) otherwise regulating his conduct in any such particular as may be specified in the order.
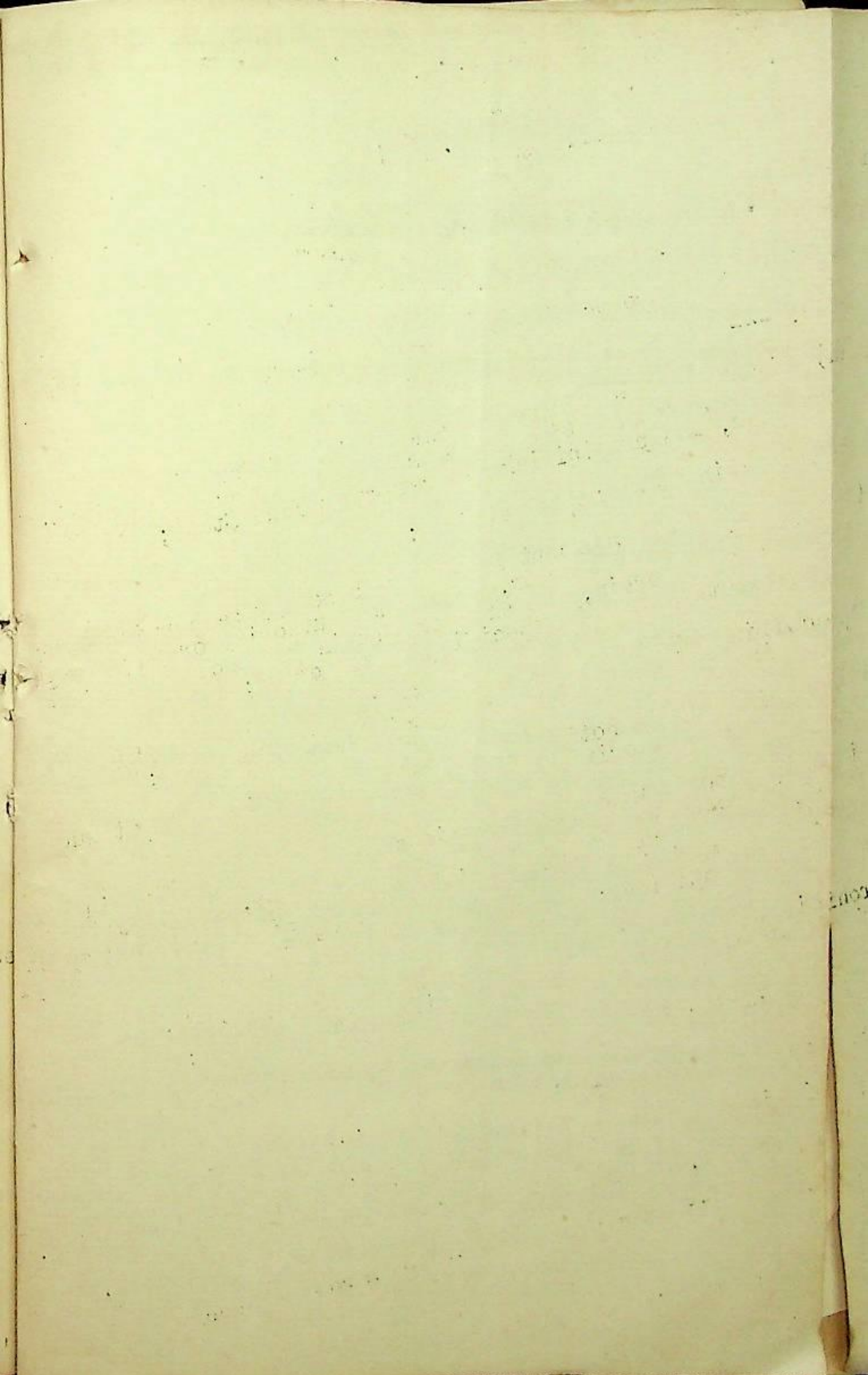
prejudice to the provisions of sub-rule (5), he may be removed from such area or place by any police officer or by any person acting on behalf of State.

(4) So long as there is in force in respect of any person such an order as aforesaid directing that he be detained, he shall be liable to be detained in such place, and under such conditions, as the Jind Durbar may from time to time determine.

(5) If any person contravenes any order made under this rule, he shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to five years and shall also be liable to fine, and if such person has entered into a bond in pursuance of the provisions of sub-rule (2), his bond shall be forfeited, and any person bound thereby shall pay the penalty thereof, or show cause to the satisfaction of the convicting court why such penalty should not be paid.

By order

Amar Nath

Offg. Political Secretary, Jind State

HSS.
6/11.

...erson in re...
...it is made to enter into a bond, with or without sure...
...rmance of, or as an alternative to the enforcement of,...
... or conditions made in the order as may be specified i...

...erson is in any area or place in contravention of an or...
...visions of this rule, or fails to leave any area or pl...
... the requirements of such an order, then, without pre-

P.T.O.

# غیر معمولی جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۲۰ر مئی سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۳ |
|---|---|---|

قواعد و ضوابط متعلقہ جیند سٹیٹ برانچ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی

دفتر آنریری سیکریٹری جیند سٹیٹ برانچ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی

نمبر ۲۵

# اشتہار

قواعد وضوابط متعلقہ جیند سٹیٹ برانچ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی منظور فرمودہ محکمہ جناب چیف منسٹر صاحب بذریعہ حکم نمبری ۲۹۸۹ مورخہ ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۴۰ء بنابر اطلاع عوام بذیل مشتہر کئے جاتے ہیں

سنگرور
۱۵ مئی سنہ ۱۹۴۰ء

ہری داس
ایم۔بی۔ ایف۔ آر۔ سی
آنریری سیکرٹری جیند سٹیٹ برانچ

## قواعد وضوابط متعلقہ جیند سٹیٹ برانچ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی

**نام** — یہ برانچ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی جیند سٹیٹ برانچ کے نام سے موسوم ہوگی۔

**اغراض ومقاصد** — (۱) جیند سٹیٹ برانچ کے اغراض ومقاصد وہی ہونگے جنکی تشریح ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۲۰ء منظور شدہ انڈین لیجسلیٹو کونسل کے جدول اول میں کیگئی ہے نیز منہ جہ ذیل مقاصد خصوصی تصور کئے جاوینگے۔

(۱) زچگان اور بچگان کی بہتری کیلئے ذرائع اختیار کرنا۔ اور ایسے اداروں کی امداد کرنا جنکے پیش نظر اسی قسم کے مقاصد ہوں

(ب) شفاخانجات اور اسی قسم کے دوسرے اداروں کو طبی سہولیات بہم پہنچانا۔

(ج) نرسوں۔ دائیوں۔ ہیلتھ وزیٹرز اور دیگر صحت عامہ کے مفاد میں کام کرنے والوں کی تربیت کو بہتر کرنا۔

(د) مریضان تپ دق کی نگہداشت۔

(ی) حفظان صحت کے اصولوں کی اشاعت کرنا۔

(ہ) کسی دیگر تجویز کو بروئے کار لانا۔ جو مقاصد مندرجہ شیڈول متذکرہ بالا کے ضمن میں ہوں۔ اور جو کمیٹی انتظامیہ نے منظور کی ہو۔

(۳) مندرجہ بالا مقاصد کی تکمیل کیلئے سٹیٹ برانچ کو اختیار ہوگا۔ کہ

(ا) ہر قسم کے عطیہ جات جو سوسائٹی کے عام اغراض یا کسی خاص مقصد کیلئے عطا کیجاویں۔ حاصل کرے۔

(ب) اپنے فنڈ کیلئے شخصی یا تحریری اپیلوں۔ نمائشوں۔ مجلسوں۔ عام جلسوں یا کسی اور طریقہ سے جو مناسب خیال کیجاویں۔ چندہ یا دان وغیرہ حاصل کرے۔

(ج) مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کیلئے مناسب لٹریچر کو چھپوا کر اسکی اشاعت کرے۔

Collaborate.

(۴) سٹیٹ برانچ ہذا ایسی خیراتی انجمنوں سے تعاون کریگی۔ جو اسی قسم کے مقاصد رکھتی ہیں۔ نیز وہ ریاست میں ہر جگہ اپنی شاخیں کھول سکیگی۔

تشکیل Constitution - (۱) جنید سٹیٹ برانچ کا انتظام

ایک انتظامیہ کمیٹی کے سپرد ہوگا۔ جسکی تشکیل اسطرح ہوگی۔

صدر...... چیف منسٹر صاحب ریاست جیند

نائب صدر.... کوئی صاحب جنکو چیف منسٹر صاحب نامزد فرماویں۔

اونریری سیکریٹری... چیف میڈیکل افسر ریاست جیند۔ ابتدائی سہ سال کیلئے۔

اونریری نائب سیکریٹری... سپرنٹنڈنٹ آف ایجوکیشن۔ ابتدائی دو سال کیلئے

اونریری خزانچی.... منیجر جیند کواوپریٹو بنک سنگرور۔ ابتدائی دو سال کیلئے

متذکرہ بالا عہدہ داران کے علاوہ اس کمیٹی کے چار ممبران تین سال کیلئے

غیر عہدہ دار ممبران میں سے جنرل کمیٹی کے اجلاس میں منتخب کئے جائینگے

(ب) کورم پانچ ممبران کمیٹی پر مشتمل ہوگا۔

(ج) جسوقت صاحب صدر اور صاحب نائب صدر کے علاوہ کوئی دیگر عہدہ دار اپنی جگہ خالی کریں تو وہ جگہ بذریعہ انتخاب پر کیجاوگی۔ منتخب شدہ صاحبان کے عہدہ کی میعاد تین سال ہوگی۔ ریٹائرڈ عہدہ داران بھی دوبارہ اہل انتخاب کے تصور ہونگے۔

(د) انتظامیہ کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ ایسے معاملات پر غور و خوض کرنے کیلئے جو سوسائٹی کے کسی شعبہ پر خاص طور پر اثر انداز ہوں زیادہ سے زیادہ ایسے کسی چار اصحاب کو جو سوسائٹی کے کام کی کسی شاخ میں ماہرانہ واقفیت رکھتے ہوں مستقلاً یا صرف کسی خاص کام یا مشورہ کیلئے بطور ممبران انتظامیہ کمیٹی متعین کرے۔

## قواعد متعلقہ ممبران

(۱) سرپرست Patron۔ جو ممبر یکمشت

Rs 5000/-

کم ازکم مبلغ ـــــ روپیہ بطور چندہ اس سوسائٹی کو دیگا وہ سرپرست تصور ہوگا۔

سرکار والا دام اقبالہم نے ازراہِ پرورش برانچ ہذا کا سرپرست بننا منظور فرمالیا ہے۔

Vice Patron Rs. 1000/-

۲۔ **نائب سرپرست**۔ جو ممبر یکمشت مبلغ الـــ روپیہ بطور چندہ اس سوسائٹی کو دیگا وہ نائب سرپرست تصور ہوگا۔ نائب سرپرست مزید مبلغ [illegible] روپیہ ادا کرنے پر سرپرست بن سکتے ہیں۔

عالیجناب شری یوراج صاحب بہادر جنیندر امیرالامرا رئیس اعظم سردار فتح سنگھ صاحب رئیس بڈروکھاں نے شاخ ہذا کا نائب سرپرست بننا منظور فرمالیا ہے۔

۳۔ **ممبر**۔ (بشمول صاحب صدر و صاحب نائب صدر) ہر ایک ممبر [illegible] روپیہ سالانہ چندہ ادا کریگا۔ مگر وہ کسی وقت بھی مبلغ [illegible] روپیہ Rs 850/- یکمشت ادا کر کے لائف ممبر بن سکتا ہے۔ نیز ایسا ممبر مبلغ [illegible] روپیہ کی مزید ادائیگی پر نائب سرپرست بن سکتا ہے۔

۴۔ **ایسوشی ایٹ ممبر**۔ وہ شخص برانچ ہذا کا ایسوشی ایٹ ممبر تصور ہوگا جو کم از کم ایک روپیہ اور زیادہ سے زیادہ [illegible] روپیہ تک سالانہ چندہ ادا کرے۔ ایسوشی ایٹ ممبر کسی وقت مبلغ [illegible] روپیہ یکمشت ادا کر کے تمام زندگی کیلئے ایسوشی ایٹ ممبر بن سکتا ہے۔ ایسا لائف ممبر [illegible] روپیہ کی مزید ادائیگی پر لائف ممبر بن سکتا ہے۔

اگر کوئی ممبر اپنا سالانہ چندہ تاریخ ادائگی تک ادا نہ کرے تو انتظامیہ کمیٹی مجاز ہوگی کہ وہ اُس ممبر کا نام فہرست ممبران سے قطع کردے بشرطیکہ ایکماہ کا نوٹس دینے پر بھی چندہ وصول نہ ہوا ہو۔

ممبر کے حقوق اُسکے ذاتی تصور ہونگے اور اُسکے انتقال پر وہ کسی پر منتقل نہ ہونگے۔

برانچ ہذا کی انتظامیہ کمیٹی انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی مجلس انتظامیہ کو اُس سوسائٹی کے عام اخراجات کیلئے ممبران سے وصول شدہ یکمشت و دیگر چندہ جات کا دس فیصدی ادا کریگی۔ لیکن یہ شرط عطیہ جات یا ایسی رقومات پر جو غیر از قسم چندہ جات ہوں عاید نہ ہوگی۔

## عام اجلاس

برانچ ہذا کا عام اجلاس ہر سال ایک دفعہ ایسی جگہ اور ایسے وقت پر ہوا کریگا جسکو کہ کمیٹی انتظامیہ مقرر کرے۔ اجلاس کے متعلق قبل سے اطلاع دیجاویگی۔ اور اضلاع کی برانچ ہائے کے نمایندگان میٹنگ میں شمولیت کیلئے مدعو کئے جاوینگے۔

ہر درجہ کے ممبران بشمول ایسوسی ایٹ اجلاس کی کارروائی میں حصہ لینے اور ایسے سوالات پر رائے دینے کے حقدار ہونگے۔ جو اُس میٹنگ میں فیصلہ کیلئے پیش کئے جاویں۔

جملہ اجلاس ہائے عام کی صدارت چیرمین صاحب فرمائینگے۔ اور اُنکی عدم موجودگی میں وہ صاحب جنکو وہ نامزد فرماویں۔ اگر

ناخود شندہ صاحب تشریف نہ لائیں یا کوئی صاحب ناخود ہی نہ کئے گئے ہوں تو ایسی صورت میں ممبر صاحبان اپنے درمیان سے ہی اجلاس کا صدر منتخب کرینگے۔

عام اجلاس میں مندرجہ ذیل ایجنڈا کے متعلق کاروائی ہوگی۔

ا۔ برانچ کی سالانہ رپورٹ پر غور کرنا اور اسکو منظور کرنا۔

ب۔ سالانہ حسابات پر غور کرنا اور انکو منظور کرنا۔

ج۔ سال آئندہ کے بجٹ پر غور کرنا اور اسکو پاس کرنا۔

د۔ سال آئندہ کیلئے محاسب یا محاسبان (Auditor) کا تقرر کرنا۔

ہ۔ انتظامیہ کمیٹی کے ممبران اور عہدہ داران کا انتخاب کرنا۔

و۔ کوئی دیگر کارروائی۔

کسی خاص معاملہ پر غور کرنے کیلئے صاحب صدر کسی وقت بھی اپنے حکم سے برانچ کے غیر معمولی اجلاس کا انعقاد کر سکتے ہیں۔

برانچ کے عام اجلاس میں کورم گیارہ ممبران پر (جن میں عہدہ داران شامل ہونگے) مشتمل ہوگا۔ تمام سوالات کا فیصلہ کثرت رائے سے ہوگا۔ آراء کی تعداد مساوی ہونے کی صورت میں صاحب صدر کو فیصلہ کن یا دوسری رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔

| اختیارات و فرائض انتظامیہ کمیٹی | مجلس انتظامیہ کی میٹنگ عام طور پر ہر سہ ماہی یا بشرط ضرورت اس سے بھی زیادہ دفعہ منعقد ہوا کریگی |
|---|---|

جسکی اطلاع ہر ایک ممبر کے پاس وقت مقررہ سے مناسب عرصہ پہلے ارسال کی جایا کریگی۔

صاحب صدر اور اُنکی غیر حاضری میں صاحب نائب صدر صدارت میٹنگ فرماوینگے دونوں اصحاب کی غیر حاضری کی صورت میں موجودہ ممبران کمیٹی اپنے درمیان سے ہی صدر منتخب کرینگے۔

جملہ معاملات زیر تجویز کا تصفیہ باستثناء ایسے معاملات کے جنکا تصفیہ کسی دوسرے طریقہ سے ہونا قرار دیا جاچکا ہے ممبران حاضرہ کی کثرت آراء سے کیا جائیگا۔ آراء کی مساوی تعداد کی صورت میں صاحب صدر کو دوسری یا فیصلہ کن رائے دینے کا مجاز ہوگا۔

اعزازی سکرٹری صاحب کو تابع منظوری انتظامیہ کمیٹی ملازم رکھنے جرمانہ کرنے معطلی برطرفی اور منظوری رخصت کا اختیار ہوگا۔

**فرائض اگزیکٹو کمیٹی**

۱۔ شاخ ہذا کے روزانہ فرائض کی انجام دہی کا انتظام کرنا۔

۲۔ حسب ضرورت ماتحت کمیٹیوں کا قائم کرنا۔ اور اُنکو اپنے جزوی یا کلی اختیارات کا عطا کرنا۔

۳۔ سالانہ بجٹ کا تیار کرنا اور اُسکو انجمن کے سالانہ عام اجلاس میں پیشکرنا۔

۴۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی میں شاخ ہذا کی نمائندگی کیلئے کسی ممبر کمیٹی کا تعین کرنا جبکہ ایسا کرنے کی درخواست

موصول ہو۔

۵۔ مصارف کی منظوری دینا۔ گرانٹ عطا کرنا اور حسب موقعہ موجودہ ضروریات کے مطابق بجٹ کی مختلف مدات میں رقومات کی منتقلی کرنا۔

## فرایض آنریری سکرٹری

۱۔ برانچ ہذا کی روزانہ خط وکتابت کرنا

۲۔ ممبران کمیٹی کو اجلاس کی بابت اطلاع دینا اور ایجنڈا بہم پہنچانا نیز روئیداد اجلاس ہائے منعقدہ کو انکی خدمت میں ارسال کرنا۔

۳۔ ممبران شاخ و اضلاع ہائے سے چندہ فراہم کرنا اور اُس کا دس فیصدی ہیڈ کواٹرز کو ارسال کرنا۔

۴۔ شاخہائے اضلاع کے معاملات سے واقفیت رکھنا اور بسا اوقات اُنکا معاینہ کرتے رہنا۔

۵ شاخہائے اضلاع سے اُنکی کارگذاری سالانہ کی تفصیل حاصل کرنا اور برانچ ہذا کی مجموعی سالانہ رپورٹ اجلاس سالانہ میں پیشکرنا اور اُسکے بعد ہیڈ کواٹرز انڈین ریڈکراس سوسائٹی کو ارسال کرنا۔

## شاخ ہائے اضلاع

شاخ ہائے اضلاع بمنظوری انتظامیہ کمیٹی ایسے مقامات پر قایم کیجاویگی جہاں اُنکی ضرورت ہو ان شاخ ہائے اضلاع اور اُنکے عہدہ داران کے اسماء کا ریکارڈ سٹیٹ برانچ کے دفتر میں رکھا جاویگا۔

شاخ ہائے اضلاع اپنے وصول شدہ چندہ کا 80 فیصدی اپنے پاس رکھکر بقایا 20 فیصدی سٹیٹ برانچ کو ارسال کرینگی نیز سٹیٹ برانچ اپنے مصارف انتظامیہ کیلئے دس فیصدی اپنے پاس رکھکر بقایا دس فیصدی ہیڈ کواٹرز کو ارسال کردیگی۔

## مالیات

برانچ کا فنڈ دو حصوں میں منقسم ہوگا۔

۱۔ اصل رقم ۲۔ آمدنی

(ا)۔ اصل رقم اُن عطیہ جات پر مشتمل ہوگی جو سوسائٹی کو کسی مقصد کے حصول کیلئے عطا کی جاویں۔

ب۔ آمدنی میں اصل رقم کا سود سالانہ امداد جو ہیڈ کواٹرز سے موصول ہو اور وہ رقومات جو سالانہ بطور چندہ یا عطیہ کے حاصل کیجائیں Donation or Subscription شامل ہیں۔

اعزازی خزانچی بمنظوری انتظامیہ کمیٹی اصل رقم کو گورنمنٹ سیکورٹی یا دوسری قابل وثوق سیکورٹیز میں لگاویگا۔

برانچ ہذا کا مالی سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک ہوگا۔

Om Parkash Singla Vakil
Jind State Sangrur

# غیر معمولی جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۱۳ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۳۱ |
| --- | --- | --- |


## فہرست مضامین

نمبر صفحہ



(جیل پریس سنگرور)

# تہنیت نامہ

بحضور فیض گنجور لامع النور کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب راجندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والئے ریاست جیند

منجانب اہلکاران وملازمان ریاست

---

حضور والا!

ہم اہلکاران وملازمان نہایت ادب وخلوصِ عقیدت سے ولادتِ سعید شری یووراجکمار صاحب پر مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور یہ گزارش کرتے ہیں۔ کہ حضور والا کی اس مسرت میں ہم تہِ دل سے شامل ہوئے روزِ ولادتِ سعید سے ریاست کے مختلف طبقات پبلک نے مختلف مقامات پر اظہارِ خوشی میں جلسے کئے ہیں۔ اور اہلکار صاحبان خلوصِ عقیدت کے ساتھ ان خوشیوں میں شامل ہوتے رہے ہیں۔ حضور والا اور رولنگ فیملی نے جو اس ٹی پارٹی کو شرفِ قبولیت بخشا ہے۔ اس کے ہم تہِ دل سے مشکور ہیں ÷

ہم اس موقع پر یہ عرض کرنے کی جرأت کرتے ہیں۔ کہ مختلف گریڈ کے اہلکاران ومختلف درجہ کے ملازمان ہر طرح سے مطمئن ہیں۔ اور حضور والا

حضور والا کی پیاری رعایا کی خدمت صدق دلی سے انجام دیتے ہوئے دست بدعا ہیں۔ کہ سری ستگورو دیال حضور والا و رولنگ فیملی کے ممبران کو خوش و خرم رکھیں۔ جہاں حضور والا کی حکومت کی پولیسی پبلک کی بہبودی اور Constitutional ترقی رہی ہے۔ وہاں حضور والا نے اہلکاران و ملازمان کی Conditions of Service کو بہتر بنانے کا پورا خیال رکھا ہے۔ حضور والا کے عہد میں اہلکاران و ملازمان کے Safe Tenure of Office ہیں۔ پنشن۔ اونس و گذارہ کے قواعد ایسے بنائے گئے ہیں۔ جو باعث طمانیت اہلکاران و ملازمان ہیں۔ اور وہ اپنے فرائض کو بلا کسی تشویش کے نیک نیتی سے انجام دے سکتے ہیں۔

حضور والا کا اخلاق و انصاف شہرۂ آفاق ہے۔ ایک ادنےٰ سے ادنےٰ ملازم کو بھی پورا اعتماد ہے۔ کہ حضور والا کے عہد میں پورا انصاف ملیگا۔ اخیر میں ہماری خداوند کریم سے یہ دعا ہے۔ کہ عالیجناب شری یووراج صاحب بہادر اور شری یووراجکمار صاحب کی عمر دراز ہو۔

نیازمندان:۔

اہلکاران و ملازمان ریاست جیند

# ایڈریس

منجانب سینٹرل ایڈوائیزری کمیٹی ریاست جیند

بحضور فیض گنجور لامع النور کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولتِ انگلشیہ راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب راجیندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والیٔ ریاست جیند

---

حضور والا!

ہم میمبران سنٹرل ایڈوائیزری کمیٹی ریاست جیند حضور والا کو شری یوراجکمار صاحب کی تولیدِ سعید پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں +

حضور کے عہد میں ریاست جیند ہمیشہ ترقی کرتی رہی ہے اور گولڈن جوبلی سے ایک New Era شروع ہوتا ہے۔ گولڈن جوبلی سے آج تک ریاست نے خاص ترقی کی ہے +

حضور والا نے اس اسمبلی کو بنایا جسکے کہ ہم میمبران ہیں اور ۱۹۳۹ء میں اپنی پیاری رعایا پر خاص مہربانی اور پرورش کرتے ہوئے تمام منتخب شدہ میمبران کی اسمبلی کا تحفہ عطا کیا۔ ہم کو یہ فخر ہے کہ ہم اس اسمبلی کے میمبر ہیں جہاں پر آزادیٔ سپیچ حاصل ہے۔ اور میمبران بلا کسی ڈر و خوف کے اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں +

حضور والا نے صرف آسمبلی ہی عطا نہیں کی۔ بلکہ ایک سینٹرل ایڈوائزری کمیٹی بھی قائم کی ہوئی ہے جو کہ حکومت کو مشورہ دیتی ہے۔

وہ دن جلد آئیگا جبکہ اسمبلی کو اور بھی زیادہ اختیارات دے جاوینگے اور فخر کے ساتھ ریاست جیند کی رعایا یہ کہہ سکیگی کہ وہ اصلاحات جو کہ برٹش انڈیا میں اسقدر قربانی کرکے ملیں۔ ہمارے مہاراجہ صاحب نے از خود ریاست جیند میں رائج کر دیں ؛

ہم ممبران سینٹرل ایڈوائزری کمیٹی یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اس New Era میں ریاست نے Educational Department و Financial Department و Judicial Department میں نمایاں ترقی کی ہے۔ جس کیلئے ہمارا سر فخر سے اونچا ہوتا ہے۔

صرف یہی نہیں کہ اسمبلی میں ہی آزادی سپیچ حاصل ہے۔ بلکہ آپکی پیاری رعایا کے ہر فرد و بشر کو اپنے خیالات کو پوری آزادی سے اظہار کرنے کا اختیار ہے۔ ہم رعایا ریاست جیند کی یہ خواہش ہے۔ کہ یہ آزادی جو کہ صرف دیگر ریاستہائے ہی میں نہیں بلکہ ہندوستان کے دیگر صوبوں میں بھی نہیں ملتی۔ ریاست جیند میں قائم رکھی جاویگی۔ ہم حضور والا کو یقین دلاتے ہیں کہ اس آزادی سپیچ کا ناجائز استعمال نہیں کیا جاویگا۔ اور یہ امید رکھتے ہیں کہ اسکا دائرہ اور بھی وسیع کر دیا جائیگا ؛

حضور والا کی وفادار رعایا حضور والا کے روشن دماغ۔ عالی حوصلہ فراخدل چیف منسٹر صاحب سے یہ پوری توقع رکھتی ہے۔ کہ حضور والا کی

عنایاتِ خسروانہ و انصافِ شاہانہ کے مطابق صاحب موصوف جائز
اور مکمل حقوق دلانے میں حسب سابق کوشش فرماتے رہینگے۔ پرماتما سے
یہ پرارتھنا کرتے ہیں کہ شری یوراجکمار صاحب کی عمر دراز ہو +

ہم ہیں آپکی پیاری رعایا کے نمائندے
ممبران سینٹرل ایڈوائزری کمیٹی ریاست جیند

---

## ہدیۂ تہنیت

منجانب میونسپل کمیٹی ہائے ریاست

بحضور فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ
راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب راجندر بہادر
جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والئے ریاست جیند
بموقعہ مبارک تولید سعید عالیجناب شری یوراجکمار راجبیر سنگھ جی بہادر
و رونق افروزی حضور ممدوح الشان بمقام سنگرور

---

حضور والا!
ہم جملہ ممبران میونسپل کمیٹی ہائے ریاست بایت صدق دلی و عقیدت

حضور والا کو عالیجناب یوراجکمار صاحب کی تولید سعید پر مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور اس بیحد مسترت کا اظہار کرتے ہیں جو سری ستگورو دیال کی کرپا اور کرپا ہتہ حضور والا کی رعایا کو جس میں ہم جملہ ممبران میونسپل کمیٹی بھی شامل ہیں دلی دعائے حاصل ہونے سے ہوئی ہے۔ اور ہم سب یکزبان و یکدل ہو کر سری اکھی مان پرماتما سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ وہ شری یوراجکمار صاحب کی عمر دراز کرے۔ اور اعلےٰ صحت و اوصافِ حمیدہ عطا کرے۔ جو اعلےٰ صفات معدلت گستری۔ رعایا پروری و خیال افلاح و بہبود رعایا سرکار حضور انور کی ذات بابرکات میں نمایاں و روشن ہیں۔ وہ عالیجناب شری یوراج صاحب بہادر و شری یوراجکمار صاحب کو بھی زیب و زینت دیں۔ ہمارے لئے اسی لئے بھی غایت درجہ خوشی و فخر کا موقعہ ہے۔ کہ ریاستہائے پھولکیاں میں بالخصوص و دیگر ریاستہائے ہند میں بالعموم ایسی نظائر بہت کم دیکھنے میں آتی ہیں۔ کہ بمثل سرکار حضور انور ممدوح الشان کسی فرمانروا کو یہ خوش نصیبی حاصل ہوئی ہو کہ عرصہ زاید از پچاس سال سے نہایت خوبی و اسلوبی سے اپنی عزیز رعایا پر حکومت کرتے ہوئے اسکی بہبودی و قائمی امن و حفظ جان و مال کو مد نظر رکھتے ہوئے بلا امتیاز مذہب و ملت سب سے یکساں سلوک روا رکھ کر الطاف کریمانہ سے رعایا و ملازمین کے دلوں کو تسخیر کریں۔ اور ہر طرح قادرِ مطلق کی عنایات و برکات سے اپنا دامن مراد پُر کریں۔ ہزار ہزار شکر ہے۔ اس ایشور پرور دگار کا جس نے ہمارے پیارے آقائے نامدار کو جو محبت۔ انصاف و رعایا پروری کا مجسمہ ہیں۔ عالیجناب شری یوراج صاحب و شری یوراجکمار صاحب سے

سے بہا رتن عطا کئے۔

ہم جملہ ممبران ایک مرتبہ پھر حضور والا و عالیجناب یوراج صاحب بہادر و رائل فیملی کو تہ دل سے مبارکباد دیتے ہیں۔ و دلی مسرت و اطمینان کا اظہار کرتے ہیں اور سرب شکتی مان پرماتما سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ شری یوراج کمار صاحب کو درازیٔ عمر و صحت کی نعمتِ غیر مترقبہ عطا کرے۔ اور سرکار حضور انور کو مدام ایسے مبارک موقعے حاصل ہوتے رہیں۔ اور جس طرح ہمیشہ رعایائے ریاست کو رعایات و مراعات فرما کر ہر شعبہ زندگی میں جائز آزادی دے کر ممنونِ منت فرماتے رہے ہیں۔ اسی طرح آئندہ بھی مہربانی و رعایا پروری فرماتے رہیں۔ اور حضور والا کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر قائم و برقرار رہے۔ اور ستارۂ اقبال و عروج ہمیشہ درخشاں رہے۔ اور یہ پھول بنش سدا پھولتا پھلتا رہے۔ اور حضور کی شان و شوکت دوبالا اور بول بالا رہے۔ آخر میں ہم سرکار حضور انور کو اپنی غیر متزلزل و کامل وفاداری کا یقین و اطمینان دلاتے ہیں۔ اور نہایت عقیدت و ادب کے ساتھ یہ ایڈریس بطور شکرگزاری پیش کرتے ہیں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

فدویان جملہ ممبران میونسپل کمیٹی ہائے

سنگرور۔ جیند۔ ڈالمیہ دادری و سفیدوں

## جواب ایڈریس ہائے منجانب سرکار والا دام اقبالہم جو جناب چیف منسٹر صاحب نے پڑھا

جو چند ایڈریس ہائے ابھی پیش کئے گئے ہیں اُنکے متعلق سرکار والا نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان سب کا ایک مشترکہ جواب دیا جاوے۔ یہ سرکار والا کیلئے واقعی نہایت مسرت کا باعث ہوا کہ بفضل سری ستگورودیال اُن کے نور چشم ولیعہد صاحب کے ہاں فرزند تولد ہوا۔ اور اُنکے اور اُن کے خاندان کے دیگر اراکین کی مسرت میں اس امر سے نمایاں اضافہ ہوا۔ کہ اہلکاران اور رعایا نے اس خوشی میں اتنی گرمجوشی سے شرکت کی۔ آپکے ایڈریس ہائے میں جن وفادارانہ خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور جو انتظامات آپ نے جشن کے سلسلہ میں کئے ہیں سرکار والا اُنکو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اُن کیلئے آپ سب صاحبان کا شکریہ ادا فرماتے ہیں۔ ذاتی طور پر سرکار والا ظاہر انشان وشوکت کے کسی حد تک قائل نہیں ہیں۔ اور خصوصاً موجودہ وقت میں جبکہ اُنکے خیالات جنگ کو کامیاب بنانے کی طرف راغب ہیں۔ تاہم اُنکے اور اُن کے خاندان کے ساتھ آپکی گہری وابستگی اس امر کی مقتضی ہوئی کہ سرکار والا آپ کے ساتھ اس جشن میں شریک ہوں۔ اس موقعہ پر آپکے دلی جذبات کا اُنکو بخوبی احساس ہے۔ کیونکہ اُنکی زندگی میں یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ تاہم حضور ممدوح آپکو اس موقعہ پر اُس بات کی یاد دلانا چاہتے ہیں جو اُنکو مرکوز خاطر ہے۔ یعنی یہ کہ ریاست کے ہر شخص کو جنگ کو کامیاب بنانے کیلئے کوشش بلکہ دوبالا کوشش کرنی چاہیئے۔

اسلئے سرکار والا اپنے جملہ اہلکاران اور اپنی جملہ رعایا سے توقع فرماتے ہیں کہ وہ مقدور بھر بشکل جوانان - زر و سامان امداد دیں -

سرکار والا اپنی رعایا کے نمایندگان پر اور اُنکی معرفت اپنی جملہ رعایا پر جتلا دینا چاہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سے سیاسی Institutions کی آئینی ترقی کے قائل رہے ہیں - اور اُنہیں یہ محسوس کرکے فخر ہے کہ اُن کی رعایا کو ایسی لیجسلیٹو اسمبلی حاصل ہے - کہ جسکے جملہ میمبران منتخب شدہ ہیں سرکار والا امید فرماتے ہیں کہ تقریر کی آزادی جو آپکو عطا کیگئی ہے - آپ اُسکی قدر کرتے ہیں - بہرحال اُنہیں توقع ہے - کہ آپ سرکار والا کی رعایا کی ایسے طریق پر رہنمائی کرینگے کہ اُنکے منجملہ گمراہ اشخاص اس حق کا ناجائز استعمال نہ کریں - سرکار والا امید فرماتے ہیں کہ آپ اُنکی رعایا کے مختلف طبقوں میں اُنس و محبت پیدا کریں اور ایسا مخلصانہ Atmosphere پیدا کریں کہ وہ سب موجودہ حقوق و ذمہ داریوں میں بتدریج توسیع ہوسکنے کے حقدار اور قابل تصور ہو سکیں -

—— ·:· ——

Om Parkash Singal
Vakil
Jind State
Sangrur

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور ۲۸ اگست سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۲ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

## از محکمہ چیف منسٹر صاحب

ہرگاہ بذریعہ ایکٹ نمبر ۹۴ متعلق قوانین جیند منظور شدہ از
اجلاس خاص محکمہ مورخہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۹۳۹ء چیف منسٹر ریاست جیند کو
زیر دفعہ ۴ اختیار دیا گیا ہے۔ کہ کوئی قانون نافذ شدہ برٹش انڈیا
بصورت قانون ریاست ہذا میں مناسب تغیر و تبدل کے ساتھ
بذریعہ مشتہری نافذ کرے۔ اور چونکہ لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند
کے اجلاس تک اس معاملہ کا التواء نہیں ہو سکتا۔ لہذا
Indian Census Act No. 24 of 1939 کو
بعد مناسب تغیر و تبدل مطابق ایکٹ منسلکہ ہذا قلمرو ریاست
جیند میں فوراً نافذ کیا جاتا ہے۔ اور یہ حکم حسب ضابطہ
مشتہر کیا جاتا ہے۔ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

جی۔ کولہ

چیف منسٹر۔ ریاست جیند

# ایکٹ مردم شماری ریاست جیند ۱۹۴۰ء

چونکہ یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ بدوران سال ۱۹۴۱ء ریاست جیند میں مردم شماری کی جاوے۔ لہذا یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ ایسی مردم شماری سے بعض معاملات کے متعلق قانون بنایا جاوے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر ہوتے ہیں:۔

**مختصر نام۔ وسعت و نفاذ**

دفعہ ۱۔ (۱) ایکٹ ہذا ایکٹ مردم شماری ریاست جیند ۱۹۴۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) ایکٹ ہذا تمام قلمرو ریاست جیند میں فوراً نافذ العمل ہوگا۔

**افسران مردم شماری کا تقرر**

دفعہ ۲۔ (۱) تمام قلمرو ریاست میں انضباط مردم شماری کے لئے سپرنٹنڈنٹ مردم شماری بمنظوری اجلاس خاص مقرر ہو سکتا ہے۔

(۲) چیف منسٹر صاحب کسی مخصوص شدہ مقامی حلقہ میں مردم شماری کرنے یا اس میں امداد یا اسکی نگرانی کرنے کیلئے عہدہ داران مردم شماری مقرر کرنے کے مجاز ہونگے۔

(iii) تحریری حکم دستخطی کسی ایسے عہدہ دار کے جنکی تقرری منجانب
چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے کیگئی ہو۔ اس امر کا قطعی ثبوت
ہوگا۔ کہ فلاں شخص کسی خاص مقامی حلقہ کیلئے باضابطہ عہدہ دار
مردم شماری مقرر کیا گیا ہے۔

(iv) چیف منسٹر صاحب ایسے عہدہ دار کو جیسا وہ مناسب سمجھیں
عہدہ داران مردم شماری تقرر کرنے کا اختیار تفویض کرسکتے ہیں۔
جو انکو زیر ضمن (۲) حاصل ہے۔

**عہدہ داران مردم شماری کا درجہ بحیثیت ملازمان سرکاری**

دفعہ ۳۔ سپرنٹنڈنٹ مردم شماری اور جملہ عہدہ داران مردم شماری حسب منشاء تعزیرات ہند ملازمان سرکاری تصور ہونگے۔

**بعض صورتوں میں عہدہ دار مردم شماری کے فرائض کی ادائیگی**

دفعہ ۴۔ (۱) (الف) ہر عہدہ دار کو جو مہاراجہ صاحب بہادر کے ملٹری فورسیز کے کسی دستہ کا انچارج ہو۔

(ب) ہر شخص کو جو ایک پاگل خانہ۔ ہسپتال۔ محتاج خانہ۔ جیل
Reformatory یا حوالات کا یا کسی پبلک۔ خیراتی۔ مذہبی
یا تعلیمی Institution کا انچارج ہو۔

(ج) ہر شخص کو جو سرائے۔ ہوٹل۔ بورڈنگ ہاؤس۔ قیام گاہ۔

Emigration Depot-(Lodging House) یا

کلب کا محافظ۔ سیکریٹری یا منیجر ہو۔

(ت) ہر ایک ریلوے افسر یا کسی تجارتی یا صنعتی Establish-ment کے کسی افسر یا منیجر کو۔

(ط) ہر ایک قابض جائیداد غیر منقولہ کو جس میں بوقت مردم شماری اشخاص رہتے ہوں۔

لازم ہوگا۔ کہ بموجب حکم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا ایسے عہدہ دار جس کو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے مقرر کریں۔ ایسے اشخاص کے متعلق جو بوقت مردم شماری اُسکے ماتحت یا چارج میں ہوں۔ یا اُسکے مکان میں رہائش رکھتے ہوں۔ یا ایسی جائیداد غیر منقولہ میں موجود ہوں۔ یا اُسکے ماتحت ملازم ہوں۔ عہدہ دار مردم شماری کے لیے فرائض کو انجام دیں۔ جو بموجب اس تحریری حکم کے جو ایسے مجسٹریٹ یا کسی افسر نے صادر کیے ہوں۔ ان پر عائد کیے گئے ہوں۔

(۲) ایکٹ ہذا کے تمام احکامات متعلقہ عہدہ داران مردم شماری ان جملہ اشخاص پر اس حد تک اطلاق پذیر ہونگے۔ جہاں تک کہ وہ زیر دفعہ ہذا ایسے فرائض انجام دے رہے ہوں۔ اور اگر کوئی شخص کسی فرض کی جسکی تکمیل کیلئے زیر دفعہ ہذا اسکو حکم ملا ہو انجام دہی میں غفلت کرے۔ یا انکار کرے۔ تو اسکے متعلق یہ تصور ہوگا۔ کہ وہ جرم زیر دفعہ ۱۸۷ تعزیرات ہند کا مرتکب ہوا ہے۔

## بعض اشخاص کو مدد کیلئے طلب کرنے کا اختیار

دفعہ ۵۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا یا دیگر عہدہ دار جو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے کسی مقامی رقبہ کیلئے مقرر کریں۔ مجاز ہوگا۔ کہ اپنے تمام ضلع یا ایسے مقامی رقبہ میں جیسی کہ صورت ہو۔

(الف) جملہ مالکان و قابضان اراضی زرعی و لسوہ داران (Tenure-Holders) و کاشتکاران و معافی داران یا اُنکے ایجنٹان اور

(ب) جملہ ممبران میونسپلٹی۔ پنچائیت و دیگر مقامی عہدہ داران و افسران و ایسے عہدیداران کے ملازمان۔

کو ایسے اشخاص کی مردم شماری کے متعلق ایسی امداد دینے کیلئے تحریری حکم دے جنکی تشریح اس حکم میں درج ہوگی۔ جو بوقت مردم شماری ایسے مالکان قابضان۔ لسوہ داران (Tenure Holders) کاشتکاران یا معافی داران (Assignees) کی اراضی پر یا ایسے حلقوں میں جنکے لئے ایسے افسران مقرر کئے گئے ہوں سکونت پذیر ہوں۔ ایسے اشخاص پر اس حکم کی تعمیل جو انکو بذریعہ ڈاک دیا گیا ہو لازم ہوگی۔ اور ایسے اشخاص بدوران تعمیل حکم بالا حسب منشاء تعزیرات ہند سرکاری ملازمان تصور ہونگے۔

## افسران مردم شماری کا سوالات پوچھنا اور اُنکے جوابدہی کی ذمہ داری

دفعہ ۶۔ (۱) ہر ایک افسر مردم شماری مجاز ہوگا۔ کہ اپنے

مقامی رقبہ کی حدود کے اندر جنکے لئے اُسکی تقرری ہوئی ہو۔ جملہ اشخاص سے ایسے تمام سوالات دریافت کرے۔ جنکے دریافت کرنے کے متعلق بذریعہ ہدایت مجریہ چیف منسٹر صاحب جنکی مشتہری جدید گزٹ میں کیگئی ہو اسکو حکم ملا ہو۔

دفعہ (۲) ہر شخص کو جس سے کوئی سوال زیر ضمن (۱) دریافت کیا جاوے قانوناً لازم ہوگا۔ کہ ایسے سوال کا جواب اپنے علم یا یقین سے صحیح طور سے دے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ کسی شخص کو اپنے گھر کی کسی عورت کا نام بتانا لازم نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی عورت کو اپنے شوہر یا خاوند متوفی یا کسی دیگر شخص کا نام جسکا نام وہ رسم و رواج کی وجہ سے نہ لے سکتی ہو۔ بتانا لازم ہوگا۔

**نمبر لکھنے۔ اور عہدہ داران کے داخل ہونے کی اجازت دینے کے متعلق قابض کا فرض**

دفعہ ۷۔ ہر شخص کو جو کسی مکان۔ احاطہ یا کسی دیگر جگہ میں موجود ہو۔ لازم ہوگا۔ کہ افسران مردم شماری کو اس حد تک اندر آنے کی اجازت دے۔ جسکی بغرض مردم شماری انکو ضرورت ہو اور جو رسم و رواج ملک کو ملحوظ رکھتے ہوئے مناسب تصور ہو۔ اور ایسی جگہ پر ایسے حروف۔ نشانات یا نمبر لگانے یا رنگ سے لکھنے کی اجازت دے۔ جو بغرض مردم شماری ضروری ہوں۔

**شڈول پُر کرنے کیلئے قابض یا مینیجر کا فرض**

دفعہ ۸۔ (۱) تابع

احکام چیف منسٹر صاحب افسر مردم شماری مجاز ہوگا۔ کہ اس علاقہ مقامی میں جس کیلئے وہ مقرر ہوا ہو۔ کسی رہائشی مکان پر یا کسی تجارتی یا صنعتی کارخانہ کے منیجر یا کسی افسر کے پاس ایک شڈول (نقشہ) اس غرض کیلئے دے یا دلوائے کہ ایسے مکان یا اُسکے کسی مخصوص جزو کا قابض یا ایسا منیجر یا افسر اس نقشہ کو معہ ان تفصیلات کے پُر کرے جو چیف منسٹر صاحب اس مکان یا اسکے کسی جزو میں رہنے والوں کے متعلق یا اُن اشخاص کے متعلق جو ایسے منیجر یا افسر کے ماتحت جیسی کہ صورت ہو۔ بوقت مردم شماری ملازم ہوں۔ صادر کریں۔

(ii) جب ایسا شڈول اس طرح پر دیا گیا ہو۔ تو قابض منیجر یا افسر مذکور جیسی کہ صورت ہو۔ اسکو ایسے مکان یا اُسکے کسی جزو میں رہائش پذیر اشخاص یا اُسکے ماتحت بوقت مردم شماری ملازمان کے متعلق اپنے علم یا یقین سے پُر کریگا۔ یا کرائیگا۔ اور اس پر اپنے دستخط کریگا۔ اسطرح پُر کیا ہوا تصدیقی شڈول افسر مردم شماری کو یا ایسے افسر کو جسکو افسر مردم شماری ہدایت کرے۔ اُسکے طلب کرنے پر دیدیگا۔

سزائیں

دفعہ ۹۔ (الف) اگر کوئی افسر مردم شماری یا کوئی شخص جسکو اغراض مردم شماری کیلئے امداد دینے کا قانوناً حکم دیا گیا ہو۔ کسی عائد کردہ فرض کی ادائیگی میں معقول کوشش کرنے میں غفلت کرے یا انکار کرے۔ یا اس حکم کی تعمیل کرنے میں جو اسکو مطابق ایکٹ ہذا یا کسی قواعد مرتبہ زیر ایکٹ ہذا کے تحت ملا ہو

غفلت کرے یا انکار کرے۔ یا کوئی شخص جو کسی دیگر شخص کے کسی ایسے فرض کو پورا کرنے یا کسی ایسے حکم کی تعمیل کرنے میں مزاحم ہو یا روکے۔ یا
(ب) کوئی افسر مردم شماری جو ارادتاً کوئی ناگوار یا نامناسب سوال کرے یا دیدہ و دانستہ کوئی غلط نقشہ پُر کرے۔ یا بلا ما قبل منظوری اجلاسخاص یا چیف منسٹر صاحب کوئی اطلاع جو اس نے نقشہ مردم شماری کی اغراض کیلئے یا اسکے ذریعہ سے حاصل کی ہو افشا کرے۔ یا
(ج) کوئی شخص جو ارادتاً کسی سوال کا جو افسر مردم شماری نے اس سے دریافت کیا ہو۔ غلط جواب دے۔ یا اپنے علم یا یقین بہ درست طور پر جواب دینے سے انکار کرے۔ جسکا جواب دینا اُسکو زیر دفعہ ۶ قانوناً لازم تھا۔ یا
(د) کوئی شخص جو کسی مکان۔ احاطہ یا کسی دیگر جگہ میں رہائش رکھتا ہو افسر مردم شماری کو اُسکے اندر اس معقول حد تک داخل ہونے کی اجازت نہ دے۔ جوکہ زیر دفعہ ۷ ایکٹ مذکور اجازت دینا اس پر لازم ہے۔ یا
(ہ) کوئی شخص جو ۱۳ مارچ ۱۹۴۱ء سے پیشتر کسی حروف۔ نشانات یا نمبر کو جو اغراض مردم شماری کیلئے لگائے گئے ہوں۔ یا رنگ سے لکھے گئے ہوں ہٹا دے یا بگاڑ ڈالے یا تبدیل کر دے۔ یا نقصان پہنچائے۔ یا
(و) کوئی شخص جسکو زیر دفعہ ۸ شڈول (نقشہ) پُر کرنے کا حکم ملا ہو۔

دیدہ و دانستہ اور بغیر کسی معقول وجہ کے اس دفعہ کے احکامات کی تعمیل نہ کرے۔ یا اسکے تحت غلط نقشہ پُر کر کے داخل کرے تو وہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا جسکی حد -/۲۰۰ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

**مقدمات چلانے کیلئے اجازت کی ضرورت**

دفعہ ۱۰۔ زیر ایکٹ ہذا کوئی مقدمہ نہیں چلایا جاویگا جب تک کہ چیف منسٹر صاحب سے یا کسی عہدہ دار سے جسکو چیف منسٹر صاحب نے اسکے متعلق اختیار دیا ہو منظوری حاصل نہ کر لی ہو۔

**دیگر قانون کے اطلاق کی ممانعت نہ ہوگی۔**

دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ہذا میں کوئی امر کسی شخص پر کسی دیگر قانون کے تحت کسی فعل، یا ترک فعل کیلئے جو زیر ایکٹ ہذا جرم قرار دیا جاوے۔ مقدمہ چلائے جانے میں مانع نہ سمجھا جاویگا مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی مقدمہ نہیں چلایا جاویگا۔ جب تک کہ اسکے متعلق ماقبل اجازت زیر دفعہ ۱۰ حاصل نہ کی گئی ہو۔

**حد اختیار سماعت**

دفعہ ۱۲۔ کوئی عدالت جو مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوئم سے کم درجہ کی ہو کسی جرم کو جو زیر ایکٹ ہذا سرزد ہوا ہو۔ اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت سماعت نہ کریگی۔

**مردم شماری کے ریکارڈ قابل معائنہ یا قابل ادخال شہادت تصور نہ ہونگے**

دفعہ ۱۳۔ کسی شخص کو کسی کتاب

رجسٹر۔ یا ریکارڈ کے جو افسر مردم شماری نے اپنے فرض کی ادائیگی میں تیار کیا ہو یا کسی نقشہ کے جو زیر دفعہ ۸ دیا گیا ہو۔ دیکھنے کا حق نہ ہوگا۔ اور باوجودیکہ ایکٹ شہادت ہند ۱۸۷۲ء میں کوئی امر خلاف ہو۔ کسی ایسی کتاب۔ رجسٹر۔ ریکارڈ۔ یا شڈول کا کوئی اندراج کسی حالت میں بھی کسی کارروائی دیوانی یا فوجداری میں قابل ادخال شہادت نہ ہوگا سوائے اُن مقدمات میں جو زیر ایکٹ ہذا یا کسی دیگر قانون کے تحت کسی فعل یا ترک فعل کے متعلق جو ایکٹ ہذا کی رُو سے جرم ہو۔ دائر کئے گئے ہوں۔

**میونسپل کمیٹی ہائے میں مردم شماری کے متعلق دیگر قانون کا عارضی التواء**

دفعہ ۱۴۔ باوجود کسی ایسے قانون اور قاعدہ کی موجودگی کے جس کی رُو سے کسی میونسپلٹی میں مردم شماری کی جاتی ہو۔ میونسپل کمیٹی کو بمشورہ سپرنٹنڈنٹ مردم شماری یا ایسے دیگر عہدہ دار جسکو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے اختیار دیں۔ لازم ہوگا۔ کہ دوران سال ۱۹۴۱ء ریاست جیند کی مردم شماری کرنے کے وقت مقررہ پر میونسپلٹی کی مردم شماری کُلاً یا جزواً ایکٹ ہذا کے تحت یا اسکی رُو سے مقررہ طریق پر کرائے۔

**اخراجات کے متعلق اختیارات**

دفعہ ۱۵۔ باوجود کسی قانون یا قواعد متعلق

میونسپل فنڈ۔ مقامی فنڈ۔ پنچائتی فنڈ۔ یا فنڈ دیہی کے چیف منسٹر صاحب حکم دے سکتے ہیں۔ کہ کلہم یا جزواً مصارف جو ایکٹ ہذا یا قواعد مرتبہ ایکٹ ہذا کے مطابق کسی کارروائی میں صرف ہوا ہو کسی میونسپل فنڈ مقامی فنڈ۔ پنچائتی فنڈ یا فنڈ دیہی سے اور اُس علاقہ کی جانب سے جسکے اندر ایسا مصارف کیا گیا ہو۔ مجرا کیا جاوے۔

**خلاصہ نقشہ جات کی ادائگی**

دفعہ ۱۶۔ سپرنٹنڈنٹ مردم شماری یا ایسا شخص جسکو چیف منسٹر صاحب اس غرض کیلئے مقرر کریں۔ مجاز ہوگا۔ کہ اگر وہ مناسب خیال کرے تو کسی شخص یا مقامی عہدہ دار کی درخواست پر اور اسکے خرچہ داخل کرنے پر (جسکو وہ خود تعین کریگا) خلاصہ تیار کرائے اور بھجوائے جس میں ایسے اعداد کی اطلاع جو ریاست جیند کے نقشہ جات مردم شماری سے حاصل کی گئی ہو۔ درج ہو۔ اور یہ اطلاع ایسی ہو جو کسی مطبوعہ رپورٹ میں درج نہ ہو۔ اور جسکا اُسکی رائے میں اس شخص یا عہدہ دار کیلئے حاصل کرنا مناسب ہو۔

**قواعد مرتب کرنے کا اختیار**

دفعہ ۱۷۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ ایکٹ ہذا کی اغراض کیلئے قواعد مرتب کرے۔

(۲) خاص طور سے اور اختیار ماسبق کی عمومیت کو نقصان پہنچائے بغیر لوکل گورنمنٹ مندرجہ ذیل کے متعلق قواعد مرتب کر سکتی ہے۔

(ii) افسران مردم شماری اور ان اشخاص کی تقرری سے متعلق جنہوں نے افسران مردم شماری کے فرائض انجام دیئے ہوں یا جنہوں نے مردم شماری میں امداد دی ہو۔ اور عام ہدایات کے متعلق جو ایسے افسران و اشخاص کو جاری کی جاتی ہوں۔

(iii) ملازمان ریلوے اور ایسے قبائل اور آبادی کی اُن جماعت ہائے کے شمار کیلئے جن کیلئے خاص قواعد مرتب کرنا ضروری یا مناسب ہو۔

---

(جبلی پریس سنگرور)

دفتر پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

۱۷۷

اشتہار

جیند گزٹ نمبر ۸ مورخہ ۳ اگست سنہ ۱۹۴۰ء (غیر معمولی اشاعت) جس میں کہ کیفیت بموقعہ روانگی فوج ریاست جیند بسلسلہ یورپین جنگ سنہ ۱۹۳۹-۴۰ء بماہ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء شائع ہوئی ہے کے صفحہ نمبر ۵ کی سطر دوئم میں مندرجہ ذیل ترمیم کیگئی ہے:-

بجائے الفاظ "۲۰ روپیہ ماہوار" کے الفاظ "۵ روپیہ فیصدی" پڑھے جاویں۔

لہذا اشتہار ہذا بنابر اطلاع جملہ متعلقین جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور
۱۹ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ
قائمقام پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

---

دفتر پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

۱۷۸

اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ باستعمال اختیارات جو جناب چیف منسٹر صاحب کو زیر دفعہ ۴ - ایکٹ ممانعت درآمد و فروخت دیاسلائی حاصل ہیں۔ جناب موصوف نے بذریعہ حکم نمبری ۳۲۶ مورخہ ۱۶ اگست سنہ ۱۹۴۰ء یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ ریاست لمبڈی (Limbdi State) واقعہ ویسٹرن انڈیا سٹیٹس ایجنسی سے دیاسلائی منگانے کی ممانعت

کیجاتی ہے۔

سنگرور
۱۹ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ
قائمقام پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

دفتر پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

۱۷۹
اشتہار

بہ تسلسل اشتہار دفتر ہذا نمبر ۲۴ مورخہ ۱۸ر اپریل سنہ ۱۹۴۰ء جو جیند گزٹ نمبر ۴ مورخہ یکم جون سنہ ۱۹۴۰ء میں شائع ہوا تھا۔ بنا بر آگاہی عوام تشہیر کیا جاتا ہے۔ کہ ریزیڈنسی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ باسوائے بمبئی و کراچی دیگر مقامات پر پاسپورٹ جاری کرنے والے حکام کو عراق کیلئے Visas جو ضروری ہوائی سفر براستہ عراق کیلئے درکار ہوں۔ جاری کرنیکا اختیار حاصل ہے۔ بلا امتیاز ایسے Visas کیلئے درخواست پیش کرنیوالے اصحاب براستہ بمبئی یا کراچی سفر کرینگے

سنگرور
۱۹ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ
قائمقام پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

## محکمہ مردم شماری ریاست جیند

نمبر ۱۸۰؍

# نوٹیفیکیشن

جناب چیف منسٹر صاحب ریاست جیند اُن اختیارات کی رو سے جو
اُنکو زیر ضمن (۲) دفعہ (۲) ایکٹ مردم شماری سنہ ۱۹۴۰ء حاصل ہیں
مفصلہ ذیل افسران کو بحیثیت اُنکے عہدہ جات کے اپنے اپنے
علاقہ جات کیلئے افسران مردم شماری مقرر فرماتے ہیں:۔

(i) ناظم صاحب ضلع سنگرور۔

(ii) ناظم صاحب اضلاع جیند و دادری (برائے ضلع جیند)

(iii) ایڈیشنل ناظم صاحب ضلع دادری (برائے ضلع دادری)

نیز جناب چیف منسٹر صاحب دفعہ متذکرہ بالا کے ضمن (۲ ج) کے تحت
افسران متذکرہ بالا کو یہ اختیارات تفویض فرماتے ہیں۔ کہ وہ اپنے اپنے
علاقہ میں دیگر عہدیداران مردم شماری مقرر کریں۔ اور زیر ضمن (۲ ج)
دفعہ مذکورہ اُنکو یہ اختیار بھی عطا فرماتے ہیں۔ کہ اپنے اپنے علاقہ جات
میں پروانہ جات تقرری علاقہ داران۔ حلقہ داران۔ شمار کنندگان پر
دستخط کریں۔

سنگرور
۱۲؍ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

نتھو رام
قائمقام سپرنٹنڈنٹ مردم شماری ریاست جیند

محکمہ کمشنر پولیس ریاست جیند

۱۵۱ اشتہار زیر دفعہ ۱۵ - ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۶۱ء

باشندگان موضع دیالپورہ تھانہ بالانوالی ضلع سنگرور کے بد چال چلن
کی وجہ سے بحکم جناب چیف منسٹر صاحب ریاست جیند زیر دفعہ ۱۵
ایکٹ پولیس یہ قرین مصلحت قرار دیا گیا ہے - کہ مزید پولیس تعینات
کیجاوے - یہ اشتہار تاریخ تعیناتی مزید پولیس سے ایک سال تک
نافذ رہیگا - اور جیند گزٹ میں شائع کئے جانیکے علاوہ مندرجہ ذیل
مقامات پر چسپاں کیا جاکر مشتہر کیا جاویگا -

عدالت ناظم صاحب ضلع سنگرور -

دفتر انسپکٹر صاحب پولس ضلع سنگرور -

تھانہ بالانوالی -

ڈاکخانہ بالانوالی -

دفتر آنریری مجسٹریٹان بینچ دیالپورہ -

لہذا مزید پولیس موضع دیالپورہ میں تعینات کیجاویگی -

سنگرور ترمبک رائے

۱۶ اگست سنہ ۱۹۴۲ء پولیس کمشنر ریاست جیند

## نیابت ضلع سنگرور

۱۸۲

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ موتی رام صاحب بی - اے - ایل ایل - بی

نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

بچن سنگھ خلف سردار آتما سنگھ لسوڑیدار بنام درشن سنگھ ولد ملوک سنگھ جاٹ

بھگوان پورہ حال آباد سنگرور - ڈگریدار     منگوال - مدیونان

اجرائے ڈگری مبالغ

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر طلبی مدیونان درشن سنگھ ولد ملوک سنگھ جاٹ منگوال کیلئے چند مرتبہ سمن ہائے جاری کیا ہوئے لیکن مدیون پر سمن کی تعمیل نہیں ہوئی - بدیں وجہ کہ اوپر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہو سکتی ہے - کہ مدیون دانستہ روپوش ہو جاتا ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدیون کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۲۱ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء مقرر ہے - اگر مدیون اصالتاً حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کریگا - تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی -

سنگرور

۱۶ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

موتی رام

نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

نیابت ضلع سنگرور

نمبر ۱۸۳

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ موتی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

دیدار سنگھ ولد حاکم سنگھ جاٹ سکنہ بنام بدن سنگھ ولد وسوندھا سنگھ جاٹ

چپکی ڈگریدار سکنہ چپکی مدیون

حال آباد پٹیالہ برکوٹھی نمبر ۔۔۔ بدن سنگھ بمشتر

اجرائے ڈگری ساذیعہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر بہ نسبت مدیون بدن سنگھ ولد وسوندھا سنگھ جاٹ سمن ہائے جاری ہوئے۔ لیکن سمن ہائے کی تعمیل نہیں ہوئی۔ کیونکہ مدیون روپوش رہتا ہے۔ بدیں وجہ اُس پر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہو سکتی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مدیون کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مقدمہ ہذا برائے سماعت ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر ہے۔ اگر اس تاریخ پر مدیون حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور
۳۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

موتی رام
نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۱۸۴

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی - اے - ایل ایل - بی -

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند ریاست جیند

بھیناتھ ولد دیوکی نداس مہاجن جیند بنام کتھو ولد نتھو نونگر بوٹانی

مدعی — مدعا علیہ

دعوی صمالیسہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان درخواست مدعی کسے پایا گیا ہے - کہ مدعا علیہ پر باوجود اجراء سمن معمولی طریق پر تعمیل نہیں ہوئی ہے - اور نہ ہی معمولی طریق پر تعمیل ہو سکتی ہے - لہذا ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی بنابر حاضری مدعا علیہ مقرر کی گئی کر مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے - کہ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہوکر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے - ورنہ بعدم حاضری اسکی کے اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی -

۱۴ اگست ۱۹۴۰ء — جیند

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند ریاست جیند

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۷ راگست سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۹ |
|---|---|---|

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

(جیل پریس سنگرور)

محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

۱۳۹

## اشتہار

کورٹ آف وارڈس ریاست سرکار جیند

زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ کورٹ آف وارڈس

بذریعہ اشتہار مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۳۹ء بنابر آگاہی ہر خاص و عام یہ مشتہری ہو چکی ہے۔ کہ بموجب حکم جناب چیف منسٹر صاحب مورخہ ۵ جون ۱۹۳۹ء تابع منظوری محکمہ محتشمہ اجلاس خاص ذات و جائیداد الیشور دیال نابالغ پسر چودھری رامچندر ساکنہ جلنہ تاریخ مذکور سے عارضی طور پر زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس لیگئی تھی۔ لیکن بحکم محکمہ محتشمہ اجلاس خاص مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۴۰ء ذات و جائیداد مسمی مذکور تاریخ امروزہ سے مستقل طور پر زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس لیگئی ہے اور صاحب ڈپٹی کمشنر انچارج مقرر کئے گئے ہیں۔

گنڈا سنگھ

سنگرور

۶ جون ۱۹۴۰ء — ریونیو منسٹر ریاست جیند

---

۱۴۰

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

## اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ بذریعہ حکم محکمہ جناب چیف منسٹر صاحب نمبر ۵۷۴ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۴۰ء ریاست لکھتر (Lakhtar) واقعہ ایسٹرن کاٹھیاواڑ ایجنسی و وساود تعلقہ (Vasavad Taluka)

واقعہ ویسٹرن کاٹھیاواڑ ایجنسی سے دیاسلائی سنگانیکی ممانعت فرمائیگئی ہے اور یہ حکم ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص متذکرہ بالا ریاست یا تعلقہ سے دیاسلائی سنگانیکا یا سنگانے میں اعانت کریگا۔ تو وہ سزائے قید جسکی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک یا ہر دو سزائے قید وجرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

دستخط

بھگونت رام

قائمقام پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

۱۳ اگست ۱۹۲۳ء

---

۱۴۲

دفتر پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

## اشتہار

فیڈرل پبلک سروس کمیشن کیجانب سے جو قواعد وضوابط گزٹ اوف انڈیا حصہ اول مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۴ء میں شائع ہوئی ہیں۔ اُن سے ظاہر ہے کہ برائے تقرر بطور Special Class Railway Apprentices و اُمیدواران و برائے تقرر بطور Apprentices for training in Ordinance and Clothing Factories in India دس اُمیدواران کا انتخاب ہوگا۔ درخواست ہائے کے مقررہ فارم پر پیش کرنیکے لئے آخری تاریخ ۱۵ اگست ۱۹۳۴ء ہے Full Particulars براہ راست سکریٹری فیڈرل پبلک سروس کمیشن دہلی سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اشتہار ہذا برائے آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔

مشتہرہ ۱۳ اگست سنہ ۱۹۴۰ء — بھگت رام، قائمقام پولیٹیکل سکریٹری ریاست جیند

محکمہ انکم ٹیکس افیسر ریاست جیند

۱۴۲ نوٹیفیکیشن ذیل بنابر مشتہری شائع کیا جاتا ہے -

## نوٹیفیکیشن

بذریعہ حکم فلک عشتباہ اجلاس خاص نمبری ۲۸۱ محکومہ ۸ جون سنہ ۱۹۴۰ء تحت دفعہ ۵۶ - انکم ٹیکس ایکٹ ریاست جیند (ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۳۸ء) یہ منظوری فرمائی گئی ہے - کہ اگر کوئی Class of Persons دستور العمل یا کسی تحریری معاہدہ ریاست ہذا کی رو سے کسی آمدنی کی نسبت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے یا شدہ مستثنیٰ ہونگے تو وہ انکم ٹیکس سے مستثنیٰ رہینگے -

مشتہرہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء — گنیشی لعل بھٹناگر، انکم ٹیکس افیسر ریاست جیند

محکمہ انکم ٹیکس افیسر ریاست جیند

۱۴۳ میمورینڈم

تحت دفعہ ۵۶ - انکم ٹیکس ایکٹ ریاست جیند (نمبر ۳ سنہ ۱۹۳۸ء) بذریعہ حکم نمبری ۲۹۷ محکومہ ۸ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء جناب چیف منسٹر صاحب نے یہ منظوری فرمائی ہے کہ حسب ذیل الاؤنس انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہونگے -

رپورٹ تعمیل کنندہ موصول ہوئی ہے کہ مدعا علیہ مذکورہ دیہہ میں حاضر نہیں ہے۔ نہ ہی کسی نے پتہ بتلایا۔ معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ بلیشی ۲۴ ؍اگست ۱۹۴۰ء مقرر ہے اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا۔ تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

رام بھگت
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور ریاست جیند

سنگرور
۵ ؍جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

---

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

## اشتہار

۱۴۶

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

ساہو رام خلف لالہ متھرا داس قوم اوسوال جین سکنہ پٹیالہ لسوبیدار فتح گڈھ مدعی

بنام بلدیو سنگھ ولد سردار ہمالی سنگھ قوم جٹ سکنہ المعروف جیمی سکنہ پٹیالہ سرمک توپخانہ حال آباد فتحگڈھ تحصیل سنگرور

مدعا علیہ

دعویٰ نمبری نالش ۹۰ علاوہ خرچہ عدالت للعہ

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر نسبت بلیہ لو سنگھ مدعا علیہ مذکورہ مدعی کا حلفی بیان حاصل ہوا ہے کہ مدعا علیہ کے پاس کئی مرتبہ سمن جانیپر بھی مدعا علیہ روپوش ہو جاتا ہے اور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ مدعا علیہ پر معمولی طریقہ پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۲۰ ستمبر ۱۹۴۲ء تاریخ پیشی مقرر ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعوی نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

سنگرور ۱۷ جون ۱۹۴۲ء

رام بھگت
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور ریاست جیند

---

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

۱۴۷

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

بلا مل ولد کالو مل اگروال ساکنہ کلار خاص بذریعہ مادھو رام پسر خود مختار عام مدعی

بنام ماکھا ولد سکھو و لیکھو ولد رشندا گوجر ساکنہ عالم پور مدعا علیہم

دعوی اسامی علاوہ خرچہ عدالت ۱۲؎

بمقدمہ مندرجہ صدر درخواست منجانب مدعی معہ بیان حلفی پیش ہوئی ہے۔ کہ
مسماۃ دیرگاں مدعا علیہ دیدہ دانستہ روپوش ہو جاتی ہے۔ اور تعمیل
سمن سے گریز کرتی ہے۔ اور معمولی طریقہ پر تعمیل نہیں ہو سکتی۔ لہذا بذریعہ
اشتہار ہذا مسماۃ دیرگاں مدعا علیہا کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا کی
سماعت کیلئے ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ اسلئے وہ تاریخ
مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے
ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی پھر کوئی عذر سماعت
نہ ہوگا۔

دادری — ستیہ بھوشن لعل
۲۴ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء — نائب ناظم دیوانی ضلع دادری ریاست جیند

۱۴۹ — از عدالت آنریری مجسٹریٹان بنچ دادری

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بختاور سنگھ ولد جوالا سنگھ راجپوت ہنڈول مدعی بنام حفیظ خان ولد حسین خان راجپوت
مسلمان سونف - مدعا علیہم

دعویٰ نسبتی دیوانی مدعیٔ

مقدمہ مندرجہ صدر مدعی کی جانب سے درخواست معہ بیان علفی پیش ہوئی ہے کہ مدعا علیہ دیدہ دانستہ تعمیل سمن ہونے نہیں دیتا۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا تمکو مطلع کیا جاتا ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ کرو۔ ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ پھر کوئی عذر سماعت نہ ہوگا

دادری
۳۰ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

بچنہ گی رام
اونریری مجسٹریٹ بینچ دادری ریاست جیند

---

نمبر ۱۵

دفتر ایڈیشنل ناظم ضلع دادری

## اشتہار بنابر آگاہی ہر خاص وعام

بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ حلقہ انکم ٹیکس دہندگان تھانہ باڈھڑہ میں ایک سیٹ برائے ممبر بجسلیٹو اسمبلی خالی ہے۔ جسکا پر کیا جانا ضروری ہے اسلئے جو کینڈیڈیٹ (Candidate) اس آسامی کیلئے کھڑا ہونا چاہے وہ اپنی درخواست ضابطہ قبل از ۹ اگست سنہ ۱۹۴۰ء بعدالت ایڈیشنل ناظم ضلع دادری پیش کرے۔ فائنل الیکٹرل رول تھانہ باڈھڑہ میں رکھوائیگئی ہے اور الیکشن ۲۷ اگست سنہ ۱۹۴۰ء کو ہوگا۔

دادری
۲ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

کرشن چندر
ایڈیشنل ناظم ضلع دادری۔ ریاست جیند

نمبر ۴۶ دفتر پولٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ بذریعہ فرمان نمبری ۱۶ محکمہ مد ۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء
یکسانیت کے لحاظ سے ——

The British Indian Controller of Enemy Trading, the Controller of Enemy Firms and the Custodian of Enemy Property کو ہی Defence of India Rules کے مطالب کیلئے ریاست ہذا کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔

(۲) علاقہ انگریزی میں ان عہدوں پر فی الحال ایک ہی صاحب یعنی Mr. S.C.A. Cook, I.C.S., Reserve Bank Buildings Bombay. کام کررہے ہیں۔ مطالب بالا کے لئے ریاست ہذا کیلئے بھی یہی صاحب کام کرینگے لیکن جو کارروائی وہ ریاست ہذا کے متعلق کرینگے وہ بتوسط اہلکاران ریاست ہذا کرینگے۔

سنگرور
مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۹ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولٹیکل سکرٹری ریاست جیند

نمبر ۷۴ دفتر پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بذریعہ چٹھی ریذیڈنسی نمبری F. 811 - P/39 مورخہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ملک فرانس میں سے سفر کرنے والی برطانوی رعایا کو فرانسیسی Visas بلا قیمت دئیے جایا کرینگے۔ لہذا بنابر آگاہی متعلقین اشتہار ہذا جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور ۸ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء

العبد:- پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۸۴ دفتر پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

لندن گزٹ مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء کے اقتباس کا مندرجہ ذیل ترجمہ بنابر آگاہی عوام شائع کیا جاتا ہے:-

His Majesty's Principal Secretary of State for Foreign Affairs.

بذریعہ ہذا اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل رقبہ جات زیر قبضہ جرمنی خیال کئے جانے چاہئیں۔

رقبہ جات مشتملہ:-

(1) "The Protectorates of Bohemia and Moravia".

(2) Slovakia.

(3) The Free City of Danzig.

سنگرور
۱۰ر دسمبر ۱۹۳۹ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

نمبر ۴۹ دفتر پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بذریعہ چٹھی ریذیڈنسی نمبری F.937-P/39 مورخہ ۲۴ر نومبر ۱۹۳۹ء یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عراقی پاسپورٹ کے متعلقہ ایک مزید ریگولیشن کے تحت کوئی شخص تاوقتیکہ وہ اپنے پاسپورٹ یا Travel Permit پر روانگی کی اجازت ثبت نہ کرالیوے ملک عراق سے باہر نہ جاسکیگا۔ یہ اجازت بلا کسی ادائیگی کے دیجاویگی اور معرفت پاسپورٹ آفیسر بغداد موصل یا بصرہ یا ایسے طریقے میں جو چیف پاسپورٹ آفیسر صاحب تجویز فرماویں۔ حاصل کیجاویگی۔

المشتہر:-

سنگرور
۱۶ر دسمبر ۱۹۳۹ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

نمبر ۵۰ دفتر پولٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بذریعہ چٹھی ریذیڈنسی نمبری F.190 - P/37 مورخہ ۱۲ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گورنمنٹ Federated Malay States نے وہ پابندی ہائے کوارنٹین ہٹا دی ہیں جو بباعث مرض چیچک بمبئی سے آنے والے اشخاص پر لگائی ہوئی تھیں۔ لہٰذا یہ اشتہار بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔ ۱۵ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولٹیکل سکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۵۱ لیجسلیٹو اسمبلی ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند

جو اعلان مندرجہ ذیل لیجسلیٹو اسمبلی کی میٹنگ میں ۱۱ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء کو جناب ریونیو منسٹر صاحب نے پڑھا۔ بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔

سنگرور
۱۸ر دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ سکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اعلان

بغرض اطلاع ہر خاص و عام یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دیہات سُدھار کے

کام کو زیادہ فروغ دینے اور رعایا ریاست کو زیادہ فوائد پہنچانے کی غرض سے حسب تجویز جناب چیف منسٹر صاحب سرکار والا دام اقبالہم نے یہ سکیم منظور فرمادی ہے کہ ہر ایک تحصیل میں چند مواضعات منتخب کر کے ان میں سے ہر ایک میں علاوہ عام پروگرام کام دیہات سدھار مدِ نظر رکھتے ہوئے اُن امورات کی طرف خاص توجہ دیجاوے جنکی اُس موضع میں زیادہ ضرورت ہے۔ مثلاً اگر کسی موضع میں پانی کی کمی ہے تو چاہات تعمیر کرانے کی طرف زیادہ توجہ دیجانی چاہیئے یا اگر وہ موضع نہری ہے تو سیلائی پانی نہر میں Improvement کئے جانے کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ اگر موضع میں مویشیوں کی کمی ہے تو اس کمی کو پورا کرنے کا زیادہ خیال ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اس غرض کیلئے فی الحال حسب ذیل مواضعات منتخب کئے گئے ہیں۔

ضلع سنگرور

بالانوالی منڈیکلاں کلار خاص موڑاں ماہلاں گوبندپورہ بالیاں

ضلع جیند

ڈالم والہ رامرلے پنڈارہ

ضلع دادری

جھوجھو کلاں بھاگوی مانیہڑو بوند کلاں

بعد میں ان منتخب شدہ مواضعات میں حسب ضرورت امدادی ہو سکیگی۔ کام موجودہ دیہات سدھار کی کمیٹیوں سے لیا جاویگا البتہ منتخبہ مواضعات میں

تعداد ممبران کی بذریعہ انتخاب زیادہ کی جاسکتی ہے اور یہ ایزاد ممبر ایسے ہونگے جنکا رجحان طبیعت اصلاح و فوائد دیہہ کی طرف زیادہ ہو اور اس کمیٹی کا نام سدھار کمیٹی موضع متعلقہ رکھا جاویگا۔ اگر کوئی معاملہ علاوہ از پروگرام دیہات سدھار اس کمیٹی کو کرانا مطلوب ہوگا تو اُس کیلئے باضابطہ درخواست اسٹامپ لگاکر معرفت اُس اہلکار کے پیش کرنی ہوگی جو اس کام کی نگرانی کیلئے مامور کیا جاویگا۔ جو تجاویز یا درخواست ہاء ایسی کمیٹی پیش کریگی اُس کیلئے فیصلہ ریونیو منسٹر ناطق ہوگا۔ اگر وہ کسی معاملہ کو ریفر کرنا چاہیں تو بخدمت جناب ممبر صاحبان کیبنٹ یا جناب چیف منسٹر صاحب ریفر کرسکتے ہیں۔ اس اہلکار کو حسب ذیل اختیار دیئے گئے ہیں۔

(الف) اُسکو ریونیو منسٹر کے ساتھ براہِ راست خط وکتابت کرنے کا اختیار ہوگا۔

(ب) کمیٹی کے اجلاس میں وہ پریزیڈنٹ ہوگا اور ہر ایک ایسے اجلاس کی پروسیڈنگز کی نقل وہ ریونیو منسٹر کے پاس بھیجا کریگا۔

(ج) بصورت جلد ضرورت کسی ایک کیس میں عـ۷ روپیہ تک وہ بلا کسی منظوری کے خرچ کرسکیگا البتہ ایسے مصارف کے متعلق بھی اُسکو بعد میں اطلاعی رپورٹ بھیجنی ضروری ہوگی۔

نمبر ۵۲ دفتر پولٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بذریعہ چٹھی ریذیڈنسی نمبری F. 190 - P/37 مورخہ ۲۹ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء
یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ Straits Settlements کی
گورنمنٹ نے بمبئی سے پہنچنے والے اصحاب پر جو Quarantine کی
پابندیاں بوجہ مرض چیچک لگائی ہوئی تھیں۔ وہ اُٹھالی گئی ہیں۔

سنگرور المشتہر:- پریتم سنگھ
۸ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء ایکٹنگ پولٹیکل سکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۵۳ ازہائیکورٹ ریاست جیند

# نوٹیفکیشن

ہرگاہ کہ ناظم ضلع سنگرور کو بوجہ دیگر کار منصبی دیوانی مقدمات ابتدائی سے
سبکدوش کرنے کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ لہٰذا نوٹیفکیشن نمبری ۵۳
محکمہ چیف منسٹر صاحب بمنظوری ماقبل محکمہ محتشمہ اجلاس خاص جاری کیا جاتا ہے
کہ دیوانی مقدمات ابتدائی جو بالفعل عدالت ناظم ضلع سنگرور میں دائر ہیں
اور ایسے آیندہ مقدمات ابتدائی جو قابل سماعت ناظم سنگرور ہوں۔ اُنکو
سیشن جج سنگرور سماعت کرینگے۔ اور وہ ضلع سنگرور کے لئے
Principal Court of Original Civil
Jurisdiction

تصور ہونگے۔

سنگرور
١١ر دسمبر ١٩٣٩ء

ادم کار ناتھ زتشی
جج ہائیکورٹ ریاست جیند

نمبر ۴۵ دفتر کنٹرولر اوف پلیسز ریاست جیند

# اشتہار

بموقعہ دورہ مبارک سامان کیمپ کی باربرداری کے واسطے لاری ہائے و ٹرک ہائے بر کرایہ کی ضرورت ہے۔ اسلئے بذریعہ ہذا اشتہر کیا جاتا ہے کہ ٹھیکہ لینے والے اشخاص اپنے ٹینڈر سر بمہر لفافہ میں ٢٠ر جنوری ١٩٤٠ء تک بدفتر کنٹرولر اوف پلیسز ارسال کریں۔ ٹینڈر میں حسب ذیل امور کا ذکر کیا جاوے۔

(١) ٹھیکہ دار باربرداری سامان بذریعہ لاری کریگا۔ یا ٹرک کے ذریعہ۔

(٢) لاری یا ٹرک کتنے ٹن کا ہے۔ اور Capacity کیا ہے۔

(٣) براستہ خام کیا کرایہ فی میل لیگا۔

(۴) براستہ سڑک پختہ کیا کرایہ فی میل لیگا۔

(٥) کھڑت کیلئے کیا چارج کریگا۔

یہ مفہوم ہے کہ یہ لاری یا ٹرک اچھی حالت میں ہونگے۔ جو سامان کو وقت پر پہنچا سکینگے۔ ورنہ ٹھیکہ دار ہرجانہ کا ذمہ دار ہوگا۔

سنگرور
٢٠ر دسمبر ١٩٣٩ء

المشتہر۔ کرشن گوپال کنٹرولر اوف پلیسز ریاست جیند

نمبر ۵۵ دفتر پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

جملہ اہلکاران۔ ممبران لیجسلیٹو اسمبلی۔ پٹواریان و نمبرداران و عام رعایا کی
آگاہی کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ ریاست ہذا میں صرف جیند چیرٹیبل
ایسوسی ایشن امداد قحط زدگان کیلئے چندہ جمع کر رہی ہے۔ اور باقاعدہ منظور شدہ
طریق پر امداد دینے کا کام کر رہا ہے۔ اور وہ اس چندہ کا باقاعدہ حساب
محکمہ اکاؤنٹنٹ جنرل میں بھیجتی ہے۔ یہ احتمال ہے کہ کوئی غیر ذمہ دار اشخاص
اس قسم کا چندہ بنا بر امداد قحط جمع کرنا شروع نہ کر دلویں۔ اس لئے چندہ
دہندگان کو چندہ دینے سے پیشتر اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے۔ آیا کہ جو چندہ
طلب کرتا ہے۔ وہ مستند شخص ہے۔ اور کہ جو چندہ وہ جمع کریگا۔ کیا وہ
فی الحقیقت امداد قحط زدگان میں صرف ہوگا۔ اور مصارف کے حسابات کی
باقاعدہ پڑتال ہوگی۔

(۲) اسی طرح سے امداد جنگ کیلئے بذریعہ سرکلر نمبری ۱۲ محکمہ ۲۱ ستمبر ۱۹۳۹ء
ایک فنڈ موسومہ Jind Durbar War Relief Fund
کشادہ کیا گیا ہے۔ پبلک سے درخواست کیجاتی ہے کہ ایسا چندہ صرف
ایسے اشخاص کو دلویں جنکی تشریح سرکلر مذکور میں کی گئی ہے۔

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

سنگرور
۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء

نمبر ۵٦ اکسائز ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند

# اشتہار

## نیلام ٹھیکہ جات تھوک و خوردہ جات افیون و مسکرات و شراب و ٹھیکہ کشید ریاست جیند بابت سال از ابتدا یکم اپریل سنہ ۱۹۴۰ء لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۴۱ء

(۱) ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ ٹھیکہ جات مندرجہ بالا علاقہ ریاست جیند نقشہ ذیل کی تواریخ و مقامات پر بوقت دس بجے دن مجمع عام میں نیلام ہونگے۔ مفصل شرائط بوقت نیلام سنائی جاوینگی۔

(۲) ٹھیکہ جات کی بولی ختم ہونے پر تین ماہ کی رقم فوراً وصول کیجاویگی۔

(۳) ٹھیکہ لینے والے اصحاب کو چاہیئے۔ کہ موقعہ پر خود حاضر ہوکر بولی دیں کوئی درخواست بذریعہ ڈاک منظور نہ ہوگی۔

(۴) اگر نیلام تاریخ مقررہ پر ختم نہ ہوگا۔ تو دوسری تاریخ دیجا سکیگی۔

### نقشہ تواریخ نیلامی ٹھیکہ جات و مقامات نیلام

| نمبر شمار | نام مقام نیلام | تفصیل نیلام | تاریخ نیلام | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنگرور | تھوک بابت مسکرات و شراب دیسی اضلاع سنگرور جیند و دادری | ۵ فروری سنہ ۱۹۴۰ء | |

| نمبر | مقام | تفصیل ٹھیکہ | تاریخ | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | سنگرور | ٹھیکہ کشید ڈسٹلری سنگرور از اپریل سنہ ۱۹۴۰ء لغایت مارچ سنہ ۱۹۴۳ء واجب سہ سال | ۵ فروری سنہ ۱۹۴۰ء | |
| ۳ | ״ | ٹھیکہ شراب ملک غیر شہر سنگرور | ״ | |
| ۴ | ״ | ٹھیکہ جات خوردہ افیون و مسکرات و شراب ضلع سنگرور | ״ | |
| ۵ | جیند | ٹھیکہ جات خوردہ افیون و مسکرات و شراب ضلع جیند | ۱۲ فروری سنہ ۱۹۴۰ء | |
| ۶ | دادری | ٹھیکہ جات خوردہ افیون و مسکرات و شراب ضلع دادری | ۱۵ فروری سنہ ۱۹۴۰ء | |

سنگرور
۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء

المشتہر:- سادھو رام
اکسائز سپرنٹنڈنٹ صاحب ریاست جیند

نمبر ۵۷ دفتر فنق (ریونیو) منسٹر ریاست جیند

# کمیونیک

ایسے صاحبان جو جملہ تفصیلات سے واقف نہیں ہیں۔ اس قسم کی شکایت کرتے ہیں۔ کہ ریاست کی جانب سے قحط زدگان کی امداد پورے طور پر نہیں ہو رہی۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کیلئے کمیونیک ہذا جاری کیا جاتا ہے جس میں وہ تجاویز درج کیجاتی ہیں۔ جو امداد قحط زدگان کیلئے دربار کی جانب سے اختیار کی گئی ہیں۔

(أ) غربا کو نصف قیمت پر خوراک بہم پہنچائی جاتی ہے۔

(ب) بالکل نادار اشخاص کو نخود بریاں و گڑ مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ج) مویشیان کیلئے نیرہ نصف قیمت پر بہم پہنچایا جاتا ہے۔ اور ایسے اشخاص کو جو نصف قیمت بھی نہیں دے سکتے۔ نیرہ بطور تقاوی تقسیم کیا جاتا ہے۔

(د) بدیں غرض کہ مستورات کو باہر کام پر نہ جانا پڑے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ انہیں روئی سوت کاتنے کو دیجاتی ہے۔ اور انہیں اُجرت ۵ر فی سیر دیجاتی ہے۔

(ﮦ) مردوں کیلئے بان و رسہ باٹنے کا کام بہم پہنچایا گیا ہے۔ اور ان کو مزدوری ۲۰ر و ۱۰ر فی سیر دیجاتی ہے۔

امور بالا سے واضح ہوگا۔ کہ امداد قحط کا انتظام Systematic ہے

طریقہ یہ کیا جارہا ہے۔ اس میں ایک طرف تو یہ خیال رکھا گیا ہے کہ قحط زدہ اشخاص کو اُن کے گھر پر کام مل جاوے۔ اور اُنہیں دور دراز کے امداد کی کاموں پر نہ جانا پڑے۔ دوسری جانب ایسے اصول قائم کئے گئے ہیں کہ زیادہ تعداد اشخاص کو مفت امداد لینے کی طرف میلان نہ ہو کیونکہ سب کو مفت امداد دینا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ نیز دخوراک کی نصف قیمت دانستہ مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ زیادہ تعداد کو اُس رقم سے فائدہ پہنچ سکے جو بجٹ میں قحط زدگان کی امداد کیلئے رکھی گئی ہے۔

سنگرور
۳۰ نومبر ۱۹۳۹ء

گرنڈا سنگھ
منشی (ریونیو) منسٹر ریاست جیند

دفتر پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

نمبر ۸

# اشتہار

بذریعہ اشتہار ہذا آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ بذریعہ حکم محکمہ جناب چیف منسٹر صاحب مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۹ء دنگا وادر تعلقہ (Danga Vadar Taluka) واقعہ ویسٹرن انڈیا سٹیٹس ایجنسی سے دیا سلائی منگانے کی ممانعت فرمائی گئی ہے اور یہ حکم ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص اس تعلقہ سے دیا سلائی منگائیگا یا منگانے میں اعانت کریگا۔ وہ سزائے قید جسکی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک یا ہر دو سزائے قید و جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

سنگرور
۲۶ دسمبر ۱۹۳۹ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سکرٹری ریاست جیند

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| نمبر ۲۵ | سنگرور - ۱۴ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

(۹) فرمان نمبری ۱۰ محکومہ ۹ نومبر ۱۹۴۰ء مجریہ محکمہ محتشمہ اجلاس خاص ........۳۱

دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۳۲۴

بل مندرجہ ذیل آیندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوگا۔

## بل نمبر ۱۲ سنہ ۱۹۴۰ء

## بل ترمیم سرکلر نمبر ۴ مجریہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۲۵ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے۔ کہ سرکلر نمبر ۴ مجریہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۲۵ء میں ترمیمات کی جاویں۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

**مختصر نام و وسعت نفاذ**

دفعہ ۱۔ (i) ایکٹ ہذا ایکٹ ترمیم سرکلر نمبر ۴ مجریہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(ii) ایکٹ ہذا تمام قلمرو ریاست جیند میں فوراً نافذ العمل ہوگا۔

**ترمیم سرکلر نمبری ۴**

دفعہ ۲۔ سرکلر نمبر ۴ مجریہ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۲۵ء کی دفعہ ۳ ضمن ۷ کے بعد مفصلہ ذیل ضمن ۸ پڑھا جاوے۔

"۸۔ سرکلر ہذا کی کسی عبارت سے دستاویز مندرجہ ذیل مستوجب

ادائیگی رسوم نہیں ہوگی۔

مختار نامہ جو کسی عہدہ دار یا افسر وارنٹ یافتہ یا افسر غیر کمیشن یافتہ یا (Private) سپاہی افواج ریاست جیند کی طرف سے جو کسی سیول ملازمت میں نہ ہو۔ کسی نالش کے ارجاع یا جوابدہی کیلئے تحریر یاوے۔"

---

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکریٹری لیجسلیٹو اسمبلی
ریاست جیند

سنگرور
۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

دفتر سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۳۲۵

بل مندرجہ ذیل آیندہ اجلاس لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوگا۔

## بل نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۴۰ء

## بل قرضہ حکام مقامی سنہ ۱۹۴۰ء

چونکہ قرین مصلحت ہے۔ کہ قانون جو حکام مقامی کے روپیہ قرض لینے کے اختیارات سے متعلق ہو۔ بنایا جاوے۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں:۔

**مختصر نام۔ وسعت و تاریخ نفاذ**

دفعہ ۱۔ (ا) ایکٹ ہذا ایکٹ قرضہ حکام مقامی سنہ ۱۹۴۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(ب) ایکٹ ہذا کا نفاذ تمام قلمرو ریاست جیند میں تاریخ منظوری سے ہوگا۔

**تعریفات**

دفعہ ۲۔ اس ایکٹ میں لفظ "حکام مقامی" سے کوئی شخص مراد ہے۔ جو قانوناً کسی مقامی یا میونسپل سرمایہ کے اہتمام یا انتظام کا مستحق یا قانوناً کسی محصول یا ٹیکس یا ابواب یا رسوم کسی رقبہ میں قائم کرنے کا مجاز ہو۔

لفظ "فنڈ" یعنی "سرمایہ" میں جب وہ کسی حکام مقامی سے تعلق رکھتا ہو ہرایک سرمایہ مختص الموقع اور سرمایہ میونسپل کا جسکے اہتمام یا انتظام کا استحقاق ایسے حکام کو قانوناً حاصل ہو۔ اور ہر ابواب یا رسوم یا محصول یا ٹیکس جسکے عائد کرنے کا حکام مذکور کو قانوناً اختیار حاصل ہو۔ اور ہر جائیداد جو ایسے حکام کی ذات میں داخل ہو۔ شامل سمجھی جائیگی۔

لفظ "مقررہ" سے مقررہ از روئے قواعد ایکٹ ہذا مراد ہے۔

لفظ "تعمیر یا کام" میں پیمائش داخل ہے۔ عام اس سے کہ کسی دوسرے کام کے ساتھ متعلق ہو یا نہ ہو۔

لفظ "گورنمنٹ" سے مراد لوکل گورنمنٹ ہے۔ یعنی چیف منسٹر سے ہے۔

## حکام مقامی کے اختیارات قرض لینے کے متعلق

دفعہ ۳۰۔ (۱) شرائط مقررہ کی پابندی کے ساتھ حکام مقامی مجاز ہیں۔ کہ اپنے سرمایہ یا جزو سرمایہ کی کفالت پر اغراض ذیل کے واسطے روپیہ قرض لیں:۔

(i) کوئی کام جسکی انجام دہی کے واسطے وہ قانوناً مجاز ہیں۔

(ii) زمانہ قحط یا گرانی میں غربا کی امداد۔ اور کوئی امدادی کام کھولنا اور اس کا قائم رکھنا۔

(iii) انسداد کسی خطرناک مرض وبائی کا۔

(iv) کوئی کام جو فقرسیہ (ii) و (iii) کے کاموں سے متعلق یا اُن کیلئے لازمی ہوں۔

(۷) قرضہ سابق کی ادائیگی جو قانون کے مطابق لیا گیا ہو۔

مگر فقرہ (۷) کی رو سے حکام مقامی کو کوئی ایسا اختیار نہیں حاصل ہوگا جس سے وہ کوئی ایسا وقت روپیہ کی ادائیگی کا مقرر کرسکیں کہ جو قرضہ سابق کی مدت ادائیگی کے ساتھ شامل ہوکر اس مدت سے بڑھ جائے جو ادائے قرضہ کے واسطے کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے مقرر ہو۔

مزید شرط یہ ہے۔ کہ ایسے قرضہ کی صورت میں جو گورنمنٹ نے نہ دیا ہو پانچ لاکھ روپیہ سے زیادہ کی کوئی رقم قرض پر نہیں لیجاویگی۔ جبکہ ایسے قرضہ کی شرائط معہ تاریخ Floatation گورنمنٹ سے منظور نہ ہو جاویں۔

(۲) اس دفعہ سے حکام مقامی مجاز نہیں سمجھے جائینگے۔

(الف) کہ وہ کسی ایسی غرض کے واسطے روپیہ قرض لیں یا صرف کریں جسکے واسطے کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب وہ اپنا سرمایہ صرف کرنے کے مجاز نہ ہوں۔ یا

(ب) قرضہ کے واسطے ایسے بل یا پرامیسری نوٹ جاری کریں۔ جنکی ادائے بارہ مہینے سے کم عرصہ میں ہو۔

**وضع قواعد سے متعلق گورنمنٹ کا اختیار**

دفعہ ۴۔ (۱) گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ ایسے قواعد مرتب کرے۔ جو اس ایکٹ کے نقیض نہ ہوں۔ نسبت مراتب

مفصلہ ذیل

(۱) درباب نوعیت سرمایہ کے جسکی کفالت سے قرضہ لینا جائز ہے۔
(۲) بابت اُن کاموں کے جنکی طیاری کیلیئے قرضہ لیا جائیگا۔
(۳) درباب طریقہ ادخال درخواست قرضہ کے۔
(۴) بابت تحقیقات کے جو اس قرضہ کی نسبت کیجائیگی۔ اور تحقیقات عمل میں لانے کے طریقہ کی بابت۔
(۵) بابت اسکے کہ مراتب مندرجہ درخواست اور انکے متعلق کی کارروائی اور احکام جو اس پر صادر ہوں۔ کن صورتوں میں اور کس طور پر مشتہر کئے جاوینگے۔
(۶) بابت اسکے کہ کن صورتوں میں گورنمنٹ کو قرضہ دینے کا اختیار ہے۔
(۷) بابت اسکے کہ کن صورتوں میں حکام مقامی اشخاص ماسوائے گورنمنٹ سے قرضہ لینے کی مجاز ہوگی۔
(۸) بابت طریقہ تحریر اور اجرا اُن شرائط کے جنکے مطابق قرضہ مذکور دیا جائیگا۔
(۹) درباب طریقہ اور وقت دینے لینے قرضہ کے۔
(۱۰) درباب معائنہ اُن کاموں کے جو ایسے قرضوں کے ذریعہ سے بنائے جائیں۔
(۱۱) بابت تعداد اقساط کے۔ اگر کوئی ہوں۔ جو قرضہ کے ادا کے لئے مقرر ہوں۔ اور تعداد سود کے جو زرِ قرضہ پر عائد ہوگا۔ معہ طریقہ

اور وقت ادا کرنے قرضہ اور اسکے سود کے ۔

(۱۲) بابت تعین اس رقم کے جو اس سرمایہ میں بمد خرچ لکھا جائیگا۔ جو بغرض اطمینان ادائے قرضہ مکفول کیا جاوے۔ کہ وہ رقم قرضہ دینے کا صرف سمجھا جائیگا۔

(۱۳) در باب قرقی اشیاء مکفول اور طریقہ انکے نیلام کرنے یا انکا روپیہ وصول کر لینے کے ۔

(۱۴) بابت حساب کتاب کے جو قرضوں کی بابت مرتب ہوں ۔

(۱۵) بابت اسکے کہ قرضہ کی غیر صرف شدہ رقمیں قرضہ سابق کی ادائے میں صرف کیجاویں یا کسی ایسے کام میں جسکی انجام دہی کے واسطے حکام مقامی قانوناً مجاز ہوں ۔ اور نسبت منظوری کے جو اس قسم کے مصارف کے واسطے ضروری ہوگی ۔

اور نیز بابت جملہ مراتب کے جو اس ایکٹ کی تعمیل کے وقت انجام دینے پڑیں ۔

(۲) جملہ قواعد جو اس ایکٹ کی رو سے مرتب ہونگے ۔ جرید گزٹ میں مشتہر ہونگے ۔ اور اس اشاعت کے بعد مثل قانون کے مؤثر سمجھے جائینگے ۔

**قرضہ کی بیباقی نہ ہونے کی صورت میں تحصیل بذریعہ قرقی**

دفعہ ۵ ۔ اگر کوئی قرضہ جو اس ایکٹ کے بموجب لیا جاوے یا کسی قدر سود یا خرچہ جو قرضہ کی

بابت واجب الادا ہو۔ قرضہ کی شرائط کے مطابق بیباق نہ کیا جاوے تو گورنمنٹ کو اختیار ہوگا۔ اگر وہ خود قرضہ دہندہ ہو۔ اور اگر گورنمنٹ قرضہ دہندہ نہ ہو۔ تو قرضخواہ کی درخواست پر گورنمنٹ کو لازم ہوگا۔ کہ اس سرمایہ کو قرق کرلے۔ جسکی کفالت کے اطمینان پر قرضہ دیا گیا تھا ایسی قرقی کے بعد کسی شخص کو سوائے اس عہدہ دار کے جسکو گورنمنٹ اس خدمت کیلئے مقرر کرے۔ سرمایہ ہائے مفروضہ پر کسی طرح کی دست اندازی کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ الا عہدہ دار مذکور مجاز ہوگا کہ وہ تمام امورات اسکی بابت عمل میں لائے جو کہ درصورت نہ ہونے اس قرقی کے گیرندگان قرضہ عمل میں لاتے۔ اور اسکی آمدنی کو قرضہ اور سود اور تمام اخراجات متعلقہ قرضہ مذکور کے ادا کرنے میں اور ان تمام اخراجات میں صرف کرے۔ جو اس قرقی اور کارروائی مابعد میں پڑے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی قرقی مذکور معطل یا خارج کسی ایسے قرضہ کے نہ ہوگی۔ جسکی بابت سرمایہ مفروضہ پیشتر سے قانوناً مکفول ہوا ہو۔ بلکہ تمام ایسے مطالبہ جات سابقہ اس سرمایہ سے پیشتر ادا کئے جائینگے اور اسکے بعد جو جزو آمدنی مذکور کا باقی رہے۔ وہ بادائے اس مواخذہ کے جسکی بابت قرقی ہوئی ہو صرف میں آئیگا۔

| دفعہ ۶۔ بجز ان صورتوں کے | کوئی قرضہ سوائے مطابق شرائط ایکٹ ہذا کسی اور طریقہ پر نہیں لیا جا سکتا |
|---|---|

جنکی بابت اس ایکٹ اوران قواعد میں حکم ہے۔ جو اس ایکٹ کے موجب مرتب ہوں کسی حکام موقع کو اختیار نہ ہوگا۔ کہ کسی غرض سے اپنے سرمایہ کو کسی قرضہ کے عوض مکفول یا اور طرح پر مواخذہ دار کریں۔ اور اگر کوئی معاہدہ ایسی کسی غرض سے اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد وقوع میں آئے وہ ناجائز ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا۔ کہ

(الف) کوئی حکام مقامی اس بات سے ممنوع کئے گئے کہ قرض لینے کے اختیارات جو کسی قانون خاص کے مطابق جو بالفعل نافذ ہے یا آیندہ نافذ ہو جائے۔ انکو عطا ہوئے ہیں۔ عمل میں نہ لائیں۔

(ب) اگر کسی حکام مقامی کو کسی قانون خاص کی روسے اپنے سرمایہ کی کفالت پر قرض لینے کا اختیار حاصل ہو۔ تو بشرطیکہ ادائے سود کی ضمانت کردیجاوے۔ وہ ممنوع نہیں ہیں۔ کہ اس روپیہ کو کسی ایسے کام پر صرف کریں۔ جس پر کہ وہ اصل سرمایہ کے روپیہ کو قانوناً صرف کر سکتے ہوں۔

---

سنگرور
۱۳ اکتوبر ۱۹۲۶ء

امرناتھ نارنگ،
دائمقام سیکرٹری لیجسلیٹیو اسمبلی
ریاست جیند

نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۳۲۶

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی - اے - ایل ایل - بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

رتن چند خلف لالہ اجودھیا پرشاد بنام کھیتو ولد نتھو نو نگر سکنہ سیلا کھیڑی

ویش اگروال سفیدوں مدعی تحصیل سفیدوں مدعا علیہ

دعوی ۵ ۱۵ معہ خرچہ

مقدمہ مندرجہ میں کھیتو مدعا علیہ عدم پتہ ہے جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کھیتو کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۲۶ نومبر سنہ ۱۹۴۱ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے اگر اس روز مدعا علیہ مقام سفیدوں حاضر عدالت ہو کر جواب دہی مقدمہ نہ کریگا تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی -

جیند منشی رام

۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۳۲۷

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

مسماۃ دانا بیوہ ہرنارائن برہمن بنام منوہر لعل ولد منواری لعل مہاجن
سکنہ اہیرکہ تحصیل جیند سائلہ سکنہ جیند مسئول الیہ

درخواست برائے تنسیخ مختار نامہ عام

بمقدمہ صدر عدالت ہذا سے امروز مختار نامہ عام حسب درخواست مسماۃ دانا بیوہ ہرنارائن سائلہ منسوخ کیا گیا ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار منوہر لعل مختار عام کو اس امر سے مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر وہ آیندہ مسماۃ دانا کی طرف سے بحیثیت مختار عام کوئی کارروائی کریگا تو اُسکے ساتھ قانونی سلوک کیا جاویگا۔ لہذا اشتہار ہذا مشتہری عام جاری کیا جاتا ہے ۔:

جیند
۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۳۲۸

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

سیسرام ولد رام لعل دہاجن سکنہ لجوانہ خورد تحصیل جیند مدعی

بنام مسماۃ گیانو بیوہ چیندن برہمن سکنہ لجوانہ خورد تحصیل جیند۔ وارث قابض جائیداد خاوند خود اصل مقروض مدعا علیہا

دعویٰ ما عہ۵ علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر مسماۃ گیانو بیوہ چیندن برہمن مدعا علیہا کی طلبی کیلئے رجسٹری بھیجی گئی تھی جسکو اُس نے لینے سے انکار کیا۔ مدعا علیہا عورت ذات ہے ہم اُسکو بذریعہ اشتہار کے اطلاع کا دینا مناسب خیال کرتے ہیں لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مسماۃ گیانو مدعا علیہا کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت مقدمہ ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ اگر اُس روز مدعا علیہا حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کریگی تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

جیند
۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء

نیابت دیوانی ضلع دادری

# اشتہار

نمبر ۳۲۹

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

دیوا ولد چنی لعل قوم مہاجن سکنہ کادمہ مدعی بنام میارام ولد ہزاری قوم مہاجن سکنہ کادمہ مدعا علیہ

دعوی زر نقد صہ ۱۴ ماہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان درخواست معہ حلفیہ بیان پیش کی ہے کہ مدعا علیہ پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہوتی اسلئے بذریعہ اشتہار مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے۔ اصالتاً یا مختارتاً حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ کرو۔ ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

دادری
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۰ء

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

ہائیکورٹ (لیجسلیٹو برانچ) ریاست جیند

نمبر ۳/۳۰

# اشتہار

لیجسلیٹو اسمبلی کے مفصلہ ذیل ایکٹ کی منظوری محکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بذریعہ حکم نمبری ۶۲۷ محکومہ ۲۴ ستمبر ۱۹۴۰ء صادر فرمائی گئی ہے۔ لہذا ایکٹ ہذا برائے اطلاع عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔

# پیٹرول ایکٹ ریاست جیند

## ایکٹ ریاست جیند نمبر ۱۸ سنہ ۱۹۴۰ء

چونکہ پیٹرول اور دیگر آتشگیر مادوں کی درآمد حمل ونقل۔ ذخیرہ کے متعلق قانون کو مرتب کرنا قرین مصلحت ہے۔ لہذا احکام ذیل صادر کئے جاتے ہیں:۔

## مراتب ابتدائی

### مختصر عنوان ۔ آغاز ۔ نفاذ اور وسعت مقامی

دفعہ ۱-(۱) اس ایکٹ کو ایکٹ پیٹرول ریاست جیند مجریہ سنہ ۱۹۴۰ء کہا جائیگا۔

(ب) یہ ایکٹ قلمرو ریاست میں وسعت پذیر ہوگا۔

(ج) یہ ایکٹ فوراً نافذ العمل ہوگا۔

**تعریفات**

دفعہ ۲۔ تاوقتیکہ مضمون یا قرینہ عبارت سے مراد خلاف نہ پائی جائے۔ اس ایکٹ میں

Hydro HydroCarbon
(الف) "پیٹرول" سے مراد کوئی مائع ہائیڈرو کاربن یا ہائیڈرو کاربنز Carbons کا آمیزہ ہے۔ اور کوئی ایسا آتشگیر آمیزہ (مائع۔ لزج یا ٹھوس) ہے۔ جس میں کوئی مائع ہائیڈرو کاربن موجود ہو

(ب) "خطرناک پیٹرول" سے ایسا پیٹرول مراد ہے۔ جس کا نقطۂ مشتعلی ۷۶ درجہ فارن ہیٹ سے نیچے ہو۔

(ج) کسی پیٹرول کے "نقطہ مشتعلی" (Flashing Point) سے ایسا کم از کم درجہ حرارت مراد ہے۔ جب اس میں سے ایک بخار ایسا پیدا ہو جو اشتعال دینے پر فوراً شعلہ پیدا کرے۔ اور اسکا تعین وہ تصور ہوگا جو اس وقت برٹش انڈیا میں مقرر ہے۔ یا آئندہ ہوگا۔

(د) پیٹرول "حمل و نقل کرنا" سے مراد پیٹرول کا ریاست ہذا میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا ہے۔ اور اس میں ایسا انتقال بھی شامل ہے جو ریاست ہذا میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر کسی ایسی قلمرو کو جو ریاست ہذا کا حصہ نہ ہو۔ عبور کر کے کیا جاوے۔

(ہ) پیٹرول "درآمد کرنا" سے مراد پیٹرول کا ریاست ہذا کے اندر لانا ہے خواہ بذریعہ ہوا یا خشکی یا پانی۔ علاوہ اس صورت کے جب پیٹرول نقل و حرکت کے دوران میں ہو۔

(و) پیٹرول "جمع کرنا" سے مراد پیٹرول کا کسی ایک جگہ جمع کرنا ہے۔ مگر

اس میں ایسا کوئی توقف رکاوٹ شامل ہیں۔ جو حمل و نقل کے معمولی دوران میں عارض ہو۔

(ز) "موٹر سے حرکت میں آنیوالی سواری" سے مراد کوئی گاڑی یا مرکب بحری یا ہوائی جہاز ہے۔ جو انسانوں حیوانوں یا مال کی براہ خشکی یا براہ آب یا براہ ہوا تحمیل کے لئے ہو۔ اور جس میں قوت محرکہ پیدا کرنیکے لئے پیٹرول استعمال ہوتا ہو۔

(ح) "مقررہ" سے مراد مقررہ بموجب قواعد موضوعہ زیر ایکٹ ہذا ہے۔

# باب ا۔

## پیٹرول کی درآمد۔ حمل و نقل اور اس کا جمع کرنا

دفعہ ۳ - (۱) کوئی شخص کسی قسم کے پیٹرول کی درآمد نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی اُس کو حمل و نقل یا جمع کر سکتا ہے۔ سوائے بموجب قواعد موضوعہ زیر دفعہ ۴۔

(۲) سوائے بموجب ان شرائط کے جو اس مقصد کیلئے جاری شدہ کسی لیسنس میں جو کسی شخص کو بموجب قواعد موضوعہ زیر دفعہ ۴ لینا ضروری ہو درج ہوں۔ کوئی شخص کسی قسم کا خطرناک پیٹرول درآمد نہیں کریگا۔ اور نہ ہی کوئی شخص کوئی پیٹرول حمل و نقل یا جمع کر سکیگا۔

## پیٹرول کی درآمد۔ حمل و نقل اور جمع کرنیکے لئے قواعد

دفعہ ۴ - چیف منسٹر مندرجہ ذیل کی بابت قواعد وضع کر سکتے ہیں:-

(ل) ایسے مقامات کا مقرر کرنا جہاں پیٹرول درآمد کیا جاسکتا ہے۔ اور انکے علاوہ دیگر مقامات پر اُس کی درآمد کا امتناع۔

(ب) پیٹرول کی درآمد معین کرنا۔

(ج) ایسی میعادیں مقرر کرنا جن میں خطرناک پیٹرول کی درآمد کے لیئے لائسنسونکی درخواستیں آنی چاہئیں۔ اور کسی ایسے پیٹرول کو دور کرنیکے لیئے۔ خواہ ضبطی سے خواہ کسی اور طریقہ سے احکام جاری کرنا۔ جس کیلیئے معینہ میعادوں کے اندر لائسنس کی درخواست نہ آئی ہو۔ یا جس کے بارے میں لائسنس کی درخواست نامنظور کردیگئی ہو۔ اور جسکو باہر نہ بھیجا گیا ہو۔

Regulate
(د) پیٹرول کے حمل و نقل کو معین کرنا۔

(ھ) اُن تمام برتنوں اور نلوں کی نوعیت اور حالت کی صراحت کرنا۔ جن میں پیٹرول حمل و نقل کیا جاسکتا ہے۔

Regulate
(و) ایسے مقامات کا انتظام کرنا اور ایسی شرائط مقرر کرنا جہاں اور جنکے بموجب پیٹرول جمع کیا جائے۔

(ز) ان تمام برتنوں کی نوعیت۔ ان کے رکھنے کی جگہ اور انکی حالت کی صراحت کرنا جن میں پیٹرول جمع کیا جاسکتا ہے۔

(ح) خطرناک پیٹرول کی درآمد کیلیئے اور ہر طرح کے پیٹرول کو حمل و نقل اور جمع کرنیکے لیئے لائسنسوں کا نمونہ اور شرائط اور وہ طریقہ جسکے مطابق ایسے لائسنسوں کے لیئے درخواستیں کیجائینگی۔ اور وہ حکام جو ایسے لائسنس عطا کرینگے اور فیس جو ایسے لائسنسوں کیلیئے وصول کیجائیگی۔ مقرر کرنا

(ط) بعض صورتوں میں یہ امر فیصل کرنا کہ حمل و نقل کا لائسنس آیا فروشندہ مال کو حاصل کرنا ہوگا یا وصول کنندہ کو یا باربردار کو۔

(ی) پیٹرول کی درآمد۔ اسکو حمل و نقل یا جمع کرنے کیلئے یا اُن مقاصد میں سے کوئی سے دو مقصدوں کیلئے مشترکہ لائسنس عطا کئے جانیکے لئے احکام نافذ کرنا۔

(ک) اس نسبت کا تعین کرنا جس میں کوئی مصرحہ زہریلا مادہ پیٹرول میں آمیز کیا جا سکتا ہے۔ اور ایسے پیٹرول کی درآمد اُسکے حمل و نقل اور جمع کرنیکا امتناع جس میں کوئی مصرحہ زہریلا مادہ مقررہ نسبت سے زیادہ ہو۔ اور

(ل) بالعموم ہر ایسے امر کیلئے احکام جاری کرنا جو چیف کمشنر کی رائے میں پیٹرول کی درآمد۔ اُسکے حمل اور نقل اور جمع کرنے پر پورا اقتدار اور نگرانی رکھنے کیلئے قرین مصلحت ہو۔

دفعہ ۵ - جن ظروف میں خطرناک پیٹرول ہو اُن سے خبردار رہنے کیلئے

## خطرناک پیٹرول کے ظروف سے آگاہ رہنے کی اطلاع

ظروف مذکورہ پر یا جہاں ایسا کرنا ناقابل عمل ہو۔ ظروف کے کہیں قریب ایک تنبیہہ ابھرواں چھپے ہوئے یا منقش الفاظ میں ہوگی ۔ جس میں الفاظ "پیٹرول" یا "موٹر سپرٹ" جلی قلم میں دکھائے جائینگے یا اسی طرحکا اور کوئی طریق تنبیہہ ہوگا۔ جس سے پیٹرول کے خطرناک ہونیکی آگاہی ہووے۔ شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا مندرجہ ذیل پر عائد نہ ہوگی۔

(الف) مضبوط ڈاٹ والے شیشے یا پتھر یا دھات کے کسی ایسے برتن پر جسمیں دو گیلن سے کم خطرناک پیٹرول ایسا ہو جو لکاؤ نہ ہو - یا

Internal Combustion Engine

(ب) کسی ٹنکی پر جو موٹر سے چلنے والی کسی سواری میں یا اندرونی احتراق کے کسی انجن میں لگی ہوئی ہو - اور اس میں پیٹرول اس غرض سے ہو - تاکہ موٹر سے چلنے والی سواری یا انجن مذکور کیلئے قوت محرکہ پیدا کیجائے - یا

(ج) نلوں کے کسی سلسلہ پر جو پیٹرول کے حمل و نقل کیلئے ہو - یا

(د) کسی ٹنکی پر جو بالکل زمین دوز ہو - یا

(ہ) کسی خاص قسم کے برتنوں پر جنکو چیف منسٹر بذریعہ اشتہار در جیند گزٹ دفعہ ہذا کے احکام سے مستثنیٰ کر دیں -

**غیر خطرناک پیٹرول کے تھوڑے ذخیرہ کیلئے جو ایک ہی برتن میں نہ ہوں لائسنس کی ضرورت نہیں**

دفعہ ٦ باوجود کسی حکم کے جو باب ہذا میں موجود ہو کسی شخص کو غیر خطرناک پیٹرول کے حمل و نقل کیلئے یا اسکو جمع کرنیکے لئے لائسنس لینے کی ضرورت نہیں - اگر کسی ایک مقام پر اسکے قبضہ میں پیٹرول کی کل مقدار پانسو گیلن سے زائد نہ ہو - اور اسکی کوئی مقدار کسی ایسے برتن میں نہ ہو جس میں دوسو گیلن سے زیادہ کی گنجائش ہو -

**خطرناک پیٹرول کی تھوڑی مقداروں کیلئے لائسنس کی ضرورت نہیں -**

دفعہ ۷ (۱) باوجود کسی حکم کے جو باب ہذا میں ہو

کسی شخص کو کسی ایسے خطرناک پیٹرول کو درآمد کرنے یا اُسکو حمل یا نقل یا جمع کرنیکے لئے لائسینس لینے کی ضرورت نہیں۔ جسکا بیچنا مقصود نہ ہو بشرطیکہ اُسکے قبضہ میں پیٹرول کی کل مقدار چھ گیلن سے زائد نہ ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے ماتحت بغیر لائسینس کے مملوکہ خطرناک پیٹرول محفوظ ڈاٹ والے شیشے کے۔ پتھر کے یا دھات کے برتنوں میں رکھا جائیگا۔ جنکی گنجائش اگر برتن پتھر یا شیشے کے ہوں ایک کوارٹ سے زیادہ نہ ہو۔ یا اگر برتن دھات کے ہوں۔ پانچ گیلن سے زیادہ نہ ہو۔

## موٹر سے چلنے والی سواری اور ایک جگہ قائم انجنوں کا استثناء

**دفعہ ۸** + (۱) موٹر سے چلنے والی کسی سواری کے مالک کو اور اُسکے ڈرائیور Pilot کو یا کسی مقیم اندرونی احتراق کے انجن کے مالک کو جو قانون Internal Combustion نافذالوقت بابت رجسٹری اور لائسینس سواری مذکورہ کے ضروریات کی متابعت کرے لائسینس لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(الف) ایسے پیٹرول کی درآمد حمل و نقل یا ذخیرہ کیلئے جو کسی ایسی ٹنکی میں بھرا ہوا ہو جو مذکورہ سواری یا اندرونی احتراق کے انجن میں لگی ہوئی ہو۔ یا

(ب) فقرہ (الف) کے ماتحت مملوکہ مقدار کے علاوہ خطرناک پیٹرول کی ایک ایسی مقدار کے حمل و نقل یا اسکو جمع کرنیکے لئے جو بیس گیلن سے زیادہ نہ ہو شرط یہ ہے کہ موٹر سے چلنے والی مذکورہ سواری یا انجن میں قوت محرکہ پیدا کرنیکے لئے یہ پیٹرول مقصود ہو۔

(۲) خطرناک پیٹرول جو بغیر لائیسنس کے زیر فقرہ (ب) حمل و نقل کیا جاوے یا جمع کیا جاوے۔ دفعہ ۷ کے ضمن (۲) کے احکام کے بموجب رکھا جائیگا اور اگر اُسکی مقدار چھ گیلن سے زیادہ ہو۔ تو اُسکو کسی ایسی جگہ رکھا جائیگا جسکا کسی ایسے کمرے سے تعلق نہ ہو جہاں کوئی آدمی رہتا ہو۔ یا کام کرتا ہو۔ یا کسی ایسے کمرے میں نہیں رکھا جائیگا۔ جہاں بہت آدمی جمع ہوتے ہوں۔

## وزنی تیلوں کا استثناء

دفعہ ۹ - باب ہذا کا کوئی حکم کسی ایسے پیٹرول پر عائد نہیں ہوگا جسکا نقطہ شتعلی دو سو درجہ فارن ہیٹ سے نیچے نہیں۔

## مستثنیٰ کرنیکا عام اختیار

دفعہ ۱۰ - چیف منسٹر بذریعہ اشتہار مندرجہ جیبتہ گزٹ کسی پیٹرول مندرجہ اشتہار مذکورہ کو باب ہذا کے کل یا بعض احکام سے مستثنیٰ کر سکتے ہیں۔

## مقامات کا معائنہ

دفعہ ۱۱ - (۱) چیف منسٹر کسی افسر کو اُسکے عہدہ کی بناء پر یا اُسکو نامزد کرکے۔ کسی ایسے مقام میں جہاں پیٹرول درآمد کیا جارہا ہو۔ جمع کیا جارہا ہو۔ یا جہاں وہ زیر حمل و نقل ہو داخل ہونیکا اور تمام برتن مشین اور آلات مستعملہ بسلسلہ پیٹرول معاینہ کرنیکا اختیار دیسکتے ہیں۔ تاکہ یہ امر تحقیق ہو سکے کہ آیا یہ تمام اشیاء احکام باب ہذا اور قواعد موضوعہ زیر باب ہذا کے مطابق ہیں۔ یا نہیں۔

(۲) چیف منسٹر ان افسران کا ضابطہ کار متعین کرنیکے لئے قواعد وضع کر سکتے ہیں۔

جنکو زیر دفعہ ہذا اختیار دیا جائے

# باب ۲

## ضابطہ اور سزائیں۔

**جرائم زیر ایکٹ ہذا کیلئے عام سزا**

**دفعہ ۱۲ - (۱)** جو کوئی شخص (الف) باب ا کے احکام میں سے کسی حکم کی یا اس کے بموجب وضع شدہ قواعد میں سے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی میں کسی پیٹرول کو درآمد یا حمل و نقل کریگا۔ یا جمع کریگا۔ یا

(ب) کسی قاعدہ موضوعہ زیر دفعہ ۴ کی خلاف ورزی کریگا۔ یا

(ج) کسی ایسے لائسینس کی شرط توڑیگا۔ جو اس کے پاس ہو اور جو زیر دفعہ ۴ جاری ہوا ہو۔ یا۔

(د) کسی ایسے مقام کا بر وقت نگراں یا مہتمم ہوتے ہوئے جہاں پیٹرول درآمد کیا جا رہا ہو۔ جمع کیا جا رہا ہو۔ یا زیر حمل و نقل ہو۔ کسی افسر مجاز زیر دفعہ ۱۱ کو کوئی ایسا برتن۔ مشین۔ سامان دکھانے سے انکار یا غفلت کریگا۔ جو مقام مذکور پر بسلسلۂ پیٹرول مستعمل ہو۔ یا کسی طرح افسر مذکور کو دوران معاینہ میں معقول امداد دینے سے قاصر رہیگا۔ یا اس کے کام میں کسی طریح سے مزاحم ہوگا۔ یا

(ہ) کسی ایسے مقام کا بر وقت نگراں یا مہتمم ہوتے ہوئے جہاں پیٹرول درآمد کیا جا رہا ہو۔ حمل و نقل یا جمع کیا جا رہا ہو۔ کسی افسر مجاز زیر دفعہ ۱۱ کو

ایسے مقام پر موجودہ کسی پیٹرول کے دکھانے سے انکار یا غفلت کریگا یا ایسی امداد کے دینے سے انکار یا غفلت کریگا جسکی افسر مذکور کو ایسے پیٹرول کے معاینہ کے لئے ضرورت ہو یا اُسکو پیٹرول کے نمونے لیجانے سے منع کریگا۔ یا

(و) کسی حادثہ کی اطلاع بموجب حکم دفعہ ۱۶ دینے سے قاصر رہیگا۔ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا۔ جو پانسو روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص جو کسی جرم مستوجب السزاء زیر ضمن (۱) میں ایک مرتبہ سزایاب ہو کر دوبارہ کسی جرم مستوجب السزاء زیر ضمن مذکور کا مرتکب ہو جائے۔ تو وہ ہر آئندہ ایسے جرم کیلئے سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو دو ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

## پیٹرول اور برتنوں کی ضبطی

دفعہ ۱۳ - (۱) جس کسی صورت میں کسی جرم زیر فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) ضمن (۱) دفعہ ۱۲ کا ارتکاب ہو جائے تو اُس صورت میں سزا دینے والا مجسٹریٹ ہدایت کر سکتا ہے۔ کہ

(الف) پیٹرول جسکی نسبت ارتکاب جرم ہوا۔ یا

(ب) اگر مجرم اُس مقدار سے زیادہ مقدار کے پیٹرول درآمد حمل و نقل یا جمع کرنیکے جرم میں سزایاب ہو۔ جس کے درآمد کرنے حمل و نقل یا جمع کرنے کی جیسی بھی صورت ہو اُسکو اجازت تھی تو وہ کل پیٹرول جسکی نسبت ارتکاب جرم ہوا۔ ضبط کر لیا جائے معہ اُن تمام برتنوں کے

جن میں وہ بھرا ہوا ہو۔

(۲) یہ اختیار ہائیکورٹ اپنے اختیارات اپیل اور نظر ثانی کے استعمال کے دوران میں استعمال کر سکتا ہے۔

**اختیار سماعت**

دفعہ ۱۴۔ جرائم مستوجب السزا زیر ایکٹ ہذا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے یہاں یا ایسے مجسٹریٹ درجہ دویم کے یہاں جو اس بارے میں خاص طور سے مجاز ہو، سماعت ہونگے۔

**داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار۔**

دفعہ ۱۵۔ (۱) چیف منسٹر بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ گزٹ کسی افسر کو اسکے عہدے کی بنا پر یا اسکو نامزد کرکے کسی ایسے مقام میں جہاں افسر مذکور کے گمان غالب میں کوئی پیٹرول خلاف بموجب احکام ایکٹ ہذا اور قواعد موضوعہ زیر ایکٹ ہذا درآمد یا حمل و نقل کیا جا رہا ہے۔ جمع کیا جا رہا ہے داخل ہونے تلاشی لینے اور ایسے پیٹرول کی کچھ یا کل مقدار کو روک لینے لیجانیکا اختیار دے سکتے ہیں جسکی نسبت افسر مذکور کے خیال میں زیر ایکٹ ہذا جرم کا ارتکاب ہوا۔

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری برٹش انڈیا نمبر ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء کے احکام بابت تلاشی جہاں تک متعلق ہو سکیں گے ایسی تلاشیوں پر بھی عائد ہونگے جو افسران مجاز زیر دفعہ ہذا کی طرف سے کیجائیں۔

(۳) چیف منسٹر افسران مجاز کیلئے ضابطہ کار متعین کرینگے جس پر اُن کو اپنے اختیارات زیر دفعہ ہذا کے استعمال کے دوران میں بحفظ احکام ضمن (۲)

جاننا ہوگا۔

## پیٹرول کی وجہ سے حادثات کی اطلاعیں

دفعہ ۱۶۔ اگر کوئی حادثہ خواہ بذریعہ Explosion التہاب یا بذریعہ آتشزدگی پیٹرول یا پیٹرول کے بخار کو اشتعال پہونچنے کی وجہ سے ہوجاوے۔ اور اُس میں انسانی جان کا نقصان ہو۔ یا کسی شخص یا جائیداد کو ضرر شدید پہونچے یا اگر حادثہ مذکور کسی ایسی جگہ پر یا اسکے قریب ایسے حالات کے ماتحت ہوجائے جس سے گمان ہو کہ وہ اشتعال مذکور کی وجہ سے ہوا تو وہ شخص جو بروقت پیٹرول مذکور کا مہتمم ہے۔ فوراً قریب ترین مجسٹریٹ یا قریب ترین تھانہ کے افسر کو مطلع کریگا۔

## پیٹرول کی وجہ سے اہم حادثوں کی تحقیقات

دفعہ ۱۷۔ (۱) تحقیقات مذکورہ دفعہ ۱۷۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری نمبر ۵ مجریہ ۱۸۹۸ء ایسی تمام صورتوں میں کیجائینگی۔ جب کوئی شخص کسی ایسے حادثہ کی وجہ سے ہلاک ہوجائے۔ جو مجسٹریٹ کے گمان غالب میں پیٹرول یا پیٹرول کے بخار کے اشتعال کی وجہ سے ہوا ہو

(۲) کوئی مجسٹریٹ جو ہلاکت کے اسباب کی تحقیقات کرنیکے لئے مجاز ہو۔ کسی ایسے حادثہ کے اسباب دریافت کرنیکے لئے بھی زیر دفعہ ہذا تحقیقات جاری کرسکتا ہے، جو اسکے گمان غالب میں پیٹرول یا پیٹرول کے بخار کو اشتعال پہونچانے کی وجہ سے ہوا ہو اور جس میں کسی شخص کو یا کسی جائیداد کو شدید نقصان پہونچا ہو قطع نظر اس سے کہ حادثہ مذکورہ میں کوئی شخص ہلاک ہوا یا نہیں ہوا۔

(۳) دفعہ ہذا کے ماتحت تمام تحقیقاتوں کے نتائج جہانتک جلد ممکن ہوگا چیف منسٹر کو ارسال کیئے جائینگے۔

# باب ۳

**احکام متعلق قواعد**

دفعہ ۱۸ - (۱) دفعہ ہذا کے ماتحت قواعد وضع کرتے وقت۔ چیف منسٹر

(الف) کسی امر متعلقہ قواعد مذکور کیلئے احکام جاری کر سکتے ہیں۔ جبکہ اُنکو ضروری معلوم ہو کہ عامہ الناس کو ایسے خطروں سے بچایا جائے۔ جو پیٹرول کی درآمد اُسکے حمل و نقل اور جمع کرنے کی وجہ سے پیدا ہوں۔ اور

(ب) کسی مقام کے خاص حالات کیلئے خاص احکام وضع کر سکتے ہیں۔

(۲) قواعد وضع کرنیکا ہر اختیار جو زیر ایکٹ ہذا دیا گیا ہے اُس شرط کے ماتحت ہوگا کہ قواعد مذکور کا نفاذ اُنکی اشاعت کے بعد کیا جاویگا۔

(۳) تمام قواعد وضع شدہ زیر ایکٹ ہذا بذریعہ اشتہار مندرجہ جیند گزٹ شائع کئے جائینگے۔

**ایکٹ ہذا کو دیگر مادوں پر عائد کرنیکا اختیار**

دفعہ ۱۹ (۱) چیف منسٹر بذریعہ اشتہار ایکٹ ہذا کے کل یا بعض احکام۔ اور ایکٹ ہذا کے ماتحت وضع شدہ کل یا بعض قواعد کو۔ معہ ایسی ترمیمات کے جنکی صراحت وہ کریں کسی پُرخطر آتشگیر مادے پر علاوہ کسی دھماکے سے اڑ جانیوالے مادے کے عائد کر سکتے ہیں اور اُس کے بعد

بطریق مذکورہ عائد کردہ احکام اس طرح مؤثر ہونگے۔ گویا کہ مادہ مذکور بھی پیٹرول کی تعریف میں شامل ہے۔

(۲) چیف منسٹر قواعد وضع کر سکتے ہیں۔ جن میں بالخصوص کسی ایسے مادے کے امتحان کیلئے احکام موجود ہوں جس پر ضمن (۱) کے ماتحت ایکٹ ہذا کے احکام بذریعہ اشتہار عائد کئے گئے ہوں ؛

دستخط
۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

عبدالعزیز
سیکنڈ جج ہائیکورٹ (لیجسلیٹو برانچ)
ریاست جیند

ہائیکورٹ (لیجسلیٹو برانچ) ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۱۴۳۳

لیجسلیٹو کمیٹی کے منفصلہ ذیل ایکٹ کی منظوری محکمہ محتشمہ اجلاس خاص سے بذریعہ حکم نمبری ۶۲۸ مجلوسہ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء صادر فرمائی گئی ہے۔ لہذا ایکٹ ہذا برائے اطلاع عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔

# ایکٹ جوازیت وصیت ہائے تحریر و تکمیل شدہ در علاقہ غیر

## ایکٹ ریاست جیند نمبر ۱۹ سنہ ۱۹۴۰ء

ہرگاہ یہ قرین انصاف ہے۔ کہ وصیت ہائے جو علاقہ غیر میں مطابق قانون رائج الوقت آنجا تحریر و تکمیل کیگئی ہوں۔ کو جائز قرار دیا جاوے۔ اسلئے حکم ذیل صادر کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۔ یہ ایکٹ بنام ایکٹ جوازیت وصیت ہائے تحریر و تکمیل شدہ در علاقہ غیر موسوم ہوگا۔ اور اسکا نفاذ یکم اپریل سنہ ۱۹۴۰ء سے ہوگا۔

دفعہ ۲۔ سرکلر نمبری ۱۸ مجریہ ۲ فروری سنہ ۱۹۳۶ء (متعلق وصیت) کا اطلاق ان وصیت ہائے پر نہ ہوگا۔ جو منجانب باشندگان ریاست ہوں۔ جو عارضی یا مستقل طور پر علاقہ غیر میں رہائش رکھتے ہوں۔ یا جو منجانب باشندگان علاقہ غیر بابت جائیداد واقعہ ریاست ہوں۔ ایسی جملہ وصیت ہائے جائز اور درست ہونگی۔ بشرطیکہ وہ

مطابق قانون رائج الوقت اُسجگہ کے جہاں وہ رہائش رکھتے ہوں۔ تحریر و تکمیل کیگئی ہوں لیکن شرط یہ ہے۔ کہ اندرون حدود ریاست وصیت ہائے کے داخلہ سے بعد اُنکو ناظم کے روبرو پیشکر کے ریاست کا اسٹامپ اُس قیمت کا جو بموجب قانون رائج الوقت وصیت ہائے اندرون ریاست کیلئے ضروری ہو۔ شامل کردیا جائے۔ اور جب تک کہ اس طرح باضابطہ اسٹامپ اُن پر چسپاں نہ ہوگا۔ وہ کسی امر کیلئے قابل ادخال شہادت نہ ہونگی۔ اور اُن پر کوئی عملدرآمد نہ ہوگا۔

**دفعہ ۳**۔ ایکٹ ہذا کا اثر Retrospective ہوگا۔ اور تاریخ نفاذ ایکٹ ہذا سے پہلے کی جملہ وصیت ہائے جو مطابق دفعہ ۲ ہوں۔ جائز اور درست تصور ہونگی۔ باستثنائے وصیت ہائے جنہیں عدالت انتہائی نے ناجائز قرار دیدیا ہو۔

...... :: ......

سنگرور
۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

عبدالعزیز
سیکنڈ جج ہائیکورٹ (لیجسلیٹو برانچ)

# فرمان نمبری ۱۰

از اجلاس خاص کرنل ہز ہائنیس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد
دولتِ انگلشیہ راجۂ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب
راجندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی، جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔
والئے ریاست جیند

قواعد حفاظت ریاست جیند میں جہاں جہاں الفاظ "جیند دربار" استعمال ہوئے ہیں اُنکے متعلق تشریح کیجانی مناسب معلوم ہوکر حکم دیا جاتا ہے کہ جیند دربار کے اختیارات تحت قواعد مذکور علاوہ محکمہ محتشمہ اجلاس خاص کے چیف منسٹر بھی استعمال میں لانے کے مجاز ہونگے۔
المرقوم ۹ر نومبر ۱۹۴۰ء کیمپ

دستخط سرکار والا دام اقبالہم

Om Parkash Singh

Election — Nice job

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| نمبر ۱۰ | سنگرور ۱۴ راگست ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
|---|---|---|

## فہرست مضامین

نمبر ۱۵۱

محکمہ ہاؤس ہولڈ منسٹر ریاست جیند

# اشتہار

اشتہار ہذا بنا بر آگاہی ہر خاص و عام جاری کیا جاتا ہے کہ سرکار والا دام اقبالہم کے پرسنل سٹاف پر ایک اے ۔ڈی ۔سی کی جگہ خالی ہے گریڈ تنخواہ ۱۰۰-۵-۱۵۰ روپیہ ہے جس کیلئے موزوں اُمیدوار کی ضرورت ہے ۔ انتخاب میں امورات ذیل کا بالخصوص خیال رکھا جاویگا۔

(۱) اُمیدوار گریجویٹ ہونا چاہئے ۔

(۲) اُمیدوار معزز و وفادار خاندان سے تعلق رکھتا ہو۔

(۳) اُمیدوار باشندہ ریاست ہو۔

(۴) جو اُمیدوار Convassing کریگا ۔ یعنی اپنی تقرری کے متعلق سوائے درخواست پیشکرنے کے افسران کی خدمت میں دیگر تحریرات ارسال کریگا یا کسی دیگر طریق پر کوشش وغیرہ کریگا۔ اسکی درخواست پر قطعی غور نہیں کیا جاویگا ۔

جو اُمیدواران باشندگان ریاست اپنے آپ کو آسامی مذکورہ بالا کے قابل سمجھتے ہوں اور شرائط مندرجہ اشتہار ہذا پوری کرتے ہوں وہ اپنی درخواست ۳ ر ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء تک ہاؤس ہولڈ منسٹر صاحب کی خدمت میں پیشکریں ۔ اور درخواست کے ساتھ سارٹیفکیٹ Respectability و تعلیمی قابلیت شامل کریں ۔

محمد صدیق

ہاؤس ہولڈ منسٹر ریاست جیند

۲۳ ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

نمبر ۱۵۱ دفتر پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

فرمان نمبر ۴ محکمہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء مجریہ محکمہ مہتممہ اجلاس خاص بنابر آگاہی عوام بذیل شائع کیا جاتا ہے۔

## فرمان نمبری ۴

بذریعہ فرمان ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ اشخاص برٹش انڈیا جو کسی ایسی Securities کے مالک ہیں جنکی بابت اصل سود یا Dividend United States America کی کرنسی میں واجب الادا ہیں یا جنکی نسبت مالک کو یہ اختیار ہے کہ اصل سود یا Dividend کی ادائیگی United States America کی کرنسی میں طلب کرے۔

فرمان ہذا کی تاریخ سے ایکماہ گذرنے سے پیشتر ایک نقشہ Reserve Bank of India بموجب ایک فارم پر جو ریزرو بنک اوف انڈیا کے کسی دفتر سے یا کسی ایسے شخص سے مل سکتا ہے جسکو ریزرو بنک اوف انڈیا میں Foreign Exchange میں Deal کرنے کا اختیار دیا ہو) ارسال کریں جس میں امورات ذیل ان Securities کے متعلق درج کیجاویں۔

(الف) پورا نام و پتہ مالک کا جس نے وہ نقشہ بنایا۔ یا جسکی جانب سے بنایا گیا۔

(ب) مکمل تفصیل Security بعد مراتب اس امر کے متعلق آیا کہ

Registered or inscribed Stock وہ
وغیرہ وغیرہ ہے Bearer Bond یا
(ج) Security کی Nominal رقم۔
(د) آیا کہ Security کسی بار سے پاک ہے یا اُس پر کوئی بار ہے اور اگر موخرالذکر صورت ہے تو اُس بار کے قسم کی پوری تفصیلات بمعہ رقم قرضہ یا ایڈوانس اگر کوئی ہو۔ جو اُس Security کے خلاف لیا گیا اور کرنسی جس میں اور نام اور پتہ اُس شخص کا جس سے وہ لیا گیا
(ہ) وہ مقام جس میں اور نام اُس شخص کا جسکے پاس Security Deposit کی ہوئی ہے۔
(و) پورا نام و پتہ اُس شخص کا کہ جسکے حساب میں وہ Security رکھی ہوئی ہے (اگر وہ شخص اُس مالک سے علاوہ ہو جو نقشہ دے رہا ہے)
فرمان ہذا بنا بر تعمیل بحکمہ چیف منسٹر صاحب مرسلہو۔ المرقوم ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء کیمپ
دستخط مبارک سرکار والادام اقبالہم

سنگرور
۷ راگست سنہ ۱۹۴۰ء

بھگت رام
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۱۵۳
دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

ہر شعبۂ کار میں فولاد کی روز افزوں مانگ کے پیش نظر اور یہ امر ملحوظ رکھتے ہوئے

کہ سلطنت متحدہ سے فولاد کی درآمد کم ہوتی جارہی ہے۔ عوام کو وبالخصوص محکمہ جات متعلقہ کو یہ مشورہ دیاجاتا ہے کہ فولاد کی موجودہ Suppli-es کو کفایت کے ساتھ استعمال کیا جایا کرے۔ اسکا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ فولاد کی بجائے Ferro Concrete Design اختیار کیا جاوے اور جب کبھی جدید عمارات کی تعمیر کا سوال پیدا ہو تو (بشرطیکہ عام حالات اسکے عمل میں مانع نہ ہوں) اس Design کو دھیان میں رکھا جاوے۔ اس طریق تعمیر کو اختیار کرنے سے نہ صرف فولاد کی بچت ہوجایا کریگی بلکہ تعمیر عمارات کیلئے re-inforcing Concrete bar زیادہ سہولیت سے دستیاب ہوسکیگا۔ لہذا اشتہار ہذا ابنا بر آگاہی عوام جاری کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| سنگرور | بھگت رام |
| ۷ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء | قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند |

---

نمبر ۱۵۴ دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

فہرست تعطیلات ریاست جیند از یکم اگست سنہ ۱۹۴۰ء لغایت ۳۱ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء بنابر آگاہی جملہ متعلقین بذیل شائع کی جاتی ہے۔

| نمبر شمار | نام تعطیل | تاریخ انگریزی | تعداد ایام | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | سلونو | ۱۷ اگست سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۲ | جنم اشٹمی | ۲۶ اگست سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۳ | گوگا نومی | ۲۷ اگست سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | یہ تعطیل محض ضلع داری کیلئے ہوگی۔ |
| ۴ | سوماوتی اماوش | ۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۵ | جنم دن مہابیر سوامی جی | ۶ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | یہ تعطیل محض ضلع داری کیلئے ہوگی۔ |
| ۶ | شب برات | ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۷ | سالگرہ عالیجناب شری یوراج صاحب بہادر | ۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۸ | دسہرہ | ۸ لغایت ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء | چار یوم | |
| ۹ | سالگرہ سرکار دام اقبالہم | ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۱۰ | دیوالی | ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۱۱ | جمعۃ الوداع | یکم نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۱۲ | عید الفطر | ۲ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۱۳ | سالگرہ گورو نانک دیو جی | ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۱۴ | کاتکی پورنماشی | ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | ایک یوم | |
| ۱۵ | کرسمس ڈیز | ۲۴ لغایت ۳۱ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء | ۸ یوم | |

(نوٹ ۱) کارخانجات۔ تھانہ جات وڈاکخانہ جات شفاخانہ جات میں تعطیلات کا اثر نہ ہوگا۔

(نوٹ ۲) ہر ایک اتوار تعطیل میں شمار کیا جاتا ہے۔

(نوٹ ۳) مقامی تعطیلات اگر کوئی خاص میلہ متبرک تہوار وغیرہ ہو تو بمنظوری فل کیبنٹ دیجا سکتی ہے۔

(نوٹ ۴) تواریخ ہائے تعطیلات بوجہ خاص وجوہات تبدیل ہو سکتی ہیں۔

سنگرور
۱۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

بھگت رام
قائمقام پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۲۵۱ الف
دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

اٹلی کے جنگ میں شامل ہونے کی وجہ سے وہ مال جو ایسے جرمن جہازوں میں لدا ہوا تھا۔ جو اٹلی یا مقبوضات اٹلی میں پناہ گزین ہوئے تھے اب ناقابل حصول تصور کیا جانا ضروری ہے۔ لہذا ایسے مال کے مالکان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مطالبات کے متعلق مفصل تفصیلات (سہ پرت میں) بمعہ نقول دستاویزات متعلقہ (سہ پرت میں) صاحب Director General of Commercial Intelligence and Statistics, Calcutta

کی خدمت میں بنابر رجسٹریشن ارسال کر دیویں۔ اشتہار ہذا بنابر
آگاہی جملہ متعلقین جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور — بھگت رام
۱۰ اگست سنہ ۱۹۴۰ء — قائمقام پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

---

نمبر ۱۵۵ — سیشن کورٹ ریاست جیند

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند
بعدالت سردار گرامی سردار اندر سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
پی۔ سی۔ ایس۔ ایڈیشنل سیشن جج ریاست جیند

ڈاکٹر شیونند خلف پنڈت بلدیو سہائے بنام ولایتی رام ولد چندن مل اگروال
قوم برہمن سکنہ سنگرور بذریعہ سکھدیو — سکنہ سنگرور پیشہ دوکانداری
مختار عام — مدعی — مدعا علیہ

دعویٰ للعہ ... روپیہ علاوہ خرچہ عدالت

| اصل | سود | رسوم | طلبانہ |
|---|---|---|---|
| سہ صد [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ |

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر مضمون دعویٰ
معلوم ہوا کہ مدعا علیہ مفرور ہے۔ اسلئے ولایتی رام ولد چندن مل اگروال
سکنہ سنگرور کی اطلاعیابی معمولی طور پر نہیں ہو سکتی۔ لہذا بذریعہ اشتہار

مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت مقدمہ ۲۴ نومبر ۱۹۴۲ء مقرر ہے اگر مدعا علیہ اُس روز حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعویٰ ہذا نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور
۷ اگست ۱۹۴۲ء

اندر سنگھ
سیشن جج ریاست جیند

---

نمبر ۱۵۶    نیابت دیوانی ضلع سنگرور

## اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

کرپا رام خلف لالہ کھولا لال اگروال بنام ماکھا ولد سوکھو گوجر سکنہ عالم پور بذریعہ سادھو رام مختار عام    عالم پور    مدعا علیہ
مدعی

دعویٰ ڈگری صہ روپیہ علاوہ خرچہ

اندریں مقدمہ درخواست معہ بیان حلفی مدعی پیش ہوئی ہے کہ ماکھا مدعا علیہ مذکور دیدہ و دانستہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ چند دفعہ سمن جا چکے ہیں جیند گزٹ میں اشتہار جاری فرمایا جاوے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا

مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے - کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء مقرر ہے - اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعوی نہ کریگا تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی

سنگرور — رام بھگت

۷ اگست سنہ ۱۹۴۰ء — نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

## اشتہار

۱۵۷

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ رام بھگت صاحب بی - اے - ایل ایل - بی -
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

ڈامل ولد بدھا ذات مگر سکنہ — بنام سرون سنگھ ولد پرتاپ سنگھ جٹ
السہ کلاں مدعی — السہ کلاں مدعا علیہ

دعوی صما علاوہ خرچہ

اندریں مقدمہ درخواست معہ بیان حلفی مدعی پیش ہوئی - کہ چند دفعہ سمن جاری ہو چکے ہیں - مدعا علیہ سرون سنگھ عدم پیتہ ہے - معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے - اسلئے جیند گزٹ میں اشتہار جاری فرمایا جاوے " لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں ۶ تاریخ پیشی مقرر ہے - اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعوی نہ کریگا تو اسکے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائیجاویگی -

سنگرور
۸ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

# اشتہار

۱۵۶

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ رام بھگت صاحب - بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

بشمبر مل ولد جیسی مل اگروال منڈی کلاں مدعی
بنام بھوپن گر ولد برنام گر سادھ سنیاسی ساکنہ منڈی کلاں مدعا علیہ

دعویٰ [illegible] علاوہ خرچہ عدالت

اندریں مقدمہ درخواست معہ بیان حلفی مدعی پیش ہوئی "کہ بھوپن گر مدعا علیہ مذکور روپوش ہو جاتا ہے۔ چند دفعہ سمن جا چکے ہیں۔ جیند گزٹ میں اشتہار جاری فرمایا جاوے" لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مقدمہ ہذا میں ۹ [illegible] ۴۰ تاریخ مقرر ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا۔ تو اُسکے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاویگی

سنگرور
۸ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| جلد نمبر ۳ | سنگرور ـ یکم اگست سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۷ |
|---|---|---|

## فہرست مضامین

(جیل پریس سنگرور)

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور ۷ / نومبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۳ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

(۶) اشتہار مجریہ عدالت نیابت دیوانی ضلع سنگرور مورخہ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء ... ۴

(۷) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۴ 〃 〃 ...... ۵

(۸) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 جلینہ 〃 ۱۵ 〃 〃 ...... ۵

(۹) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۵ 〃 〃 ...... ۶

(۱۰) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۸ 〃 〃 ...... ۸

(۱۱) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۱۸ 〃 〃 ...... ۹

(۱۲) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۱ 〃 〃 ...... ۱۰

(۱۳) 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۲۲ 〃 〃 ...... ۱۱

(۱۴) قواعد (بزبان انگریزی) متعلق رجسٹری باشندگان ملک غیر

(۱۵) نوٹیفیکیشن ہائے دفتر پولیٹیکل سیکریٹری صاحب بزبان انگریزی از نمبر ۳۱۷ لغایت ۳۲۲۔

(جیلی پریس سنگرور)

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۱۱ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء بروز بدھوار | نمبر ۳۰

## فہرست مضامین



(پبلک پریس سنگرور)

دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۳۷۰

ریذیڈنسی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بنابر آئندہ گورنمنٹ سکول اوف انجینیرنگ پنجاب رسول کے داخلہ کیلئے مقابلہ کا امتحان ہر سال بماہ فروری ہوا کریگا۔ جو امیدواران اس سکول میں داخلہ کے خواہشمند ہوں اُنکی درخواستیں پرنسپل صاحب کی خدمت میں فارم منظور شدہ پر ہر حالت میں یکم دسمبر سے پیشتر پہنچ جانی چاہئیں۔ لہذا ریاست ہذا کے امیدواران کو لازم ہے کہ اپنی درخواستہائے ہر سال یکم نومبر تک بحکمہ ہذا پیش کر دیا کریں۔ تاکہ بعد غور تاریخ مجوزہ سے پیشتر کارروائی مناسب کی جا سکے۔ اشتہار ہذا بنابر آگاہی متعلقین جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور
۲ر دسمبر سنہ ۱۹۲ء

امر ناتھ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

—.:.—

بعدالت نیابت دیوانی ضلع دادری

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔بی
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

نمبر ۳۷۱ **اشتہار**

زیر آرڈر نمبر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

لعل جی ولد طوطا رام قوم مہاجن بنام داتا رام جوترام دیا چند ہزاری
ساکن کادمہ مدعی پسران ہرسہائے قوم جاٹ
سکنہ دھانیسری مدعا علیہم

دعویٰ زر نقد ۹ روپے ۱۲

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے ظاہر کیا کہ جوترام و دیا چند مدعا علیہم عدم پتہ ہیں اسلئے مدعا علیہم پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہوتی اسلئے بذریعہ اشتہار جوترام و دیا چند مدعا علیہم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے حاضر عدالت ہوکر اصالتاً یا وکالتاً پیروی مقدمہ کرو ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

دادری
۲۹ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

—·:·—

نمبر ۳۷۲ از عدالت سیشن جج ریاست جیند

## اشتہار زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار گرامی سردار اندر سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایس

ایف۔ ٹی۔ ایس سیشن جج ریاست جیند

ڈاکٹر شیو مندر خلف پنڈت بلدیو سہائے بنام ولایتی رام ولد چندمل اگروال

قوم برہمن سکنہ سنگرور بذریعہ سکھدیو مختار عام سکنہ سنگرور پیشہ دکانداری

مدعی مدعا علیہ

دعویٰ تعدادی للعمہ روپیہ علاوہ خرچہ

| اصل | سود | رسوم | طلبانہ |
| --- | --- | --- | --- |
| [illegible] ۵/ | [illegible] ۱/ | اکاصہ | ۱۲/ |

جبکہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہے اور رپورٹ تحصیل سنگرور سے جو مورخہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء ہے معلوم ہوا کہ ولایتی رام مدعا علیہ اسجگہ موجود نہیں ہے عدم پتہ گیا ہوا ہے۔ مدعی نے اجرائے اشتہار کا خرچہ مبلغ ہے روپیہ داخل کئے ہیں۔ جیند گزٹ میں اشتہار شائع کرانا چاہتا ہے کہ معمولی طریقہ سے اطلاعیابی نہیں ہو سکتی۔ لہذا بذریعہ نوٹس ہذا مسمی ولایتی رام ولد چندمل اگروال سکنہ سنگرور پیشہ دکانداری مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں ۸ فروری سنہ ۱۹۴۱ء برائے سماعت مقدمہ مقرر ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور
۲۷ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

اندر سنگھ
سیشن جج ریاست جیند

از عدالت ایڈیشنل ناظم ضلع دادری

بعدالت سردار لالہ کرشن چندر صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
ایڈیشنل ناظم ضلع دادری

## اشتہار

نمبر ۳۷۳

زیر آرڈر نمبر ۵ بدل نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

دیوی سہائے ولد کیول رام مہاجن بنام غریب اللہ و رحمن و دینا پسران چھوٹو
سکنہ دادری مدعی دکریموں ولد سوہن تیلی سکنہ دادری

مدعا علیہم

دعویٰ ۔۔۔

بمقدمہ مندرجہ عنوان منجانب مدعی درخواست پیش ہوئی ہے اور مدعی نے بیان حلفیہ بھی تحریر کرایا ہے۔ کہ غریب اللہ مدعا علیہ دانستہ دادری سے غیر حاضر ہے اور اُس پر غیر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہوتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا غریب اللہ مدعا علیہ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مقدمہ ہذا کی سماعت کیلئے ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء کو بعدالت ہذا حاضر ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے۔ بصورت دیگر اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

دادری
۲۹ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

کرشن چندر
ایڈیشنل ناظم ضلع دادری

دفتر خزانہ صدر (صیغہ بگھی خانہ) ریاست جیند

نمبر ۳۷۴

## اشتہار

بگھی خانہ ریاست میں ایک تانگہ باربرداری قابل فروختگی ہے۔ تانگہ کی حالت اچھی ہے جس صاحب نے ملاحظہ کرنا ہو وہ بگھی خانہ میں دیکھ سکتے ہیں۔ سربمہر ٹینڈر ۱۵ر جنوری سنہ ۱۹۴۱ء تک مہتمم خزانہ صدر (موٹر ہاؤس و بگھی خانہ) میں پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ Lowest Tender یا کوئی بھی منظور کیا جاوے۔

سنگرور

۲۶ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

امبا سہائے

افسر انچارج بگھی خانہ ریاست جیند سنگرور

---

دفتر خزانہ صدر (صیغہ موٹر ہاؤس) ریاست جیند

نمبر ۳۷۵

## اشتہار

فیٹ کار موڈل 521C سنہ ۱۹۳۰-۳۱ء جو کہ Self Starter ہے۔ اور اُسکے Electric Lights لگی ہوئی ہیں اور اچھی حالت میں چلتی ہے اُسکو فروخت کر دیا جاوے۔ چنانچہ جس صاحب کو خریداری منظور ہو وہ سربمہر ٹینڈر ۵ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء سے پہلے راقم کے پاس بھیج دیوے۔ اگر کسی صاحب نے کار مذکور دیکھنی ہو تو وہ موٹر ہاؤس ریاست میں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ کم از کم یا کوئی بھی ٹینڈر منظور کیا جاوے۔

سنگرور

۱۶ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

امبا سہائے

افیسر انچارج موٹر ہاؤس ریاست جیند

# جینڈ گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۱ | سنگرور ـ یکم مارچ سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۸ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

(جیل پریس سنگرور)

نمبر ۶

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار موتی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم ضلع سنگرور۔ ریاست جیند

سپورن سنگھ ولد کہر سنگھ قوم جٹ بنام سنتا سنگھ ولد کہر سنگھ قوم جٹ
ساکن موضع کھلریاں مدعی ساکن آنجا مدعا علیہ

دعوے ۱۵۰ روپیہ علاوہ خرچہ عدالت

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا عدالت ہذا میں دائر ہو کر نسبت سنتا سنگھ مدعا علیہ رپورٹ تعمیل کنندہ موصول ہوئی ہے کہ مدعا علیہ مفرور ہو گیا ہے اور اس پر معمولی طریقہ سے تعمیل نہیں ہو سکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۴۰ء مقرر ہے اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔ یکم فروری سنہ ۱۹۴۰ء

موتی رام
نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

نمبر ۷۷ محکمہ کمشنر پولیس ریاست جیند

# اشتہار

بصلہ عمدہ کارگذاری کنٹرول کرنے قمار بازان و اطلاع دینے قمار بازی و گرفتاری عادی قمار بازان مندرجہ ذیل ملازمان پولیس کو سرٹیفکیٹ ہائے و انعام محکمہ صاحب کمشنر پولیس سے عطا کئے گئے ہیں۔

(۱) پنڈت ساگردت سب انسپکٹر پولیس — ایک قطعہ سرٹیفکیٹ
(۲) لالہ ہری کشنداس " " " "
(۳) محمد حیات کانسٹیبل نمبر ۶۷ " " اور مبلغ دو روپیہ انعام
(۴) رحمت شاہ کانسٹیبل نمبر ۱۵۵ " "
(۵) عبدالمجید کانسٹیبل نمبر ۱۰۱ " "
(۶) عبدالشید کانسٹیبل نمبر ۱۲۹ " "

سنگرور — تریمبک رائے
۲۰ فروری ۱۹۴۰ء — کمشنر پولیس ریاست جیند

---

نمبر ۷۸ دفتر پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند کے محکمہ خارجیہ نے

بذریعہ پریس کمیونیک یہ اعلان کیا ہے کہ اُن جملہ تحریرات ظہری کی جوازیت کو جو موجودہ انڈین پاسپورٹ ہائے میں درج ہیں منسوخ کیا گیا ہے۔ اور اس سے پیشتر کہ یہ پاسپورٹ ہائے سفر کیلئے کارآمد ہوسکیں مزید تحریر ظہری کی ضرورت ہوگی۔

سنگرور
۱۰ فروری سنہ ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

~~~~~~~~

نمبر ۸۰ — محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

# اشتہار

سرکار والا دام اقبالہ کو اراضی مندرجہ ذیل بغرض ترقی تجارت ڈالمیہ دادری سے چھوچھک واس تک سڑک بنانے کے لئے اراضی حاصل کئے جانے کی ضرورت محسوس ہوکر بذریعہ حکم نمبری ۱۲۷۵ محکومہ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۳۹ء منظوری فرمائی جاچکی ہے۔ پس نوٹیفکیشن ہذا زیر دفعہ ۶ ایکٹ حصول اراضی پنجاب بنا بر آگاہی واسطہ داران جاری کیا جاتا ہے اور بمنشا دفعہ ۷ ایکٹ مذکورہ کلکٹر صاحب سنگرور کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اراضی مذکورہ کے حصول کی پیروی شروع کریں نقشہ جات اراضی اگر کوئی شخص دیکھنا چاہے تو کلکٹر صاحب کے دفتر میں دیکھ سکتا ہے۔
~~~~~~~~

## تفصیل اراضی

| ضلع | تحصیل | موضع | تعداد رقبہ |
|---|---|---|---|
| ڈالمیہ دادری | ڈالمیہ دادری | ڈالمیہ دادری | بیگہ ۱۶ |
| " | " | ڈھانی | ۱۳ |
| " | " | شمس پور | بیگہ ۱۰ |
| " | " | لوہڑ والہ | ۱۲ |
| " | " | جھینجھر | ۱۷ |
| " | " | اچینہ | ۸ |
| " | " | مور والہ | ۴ |
| " | " | الموٹھ | بیگہ |

سنگرور ۸ فروری ۱۹۴۷ء

گنڈا سنگھ
ریونیو منسٹر ریاست جیند

~~~~~~~~

نمبر ۸۱ — محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند

# اشتہار

ریاست ہذا کے ہریجنوں کی بہتری و بہبودی حکومت ریاست جیند کے زیر غور رہی ہے۔ انکی جانب سے جو سوالات بطور عرضداشت کے پیش ہوئے ہیں۔ انکے تصفیہ میں حکومت نے بعد مشورہ ایڈوائزری کمیٹی کے
~~~~~~~~

ہمدردانہ طریق سے کارروائی کی ہے۔ صرف اُس کارروائی کے کرنے میں تامل رہا ہے۔ کہ جہاں جائداد کے متعلق دوسرے اشخاص کے قانونی حق پر اثر پڑتا ہو۔ اس اشتہار میں سوالات جو اُنکی جانب سے اُٹھائے گئے ہیں۔ درج کئے جاتے ہیں۔ اور اُنکے محاذ اُنکے جوابات دئے جاتے ہیں۔

| سوال | جواب |
| --- | --- |
| (۱) علاقہ ہریانہ میں ہریجنان کے سدھار کے متعلق غور کرنے کیلئے خواہ بعلاقہ ریاست جیند یا دیگر ملحقہ علاقہ جات میں سالانہ میٹنگ کی جایا کرے۔ | (۱) ریاست ہذا میں ہر طبقہ رعایا کو اپنی سدھار کیلئے میٹنگ کرنیکی عام اجازت ہے۔ |
| (۲) جو بیگار بذمہ ہریجنان علاقہ دادری ہے اسکی تفصیل بتلائی جاوے اور اُسکا جو معاوضہ ہے وہ بھی بتلایا جاوے۔ اور اہلکاران پولیس اور ریونیو افسران چماران سے بیگار لیتے ہیں۔ چنانچہ حکومت سے التماس کیجاتی ہے کہ اسکے خلاف احکام صادر کرے۔ | (۲) ریاست ہذا میں جو خدمات ہریجن کرتے ہیں۔ انکی عوض میں ان کے حقوق مقرر ہیں۔ کوئی خدمت بلامعاوضہ نہیں لیجاتی۔ خدمات اور حقوق کا اندراج واجب العرض بندوبست میں درج ہے جسکی نقل سہولیت کے نقطۂ نگاہ سے اس اشتہار کے ساتھ درج کیجاتی ہے۔ اور یہ بھی واضح |

| | |
|---|---|
| | کیا جاتا ہے۔ کہ میمورینڈم مورخہ ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء جاری کیا گیا ہے جس میں ملازمان سرکاری کو ہدایت جاری کی گئی ہیں۔ کہ ہریجنوں سے کوئی ایسا کام نہ لیا جاوے۔ کہ جس کام کے لینے کا انکو بروئے واجب العرض مشمولہ کتاب بندوبست حق نہ ہو۔ |
| (۳) مردار مویشیان ہریجنان اپنے لالچ کیلئے اُٹھاتے ہیں۔ یا ان کا اُٹھانا لازمی طور پر اُنکے ذمہ ہے اور چماران کو مردہ جانور اُٹھانے پر مجبور نہ کیا جاوے۔ | (۳) مردار مویشیان اُٹھانا چماران کے ذمہ بروئے واجب العرض ہے اور اس میں اُنکا مفاد بھی ہے کہ چرم انکو مفت ملتا ہے۔ |
| (۴) ہریجنوں کو چاہات بنانے کیلئے زمین حاصل کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے اسلیئے حکومت سے درخواست کیجاتی ہے کہ وہ ہریجنوں کیلئے اس مطلب کیلئے زمین حاصل کر دیا کرے۔ | (۴) ہریجنوں کو اگر کچھ جاتیوں کی جانب سے یہ تکلیف محسوس ہوتی ہے کہ ان کو چاہات کیلئے زمین نہیں ملتی۔ تو وہ ایسی درخواست ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں پیش کیا کریں۔ اُن درخواستہائے پر حکومت کی جانب سے ہمدردانہ |

خود ہوگا۔ اور جہاں تک ممکن ہوگا۔
اراضی سود اگر ایا جاکر انکو دلائی جاویگی۔

(۵) ہریجنوں کو پولیس فوج میں ملازمت
ملنی چاہئے۔ اور بطور چپراسی کے بھی
ملازمت ملنی چاہئے۔ اور ان کو
وظائف تعلیم دئے جاویں۔ اور
کمیٹی یا اسمبلی یا کونسل میں ہریجنوں کو
حق دیا جانا چاہئے۔

(۵) ہریجنوں کو پولیس فوج میں ملازمت
کے ویسے ہی حقوق حاصل ہیں جیسا کہ
دیگر طبقہ جات رعایا کو اور چپراسی کے
طور پر ملازم رکھے جاتے ہیں۔ کوئی
رکاوٹ نہیں ہے۔ درخواست وظائف
ہریجنوں کی جانب سے پیش ہونے پر
حکومت ان پر بخوبی غور کریگی اور
مستحق طلبا ہریجنوں کو مناسب
وظائف دئے جاوینگے۔ لیجسلیٹو اسمبلی
کے قواعد میں ہریجنوں کو ضلع دار
ایک ایک سیٹ کا حق دیا گیا ہے
اور میونسپل کمیٹی ہائے میں غیر سرکاری
ممبران بذریعہ الیکشن منتخب ہوتے ہیں
جن میں ہریجن بھی کھڑے ہو سکتے ہیں۔
پولیٹیکل سیول اور قانونی حقوق
ہریجنوں کو ویسے ہی حاصل ہیں کہ
جیسے دیگر طبقات کے لوگوں کو۔

| | |
|---|---|
| | بلکہ ہریجنوں کی صورت میں لیجسلیٹو اسمبلی کے قواعد میں ہریجنوں کیلیے ووٹرز کیلئے Qualification مقابلتاً بہت کم رکھی گئی ہے ۔ |
| (۶) سدا سکھ و رام نرائن والی دھرم شالہ متصل ریلوے اسٹیشن دادری کا Trust بنایا جاوے ۔ | (۶) سدا سکھ ۔ رام نرائن والی دھرم شالہ کی بابت سرکار کی طرف سے کوئی Trust مقرر نہیں کیا جاسکتا ۔ اور نہ قانوناً ہریجنوں کی درخواست پر کوئی ٹرسٹ مقرر ہو سکتا ہے ۔ مالک خود Trust کی حسب ضابطہ درخواست پیش کر سکتا ہے |
| (۷) ویدک دھرم کے پرچار کے لئے ہریانہ ہریجن اودھار سبھا کی بمقام ڈالمیہ دادری قائم کرنے کی تجویز ہے ۔ | (۷) ریاست ہذا میں دھرم کے پرچار اور ہریجن سدھار کے متعلق سبھا قائم کرنے کی اجازت ہے ۔ بلکہ حکومت کی جانب سے ایسی سبھا قائم کرنے والوں کو اچھے نقطہ نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ۔ |
| (۸) شاملات دیہہ کی اراضیات میں ہریجنان کا حق ہونا چاہئے ۔ | (۸) اگر ہریجن بھائی کسی گاؤں میں مالک اراضی جو حصہ شاملات دیہہ میں |

| | |
|---|---|
| (۴) برداشتگی بوجھ پٹواری و چوکیدار حلقہ۔ | صرف پیداوار غلہ نہری و بارانی کے اوپر فی من ایک سیر۔ |
| (۵) سائیدگی آرد پٹواری۔ چوکیدار حلقہ بحساب فی یوم ایک سیر | (۳) بموقعہ شادی لڑکا یا لڑکی بشرط ادائے خدمت نمبر ۷ و نمبر ۱۲ ایک روپیہ |
| (۶) خدمت گذاری راسان سرکاری بموقعہ قیام دیہہ۔ | (۴) لینا چھال درخت دروشدہ کی۔ |
| (۷) دینا پہرہ کا بموقعہ فرودگاہ ملازمان سرکار واسطے حفاظت مال و اسباب سرکار۔ | (۵) لینا چرم راس مردار سوائے گدھا۔ گھوڑا۔ خچر۔ اونٹ۔ راس مردار ازاں فی راس راہ روکا۔ |
| (۸) دینا پہرہ کا برات میں جو بخانہ کسی زمیندار کے آوے۔ | (۶) چرم شاملات چماران لیوینگے۔ |
| (۹) کاٹنا کسی درخت کا بموجب ریمارکس مالک کے۔ | (۷) اٹھوانے کھاگر مسقوط از شاملات دیہہ یا مالک ایک روپیہ۔ |
| (۱۰) اٹھانا راس مردار سوائے گدھا گھوڑا۔ خچر۔ اونٹ | |
| (۱۱) دبانا کھاگر مسقوط کا بلا اکھاڑنے چرم کے۔ | |
| (۱۲) دینا ایک جوڑہ بری کا نوشہ کے واسطے۔ | |

(۱۳) ادائے خدمات نہری ذگی زمیندار
باخذ اُجرت از سرکار یا زمیندار۔

سنگرور
۱۵ ارفروری ۱۹۴۰ء

گنڈا سنگھ
ریونیو منسٹر ریاست جیند

نمبر ۸۲ دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ محکمہ جناب چیف منسٹر صاحب سے بذریعہ حکم مورخہ ۱۷ ارفروری ۱۹۴۰ء ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی ضلع جیند کیلئے آٹھ اور ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی ضلع دادری کیلئے سات مندرجہ ذیل صاحبان کی نامزدگی فرمائی گئی ہے۔

## ضلع جیند

(۱) سردار شفقت علی لسوبیدار جیند (۲) سیٹھ منسارام جیند
(۳) بابو تھنو رام وکیل (۴) سیٹھ رکھی رام سفیدوں
(۵) لالہ ہری مادھو جولانہ (۶) چودھری جے لعل ایکس
(۷) لالہ فتح چند سفیدوں (۸) سید فرمان علی بسوبیدار آفتاب گڈھ

## ضلع دادری

(۱) صوبیدار خیالی رام سکنہ راولدھی (۲) صوبیدار میجر تھونا تھ رام سکنہ مندوا

(۳) سیٹھ رگھناتھ داس سکنہ دادری
ممبر اسمبلی۔

(۴) چودھری کاہن سنگھ سکنہ لوہند کلاں
ممبر اسمبلی۔

(۵) سیٹھ پربھدیال سکنہ دادری
ممبر میونسپل کمیٹی۔

(۶) صوبیدار اسمٰعیل خان سکنہ
کولہاداس۔

(۷) رسالدار رزاق بیگ سکنہ کھیانہ

سنگرور
۱۸ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

نمبر ۸۳ محکمہ چیف میڈیکل افیسر ریاست جیند

# اشتہار

قواعد متعلق فیس ایکسرے (X-Ray) منظور فرمودہ محکمہ جناب صاحب چیف منسٹر صاحب بہادر بحکم نمبری ۹۰۱۸ مورخہ ۱۲ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء واسطے اطلاع عوام بذریعہ اشتہار کئے جاتے ہیں۔

سنگرور

[illegible]

۱۹ر فروری سنہ ۱۹۴۲ء
چیف میڈیکل افیسر ریاست جیند

قواعد متعلق فیس ایکسرے

[illegible]

[illegible] Dependents [illegible]

للعہ روپے اور انڈور مریض ہونے کی صورت میں ۸/ لی جاویگی۔

(۲) اہلکاران فرسٹ گریڈ کے علاوہ دیگر ملازمان ریاست وصیغہ حضوری فیس سے مستثنےٰ کئے جاوینگے لیکن ہجوں قسم کے ملازمان کے رشتہ داران Dependents سے انڈور کی صورت میں ۱۲/ اور آؤٹ ڈور کی حالت میں ۱۲/ لی جاویگی۔

(۳) میڈیکو لیگل کیسز میں جن میں ریاست پروسیکیوٹر ہو کوئی فیس نہ لیجاویگی

(۴) انڈور جنرل وارڈ کے مریضان سے کوئی فیس نہ لیجاویگی۔ خواہ وہ رعایا ہو یا ملازم۔

(۵) الیکٹرو میڈیکل ٹریٹمنٹ کی کوئی فیس نہ لی جاویگی۔

(۶) ایسے باشندگان ریاست کا جو فیس کی ادائیگی کے قابل نہ ہوں اور جنہیں چیف میڈیکل افیسر صاحب غریب تصور فرماویں۔ یا ناظم صاحب ضلع تصدیق فرماویں کہ وہ غریب ہیں بلا فیس ایکسرے کیا جاویگا۔

(۷) پبلک کی حالت میں Out-door کیسز کی فیس مبلغ صہ فی فلم لی جاویگی۔

(۸) شفاخانہ صدر کے انڈور پرائیویٹ وارڈ کے مریضان سے ۸/ فیس لی جاویگی۔

(۹) ڈنٹل فلم Out-door مریضان سے فی فلم مبلغ عہ فیس لیجاویگی۔

(۱۰) کینسر ڈیپارٹمنٹ (فلم ایکسرے سگان) سے فی فلم ۸/ فیس لیجاویگی۔

(۱۱) فیس پیشگی داخل ہوگی۔ لیکن اگر فلم قابل اطمینان نہ ہوگی تو فیس

داخل شدہ واپس دیجاویگی۔ چیف میڈیکل افسر اس امر کا فیصلہ کرینگے آیا کہ فلم قابل اطمینان ہے یا نہیں۔

نمبر ۸۴ دفتر پولٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ چونکہ انتخاب حلقہ انکم ٹیکس دہندگان قصبہ سنگرور ہائیکورٹ سے باطل قرار دیا گیا تھا اسلئے اس حلقہ سے دوبارہ انتخاب عمل میں لائے جانے پر سردار تلک رام صاحب منتخب ہوئے ہیں اور اُنکا نام فہرست ممبران لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند جو جیند گزٹ مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۹ء میں شائع ہوئی ہے میں ایزاد کیا گیا ہے۔

سنگرور پریتم سنگھ

۲۰ فروری ۱۹۴۰ء ایکٹنگ پولٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

نمبر ۸۵ محکمہ کمشنر پولیس ریاست جیند

# نوٹس

بتاریخ $31\frac{8}{1939}$ مسمی چندگی ولد نانہا جاٹ ساکنہ راجپورہ نے مسمی جھنڈو ولد سنگھا دھانک ساکنہ اینٹل کلاں کو معہ ایک ضرب بندوق

نوڑ بیدار یکنانی گرفتار کر کے تھانہ جیند میں پیش کیا جس پر تھانہ جیند میں
مقدمہ نمبر ۹۵ جرم دفعہ ۱۹ ایکٹ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء بر خلاف جھنڈو ولد سنگھا
قائم ہو کر چالان عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت سے جھنڈو ملزم سزایاب
ہو چکا ہے۔ چنانچہ جیندگی ولد نانہا جاٹ کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک قطعہ
سرٹیفکیٹ محکمہ صاحب کمشنر پولیس سے عطا کیا گیا ہے۔

سنگرور　　　　　　　　ترمبک رائے

۲۰ فروری سنہ ۱۹۴۰ء　　　　　　کمشنر پولیس ریاست جیند

---

نمبر ۸۷ -　　　　　　محکمہ کمشنر پولیس ریاست جیند

# اشتہار

بتاریخ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۳۹ء دیوالی والی رات کو بخانہ مسمی شیو پرشاد ولد
سمیر چند صراف سکنہ سنگرور مجرمان نامعلوم نے قفل توڑ کر واردات سرقہ کی
جس میں مال از قسم زیورات طلاء و نقرہ و نقدی و نوٹ مالیتی تقریباً 5500/
سرقہ کیا۔ جسکے متعلق تھانہ سنگرور میں مقدمہ نمبر 197 رجوعہ 11 $\frac{11}{39}$
جرم دفعہ 457 تعزیرات ہند درج رجسٹر ہو کر تفتیش جاری ہے مال و
مجرمان کا اب تک پتہ نہیں چلا۔ سائل شیو پرشاد کی درخواست ہے کہ
جو شخص یا اشخاص کلہم مال برآمد کراویگا تو اسکو پانصد روپیہ بطور انعام
دیا جاویگا۔ اور مال مسروقہ کے منجملہ قدر سے مال برآمد ہونے کی صورت میں

عہ ۵ فیصدی انعام دیا جاویگا۔ یہ انعام حسب اقتضائے رائے کمشنر صاحب پولیس تقسیم ہوگا۔

سنگرور — تریمبک رائے

۲۰ فروری ۱۹۴۰ء — کمشنر پولیس ریاست جیند

---

نمبر ۸۸ دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ہند محکمہ خارجیہ نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری W-1 مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء یہ اعلان کیا ہے کہ پولینڈ مقبوضہ جرمنی و بوہیمیا و موریویا میں برطانوی و ہندوستانی حقوق کی نگرانی فی الحال حکام ریاستہائے متحدہ امریکہ کرینگے۔

سنگرور — پریتم سنگھ

۲۱ فروری ۱۹۴۰ء — ایکٹنگ پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# Political Department, Jind State.

## NOTIFICATION.

No. 79 Dated 19thFebuary, 1940.

Following Notification No. 44 (1)-Tr. (W,/40, Dated the 19th January, 1940, issued by the Government of India in the Department of Commerce, Treaties (war) is published for the information of all concerned.

**PRITAM SINGH**
Acting Political Secretary,
JIND STATE.

### THE GAZETTE OF INDIA

Extraordinary

## GOVERNMENT OF INDIA.

### Department of Commerce.

### NOTIFICATION.

Treaties (War)

*New Delhi, the 19th January 1940.*

No. 44 (1)Tr.(W)/40.—In exercise of the powers conferred by sub-rule (1) of rule 114 of the Defence of India Rules, the Central Government is pleased to order that all property, moveable and immoveable, belonging to, or held by, or managed on behalf of, the enemy firms specified in the Schedule hereto annexed or any of their branches, shall vest in the Custodian of Enemy Property for British India.

## SCHEDULE.

1. Messrs. H. C. Mueller and Company, Ltd., 22-24 Rampart Row Bombay.
2. Messrs. Hansa India Trading Company, Ltd., 139, Meadows Street, Fort, Bombay.
3. The G. E. Z. Electric Train Lighting Company, Berlin, Bombay Branch, Construction House, Ballard Estate, Bombay.
4. Messrs. Lohmann and Company (Calcutta) Ltd., 22, Canning Street, Calcutta.
5. Messrs. Lohmann and Company (Bombay) Ltd., 40, Lakshmi Building, Sir Phirozeshaw Mehta Road, Bombay.
6. Messrs. Heller and Company, 240/E, Lower Circular Road, Calcutta and Mount Road, Madras.
7. The Continental Tyre and Rubber Company, Sir Mangaldas House, Lamington Road, Bombay.
8. Adolff (India) Ltd., 9, Bruce Street, Fort, Bombay.
9. Messrs. Neuenhofer and Dincklage Ltd., 2/29 B, Mount Road, Madras.
10. The Delta Hide Company, Ltd, Hiramankapurwa, Cawnpore.
11. The German India Institute, Meher Mansion, 15, The Cooperage, Bombay.

**A. H. LLOYD,**
Secretary to the Government of India.

PRINTED AT THE DURGA PRESS, NABHA,
c/o DIN MOHD. PRINTING AGENT, SANGRUR.

نمبر ۸۹

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ موتی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

رام کشن داس خلف لالہ جگن ناتھ ویش اگروال سکنہ سفیدوں مدعی

بنام عبدالعزیز و عبدالمجید و حبیب خان پسران اللہ دیا قوم میراسی حقدار جائداد متوفی اللہ دیا مدعا علیہم سکنائے سفیدوں

دعویٰ نمبری ۹/۵

مقدمہ مندرجہ عنوان بعدالت ہذا دائر ہے اور عبدالعزیز و عبدالمجید و حبیب خان مدعا علیہم مذکورہ بالا پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم مذکورہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۱۵ مارچ ۱۹۴۰ء مقرر ہے اگر اس روز مدعا علیہم حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کرینگے تو اُن کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور
۲۲ فروری سنہ ۱۹۴۰ء

موتی رام
نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

نمبر ۹۰

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر اطلاع عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ کیبنٹ سے بذریعہ حکم مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۹۴۷ء ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی ضلع سنگرور کے لئے مندرجہ ذیل پانچ صاحبان کی نامزدگی فرمائی گئی ہے۔

(۱) صوبیدار دھنا سنگھ
(۲) سیٹھ تارا چند
(۳) سردار جواہر سنگھ
(۴) سردار سرونت سنگھ دھگر شبہ
(۵) چودھری سری رام بالانوالی

سنگرور
۲۷ فروری سنہ ۱۹۴۷ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

Praja mandal men be excluded

نمبر ۹۱

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ کیبنٹ سے بذریعہ حکم مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۹۴۷ء منظوری فرمائی گئی ہے کہ اشتہار حکم بذا

مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۹ء میں بجائے عبارت "ریاستہائے دیوہ امب"
کے عبارت "ریاست امب" پڑھا جاوے۔

سنگرور
۲۸ فروری ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

~~~~~

نمبر ۸۸

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ احکامات مندرجہ ذیل کو بذریعہ حکم محکمہ منتظمہ اجلاس خاص نمبر ۱۲۰۴ مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۴۰ء ریاست جیند میں نفاذ پذیر کیا گیا ہے۔

(1) The Enemy Property (Custody and Registration) Order, 1939, promulgated in Commerce Department Notification No. 42(1)-Tr.(E.P.)/39, dated the 14th October, 1939.

(2) Notification No. 72(1)-Tr.(W)/39,
~~~~~

dated the 2nd. November, 1939.

(3) The Control of Internees' Property Order, 1939, promulgated in Defence Co-ordination Department Notification No. 241-O.R./39, dated the 29th. September, 1939, and amended by Notification No. 73(8). Tr.(W)/39, dated the 25th. November, 1939.

سنگرور
مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء

پریتم سنگھ
ایکٹنگ پولٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

| Full name of person for whom held (surname first) | Full address of person for whom held. | (Each item to be stated separately). | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | Immoveable Property. | | Moveable Property | |
| | | Full description of any Landed property held in respect of which Income has been received. | Amount of Income received since date of last return. | Full description of any moveable property held in respect of which Income has been received. | Amount of Income received since date of last return. |
| | | | £ s. d. | | £ s. d. |
| | | | Rs. as. p. | | Rs. as. p. |
| | | | | Total £ —— Rs. | |

# FORM H.

Quarterly Return of Income.

Ref. No. H________________

To
THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

____________________

From________________

(Address)________________

Nature of lien claimed (if any)________________

Date________________



Return showing particulars of Income received from property already recorded with the Custodian and held for or on behalf of or in trust for enemies.

N. B.—(1) If no income has been received since date of previous return, the fact should be recorded and the order returned to the custodian.

(2) The amount of any lien on the income recorded, or on the property from which it is derived, should be notified if this has not already been done.

# FORM G.

To

THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

Ref. No G...........................................

From...........................................................

(Address)..................................................

..........................................................................

N. B.—This form should be used in respect of property held otherwise than in safe custody.

| Full name of person for whom held (surname first) | Full address of person for whom held. | Each item to be stated separately. | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | Immoveable Property. | | Moveable Property. | |
| | | Full description of any landed property held in respect of which Income has been received. | Amount of Income received therefrom | Full description of any moveable property held in respect of which Income has been received | Amount of Income received therefrom. |
| | | | £ s d. | | £ s. d. |
| | | | Rs. as. p | | Rs as. p. |
| | | | Total £ / Rs | | |

# FORM F.

To
THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

Ref. No. F________
From ________
(Address) ________

Nature of lien claimed (if any) ________

Return showing particulars of enemy property in possession not already recorded with the Custodian.

N. B.—This form should be used in respect of enemy property held in safe custody.

| Full name of person for whom held (surname for first) | Full address of person for whom held. | (Each item to be stated separately). Immoveable Property. | | Moveable Property | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | Full description of any Landed property held in respect of which Income has been received. | Amount of Income received therefrom. | Full description of any moveable property held in respect of which Income has been received. | Amount of Income received therefrom. |
| | | | £ s. d. | | £ s. d. |
| | | | Rs. as. p. | | Rs. as p. |
| | | | Total £ / Rs. | Total £ / Rs. | Total £ / Rs |

# FORM E.

To
THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,
________________

Ref. No. E __________
From __________
(Address) __________
__________
Date __________

Return showing particulars of debts due to an enemy.

| Name of enemy. | Address. | Description of property (Each item to be stated separately). | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | Nature of Debt | Amount. | | |
| | | | £ / Rs. | s. / A. | d, / P. |
| | | | | | |

# FORM D.

To

THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

Ref. No· D. ____
From ____
(Address) ____

Date ____

Return showing particulars of any money which would have been payable or paid to or for the benefit of enemy by way of dividend, interest or share of profits.

| Name of enemy. | Address. | Description. | Value. | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | £ / Rs. | s. / A. | d. / P. |
| | | | Total £ / Rs. | | |

# FORM C.

To

THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

______________________

Ref. No. C______________
From______________
(Address)______________
______________
Date______________

Return showing particulars as to any share of profits and interest due to an enemy.



| Name of enemy. | Address | Where a company makes the return. | | Where a partner makes the return. | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | Description of shares, Stock, Debentures or Debentures Stock held by an enemy. | Nominal value of each holding | Enemy Capital. | Interest or Share of profits due to an enemy. | Period covered by interest or Share of profits. |
| | | | £ s. d. | £ s. d. | £ s. d. | |
| | | | Rs as. P. | Rs. as. p. | Rs. as. p. | |

# FORM B.

To

THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

Ref No. B..................

From..........................................

(Address)..................................

...... ................................ ...........................

Date...................

Return showing particulars of all securities of a company belonging to an enemy.

| Name of enemy. | Address. | Description of securities. | Value. |
|---|---|---|---|
| | | | £ s d.<br>Rs. as. p.<br><br>Total £ / Rs. |

# APPENDIX.

## FORM A.

To

THE CUSTODIAN OF ENEMY PROPERTY,

Ref. No. A............................................

From..................................................

(Address).............................................

......................................................

Date..................................................

---

Return showing particulars of balances or deposits standing to the credit of an enemy.

N. B.—Where not known, the contents of sealed boxes, packages, etc., deposited need not be ascertained.

| Name of enemy. | Address. | Balances. | Cash deposits. | Description & Estimated Value (if known) of deposits other than cash deposits. |
|---|---|---|---|---|
| | | | | £ s. d. |
| | | | | Rs. as. P. |
| | | | | Total £ / Rs. |

FORM B.

4. Any such power of attorney as aforesaid may be in favour of the Custodian or such other person in British India (hereinafter referred to as the nominee) as the internee chooses to nominate.

5. A nominee, if so authorised by the power of attorney which he holds, may dispose of

(i) any movable property belonging to the internee other than securities or stock in trade;

(ii) with the previous approval of the Custodian, any securities, stock in trade or immovable property belonging to the internee;

Provided that the nominee shall inform the Custodian of any such disposal of property within seven days thereof, giving full particulars, and shall place the proceeds thereof to the credit of the internee in a bank approved by the Custodain.

5A. No bank in British India shall allow withdrawals from an account, including a joint account, belonging to an internee, except in accordance with the provisions of paragraph 6 of this Order or with such general or special instructions not inconsistent with that pargraph as the Custodian may issue.

6. Notwithstanding anything contained in rule 104 of the defence of India Rules, any bank in British India may accept, pay money on, or otherwise deal with, a cheque drawn by, or on behalf of, an internee, if the cheque is countersigned by the Commandant of the internment camp in which the internee is for the time being detained or confined.

103 of the said Rules, who is not for the time being in India, or

(b) as defined in sub-clause (b) of the said clause where the property is not under the control of an Indian branch of the body of persons for the time being carrying on business in India-shall vest in the Custodian of Enemy Property for British India.

## NOTIFICATION.

*Simla, the 29th September 1939.*

No 241-O.R/39.—In exercise of the powers conferred by sub-rule (1) of rule 114 of the Defence of India Rules the Central Government is pleased to make the following Order, namely:—

1. This order may be called the Control of Internees' Property Order, 1939.

2. In this Order—

(i) "internee" means an enemy foreigner who has been arrested and detained under the Foreigners Ordinance, 1939.

(ii) "Custodian" means the Custodian of Enemy Property for British India appointed under rule 114 of the Defence of India Rules and includes any Deputy or Assistant Custodian of Enemy Property authorised by the said Custodian in reipect of all or any of the provisions of this order.

3. An internee may, with the approval of the Custodian, execute any general or special power of attorney for the disposal of his property and cunduct of his affairs.

(2) All such registets shall be open to inspection, subject to the payment of a fee of Rupee one per page or part of a page of any register inspected and to such reasonable restrictions as the Custodian may impose, by any person who, in the opinion of the Custodian is interested in any particular enemy property as a creditor or otherwise. and any such person may also obtain a copy of the relevant portion from the registers on payment of a fee of Rupee One per page or part of a qage.

**A. H. LLOYD,**
Secretary to the Government India.

No. 72 (1)—Tr. (w) / 39.
Government of India,
Department of Commerce.
*New Delhi, the 2nd November 1939.*

## NOTIFICATION.

### Treaties (war).

In exercise of the powers conferred by sub-rule (1) of rule 114 of the Defence of India Rules, and in supersession of the Notification of the Government of India, in the commerce Department No. 41 (1)—Tr. (E P.)/39, dated the 14th October 1939, the Central Government is pleased to order that all enemy property in British India, movable or immovable, belonging to, or held by, or managed on behalf of, any enemy subject either—

(a) as defined in sub-clause (a) of clause (1) of rule

In the case of property of enemy subjects, other than internees, residing in India the above particulars may be confined to bank balances and deposits, dividends and similar payments, securities and immoveable property belonging to the aforesaid class of enemy subjects.

(7) Where a return of enemy property has been made to the Custodian in Form F. or Form G., particulars of any income derived from such property during each quarter after the expiry of two months from the date of this Order shall be communicated to the Custodian in Form H. within one month of the expiry of that quarter and if no income has been so derived since the date of the last return the fact shall be reported to the Custodian in the same Form within the said period.

(8) Where a return of any enemy property has been made to Custodian in Form F. any change in respect of any lien on the property claimed by any person making the return shall be reported the Custodian in the same form within one month after the change has occurred or has been effected.

Responsibility for making returns on behalf of companies and firms.

9. Every director, managing agent, manager and secretary of a company and every partner of a firm shall be responsible for communicating to the Custodian the particulars prescribed in paragraph 8.

Registers of returns.

10. (1) All returns relating to enemy property submitted to the Custodian in pursuance of paragraph 8 shall be recorded in such registers as may be prescribed by the Custodian.

within two months from the date of this Order, communicate to the Custodian in Form C. full particulars as to any share of profits and interest due to such enemies.

(4) Every person residing or carrying on business in British India by whom any money would, if a state of war had not existed, have been. payable or paid to or for the benefit of an enemy by way of dividend, interest or share of profits shall, within two months from the date of this Order, or if such money becomes payable after the expiry of that period, within one month after it becomes payable, communicate to the Custodian full particulars of such money in Form D.

(5) Every person other than a bank residing or carrying on business in British India who owes any debts to an enemy shall, within two months from the date of this Order, communicate to the Custodian full particulars of such debts in Form E.

(6) Every person residing or carrying on business in British India who has in his possession or control any enemy property not covered by the preceding sub-paragraphs shall, within two months from the date of this Order, or, if the property comes into his possession or control after the expiry of that period, within one month of his so coming into possession or control, communicate to the Custodian full particulars of such property in Form F, in the case of property held in safe custody, and in Form G, in the case of property held otherwise.

7. (1) A Custodian may by notice in writing, require any person whom he believes to be capable of giving information concerning any enemy property to attend before him at such time and place as may be specified in the notice, and examine any such person concerning the same, reduce his statement to writing and require him to sign it.

Power of Custodian to summon persons & call for documents.

(2) A Custodian may, by notice in writing, require any person whom he believes to have in his possession or control any account book, letter-book, invoice receipt or other document of whatever nature relating to any enemy property, to produce the same, or cause the same to be produced, before the Custodian at such time and place as may be specified in the notice, and to submit the same to his examination and to allow copies of any entry therein or any part thereof to be taken by him.

8. (1) Every bank carrying on business in British India which has any balances or deposits standing to the credit of any enemy shall, within two months from the date of this Order, communicate to the Custodian full particulars of such balances or deposits in Form A.

Returns relating to enemy property.

(2) Every company incorporated in British India, and every company which though not incorporated in British India has a share transfer or share registration office in British India, shall, within two months from the date of this Order, communicate to the Custodian in Form B full particulars of all securities of the Company which belong to an enemy.

(3) Every firm carrying on business in British India, one or more partners of which are enemies, shall,

of any wages, salaries, pensions or provident fund contributions to, or in respect of, any employee of the enemy, and the repayment of any debts due by the enemy to persons other than enemies, and

(v) transfer by way of sale, mortgage or lease, or otherwise dispose of, any of the property.

Exemption from attachment, etc.

5. All enemy property vesting in the Custodian shall be exempt from attachment, seizure or sale in execution of a civil court decree.

Transfers of Securities belonging to an enemy

6. (1) Where in exercise of the powers conferred by paragraph 4 of this Order the Custodian proposes to sell any securities issued by a company and belonging to an enemy, the company may, with the consent of the Custodian purchase the securities, notwithstanding anything to the contrary in any law or in any regulations of the company, and any securities so purchased may be re-issued by the company as and when it thinks fit so to do.

(2) Where the Custodian executes a transfer of any securities issued by a company, the company shall, on receipt of the transfer and an order in this behalf from the Custodian, register the sacurities in the name of the transferee, notwithstanding that the regulations of the company do not permit such registration in the absence of the certificate, script or other evidence of title relating to the securities transferred.

Provided that any such registration shall be without prejudice to any lien or charge in favour of the company and to any other lien or charge of which the Custodian gives express notice to the company.

(iii) "enemy" means an enemy subject or enemy firm;

(iv) "form" means a Form appended to this Order;

(v) "person" includes any company or association or body of individuals whether incorporated or not.

Payment to Custodian of money otherwise payable to an enemy.

3. Any sum payable by way of dividend, interest, share of profits or otherwise, to or for the benefit of an enemy, shall be paid by the person by whom such sum would have been payable if a state of war had not existed. to the Custodian or such person as may be authorised by him in this behalf, and shall be held by such Custodian or other person subject to the provisions of this Order.

Powers of Custodian in respect of enemy property vesting in him

4. (1) Whenever by order made under sub-rule (1) of of rule 114 of the Defence of India Rules, the property of an enemy is vested in the Custodian, the Custodian may take such measures as he considers necessary or expedient for preserving the property.

(2) Without prejudice to the generality of the foregoing provision, the Custodian may, for the said purpose,—

(i) carry on the business of the enemy,

(ii) take action for recovering any money due to the enemy,

(iii) make any contracts, and execute any documents in the name and on behalf of the enemy,

(iv) incur any expenditure, including the payment of any taxes, duties, cesses and rates to Government or to any local authority, and

# DEPARTMENT OF COMMERCE

## NOTIFICATION

**(Enemy Property)**

**New Delhi, the 14th October 1939.**

No. 42 (1)-Tr. (E.P.)/39,—In exercise of the powers conferred by sub-rule (1) of rule 114 of the Defence of India Rules the Central Government is pleased to make the following order, namely:—

Short title. 1. This Order may be called the Enemy Property (Custody and Registration) Order, 1939.

Definitions. 2. In this order unless there is something repugnant in the subject or context,

(i) "Custodian" means the Custodian of Enemy Property for British India appointed under rule 114 of the Defence of India Rules and includes any deputy or Assistant Custodian of Enemy Property authorised by the said Custodian in respect of all or any of the provisions of this order;

(ii) the expressions "enemy subject" "enemy firm" "enemy property" and "securities" shall have the meanings respectively assigned to them by rule 103 of the Defence of India Rules;

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور ـ ۲۱ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۰ |
|---|---|---|


## فہرست مضامین

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۲۷۵

ریذیڈنسی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آئندہ حج کی سیزن کے سلسلہ میں حج کو لیجانیوالے جہازوں کی روانگی کے جو انتظامات کیے ہیں وہ گورنمنٹ ہند کے زیر غور ہیں۔ گو وہ ابھی پروگرام روانگی کا اعلان نہیں کر سکتے لیکن غالباً معلوم ہوتا ہے کہ روانگی کا انتظام عید الفطر کے تیوہار سے پیشتر ممکن ہو سکے۔ لہذا عازمان حج کو مشورہ دیا جاتا کہ وہ اس امید سے کہ عید کے تیوہار سے پیشتر جہاز روانہ ہوں گے بندرگاہوں کا قصد نہ کریں۔ لہذا اشتہار ہذا بغرض آگاہی جملہ متعلقین جاری کیا جاتا ہے۔

سنگرور
۸ر اکتوبر ۱۹۲۴ء

امرناتھ بھارگو
قائم مقام پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۲۷۶

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ بحکم مشتہرہ اجلاس خاص سے بذریعہ حکم نمبر [illegible] محکمہ [illegible] نمبر [illegible] قواعد تحصیلداری [illegible] جو جیند گزٹ مورخہ [illegible]

شائع ہوئے ہیں میں قاعدہ نمبر ۶۷ بموجب ذیل ایزاد کئے جانے کی منظوری بحاور فرمائی گئی ہے۔

"جو بل بائے اجلاس اسمبلی میں طیار ہو کر باجلاس حضور یا بدولت منظوری کیلئے پیش ہوتے ہیں اسکے متعلق اسمبلی کے دوسرے اجلاس میں سیکریٹری اسمبلی ممبران کو یہ اطلاع دیا کریں کہ کونسا بل اسی شکل میں پاس ہوا اور کونسا ترمیمات کے ساتھ پاس ہوا اور کونسا ابھی تک دربار کے زیر تجویز ہے۔ ایسا بیان سیکرٹری ممبران اسمبلی کی اطلاع کیلئے دینگے۔ اور اس کے متعلق کوئی مزید کارروائی نہ ہوگی۔"

سنگرور
اار اکتوبر ۱۹۴۲ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

---

دفتر پولیٹیکل سیکریٹری ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۲۷۷

بہ تسلسل اشتہار محکمہ ہذا نمبری ۲۲۵ مورخہ ۱۹ مطبوعہ جیند گزٹ مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۴۲ء بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ ریذیڈنسی سے مزید اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکام ایران نے جو کوارنٹین کی پابندیاں کراچی سے (بذریعہ ہوا یا خشکی یا تری) پہنچنے والے اصحاب پر لگائی تھیں وہ اُٹھالی گئی ہیں۔

سنگرور
۱۲ر اکتوبر ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

دفتر پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

نمبر ۴۷۸

# اشتہار

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ تارگھر سنگرور کو از ابتدائے ۱۶ر اکتوبر ۱۹۴۰ء مزید چھ ماہ کیلئے سیکنڈ کلاس قرار دیا گیا ہے اور اس کے اوقات کارکردگی حسب ذیل ہیں :-

عام دن ---------- ۸ بجے سے ۲۰ بجے تک
اتوار و تعطیل کو ---------- ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک (صبح)
۱۶ بجے سے ۱۸ بجے تک (شام)

سنگرور
۲۳ر اکتوبر ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

دفتر سنٹرل وار کمیٹی ریاست جیند

# نوٹیفیکیشن

نمبر ۲۷۹

قواعد متعلق بھرتی تعلیمیافتہ والنٹیرز بنابر ادائے خدمات بسلسلہ جنگ بنابر آگاہی ہر خاص و عام مشتہر کیے جاتے ہیں۔ جو شخص اپنی خدمات بطور والنٹیر پیش کرنا چاہیئے۔ وہ بدفتر سنٹرل وار کمیٹی (محکمہ کمانڈر انچیف) درخواست پیش کرے۔

## قواعد متعلق بھرتی والنٹیرز بنابر ادائے خدمات بسلسلہ جنگ

چونکہ بنابر ادائے خدمات بسلسلہ جنگ تعلیمیافتہ والنٹیرز کی ضرورت ہے اور ریاست میں کچھ تعلیمیافتہ بیکار معلوم ہوتے ہیں۔ اسلیئے بنابر اسلوبی کار سنٹرل وار کمیٹی و بہبودی بیکار تعلیمیافتہ اشخاص بمنشاء حکم منظوری جناب چیف منسٹر صاحب مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء قواعد جاری کیے جاتے ہیں:-

(۱) ہر تعلیمیافتہ شخص باشندہ ریاست جسکی لیاقت کا معیار کم از کم ایف۔ اے پاس ہو۔ اپنی خدمات بطور والنٹیر پیش کر سکتا ہے۔

(۲) ایسے اشخاص کی عمر حد ۱۸ سال سے کم اور حد ۵۰ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔

(۳) ایسا والنٹیر وہ منظور کیا جاویگا جو کسی فرقہ دارانہ انجمن سے تعلق نہ رکھتا ہو۔

(۴) بعد منظوری بھرتی ایسے والنٹیرز سے حلف وفاداری لیا جاویگا۔

(۵) ایسے والنٹیرز سے بدوران جنگ بحدود ریاست کام لیا جاویگا۔

(۶) ہر ایک ایسا والنٹیر بدوران انجام خدمات ماتحت سنٹرل وارکمیٹی تصور ہوگا۔

(۷) اگر کوئی والنٹیر خانگی وجوہات سے حق الخدمت لینا چاہیگا تو حسب مناسب اُسکو حق الخدمت دیا جاویگا۔ متمول اشخاص سے ایسے حق الخدمت مانگنے کی توقع نہیں کیجا سکتی۔ الیف۔ اے کو عہ۵ روپے اور بی۔ اے کو عــ روپے ماہوار بدوران کارکردگی حق الخدمت دیا جاویگا۔ یہ حق الخدمت سنٹرل وارکمیٹی سے ادا کیا جاویگا۔

(۸) جو والنٹیر بلا معاوضہ کے Part Time کام کرنا چاہے۔ اُس کی خدمات بھی شکریہ کے ساتھ لیجاوینگی۔ اور اُسکو ایسا کام دیا جاویگا جو وہ Leisure Hours میں کر سکے۔

(۹) ایسے والنٹیرز سے کارِ تحریر۔ پبلسٹی و پروپیگنڈہ کا کام لیا جاویگا۔

(۱۰) Allotment of Duties سنٹرل وارکمیٹی سے ہوگی اور کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی وقت بھی والنٹیر کو استعفےٰ داخل کرنے کی ہدایت کر دے۔

## حقوق

(۱۱) ایسے والنٹیر کی بروقت خلو آسامی سیلیکشن بورڈ ریاست میں اُس کی ایسی خدمات کا لحاظ رکھا جاویگا۔ اور جسقدر عرصہ تک اس نے بطور والنٹیر کام انجام دیا ہوگا۔ وہ عرصہ اُسکی عمر میں زیادہ ہونے کی وجہ سے کاٹ دیا جاویگا۔ یعنی روز بھرتی والنٹیر سے جسقدر ایام تک اُس نے بطور والنٹیر کام انجام دیا ہو وہ اسکی عمر سے کم کر دئے جاوینگے۔

(۱۲) اگر کسی والنٹیر نے اندرون تمام ایام جنگ ایسی خدمات انجام دی ہونگی
تو اسکا خاص خیال رکھا جاویگا۔

(۱۳) Preferential Rights بحالت رہنے اچھا
چال چلن بدوران ایام والنٹیری دئے جاوینگے۔

(۱۴) ہر والنٹیر کو اجازت ہوگی کہ وہ ایسی خدمات کے دوران میں اندرون
ریاست یا بیروں از ریاست دیگر ملازمت میں داخل ہو سکتا ہے۔
مگر ایسی ملازمت ہو جانے پر آیندہ اُسکے Preferential Rights
نہ رہینگے۔

(۱۵) ہر والنٹیر کو بحالت جانے از ہیڈ کوارٹر T.A بموجب قواعد ریاست
دیا جاویگا۔ ایف۔ اے کو درجہ چہارم اور بی۔ اے کو درجہ سوئم کا
T.A ملیگا۔

سنگرور
۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

بلدیو سنگھ
پریزیڈنٹ سنٹرل وار کمیٹی ریاست جیند

---

عدالت نیابت دیوانی ضلع سنگرور

نمبر ۲۸۰

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

لشکری رام ولد کلی رام اگروال بنام شام لعل - اندرجیت - بنارسی داس
سنگرور مدعی کستوری لعل پسران نرائن مل اگروال
سکنا سنگرور مدعا علیہم

دعویٰ دخلیابی از مکان مندرجہ نقشہ محدودہ ذیل

| شرقاً | غرباً | جنوباً | شمالاً |
|---|---|---|---|
| شارع عام | دکان پنڈت مادھو رام | شارع عام | مکان بسنتا زرگر |

بمقدمہ مندرجہ صدر شام لعل مدعا علیہ ارادتاً تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے - لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۹ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے - اگر اس تاریخ پر مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی نہ کریگا - تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی -

سنگرور رام بھگت
۵ / اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۸۱

## اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی - اے - ایل ایل - بی -
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

چیندو لعل ولد رام دت مہاجن بنام ہری رام ولد امین لعل برہمن سکنہ آنجا
لدانہ مدعی مدعا علیہ

دعوی عمار علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعا علیہ ہری رام برہمن لاپتہ ہے جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ ہری رام کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے۔ اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۲ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۸۲

# اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

کالو رام ولد متھرا داس مہاجن سکنہ بنام شبا ولد بھولا برہمن سکنہ بہادرگڈھ
سنگھانہ تحصیل سفیدوں مدعی تحصیل سفیدوں مدعا علیہ

دعوی ۱۳ عہ

بمقدمہ صدر مسمی شیا برہمن سکنہ بہادر گڈھ عدم پتہ ہے جس پر معمولی طریقہ سے
تعمیل سمن نہیں ہوسکتی ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ شیا کو اطلاع دیجاتی
ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۲۹ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی
ہے اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا تو اُس کے
خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۳ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۸۳

## اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

کالو رام ولد متھرا داس مہاجن سکنہ سنگھانہ تحصیل سفیدوں۔ مدعی
بنام نتھو ولد بھوگی برہمن سکنہ آنجا مدعا علیہ

دعویٰ عہ۹/۱۱ر علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر مدعا علیہ مسمی نتھو عدم پتہ ہے جس پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن
نہیں ہوسکتی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ نتھو کو اطلاع دیجاتی ہے
کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۲۹ ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے

اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

جیند
۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۲۸۴

(زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

شیو رام ولد دھاتو برہمن سکنہ [illegible] بنام منشی و دانی۔ رن سنگھ پسران رتنا اہیری ساکن [illegible] تحصیل جیند۔ مدعی سکنائے پوکر کھیڑی تحصیل جیند۔ مدعا علیہم

دعویٰ ... علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان مسمی منشی و دانی مدعا علیہم عدم پتہ ہیں جن پر معمولی طریقہ سے تعمیل سمن نہیں ہو سکتی ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا منشی و دانی مدعا علیہم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ مقدمہ ہذا میں براے سماعت مقدمہ ۱۸ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ اگر اُس روز مدعا علیہم حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ نہ کرینگے تو اُنکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

جیند
۳۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

نیابت دیوانی ضلع دادری

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

نمبر ۲۸۵ اشتہار بنام رام نرائن مدعا علیہ

(زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بابو رام ولد شیو نند رلئے مہاجن بنام جے لعل ولد جواہرا ۔ رام نرائن ولد گوگن
منڈی دادری ۔ مدعی گوگن ولد ڈیگرام ۔ ڈیگرام ولد تولا جاٹ
ڈہانی مدعا علیہم

دعویٰ زرنقد ؏ ۱۳/۹

بمقدمہ مندرجہ صدر پیادہ کی رپورٹ ہے کہ رام نرائن مدعا علیہ لاپتہ ہے اور اُسکا مکان گاؤں میں نہیں ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۷ ر نومبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے ۔ حاضر عدالت ہوکر اصالتاً یا مختارتاً جوابدہی مقدمہ کرو ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی ۔

دادری
۱۴ ر اکتوبر ۱۹۴۰ء

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

نیابت دیوانی ضلع دادری

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی۔اے۔ایل ایل۔بی

نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

نمبر ۲۸۶ اشتہار بنام جوہری لعل مدعاعلیہ

(زیر آرڈر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

فرم جواہر لعل کشوری لعل مہاجن منڈی دادری بذریعہ آتمارام ولد بھگت رام — مدعی

بنام جوہری لعل ولد رام پرشاد مہاجن سکنہ دادری — مدعا علیہ

دعویٰ زرنقد عما ~~۵~~

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے درخواست مع حلفیہ بیان پیش کی ہے کہ مدعا علیہ پر معمولی طریق سے تعمیل نہیں ہوتی اسلئے بذریعہ اشتہار جوہری لعل مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۱۳ نومبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے حاضر ہوکر اصالتاً یا مختارتاً جوابدہی مقدمہ کرو ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

دادری
۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۲ | سنگرور ۔ ۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۵

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

(دہلی پریس سنگرور)

دفتر پریزیڈنٹ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند

نمبر ۲۱۲

# نوٹس

نوٹس جو کہ فوجی اخبار مورخہ ۲۲ جون ۱۹۴۰ء میں شائع ہوا تھا۔ بنابر آگاہی ہندوستانی فوجی پنشنران باشندگان ریاست ہذا ذیل میں Reproduce کیا جاتا ہے۔ ممبر صاحبان ڈسٹرکٹ سولجرز بورڈ ہا کو لازم ہے کہ ناخواندہ فوجی پنشنران کو اس نوٹس کا مضمون پڑھ کر سُنا دیویں۔

"ہندوستانی فوجی پنشنروں کے کنبوں میں جب مندرجہ ذیل حالات واقع ہوں۔ تو اُن میں نیچے لکھی تفصیلات افسر انچارج ریکارڈز یا کسی ذمہ وار افسر کے پاس بھیج دینی چاہئیں۔ تاکہ یہ افسر حالات کے مطابق فیملی پنشن کیلئے یا فیملی پنشن کے جاری رکھے جانے کیلئے فوراً درخواست کریں

(۱) پنشن پر آنے کے بعد بچوں کی پیدائش۔
(۲) ایسے بچے کی موت جسے چلڈرن (بچوں کا) الاؤنس مل رہا ہو۔
(۳) بیوی۔ باپ اور ماں کی موت۔

} ان باتوں کی تائیدگاؤں کے رجسٹر کے اقتباس متصدقہ سیول افسران متعلقہ سے ہونی چاہیئے

(۴) پنشنخوار کی دوسری شادی۔
(۵) لڑکی کی شادی کی تاریخ۔
(۶) پتہ کی تبدیلی۔
(۷) ادائیگی پنشن کا بند ہونا (اس میں زخمی ہونے اور ناکارگی کی پنشن

بھی شامل ہے ؟ اس سلسلہ میں نیچے لکھے نوٹ نمبر ا کو پڑھئے۔
(۸) اُس ڈاکخانہ کا نام جہاں سے پچھلی مرتبہ پنشن لیگئی تھی۔
(۹) اُس پنشن سرکلر کا نمبر اور تاریخ جس میں پنشن ملنے کی مشتہری کیگئی ہو بمعہ عہدہ کنٹرولر اوف ملٹری اکاؤنٹس جس نے پنشن کی منظوری دی تھی۔

## نوٹ

(۱) اوپر لکھی تفصیلات صرف اُن سابق سپاہیوں کو جنہیں ناکارگی کی پنشن مل رہی ہے۔ یا اُن وارثوں کو دینی چاہئیں جو فیملی پنشن پا رہے ہوں۔ معمولی پنشن والے سابق سپاہیوں کو اپنی بیوی کی موت کی خبر دینی ضروری نہیں ہے۔
(۲) پنشن پر آنے والے ایسے سپاہیوں کو جنکے مرنے کے بعد اُنکے وارث فیملی پنشن کے حقدار ہونگے اور جنہوں نے پنشن پر آنے کے بعد شادی کی ہو۔ اس شادی کی تاریخ کی خبر اور ساتھ ہی اپنی بیوی کے متعلق پوری پوری تفصیلات افسر انچارج ریکارڈز کے پاس بھیجنی چاہئیں۔
اسی طرح سے نہ صرف بیوی کی موت کی خبر بلکہ پنشنر کے باپ یا ماں یا دونوں کی موت کی خبر بشرطیکہ اُنکے نام بھی نامزد وارثوں کی فہرست میں درج ہوں۔ مذکورہ بالا افسر کے پاس بھیجنی چاہئے۔
(۳) جب کوئی پنشنر بیمار ہو جائے تو اُسکا علاج حتی الوسع کسی

سبنڈ اونٹ ڈاکٹر سے جو پریکٹس کرتا ہو یا گاؤں کے حکیم سے کرانا چاہیے
پنشنر کے مرنے پر اسکے وارثوں کو اس بات کی خبر اوپر لکھے افسر کے پاس
پہنچنی چاہیئے۔ اور ساتھ ہی گاؤں کے اُس رجسٹر سے اقتباس بھی
بھیجنا چاہیئے۔ جس میں اموات درج کی جاتی ہیں۔

(۴) جب کسی فوجی پنشنر کا نام جسے ناکارگی کی یا فیملی پنشن مل رہی ہو
کسی وجہ سے مثلاً بوجہ اُسکی موت کے۔ بیوہ کے دوسری شادی
کر لینے کے۔ بچے کے بالغ ہو جانے کے۔ رجسٹر سے خارج کر دیا جاسکے
تو پنشن ادا کرنے والے افسروں کو اس امر کی اطلاع ریکارڈ دفتر
یونٹ متعلقہ میں دے دینی چاہیئے۔ تاکہ حقوق کے مطالبہ کرنے میں
توقف واقع نہ ہو۔

(۵) یہ نوٹس گورکھوں پر عائد نہیں ہوگا۔ "

سنگرور
۴ ستمبر ۱۹۴۰ء

بلدیو سنگھ
پریذیڈنٹ سٹیٹ سولجرز بورڈ ریاست جیند

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

## اشتہار

نمبر ۳۱۴

بذریعہ ہذا آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ چونکہ انتخاب حلقہ انکم ٹیکس
دہندگان بھماڑہ باڈہیرہ بذریعہ حکم محکمہ جناب چیف منسٹر صاحب نمبر ۲۲۸۹

مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۹ء مسترد فرمایا گیا تھا۔ اسلئے اس حلقہ کا دوبارہ انتخاب عمل میں لائے جانے پر لالہ ہرنند ولد متو مل مہاجن سکنہ دھڑو دمی Unopposed منتخب ہوئے ہیں۔ اور اُنکا نام فہرست ممبران لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند میں جو جیند گزٹ مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۹ء میں شائع ہوئی ہے۔ ایزاد کیا گیا ہے۔

سنگرور ۲۳ اگست ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

دفتر پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سنگرور

## اشتہار

نمبر ۲۱۴

بنا بر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ بتاریخ ۱۲ اگست ۱۹۴۰ء نان آفیشل ممبران میونسپلٹی سنگرور کا جو انتخاب ہوا تھا۔ اُس میں حسب ذیل ممبران منتخب ہوئے تھے۔

(۱) وارڈ نمبر ۱ ---------- سردار آسا سنگھ صاحب

(۲) وارڈ نمبر ۲ ---------- حکیم عبدالسلیم خان صاحب

(۳) وارڈ نمبر ۳ ---------- بابو اوم پرکاش صاحب وکیل

(۴) وارڈ نمبر ۴ ---------- سردار پنڈت ترلک رام صاحب شرما

اسلئے ممبران مذکورہ بالا کی بذریعہ حکم اجلاس خاص نمبری ۵۲۴ محکومہ ۲۷ اگست ۱۹۴۰ء از یکم ستمبر ۱۹۴۰ء برائے دو سال

منظوری فرمائی گئی ہے۔

سنگرور
۱۳؍ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

گنڈا سنگھ
قائمقام پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی سنگرور

---

ازعدالت صاحب ناظم اضلاع جیند و دادری

نمبر ۲۱۵

# اشتہار

زیر آرڈر نمبر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

منوہر لعل - سندر لعل - کپور چند بنام چھیلو ولد دیالا جاٹ ہری گڈھ
پسران انبیل سنگھ مہاجن سفیدوں تحصیل سفیدوں
ڈگریداران مدیون

اجرائے ڈگری الصیات ۹/۸/۱ ,,,

بمقدمہ صدر سندر لعل ڈگریدار کا بیان حلفی شامل ہوا ہے کہ مدیون عرصہ سے دیہہ میں موجود نہیں ہے اسلئے معمولی طریق پر اسکی تعمیل نہیں ہوسکتی اسلئے اشتہار ہذا بنام مدیون جاری کیا جاتا ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۱۴؍اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر جوابدہی مقدمہ کرو ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند
۱۳؍اگست سنہ ۱۹۴۰ء

رام رتن
ناظم اضلاع جیند و دادری

نیابت ضلع سنگرور

# اشتہار

نمبر ۲۱۶

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت سردار موتی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
نائب ناظم ضلع سنگرور ریاست جیند

لالہ شام سروپ خلف لالہ شگن چند بنام غلام بھیک ولد نور محمد قوم مسلمان
ویش اگروال سکنہ سنگرور۔ مدعی درزی ساکن سنگرور۔ مدعا علیہ

دعوی مالیہ ۱۳۰۵

مقدمہ مندرجہ عنوان عدالت ہذا میں دائر ہوکر نسبت غلام بھیک
مدعا علیہ مذکور۔ مدعی کی درخواست معہ بیان حلفی پیش ہوئی ہے کہ مدعا علیہ
مقام سنگرور نہیں ہے اور لاپتہ ہے۔ چند دفعہ سمن جاری کرائے گئے
لیکن تعمیل سمن نہیں ہوئی۔ معمولی طریقہ سے مدعا علیہ پر سمن کی تعمیل
نہیں ہوسکتی لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا
ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت تاریخ پیشی ۵ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء
مقرر ہے۔ اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہوکر جوابدہی دعوے
نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور
۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

موتی رام
نائب ناظم ضلع سنگرور

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

نمبر ۲۱۷

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

شبنامل ولد لالہ مینگل مل اگروال بنام طوطا سنگھ ولد روڑا سنگھ جٹ

ایلوال مدعی سکنہ ایلوال مدعا علیہ

دعوے مالیتی ۵

بمقدمہ مندرجہ صدر درخواست مدعی سے پایا گیا ہے۔ کہ مدعا علیہ پر باوجود اجرائے سمن معمولی طریق پر تعمیل نہیں ہوئی ہے۔ اور نہ ہی معمولی طریق پر تعمیل ہو سکتی ہے۔ لہذا ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی بنابر حاضری مدعا علیہ مقرر کی جاکر مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے۔ ورنہ بعدم حاضری اسکی کے اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور
۳۱ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

رام بھگت
نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

## نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۱۸

# اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

بیجناتھ ولد دیو کرن ذات مہاجن مالک فرم بنام کھتو ولد نتھو نو نگر لوہانی

موکلہ لالہ بشن سروپ بیجناتھ مدعی — مدعا علیہ

دعوے ۱صمالوپے

بمقدمہ مندرجہ صدر درخواست مدعی سے پایا گیا ہے کہ مدعا علیہ پر باوجود اجرائے سمن معمولی طریق پر تعمیل نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی معمولی طریق پر تعمیل ہو سکتی ہے۔ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی بنابر حاضری مدعا علیہ مقرر کیجا کر مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے ورنہ بعدم حاضری اسکی کے اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔ پھر کوئی عذر سماعت نہ ہوگا۔

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

جیند
۱۳؍ اگست سنہ ۱۹۴۰ء

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۱۹ اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

نیکی ولد سیت رام قوم جاٹ بنام امر سنگھ ولد سا بیا قوم برہمن آنجا
سکنہ سواہہ مدعی مدعا علیہ

دعوے نمبری ۱۷۹ھ

بمقدمہ صدر مدعا علیہ پر تعمیل سمن معمولی طریق سے نہیں ہوتی۔ پیادہ دیوانی کی رپورٹ ہے کہ مدعا علیہ عدم پتہ ہے۔ اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۹ر اکتوبر ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے۔ تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہوکر جوابدہی مقدمہ کرو۔ ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائیجاویگی۔

جیند منشی رام
۳۱ر اگست ۱۹۴۰ء نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۲۲۰ اشتہار

زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

فرم چندر بھان آسارام واقعہ جیند بذریعہ بنام جگو ولد حسا دھوبی گھوٹی
آسارام خلف لالہ رام سروپ مہاجن جیندی مدعا علیہ

دعویٰ ۵ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مصدرہ مدعا علیہ پر تعمیل سمن معمولی طریق سے نہیں ہوتی ۔ پیادہ دیوانی کی رپورٹ ہے کہ مدعا علیہ پتہ نہیں کہاں گیا ہوا ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ کو اطلاع دیجاتی ہے کہ براسئے سماعت مقدمہ ۱۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کیگئی ہے تاریخ مقررہ پر حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرو ۔ ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی ۔

جیند
۳۱ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

---

نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۱۲۲

## اشتہار

رام کشن داس خلف لالہ تیج رام بنام برجموہن لعل خلف پنڈت منڈن لعل
مہاجن سکنہ نندگڈھ سایل — برہمن سکنہ لجوانہ کلاں مسئول الیہ

درخواست برائے تنسیخ مختارنامہ عام

بمقدمہ صدر عدالت ہذا سے ۳ر ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء کو مختارنامہ عام منسوخ کیا گیا ہے ۔ اشتہار ہذا بنابر آگاہی عدالت ہائے ریاست جیند جاری کیا جاتا ہے

جیند
۳ر ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

POLITICAL DEPARTMENT, JIND STATE.
NOTIFICATION.
Dated SANGRUR, the 9th September, 1940.

No.224.-Notification No.65-C.W.(9)/40, dated the 17th August, 1940, issued by the Government of India in the Department of Commerce, is reproduced below for general information:-

Commerce (War)

In exercise of the powers conferred by sub-rule (3) of rule 84 of the Defence of India Rules, the Central Government is pleased to direct that the following further amendment shall be made in the Notification of the Government of India, in the Department of Commerce No.65-C.W.(9)/40 dated the 15th May, 1940, namely:-

In Part E of the Schedule annexed to the said notification, after item 17, the following item shall be inserted, namely:-

"18. Animal bladders, guts and casings."

Sd/- Amar Nath,
Offg. Political Secretary,
JIND STATE.

***************

GSB.

نقشہ نرخ ہائے تھوک فروشی اجناس بابت ہفتہ مختتمہ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۲ء ریاست جیند

| ۱ | ۲ | ۳ | | ۴ | | ۵ | | ۶ | | ۷ | | ۸ | | ۹ | | ۱۰ | | ۱۱ | | ۱۲ | | ۱۳ | | ۱۴ | | ۱۵ | | ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | نام تحصیل معہ تھانہ | گندم | | جو | | چاول بڑھیا | | چاول گھٹیا | | جوار | | باجرہ | | نخود | | مکئی | | لکڑی | | نمک | | گڑ | | کپاس | | روئی | | کیفیت |
| | | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | |
| ۱ | سنگرور | ۸ ۸ کنٹرول | ۰ ۲ | ۸ | ۸ | ۳ | ۰ | ۴ | ۱۲ | ۸ | ۴ | ۹ | ۰ | ۹ کنٹرول | ۰ | ۱۲ کنٹرول | ۰ | ۵۰ ۷۰ | ۰ ۰ | ۱۰ کنٹرول | ۰ | ۴ ۵ | ۸ ۰ | ۶ | ۰ | ۲ | ۱۲ | |
| ۲ | جیند | ۷ | ۰ | ۸ | ۰ | ۳ | ۰ | ۵ | ۰ | ۱۱ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ۶ | ۱۰ | ۸ | ۰ | ۶۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | ۷ | ۸ | ۶ | ۰ | ۳ | ۸ | |
| ۳ | سفیدوں | ۸ | ۰ | ۱۰ | ۰ | ۳ | ۴ | ۵ | ۰ | ۱۱ | ۰ | ۱۳ | ۰ | ۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۶۰ | ۰ | ۷ | ۸ | ۷ | ۰ | ۷ | ۰ | ۳ | ۴ | |
| ۴ | دادری | ۶ | ۸ | ۸ | ۸ | ۳ | ۴ | ۴ | ۱۲ | ۸ | ۴ | ۸ | ۰ | ۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۰ ۴۵ | ۰ ۰ | ۱۰ | ۱۲ | ۶ | ۴ | ۰ | ۰ | ۲ | ۸ | |

گنڈا سنگھ
ریونیو کمشنر ریاست جیند

نقشہ مقابلہ نرخ ہائے خوردہ اجناس بابت ہفتہ مختتمہ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۲ء و ہفتہ متعلقہ سال گذشتہ

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | نام تحصیل | نرخ ہائے ہفتہ مختتمہ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۲ء | | | | | | | | نرخ ہائے ہفتہ مختتمہ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۱ء |
| | | گندم | | جو | | نخود | | باجرہ | | گندم |
| | | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر |
| ۱ | سنگرور | ۸ ۸ کنٹرول | ۲ | ۸ | ۴ | ۹ کنٹرول | ۰ | ۸ | ۸ | ۸ ۹ |
| ۲ | جیند | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۸ | ۶ | ۴ | ۱۱ | ۰ | ۸ |
| ۳ | سفیدوں | ۷ | ۸ | ۹ | ۸ | ۶ | ۸ | ۱۲ | ۰ | ۹ |
| ۴ | دادری | ۶ | ۰.۴ | ۸ | ۴ | ۵ | ۱۲ | ۷ | ۱۲ | ۸ |

| نمبر شمار | گندم (۱۹۴۱ء) | جو | | نخود | | باجرہ | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | سیر | چھٹانک | |
| ۱ | ۱۲ ۰ | ۱۵ | ۸ | ۱۰ ۱۱ | ۱۲ ۰ | ۱۴ | ۰ | |
| ۲ | ۸ | ۱۷ | ۰ | ۱۰ | ۸ | ۱۴ | ۰ | |
| ۳ | ۰ | ۱۴ | ۰ | ۱۰ | ۴ | ۱۳ | ۰ | |
| ۴ | ۴ | ۱۵ | ۰ | ۱۰ | ۸ | ۱۵ | ۰ | |

گنڈا سنگھ
ریونیو کمشنر ریاست جیند

# فرمان نمبری ۱۱

از اجلاس خاص کرنل ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد
دولتِ انگلشیہ راجہ راجگان مہاراجہ سر رنبیر سنگھ صاحب
راجندر بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔
والئے ریاست جیند

بذریعہ فرمان نمبری ۱۰ محکومہ ۹ نومبر ۱۹۴۲ء یہ حکم نافذ فرمایا گیا تھا کہ
تحت قواعد حفاظت ریاست جیند "جیند دربار" کے اختیارات چیف منسٹر
بھی استعمال میں لانے کے مجاز ہونگے۔ چنانچہ یہ بھی مناسب ہے کہ یہ
اختیارات ہوم منسٹر کو بھی تفویض کئے جاویں۔ تاکہ وہ بھی ایسے اختیارات
بموقعہ ضرورت عمل میں لاسکیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اختیارات جیند دربار
مندرجہ قواعد حفاظت ریاست جیند ہوم منسٹر بھی استعمال میں لانے کے
مجاز ہونگے۔
اصل فرمان ہذا برائے تعمیل بحکمہ چیف منسٹر مرسل ہو۔ المرقوم ۲۵ نومبر ۱۹۴۲ء

دستخط سرکار والا دام اقبالہم

نیابت دیوانی ضلع سنگرور

# اشتہار

نمبر ۳۵۳

زیر آرڈر نمبر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

بعدالت لالہ رام بھگت صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

چیت رام ولد لالہ چھچومل اصالتاً و مختار بنام روڑ سنگھ ولد پریم سنگھ جٹ

مڈو مل داری مل پسران لالہ کچھومن مل      رامنواس

مختارتاً اگروال بالانوالی۔ مدعیان      مدعاعلیہ

دعویٰ ۱۵۰ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ صدر مدعی نے بذریعہ سوال ظاہر کیا۔ کہ راولپنڈی و لنڈی کوتل جائے ملازمت پر تین دفعہ سمن جاری ہو چکے ہیں۔ لیکن معمولی طریقہ پر تعمیل نہیں ہوتی۔ اسلئے جیند گزٹ میں اشتہار شائع فرمایا جاوے لہذا بتقرر ۱۸ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء روڑ سنگھ مدعا علیہ کو بذریعہ استہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ یا تو تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سنگرور      موتی رام

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء      انچارج نائب ناظم دیوانی ضلع سنگرور

از عدالت نیابت فوجداری ضلع جیند

بعدالت لالہ ایشور چندر صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم فوجداری ضلع جیند

نمبر ۳۵ اشتہار

زیر آرڈر نمبر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

منسا رام ولد ہر گوبند رائے مہاجن بنام رتن چند ولد اجودھیا پرشاد

سفیدوں مدعی مہاجن سفیدوں مدعا علیہ

دعویٰ زر نقد الصہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان درخواست مدعی معہ بیان حلفی پیش ہوئی ہے کہ رتن چند مدعا علیہ حاضری سے گریز کرتا ہے اور روپوش ہو جاتا ہے اُس پر معمولی طریقہ پر تعمیل ہونی مشکل ہے اسلئے بذریعہ اشتہار ہذا تمکو مطلع کیا جاتا ہے کہ برائے سماعت مقدمہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء تاریخ پیشی مقرر کی گئی ہے اسلئے تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا مختاراً حاضر ہو کر جوابدہی مقدمہ کرو۔ ورنہ تمہارے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند ایشور چندر

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء نائب ناظم فوجداری ضلع جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع دادری

بعدالت لالہ ستیہ بھوشن لعل صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

نمبر ۳۵۵ **اشتہار**

زیر آرڈر نمبر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

رام چند و بھیا دتیہ پسران گمانی بنام سانول ولد نوبت و نوبت ولد بالی و بھولو
شیو چند رام چند پسران روپ رام و نانہر پسران موہرو دکورڑا ولد امین لعل
قوم جاٹ جھوجھو خورد رام سروپ۔ نیترام۔ پہلاد و صورتا
مدعیان پسران گوگن و شیام لعل ولد موہرو
جاٹان آنجا مدعاعلیہم

دعویٰ بید خلی اراضی سکنی تعدادی سالم درعہ مالیت لعہ روپیہ

بمقدمہ مندرجہ صدر شیو چند مدعی نے یہ بیان تحریر کرایا ہے کہ "نیترام مدعاعلیہ
شیام لعل مدعاعلیہ و پہلاد مدعاعلیہ پر غیر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں
ہوتی ہے۔ اور نہ وہ حاضر عدالت ہوتے ہیں" لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر سہ
مدعاعلیہم مندرجہ بالا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا مورخہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ کو
بعدالت ہذا سماعت ہوگا۔ اسلئے ہر سہ مدعاعلیہم تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا
وکالتاً حاضر عدالت آویں بصورت دیگر اُن کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں
لائی جاوے گی۔

دادری
۱۲ نومبر سنہ ۱۹۴۰

ستیہ بھوشن لعل
نائب ناظم دیوانی ضلع دادری

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| جلد نمبر ۲ | سنگرور ۔ ۴ ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۹ |
| --- | --- | --- |


## فہرست مضامین




(جندل پریس سنگرور)

از عدالت نیابت فوجداری ضلع جیند

بعدالت لالہ ایشور چندر گپتا صاحب بی - اے - ایل ایل - بی
نائب ناظم فوجداری ضلع جیند

نمبر ۳۵۶ **اشتہار**

زیر آرڈر نمبر ۵ رول نمبر ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند

فرم سری پت رائے بیر بھان واقعہ جیند بنام ہر لعل و دھنپت پسران اوجالا
بذریعہ لالہ بیر بھان خلف لالہ سری پت رائے جاٹ برولی

مہاجن جیند مدعی مدعا علیہم

دعویٰ قرضہ الصاصہ ۹ روپیہ معہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان منجانب مدعی درخواست معہ بیان حلفی یہ پیش ہوئی ہے کہ دھنپت مدعا علیہ دیدہ دانستہ روپوش ہو جاتا ہے اور تعمیل سمن ہونے نہیں دیتا اور تعمیل سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ دھنپت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا کی سماعت کیلئے ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء تاریخ مقرر کی گئی ہے اسلئے تاریخ مقررہ پر بعدالت ہذا حاضر ہو کر جوابدہی و پیروی مقدمہ کرے ۔ بصورت دیگر اُسکے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جاویگی ۔ پھر کوئی عذر سماعت نہ ہوگا ۔

جیند
۲۵ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

ایشور چندر
نائب ناظم فوجداری ضلع جیند

# غیر معمولی جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا


| نمبر ۶ | سنگرور - ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء | جلد نمبر ۲ |
|---|---|---|


کارروائی میٹنگ سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی ریاست جیند
منعقدہ بمقام سنگرور بتاریخ ۸ و ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۴۰ء

۱

نمبر ۹۷ دفتر سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی ریاست جیند

# اشتہار

کارروائی میٹنگ سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی ریاست جیند منعقدہ بمقام سنگرور بتاریخ ۸ و ۱۰ جولائی ۱۹۴۰ء بنابر آگاہی عوام بذیل مشتہر کی جاتی ہے۔

سنگرور
۱۶ جولائی ۱۹۴۰ء

بھگت رام
قائمقام سیکرٹری سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی ریاست جیند

.........

ایجنڈا میٹنگ سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی جو بتاریخ ۸ جولائی ۱۹۴۰ء بوقت ۸ بجے صبح بمقام سنگرور کمرہ لائبریری میں منعقد ہوئی۔

(۱) افتتاحی تقریر منجانب جناب پریزیڈنٹ صاحب۔
(۲) جیند انفنٹری بٹالین جو حال ہی میں باہر جانے والی ہے اُس کے Send off کے متعلق کیا کیا کارروائی ہونی مناسب ہے
(۳) معاملات متعلق حفاظت اندرونی و Civic Guards
(۴) معاملات متعلق Anti Air Raid Precautions
(۵) معاملات متعلق غلط اور Alarming خبروں کی ...
(۶) Convention بابت پیشکر نے ریزولیوشن ہائے ... ل اندر ...
(۷) میمورینڈم متعلق تعریف باشندہ ریاست جیند۔

(۸) میمورینڈم متعلق سکیم ذیلداری در ریاست جیند۔

(۹) تجویز مسودہ دی ایک، چوکیدارہ۔

(۱۰) املاک در دیہات۔

(۱۱) انتظام متعلق مقروضیت رعایا۔

(۱۲) سوال درباب اسکے کہ آیا انڈین انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۳۹ء کے اصول پر ریاست ہذا میں بھی لیجسلیشن Legislation Introduce کیا جاوے۔

---

کارروائی میٹنگ سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی جو بتاریخ ۸ر جولائی و ۱۰ر جولائی ۱۹۴۲ء بمقام سنگرور زیر صدارت جناب معلے القاب امیر الامراجی۔ کول صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ منعقد ہوئی۔

۸ر جولائی ۱۹۴۲ء

سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس وقت مقررہ پر تحریر لائبریری میں زیر صدارت جناب معلے القاب امیر الامراجی۔ کول صاحب سی۔ آئی۔ ای شروع ہوا۔ ۱۶ ممبران کے منجملہ صاحبان ذیل شامل تھے۔

ضلع سنگرور

(۱) سردار اوتم سنگھ (۲) لالہ چرنجی لعل وئید

(۳) لالہ اوم پرکاش بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل

ضلع جیند

(۱) چودھری پھول سنگھ (سنگھ پورہ) (۲) لالہ بابو رام (سفیدوں)

(۳) بابو نتھو رام بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی وکیل۔

(۴) لالہ گمبھیر سروپ ایم۔ اے ایل ایل۔ بی۔ (۵) سیٹھ رکھی رام (سفیدوں)

ضلع داوری

(۱) جمعدار دلیپ سنگھ (۲) آنریری لفٹننٹ ہربھج سنگھ

(۳) چودھری کشن لعل (۴) سیٹھ رگھناتھ داس

ممبران مذکورہ بالا کے علاوہ اہلکاران ذیل بھی بطور سرکاری ایڈوائزران موجود تھے۔

(۱) جناب جج صاحب ہائیکورٹ (۲) جناب ممبر صاحبان کیبنٹ

(۳) جناب کمانڈر انچیف صاحب (۴) جناب سردار اعظم سردار بہادر دلیپ سنگھ صاحب

(۵) جناب ناظم صاحب اضلاع جیند و داوری (۶) سپرنٹنڈنٹ صاحب مردم شماری

(۷) چیف میڈیکل افیسر صاحب (۸) اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب

(۹) سٹیٹ انجینیر صاحب (۱۰) سپرنٹنڈنٹ صاحب سررشتہ تعلیم

(۱۱) ناظم صاحب ضلع سنگرور (۱۲) کمشنر صاحب پولیس

(۱۳) پریزیڈنٹ صاحب میونسپلٹی سنگرور

کمانڈر صاحب انہار کو بھی برائے شمولیت بطور ایڈوائزر مدعو کیا گیا تھا۔ مگر وہ بوجہ ہونے بر رخصت تشریف نہ لا سکے۔

جناب چیرمین صاحب نے افتتاحی تقریر کے دوران میں ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کمیٹی کا اجلاس حال میں ہی بمقام سنگرور منعقد ہوا تھا۔ بموجب قواعد دخل سابقہ اسکا اجلاس کچھ عرصہ کے بعد اور کسی

دیگر جگہ ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن اس عمل کے خلاف ضرورتاً آپکو تکلیف دیگئی ہے
کہ یہیں سنگرور میں آگر آپ اپنا اجلاس منعقد کریں۔ اسکی وجوہات بہت اہم
ضروری ہیں۔ انکے متعلق یہاں ذکر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ کارروائی
کے دوران میں آپ صاحبان پر یہ جملہ وجوہات بخوبی طور پر واضح ہو جاوینگی
نیز کارروائی کی نوعیت معلوم ہونے پر آپ صاحبان خود اندازہ لگا سکینگے
آیا کہ یہ اجلاس سنگرور میں ہی بخوبی منعقد ہو سکتا تھا۔ یا کسی دیگر جگہ۔ وقت
کم ہے اور کام زیادہ۔ موسم بھی اچھا نہیں ہے۔ اسلئے اس موقعہ پر بہت
مختصر کارروائی کرنے کی کوشش کیجاویگی۔ تاکہ معمولی معاملات پر معمولی گفتگو
ہو۔ اور اہم معاملات پر آپ کافی وقت دیکر غور کر سکیں۔ اور اپنی رائے
صائب سے فائدہ اُٹھانے کا موقعہ حکومت کو دیں۔ ایجنڈا پر آئیٹم ہائے
۲ لغایت ۵ ایسے ہیں کہ جن پر آپ صاحبان کو سوچنے اور وچار کرنے کی
ضرورت ہے۔ اسلئے ہماری رائے یہ ہے کہ ان آئیٹمز پر عقب سے غور
کیا جاوے اور پہلے دیگر معاملات کو صاف کر دیا جاوے۔ اس لئے
بروئے ایجنڈا ہمیں پہلے آئیٹم نمبر ۶ پر کارروائی کرنی چاہیئے۔ مگر ابھی ایک
ضروری ریزولیوشن سیٹھ رگھناتھ داس کی جانب سے پیش ہوا ہے جس کے
ہاؤس میں پیش کرنے کی اجازت ہم خاص طور پر اور بخوشی دیتے ہیں۔
چنانچہ سیٹھ رگھناتھ داس نے حسب ذیل ریزولیوشن مبارکبادی بتولید
سعید عالیجناب شری یوراجکمار صاحب بہادر ہاؤس کے روبرو پیش کیا۔
"سنٹرل اینڈ ایڈوائزری کمیٹی کی یہ میٹنگ شری یوراجکمار صاحب کی پیدائش کی

مبارک خبر سنکر بہت خوش ہوئی ہے۔ اور شری مہاراجہ صاحب بہادر و شری یوراج صاحب بہادر کی خدمت میں ادب سے مبارکباد پیش کرتی ہے پریزیڈنٹ صاحب سے سفارش کرتی ہے کہ اس ریزولیوشن کی نقل آنحضور کی خدمت میں پیش کر کے مشکور فرمادیں۔"

سیٹھ رکھی رام نے اسکی تائید کی۔ اور یہ ریزولیوشن Cheers کے ساتھ متفقہ طور پر پاس ہوا۔

اسکے بعد ایجنڈا کے آئیٹم ۱۲ کے متعلق ذکر اذکار فرماتے ہوئے جناب چیرمین صاحب نے فرمایا۔ کہ سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقعہ پر بہت سے ریزولیوشن ہائے ممبران کی جانب سے سیکرٹری صاحب کے دفتر میں موصول ہوئے تھے۔ اسوقت لازمی طور پر یہ سوال پیدا ہوا آیا کہ ایسے ریزولیوشن ہائے آپکی جانب سے اندرون قواعد پیش ہو سکتے ہیں؟ اور بعدازاں آپ صاحبان کی جانب سے ایک تجویز بدیں مضمون پیش ہوئی تھی۔ کہ بنابر آئندہ اندریں معاملہ ایک باقاعدہ Convention مرتب کیجاوے۔ چنانچہ بروئے قواعد آپکو اس کمیٹی میں ریزولیوشن پیش کرنیکا حق حاصل نہیں ہے۔ البتہ لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں آپ بشمول دیگر ممبر صاحبان ریزولیوشن پیش کر سکتے ہیں۔ مگر جیسا کہ ہم پہلے بھی کئی مرتبہ ذکر کر چکے ہیں۔ آپ لیجسلیٹو اسمبلی نہیں ہیں۔ آپکو اس بڑی مجلس نے محض خاص اغراض کیلئے منتخب کیا ہے۔ اسلئے اس مجلس میں آپ وہ اختیارات استعمال نہیں کر سکتے۔ جو اس بڑی مجلس کو حاصل ہیں۔

لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں آپکو پوری Freedom of Speech
حاصل ہے۔ اگر آپ وہاں کسی اہلکار کے خلاف کچھ کہتے ہیں۔ تو آپ
ہتک عزت کے Charge سے کافی حد تک محفوظ ہیں۔ مگر اس کمیٹی کو یہ
Amenity حاصل نہیں۔ علاوہ ازیں Convention ایک
ایسی چیز ہے۔ جسکو Define کرنا بہت مشکل ہے۔ ایسے معاملات میں
کسی باضابطہ Convention کے مرتب ہو جانے سے آپ و حکومت
ہر دو کے راستے میں دقتیں حائل ہو جائینگی۔ آپ ۱۵ اصحاب ہیں۔ اگر ہر
صاحب ۵ یا ۷ ریزولیوشن بھیجدیا کریں۔ تو اندازہ لگائیے۔ کہ کس حد تک
کام بڑھ جائیگا۔ اول تو ہمیں یہاں ضروری معاملات پر غور کرنے کیلئے
وقت کم ملیگا۔ دوسرے سرکاری دفاتر میں بھی بلا وجہ کام بڑھ جائیگا۔ آپ
صاحبان اپنا کام دھندا چھوڑ کر یہاں تشریف لائے ہیں اسلئے آپ کئی
روز تک یہاں بیٹھ نہیں سکتے۔ علاوہ ازیں ہم لوگ بھی مصروف ہیں۔ یہ
ہو سکتا ہے۔ کہ آپ صاحبان پبلک پر یہ Impress کرنے کے لئے
کہ آپ اپنے کام میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ
ریزولیوشن ہائے بھیجنے کی کوشش کریں۔ مگر اس سے اصل و اہم کام کے
رُکنے کا احتمال ہوگا۔ چنانچہ ایسی صورت میں مجھے امید ہے۔ آپ اس سے
متفق ہونگے کہ اس معاملہ کا Mutual Understanding
چھوڑا جانا مناسب ہوگا۔ ابھی ابھی سیٹھ رگھناتھ داس کی جانب سے
ایک ریزولیوشن پیش ہوا تھا۔ بموجب قواعد آپ کو یہ ریزولیوشن

پیش کرنے کا حق حاصل نہ تھا۔ مگر ہم نے یہ دیکھتے ہوئے کہ آپ صاحبان کی
دل شکنی ہوگی۔ خاص طور پر اسکی اجازت دیدی۔ اسی طرح سے دیگر
ریزولیوشن ہائے پیش کرنے کا انحصار بھی ہمارے اور آپکے Good Will پر
ہونا چاہیئے۔ اگر ہم یہ دیکھینگے۔ کہ وہ معاملات جنکو آپ پیش کرنا چاہتے ہیں
واقعی اہم ہیں۔ اور ایسے ہیں کہ جنکو ہم بھی سرکاری طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں
تو شاید آپکو اجازت دیدی جایا کرے۔ ہمارے خیال میں یہی اس کا
بہترین حل ہے۔

جملہ ممبر صاحبان نے ریمارکس بالا سے کلیتاً اتفاق ظاہر کیا۔ اور لالہ اوم پرکاش
نے فارمل طور پر ہاؤس کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ بنا بر آئندہ اگر کبھی
کوئی ممبر ریزولیوشن پیش کرنا چاہے تو جناب چیرمین صاحب اُس ریزولیوشن
کی Merits پر غور فرما کر موقعہ وقت پر Ruling دیدیا کریں
یہ تجویز باتفاق رائے پاس ہو کر منظور ہوئی۔

زاں بعد باجازت جناب چیرمین صاحب جناب ریوینیو منسٹر صاحب نے
میمورینڈم متعلق تعریف باشندہ ریاست جیند فارمل طور پر پیش کیا۔ در اصل
یہ میمورینڈم سابقہ میٹنگ میں پیش ہو چکا تھا۔ مگر ممبران نے اس پر
غور کرنے کیلئے مہلت چاہی تھی۔ جو دیگئی تھی۔ بحث مباحثہ کے دوران میں
مختلف اصحاب کی جانب سے مختلف تجاویز پیش ہوئیں۔ مثلاً سیٹھ
رگھناتھ داس نے کہا کہ فرد ب میں جو تعریف درج ہے وہ اختیار
کیجاوے۔ مگر اس میں دفعہ ب کے نیچے جو نوٹ درج ہے۔ وہ حذف

کیا جاوے ۔ اور دفعہ ج بموجب ذیل بنا دیجاوے ۔

"امیدوار خود یا اُسکا والد عرصہ بیس سال سے ریاست میں مستقل رہائش رکھتا رکھتا ہو ۔"

لالہ چرنجی لعل نے کہا کہ انہیں اس سے تو اتفاق ہے کہ نوٹ کو حذف کر دیا جاوے ۔ مگر دفعہ ج کی جو عبارت لالہ رگھناتھ داس نے پیش کی ہے، اُس میں بجائے "بیس سال" کے "دس سال" درج ہونا چاہیئے ۔

جمعدار دلیپ سنگھ نے اس امر کی جانب توجہ دلائی کہ دفعہ ج میں الفاظ ریاست ہذا کے بعد الفاظ برٹش انڈیا ایزاد کیئے جاویں ۔ تو مناسب ہوگا ۔

چودھری پھول سنگھ نے یہ تجویز پیش کی کہ دفعہ الف کی پہلی سطر میں بجائے "ریاست کو کم از کم ۵۰ سالانہ معاملہ ادا کرتا ہو" یہ الفاظ تحریر ہونے چاہئیں ۔ "امیدوار خود یا اُسکا والد ریاست کا مالگذار ہو" ۔ اس تجویز کی جمعدار دلیپ سنگھ نے تائید کی ۔ مگر Votes لیئے جانے پر یہ تجویز ۴ و ۸ کی اکثریت سے گر گئی ۔

ازاں بعد لالہ اوم پرکاش نے حسب ذیل ترمیمات فقرہ ب میں پیش کیں

(۱) دفعہ ب کے آخر میں لفظ "یا" ایزاد کیا جاوے ۔

(۲) دفعہ ج کے شروع میں الفاظ "اگر کوئی" اور آخیر میں الفاظ "سرکلر ہذا کے معنی میں باشندہ ریاست تصور ہوگا" حذف تصور ہوں اور اس دفعہ کی باقیماندہ عبارت بموجب ذیل بنا دیجا دے ۔

امیدوار ایسا ہو جسکا باپ اور دادا ریاست ہذا کے باشندے ہوں۔ [illegible]
ریاست ہذا میں رہتے رہے ہوں۔ خواہ اُنکے پاس جائیداد غیر منقولہ
[illegible] نہ ہو"

بابو ٹھکر رام نے لالہ اوم پرکاش کی تائید کی۔ اور بالاخیر بعد بحث مباحثہ
[illegible] فردب الن ترمیمات کے ساتھ جو لالہ اوم پرکاش نے پیش کی تھیں
منظور شدہ قرار دی گئی۔

---

ازاں بعد جناب چیرمین صاحب کی اجازت سے جناب ریونیو منسٹر صاحب
[illegible] میمورنڈم متعلق سکیم ذیلداری در ریاست جیند جو گزشتہ اجلاس میں
پیش ہو چکا تھا اور جس پر غور کرنے کیلئے ممبران نے مہلت چاہی تھی۔ [illegible]
[illegible] ہوس کے روبروئے پیش کیا۔ جمعدار دلیپ سنگھ نے اسکی حمایت کی [illegible]
[illegible] کہ ذیلداری ایک ایسی پوسٹ ہے۔ جو رعایا کے حالات حکام تک پہنچانے کا
[illegible] توسل ہے۔ اسلئے اس سکیم کو ریاست ہذا میں ضرور رائج کیا جانا چاہئے۔
[illegible] لالہ جرنجی لعل ونیا نے اسکی مخالفت کی۔ اور کہا کہ ریاست ہذا میں اس سکیم کے
رائج ہونے سے کوئی خاص فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ گورنمنٹ کا کام بہت بڑا ہے
انکی ایک ایک تحصیل میں ہماری ریاست سے زیادہ کام ہے۔ اسلئے وہاں تو
ذیلداروں کا ہونا مناسب ہے۔ مگر ریاست ہذا میں اس عمل کے رائج کرنے سے
سوائے نقصان کے اور کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

چیرمین۔ اس سے کیا نقصان ہوگا۔

لالہ چرنجی لعل۔ جناب۔ ذیلدار بدمعاشوں کو پناہ دیتے ہیں

چیرمین۔ آپکو کیسے معلوم ہے

لالہ چرنجی لعل۔ لمڑیال میں میرے تعلقدار ہیں میں وہاں آتا جاتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے وہاں کے ذیلدار بدمعاشوں کو چھپاتے ہیں۔

چیرمین۔ (رگمشن صاحب پولیس کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے) بدمعاشوں کے تلاش کرنے میں لالہ چرنجی لعل آپکو بہت مدد دے سکتے ہیں۔ (قہقہہ)

بحث مباحثہ کے دوران میں ایک ممبر صاحب نے کاغذ سے پڑھنا شروع کردیا چنانچہ جناب چیرمین صاحب نے ممبر صاحب کی توجہ اس امر کی جانب دلاتے ہوئے کہ بحث کے دوران میں کاغذ سے پڑھنا خلاف آئین مجلس ہے۔ Ruling فرمایا کہ بدوران مباحثہ کوئی صاحب کاغذ سے نہیں پڑھ سکینگے

بعد بحث مباحثہ مزید اس معاملہ میں Votes لئے گئے۔ محض لالہ چرنجی لعل، لالہ بابو رام سہنے اسکی مخالفت کی۔ مگر باقی دس ممبران نے اس کے حق میں Vote دی۔ کہ اس سکیم کو بعلاقہ ریاست جیند رائج کیا جاوے۔ چنانچہ یہ تجویز منظور ہوئی۔

سیٹھ رگھناتھ داس نے عرض کی کہ چونکہ اس سکیم کے رائج کئے جانے کے متعلق فیصلہ ہوچکا ہے۔ اور اب سوال محض تفصیلات کا رہ جاتا ہے۔ اسلئے یہ بہتر ہوگا کہ تفصیلات کا سوال ڈیپارٹمنٹ متعلقہ پر چھوڑ دیا جاوے۔ کیونکہ اس معاملہ کو وہ بہتر سمجھ سکینگے۔ چودھری پھول سنگھ نے سیٹھ رگھناتھ داس کی تائید کی۔ مگر سردار دلیپ سنگھ نے اسکی مخالفت کی اور کہا کہ تفصیلات کے متعلق

کمیٹی میں ہی غور ہونا چاہیئے۔ مگر چونکہ جمعدار دلیپ سنگھ کی کسی نے تائید نہ کی۔ اسلئے اُنکی تجویز گر گئی۔ اور سیٹھ رگھناتھ داس کی تجویز بکثرت رائے پاس ہوکر منظور ہوئی۔

ازاں بعد حسب اجازت جناب چیرمین صاحب۔ جناب ریونیو منسٹر صاحب نے میمورینڈم متعلق تجویز مسودی ایک چوکیدارہ پیش کیا۔ سیٹھ رگھناتھ داس نے عرض کیا کہ اُنکے خیال میں بموجب میمورینڈم عمل ہونا واجب ہوگا۔ سیٹھ رکھی رام صاحب نے اُنکی تائید کی۔ اور یہ تجویز متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

---

اسکے بعد جناب ریونیو منسٹر صاحب نے باجازت جناب چیرمین صاحب میمورینڈم متعلق املاک در دیہات ہاؤس کے روبرو پیش کیا۔ جمعدار دلیپ سنگھ نے کہا کہ دیہات میں املاک کا ہونا نہایت ضروری ہے گو اس قحط سالی میں املاک ہونے سے زمینداران پر کچھ بار ضرور پڑیگا۔ مگر اس سے مقابلتاً فائدہ بھی پہنچیگا۔ کیونکہ زمینداران آئندہ زمین کے جھگڑوں سے چھوٹ جائینگے۔ اور عدالتوں میں دھکے کھانے اور اپنی پسینے کی کمائی برباد کرتے نہیں پھرینگے۔ چودھری کشن لعل نے جمعدار دلیپ سنگھ کی تائید کی۔

چودھری پھول سنگھ نے کہا کہ املاک کا کام تو بہت اچھا ہے۔ اور ضرور ہونا چاہیئے۔ مگر اس میں جلدی نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ قحط سالی کی وجہ سے زمینداران کی حالت تنگ ہے۔ اور وہ اسکا بار برداشت کرنے کے ناقابل ہیں۔ جب اُنکی حالت سدھر جاوے تب املاک ہونا مناسب ہوگا۔

سردار اتم سنگھ نے ظاہر کیا کہ کم از کم تین چار سال بعد املاک کا کام شروع ہونا واجب ہوگا۔

اندریں بارہ جناب جج صاحب سے جو رائے لیگئی تو صاحب موصوف نے فرمایا کہ قانونی نقطۂ نگاہ سے املاک ہونا بہت ضروری ہے۔ مگر چھوٹے چھوٹے مواضعات میں املاک کرنے سے کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا اسلئے بہتر ہے کہ یہ کام پہلے ایسے گاؤں میں شروع کیا جاوے کہ جنکی آبادی دو ہزار سے زائد ہو۔ نیز صاحب موصوف نے یہ بھی Suggestion دی کہ بنابر آئندہ املاک بندوبست کے ساتھ ہی ہوجایا کرے۔

بعد ازاں بابو نخشو رام وکیل نے بمشورہ دیگر ممبران تجویز ذیل پیش کی۔

"ہم ممبران سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی کو املاک کئے جانے میں کوئی اعتراض نہیں بشرطیکہ بدوران قحط سالی اسے رائج نہ کیا جاوے۔ اور آئندہ جن مواضعات میں املاک نہیں ہوا ہے اُن میں املاک اور جن مواضعات میں املاک ہوچکا ہے اُنکی ترمیم جسوقت بندوبست ہو اُسوقت کی جاوے۔"

سوائے سیٹھ رگھناتھ داس کے سب ممبران نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور یہ تجویز پاس ہوئی۔

اسکے بعد میمورینڈم متعلق مقدمہ وضبط رعایا پیش ہوا۔ مگر چونکہ وہ اصحاب جو اس معاملہ میں دلچسپی لیتے تھے موجود نہ تھے۔ اسلئے باجازت جناب پریذیڈنٹ صاحب اس مضمون کو Drop کیا گیا۔

اس بعد ایجنڈا کے آئیٹم نمبر ۱۲ کے متعلق میمورینڈم پیش ہوا۔ اور بعد بحث مباحثہ

ماسوائے جمعدار دلیپ سنگھ جملہ ممبران موجودہ نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ کہ اس امر پر غور کرنے کیلئے کہ آیا انڈین انکم ٹیکس ایکٹ نمبر ۱۹۲۲ء کے اصول پر ریاست ہذا میں بھی Legislation جاری کی جاوے۔ جو کمیٹی مقرر ہوگی۔ اس میں دو نان اوفیشل ممبران ضرور شامل کئے جاویں چنانچہ اس کام کیلئے سیٹھ رکھی رام و رائے زادہ رگھبیر پرشاد ایم۔ اے ایل ایل۔ بی کو تجویز کیا گیا۔ اور یہ تجویز کثرت رائے سے پاس ہوئی۔

— ~~~ —

اسکے بعد جناب چیرمین صاحب نے ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا صاحبان آپکا معمولی کام بموجب ایجنڈا اب ختم ہو چکا ہے۔ اور اب آپ نے اُن اہم و ضروری معاملات پر غور کرنا ہے جنکا تعلق کسی خاص طبقہ رعایا سے نہیں۔ بلکہ جملہ رعایا ریاست سے ہے۔ ایجنڈا میں اُن اہم امورات کے متعلق تین یا چار آئیٹم ہائے دکھلائے گئے ہیں لیکن دراصل یہ تمام ملکر ایک ہی آئیٹم ہوتے ہیں۔ یہاں اس امر پر بحث کی چنداں ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ کہ موجودہ جنگ عظیم کے متعلق آپکا رویہ کیا ہو۔ کیونکہ اسکے متعلق پیشتر سے ہی آپ اپنے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں۔ اور آپ نے متفقہ طور پر بطور وفادار رعایا ریاست یہ یقین دلایا ہے کہ آپ بادشاہ سلامت۔ سرکار والا دام اقبالہم و تمام ہندوستان کی رعایا کی امداد تن من دھن سے کرینگے۔ اب تک جو امداد مالی یا دیگر آپکی جانب سے ملی ہے۔ اس کیلئے حکومت آپکی مشکور ہے

جنگ کے متعلق جو کارروائی حکومت کی جانب سے عمل میں آئی ۔ اور اسکے
متعلق جو رویہ آپ صاحبان و دیگر جملہ رعایا نے اختیار کیا ۔ اس کیلئے
بھی حکومت آپکا شکریہ ادا کرتی ہے ۔ چونکہ وہ رویہ خاطر خواہ رہا ہے
آپ ۳½ لاکھ رعایا کے نمائندے ہیں ۔ اگر مستقبل میں ان ۳½ لاکھ
آدمیوں کیلئے کسی خطرے کے نمودار ہونے کا احتمال ہو تو آپکا فرض ہے
کہ پیشتر سے ہی اس کیلئے مدافعتی و حفاظتی تدابیر اختیار کریں ۔ نیز ذمہ دار
اہلکاران ریاست کا بھی فرض ہے کہ وہ جملہ تدابیر پہلے سے ہی طیار رکھیں
اور موقعہ وقت پر آپکی سیوا کریں ۔ آپ میں سے جو صاحبان تین یا چار
سال سے ممبر اسمبلی چلے آتے ہیں ۔ انکو بخوبی معلوم ہے کہ خواہ بموجب قواعد
یہ ضروری ہو یا نہ ہو مگر ہم ہر ایک ضروری معاملہ میں آپ سے مشورہ لیتے ہیں
اور مہاراجہ کی یہ پالیسی رہی ہے ۔ کہ منتخب شدہ ممبران کی رائے کی
وقعت کی جاتی ہے ۔ اسلئے باوجودیکہ اہلکاران کی جانب سے ذمہ دارانہ
و تسلی بخش طریقہ پر ہر ایک تجویز مکمل و طیار ہے ۔ ہم یہ مناسب خیال
کرتے ہیں ۔ کہ اس موقعہ پر بھی ان تجاویز کے متعلق آپ سے مشورہ
کیا جاوے ۔ اور اس سے فائدہ اٹھایا جاوے ۔ نیز اگر کوئی خامی رہ گئی
ہو ۔ تو اسکو پورا کیا جاوے ۔ آپکے ایک جانب جنرل صاحب تشریف
رکھتے ہیں ۔ گو کہ انکی فوج کا ایک حصہ گورنمنٹ برطانیہ کی امداد کیلئے
ریاست سے باہر جا رہا ہے مگر جو جمعیت یہاں باقی رہیگی ۔ وہ پوری
طرح سے طیار ہے ۔ گویا کہ اگر کسی معاملہ میں فوج کی امداد کی ضرورت پڑے

تو انکی طرف سے تمام انتظامات مکمل ہیں۔ اسی طرح سے آپکے دوسری جانب
کمشنر صاحب پولیس تشریف رکھتے ہیں۔ امن کی حالت میں انکا فرض ہے
کہ جو کچھ جمعیت انکے پاس ہے اُس سے Law and order
قائم رکھیں۔ اور جرائم وغیرہ کا انسداد کریں۔ اسوقت انکی Force بھی
ہر طرح کی Emergency کیلئے کامل طور پر طیار ہے۔ یہ چند باتیں
ہم نے محض مثال کے طور پر کہی ہیں۔ تاکہ آپکے دل میں یہ خیال نہ رہے
کہ سرکار کی طرف سے انتظامات کافی و شافی نہیں ہیں۔ مگر رعایا کی جانب سے
اسکا فیصلہ تاوقتیکہ رعایا کے نمایندگان سے مشورہ نہ کیا جاوے نہیں
ہو سکتا۔ آپ دیکھ رہے ہیں۔ کہ دنیا پر جنگ کی وجہ سے ادبار کے بادل
چھائے ہوئے ہیں۔ ممالک و اقوام تہ و بالا کئے جا رہے ہیں۔ بنی نوع
آدم کی حُریت کو سفاکیت کے پاؤں تلے روندا جا رہا ہے۔ اور طرح
طرح کے مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ ایسے موقعہ پر آپ [illegible]
خاموش نہیں بیٹھ سکتے۔ بلکہ آپکا فرض ہے کہ آپ اپنے کرتویہ کا پالن
کریں۔ اور ان تمام مصائب و آلام کو جو دیگر اقوام پر نازل ہو رہے ہیں
جہاں تک ممکن ہو سکے اُس طبقہ رعایا تک پہنچنے سے بچائیں۔ کیونکہ آپ
منتخب شدہ نمایندے ہیں۔ آج آپ اس ہال میں یہ مشورہ کرنے کیلئے
جمع نہیں ہوئے ہیں۔ کہ برطانیہ کی امداد کیلئے اس جنگ میں کتنے آدمی
بھیجے جائیں۔ یا کتنے ہتھیار مہیا کئے جائیں۔ یا کتنی مالی امداد دیجائے
بلکہ آپ نے خود اپنی حفاظت کیلئے وچار کرنا ہے۔ آپ نے سوچنا ہے

کہ اگر (ایشور پرماتما ایسا نہ کرے) آپکی آن پر ہاتھ ڈالا گیا تو مجموعی طور پر آپ نے اُن حملہ آوروں کا کس طرح سے مقابلہ کرنا ہے۔ اپنے دھن دولت اور بچوں کی حفاظت کس طرح کرنی ہے۔ اور اپنے گھر کو بیرونی خطروں سے کسطرح محفوظ رکھنا ہے۔ صورت حالات ایسی نازک ہے کہ آپکے خیال محض اپنے گھر محلہ یا گاؤں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ یہ Collective Security کا سوال ہے۔ ایسے موقعہ پر ہمیں اپنے اندرونی اختلافات کو بھول جانا چاہیئے۔ دوست دشمن کی تمیز اُٹھا دینی چاہیئے۔ اور خودغرضی کو بالائے طاق رکھ دینا چاہئیے کیونکہ خطرہ کی نوعیت ایسی ہے کہ جداگانہ طور پر ہم اسکا مقابلہ نہیں کر سکتے اور تاوقتیکہ تمام رعایا سچے دل سے ملکر ایک دوسرے کی مدد کے لئے آمادہ نہ ہو۔ ہمارے دلوں کو اُس بےچینی سے تسکین نہیں مل سکتی جو اسوقت ہمارے دلوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ اگر ہمیں یہ احساس ہو جاوے کہ بوقت ضرورت ہمارے ہمسائیگان دل و جان سے ہماری امداد پر آمادہ ہونگے۔ تو پھر ہمیں کسی قسم کا ڈر ہی نہیں رہتا۔ مگر یہ جب ہی ہو سکتا ہے کہ ہم شدھ ہردے سے ہر ایک شخص کو اپنا بھائی سمجھنے لگ جائیں حتیٰ کہ اپنے شترو کو بھی اپنا متر سمجھیں۔ کیونکہ ایسے موقعہ پر شترو کی حفاظت کرتے ہوئے ہم Indirectly خود اپنی حفاظت کر رہے ہونگے۔

جناب چیرمین صاحب کی تقریر کے اختتام پر مشورہ جملہ ممبر صاحبان

یہ تجویز قرار پائی۔ کہ امورات متذکرہ بالا پر غور کرنے کیلئے سنٹرل دوارکمیٹی کے
ممبران کو بھی اجلاس میں شمولیت کیلئے مدعو کیا جاوے۔ چنانچہ چند ممبران تو
سابق سے ہی اجلاس میں بطور ممبر یا ایڈوائزر موجود تھے۔ صاحبان
ذیل کو اور شامل کر لیا گیا۔

(۱) سردار گرامی لالہ جگن ناتھ صاحب (۲) خلیفہ غلام کبیر صاحب
(۳) سردار گمن سنگھ صاحب

پیشتر اس کے کہ مزید کارروائی شروع ہو جناب چیرمین صاحب نے
ایک مضمون کی جانب جو بعنوان "The Five Battalions"
انگریزی اخبار Roy's Weekly میں شائع ہوا تھا توجہ دلائی
اور حسب ایما جناب چیرمین صاحب لالہ جگن ناتھ صاحب نے اس
مضمون کا اردو ترجمہ جو ریاست ہذا کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں
کیا گیا تھا۔ باآواز بلند پڑھکر سنایا۔ ترجمہ حسب ذیل تھا۔

"ففتھ کالم کیا ہے

ففتھ کالم میں دشمن کے وہ دوست ہیں۔ جو ہمارے درمیان میں ہی
رہتے ہیں۔ ففتھ کالم میں پانچ بٹالین ہیں۔

اول بٹالین ہیں دشمن کی گورنمنٹ کے تنخواہ دار ایجنٹ۔ جاسوس
جائیداد کو نقصان پہنچانے والے خفیہ پولیس کے آدمی منتظمان نازی
ہیں۔ ان آدمیوں کی تعداد کم ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ ہی کام کرتے ہیں۔
اور مضبوط ہوتے جا رہے ہیں۔ اہم [illegible] جماعت کو قائم رکھے

ہو سکتی ہیں۔

دوسری بٹالین میں دشمن کی نسل کے اشخاص یا انجمن ہائے ہیں۔ وہ متواتر دشمن کی امداد کرنے کا کام نہیں کرتے لیکن جب بھی موقعہ ملے وہ اپنے ہی میزبان کو نقصان پہنچانے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ ان کی تعداد بہت ہے یہ اُن اشخاص میں جو دشمن کے ملک سے نکالے گئے۔ یا بہت عرصہ ہوا۔ ترک وطن کرکے چلے آئے۔ جا بجا بسے ہوئے ہیں۔ چونکہ وہ اپنے اصل حالات نہیں بتلاتے۔ اسلئے یہ آسان نہیں۔ کہ انکو اُن کے بیگناہ ہمسائیگان سے تمیز کیا جاسکے۔ برطانیہ نے اپنے ایسے مہمانوں کے ساتھ فیاضانہ برداشت کے ساتھ سلوک کیا۔ لیکن جو حشر بالآخر ہوا۔ اُس سے ظاہر ہے کہ یہ بہتر ہے کہ بیگناہوں کو بھی سزا ہو جائے بہ نسبت اسکے کہ قصوروار کے کھلا رہنے کے خطرہ میں پڑا جائے۔

سوئم و چہارم بٹالین میں ہمارے ہی آدمی ہیں۔ تیسری بٹالین میں ایسے اشخاص ہیں۔ جنکا ایسی انجمن ہائے سے تعلق ہے۔ جو انتہائی پسند ہیں۔ اور جو جمہوریت کے خلاف ہیں اور ڈکٹیٹرشپ کے حامی ہیں وہ اپنے ایجیٹیشن (Agitation) سے جنگ کی قومی کوششوں کو کمزور کرتے ہیں۔ یہ دیوانے اُس آزادی کی قدر نہیں کرتے۔ جسکے ہم حامی ہیں۔ کیونکہ اُن ممالک نے جنکی وہ تعریف کرتے ہیں۔ آزادی کو چھوڑ دیا ہے۔ انہیں اپنے ہموطنان کا کچھ خیال نہیں۔ وہ اپنے ہموطنوں کو تباہی اپنی عظمت حاصل کرنے کے خیال سے مصیبت میں

چھپانے کیلئے طیار ہیں۔ امن کے زمانہ میں وہ سیدھے سادہ اور بے ضرر
معلوم ہوتے ہیں لیکن جنگ کے دنوں میں دغاباز ثابت ہوتے ہیں۔ چونکہ
بٹالین میں اس جماعت کے کیپ فالورز شامل ہیں۔ وہ آزادی کے خلاف
جنگ میں Active سپاہی کا کام نہیں کرتے۔ لیکن وہ اس دغابازی کے
کام میں معاون و مددگار ہیں۔ دشمن کے دوستوں کی جماعت میں بہت سے
ایسے آدمی ہیں۔ جو غلط رہبری کرنے والے ہیں جو۔ دریدہ شناکی۔ بے احتیاطی سے
راز کو افشا کرنے والے۔ افواہیں پھیلانے والے۔ دل ہارنے والے ہیں اور
جو گورنمنٹ کی ایسی تجویزوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ جو انکی اور انکے بچوں کی
حفاظت کیلئے کی گئی ہیں۔ اور جب خطرہ نمودار ہو تو لوگوں میں گھبراہٹ پھیلاتے ہیں
پانچویں بٹالین اب تک نہیں پہنچی گئی ہے۔ اس میں Parachutists
اور دیگر شامل ہیں۔ جنکو دشمن صف جنگ کے پیچھے ایسے وقت پر اتارتا ہے
جبکہ ملک کو اندرونی طور پر تباہ کرنے کو اُس کیلئے اچھا موقعہ ہوتا ہے۔ خوش قسمتی کا لکھا
یہ دل دہلانے والی فوج بہت کم تعداد میں ہے۔ وہ موقعہ وقت کی تاک میں
رہتے ہیں۔ اور پھر کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ ایک دفعہ کامیاب نہ ہوں تو وہ
بالکل ناکامیاب ہو جاتے ہیں۔ بوقت ضرورت اُنکا مقابلہ فوج سے اور
اہالیان شہر کی ہمت و برداشت سے ہو سکتا ہے۔

ان پانچ بٹالین میں چوتھی بٹالین کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ اور بہت
خطرناک ہے۔ سب سے خطرناک اسلئے ہے کہ اسکو شکست دینا نہایت
مشکل ہے۔ وہ شخص جو دشمن کے خفیہ ہتھیاروں کے متعلق افواہیں پھیلاتا ہے

ہمارے اتحادیوں کا شاکی ہے یا جو یہ رونا روتا رہتا ہے کہ جنگ میں فتح
نصیب نہ ہوگی۔ وہ گرفت میں نہیں آتا۔ وہ اخلاقی طور پر آگ لگانے والا ہے
لیکن اُس پر ایسا کوئی جرم عائد نہیں ہوتا جو قابل سزا ہو۔ لیکن وہ دشمن کا
ویسا ہی ایجنٹ ہے جیسا کہ ایک تنخواہ دار جاسوس۔ اور وفادار باشندگان کو
اُسے ویسا ہی سمجھنا چاہیئے۔"

جناب چیرمین صاحب نے فرمایا کہ اس مضمون میں اُن تمام امورات کی جانب
اشارہ کیا گیا ہے جن پر آپ نے غور کرنا ہے۔ ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ
آپ صاحبان بغیر کسی فکر آزادانہ طور پر ان معاملات پر غور کریں۔ اور تمام
گورنمنٹ ممبر صاحبان جن میں چیرمین بھی شامل ہیں باہر تشریف لیجاویں۔ اسطرح
آپ کھلے دل سے اور دوستانہ طریق پر گفتگو کر سکینگے۔ اور چیف منسٹر یا کسی اور
صاحب کے زیر اثر کوئی کارروائی نہ ہوگی اور جب آپکی تجاویز دربار جلد سے
منظور ہو جاوینگی۔ اُسوقت جداگانہ و مجموعی طور پر آپکا فرض ہوگا کہ اُن تجاویز کو
عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں۔"

---

ممبر صاحبان کی درخواست پر جناب فنانس منسٹر صاحب کو بطور منسٹر لاء
اینڈ آرڈر و کمشنر صاحب پولیس کو بطور ایڈوائزر لاء اینڈ آرڈر باجازت جناب
چیرمین صاحب کمیٹی مذکور الصدر کے ساتھ Co-opt. کیا گیا۔ اور تجویز یہ
قرار پائی۔ کہ بعد دو یوم مذکورہ امورات پر غور کر کے کمیٹی اپنی رپورٹ طیار کریگی
اور وہ رپورٹ سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں جو بتاریخ

۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء بوقت ۸ بجے صبح شروع ہوگا پیش ہو۔

جناب ریونیو منسٹر صاحب نے اس امر کی جانب توجہ مبذول کرائی کہ ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء کو بوقت ۸ بجے صبح بخوشی تولید سعید عالیجناب قیصری ایوان کی تقریب میں کُشتیاں ہونگی شاید ممبران وہاں جانا پسند فرما دیں۔ چنانچہ اندریں بارہ جناب چیرمین صاحب نے ممبران سے مشورہ کیا۔

چیرمین۔ (ممبران کو مخاطب فرماتے ہوئے) جناب ریونیو منسٹر صاحب نے اس امر کی جانب توجہ دلائی ہے کہ ۱۰ر جولائی کو بوقت ۸ بجے صبح کُشتیاں ہونگی۔ اور آپ صاحبان کُشتیاں دیکھنا چاہیں تو اجلاس کے وقت کو ملتوی کیا جا سکتا ہے فرمائیے۔ آپکی کیا رائے ہے۔ آیا کہ آپ کُشتیاں دیکھنے جائینگے۔ یا دشمن کے جاسوسوں سے اسی ہال میں کُشتیاں لڑینگے۔ (قہقہہ)

ممبران۔ جناب ہم تو دشمن کے جاسوسوں سے ہی کُشتیاں لڑنا چاہتے ہیں۔

اجلاس برخاست ہوا

---

## ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

اجلاس ٹھیک ۸ بجے صبح زیر صدارت جناب معلے القاب اصیر الامراء جی کے صاحب سی۔ آئی۔ ای منعقد ہوا۔ ماسوائے اصحاب ذیل کے دیگر سب صاحبان جو اجلاس مورخہ ۸ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء میں شامل ہوئے تھے۔ موجود تھے۔

لالہ بالو رام　　رشید حبیب لعل　　لالہ رگھبیر سروپ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

یہ صاحبان بوجہ ضروریات رنج سنگرور سے باہر تشریف لیگئے تھے۔

اول ممبران نے ایک ریزولیوشن پیشکرنے کی اجازت چاہی۔ جناب چیرمین
صاحب نے ریزولیوشن کو ملاحظہ فرماکر ممبران کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ
جو تجویز آپ نے پیش کی ہے اُسکے نفس مضمون کو اگر دیکھا جاوے تو اسمیں
تھوڑی سی خود غرضی شامل ہے۔ آپکی تجویز یہ ہے کہ جو صاحبان سنٹرل ایڈوائزری
کمیٹی کی میٹنگ میں شامل ہونے کیلئے تشریف لے آتے ہیں۔ اسکے اخراجات
سرکاری طور پر ادا کئے جایا کریں۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس ریزولیوشن پر
یہاں غور کرنے کی اجازت اسوجہ سے نہیں دے سکتے کہ آپکے اخراجات وغیرہ
فیصلہ کا انحصار آپ پر نہیں۔ بلکہ اُس بڑی مجلس پر ہے جس نے کہ آپ کو
منتخب کیا۔ چنانچہ آپکا یہ ریزولیوشن Out of Order ہے۔
اور ہم اسکے یہاں پیش ہونے کی اجازت نہیں دیتے۔

پھر جناب سردار اعلیٰ لالہ سیتارام صاحب نے سنٹرل ودیا کمیٹی اور سنٹرل
ایڈوائزری کمیٹی کی Joint رپورٹ مندرجہ ذیل پڑھکر سنائی۔

"جو امورات کمیٹی کے سپرد ہوئے اُنکے متعلق حسب ذیل عرض ہے۔

(۱) جینا انفنٹری کی بٹالین جو فلاں ہی میں باہر جانے والی ہے اُسکے Send off
کے متعلق کیا کارروائی ہونی مناسب ہے کمیٹی کی یہ بالاتفاق رائے ہے کہ
جینا انفنٹری کی بٹالین کو باہر جاتے وقت موزوں اور شاندار Send off
دیا جانا چاہئیگا۔ کمیٹی کی رائے میں

(۲) ٹی پارٹی دینی مناسب ہے۔ جسوقت خروج بازار میں سے جاوے
اسوقت پھول برسانے کا انتظام کیا جاوے۔ اور بازار میں سیوا سمتی و

دیگر پبلک لوڈیز کے سکاوٹس اور طالب علم [illegible] کھڑے ہوں اور ... ٹرینگ کو Salute کریں۔

(ب) سٹیشن پر شربت و سوڈا کا انتظام کیا جاوے اور وہاں پر پھول برسائے جائیں سٹیشن پر ریاست کے افسران و معززر عایا اسوقت Send off میں شامل ہوں۔ ممبران سنٹرل ایڈوائزری کمیٹی و غیر سرکاری ممبران ڈسٹرکٹ وار کمیٹی و چیدہ چیدہ ریٹائرڈ فوجی افسران کو اس موقعہ پر سے اطلاع سے مدعو کیا جاوے۔

(ج) ٹی پارٹی و پھول وغیرہ کا مصارف لوکل لوڈیز ریاست کے ذمہ سے ادا ہونا مناسب ہے۔

(د) ہمیں یقین ہے کہ ریاست کی جانب سے بھی معقول انتظام حوصلہ افزائی فوج کیلئے Send off کے وقت ضرور کیا جاویگا۔

(۴) معاملہ متعلق حفاظت اندرونی و Civic Guard

(الف) پولیس فورس پیدل و ماؤنٹڈ میں نمایاں ایزادی ہونی چاہئے۔ اور ہر سہ اضلاع میں بلکہ ہر پولیس سٹیشن میں کافی پولیس بطور Reserve کے رکھی جاوے۔ نیز رعایا کے مختلف طبقات میں پریم بھاؤ اور خوشنودی پیدا کرنا ضروری ہے۔

---

چیئرمین۔ سیٹھ رگھنا تھ داس۔ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ دادری کے لوگوں کے خیالات اسوقت کیا ہیں۔

سیٹھ رنگناتھ داس - جناب عالی - لوگوں کے دلوں میں یہ ڈر بیٹھا ہوا ہے کہ
برا نہ کرے اگر کبھی کوئی ایسی ویسی صورت پیدا ہو گئی - تو ہمارے آس پاس کے
لوگ مکانوں سے لوٹ مار مچا دیں - اور ہمیں نقصان پہنچا دیں - ہر ایک مہاجن کے
دل میں یہی خیال ہے - میں حضور سے عرض کرونگا کہ دادری میں فوج یا
پولیس کا ایک دستہ بھیج دیا جاوے - تاکہ لوگوں کو کسی حد تک تسلی ہو -
چیف کمشنر - آس پاس کے لوگوں سے آپکا کیا مطلب ہے ہمارا اپنا علاقہ یا
علاقہ غیر

سیٹھ رنگناتھ داس - جناب عالی - اپنے علاقہ کے لوگوں سے تو اتنا ڈر نہیں ہے
مگر ہمارے آس پاس علاقہ غیر ایسا لگتا ہے جس سے نقصان کی امید
کیجا سکتی ہے -

چیف کمشنر - کیا وہ لوگ ہمارے علاقہ کے لوگوں سے زیادہ بہادر ہیں -

سیٹھ رنگناتھ داس - یہ بات تو نہیں ہے جناب -

چیف کمشنر - اگر ہمارے علاقہ کے آدمی مجموعی طور پر اپنی حفاظت کرنا چاہیں تو کیا وہ
اپنے آپکو علاقہ غیر کے آدمیوں کے حملے سے محفوظ نہیں رکھ سکتے - جمعدار صاحب
کیا خیال ہے آپکا -

جمعدار دلیپ سنگھ - جناب عالی - علاقہ غیر کے آدمی ہمارے علاقہ کے آدمیوں سے
بہادر نہیں ہیں - بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم اُن سے زیادہ طاقتور ہیں - وہ بھی
ایسے جیسے ہی آدمی ہیں - وہی دو ہاتھ دو پاؤں انکے ہیں - پھر میں نہیں
سمجھ سکتا کہ انکو ہم پر کیا فوقیت حاصل ہے -

چیرمین۔ رسالدار صاحب آپکا کیا خیال ہے۔

رسالدار میجر بھیم سنگھ۔ جنابعالی۔ ہم اُن لوگوں سے کہیں طاقتور ہیں۔ اور بوقت ضرورت ہم اپنی اچھی طرح حفاظت کرسکتے ہیں۔

چیرمین۔ سیٹھ رگھناتھ داس۔ آپکو اپنے علاقہ کے لوگوں پر وشواس نہیں ہے کیا؟ کیا وہ بوقت ضرورت آپکی امداد نہیں کرینگے؟ ہم اس بارہ میں آپکے بھی خیالات جاننا چاہتے ہیں۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ جنابعالی۔ ہمارے اور زمینداروں کے تعلقات نہایت خوشگوار ہیں۔ بلکہ یہ کہئیے کہ وہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور ہمیں اُن پر پورا وشواش ہے۔ کہ وہ ہر طرح سے ہماری امداد کرینگے۔

چیرمین۔ ہم یہ سُنکر نہایت خوش ہیں۔ کہ آپ میں اس قسم کا پریم بھاؤ پہلے ہی موجود ہے۔ جن لوگوں میں یہ بھاؤ موجود ہے۔ اُنہیں دشمن کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ سیٹھ رکھی رام آپ ہمیں بتلائیں کہ جھند کے علاقہ کے لوگوں کے خیالات کیا ہیں۔

سیٹھ رکھی رام۔ غریب نواز۔ جھند کے علاقہ میں بھی لوگوں کے دلوں میں کچھ کچھ ڈر بیٹھا ہوا ہے۔ حفاظت کی کوئی تدبیر ہونی چاہیئے۔ فوج اور پولیس کی گارد بھیجنی چاہئیں۔ تاکہ لوگوں کو شانتی ہو جاوے۔

چیرمین۔ اُنکے دلوں میں کس کا ڈر ہے۔ اپنے علاقہ کے آدمیوں کا یا علاقہ غیر کے لوگوں کا۔

سیٹھ رکھی رام۔ غریب نواز۔ اپنے علاقہ کا تو کوئی ڈر نہیں ہے۔ مگر غیر علاقہ ہمارے پاس ایسا لگتا ہے جہاں بدمعاش بستے ہیں۔ اُن کا ڈر ہے۔

چیرمین۔ آپکا کیا خیال ہے۔ کہ اگر آپ کے علاقہ کے تمام آدمی ملکر اپنی حفاظت کرنا چاہیں۔ تو کیا وہ ایسا نہیں کر سکتے۔

سیٹھ رکھی رام۔ غریب نواز کر تو سکتے ہیں۔ نہیں کیوں۔

چیرمین۔ پھر آپ آپس میں پریم بھاؤ بڑھانے کی کوشش کیجئے۔ اُنہیں بتلائیے کہ آپ اُنکے بھائی ہیں۔ اُنکے ساتھ برادرانہ سلوک کیجئے۔ پھر دیکھئے کہ وہ اپنے آپ آپکی امداد کرنا اپنا فرض سمجھینگے۔

سیٹھ رکھی رام۔ غریب نواز۔ ہمارا تو پورا اتفاق زمینداروں کے ساتھ ہے جتنا ہمیں ان پر بھروسہ ہے اور پر نہیں ہے۔ میں تو ہمیشہ یہ کہتا ہوں۔ کہ زمینداروں پر تنگی مت کرو۔ میں نے ساری عمر میں کبھی کوئی دعویٰ عدالت میں نہیں کیا۔

چیرمین۔ سیٹھ جی ہم آپکی شکایت نہیں کر رہے ہیں۔ (قہقہہ) ہم جانتے ہیں آپ بہت بھلے آدمی ہیں۔ ہمارے کہنے کا مدعا تو یہ تھا۔ کہ آپس میں درمیان آپ ایسا پریم بھاؤ پیدا کریں۔ کہ ایک دوسرے کو بھائی سمجھیں اور دوسرے کی عزت کو اپنی عزت سمجھیں۔ جب آپ میں اتنا اتفاق ہو جائیگا تو بیرونی خطرہ کا ڈر بھی نہیں رہیگا۔ علاقہ غیر والے جب یہ سمجھ لینگے۔ کہ آپ تمام ایک ہیں۔ تو اُنکی یہ مجال ہی نہ ہوگی۔ کہ آپکو [illegible] پہنچانے کا ارادہ تک بھی کریں۔ چودھری پھول سنگھ آپ [illegible] معاملہ میں آپ کے خیالات کیا ہیں۔

چودھری پھول سنگھ۔ [illegible] علاقہ کے زمینداروں کے

دلوں میں مہاجن بھائیوں کی طرف سے کوئی خیال نہیں۔ ہمارے آپس میں
تعلقات بہت اچھے ہیں۔ ایک دوسرے کو بھائی کی طرح سمجھتے ہیں۔ ہمارے
علاقہ کے زمیندار مہاجنوں کی دل وجان سے امداد کرنے کو طیار ہیں۔

چیرمین۔ ناظم صاحب جیند و دادری۔ آپکے سامنے دو پارٹیوں کے آدمی یہاں
موجود ہیں۔ نہ انکے دل میں بُر بھاؤ ہے۔ نہ اُنکے دل میں کسی قسم کی رنجش
دونوں کو ایک دوسرے سے الفت ہے۔ پھر یہ دوسرے آدمیوں سے
کیوں ڈریں۔ جب ہمارے اپنے گھر میں کھشتری موجود ہیں۔ تو باہر والوں کا
خدشہ کیا۔ آپ جیند و دادری ہر دو ضلعوں میں زمینداران و مہاجنان کی ایسی
میٹنگ کرائیے۔ جس سے یہ ایک دوسرے کو بہتر سمجھنے لگ جائیں۔ اور انکے
موجودہ تعلقات اور بھی مضبوط ہوجائیں۔ آپ سیٹھ رکھی رام جیسے بھلے آدمیوں کو
ڈسٹرکٹ دار کمیٹی کے ممبران ۔۔۔ کو نیز ممبران اسمبلی و منسٹریوں وغیرہ کو جمع کرکے
ایسی Spirit پیدا کر دیجئے۔ کہ انکو ایک دوسرے پر پوری Confid-ence
ہوجائے۔ اور باہر کے کسی خطرے کا خیال خود بخود ان لوگوں کے دلوں سے
نکل جائے۔ میں جملہ ممبر صاحبان سے بھی درخواست کرونگا۔ کہ آپ واپسی پر
اپنے علاقہ میں اس قسم کی Spirit پیدا کرنا اپنا فرض اولین سمجھیں۔ اور
لوگوں میں برادرانہ تعلقات قائم کرکے ہر ممکن طریقہ سے اُنکے دلوں میں
Confidence پیدا کریں۔ ایسے طریقہ سے پرچار کریں۔ کہ اگر کوئی
Mis-understanding کہیں حائل ہو۔ تو وہ دور ہوجائے
اور ان میں اس حد تک اتفاق پیدا کریں۔ کہ آپسمیں ان میں کوئی بھید بھاؤ

ہی نہ رہے۔ ایسے تعلقات Foster کرنے سے موجودہ uncertainty
خود بخود لوگوں کے دلوں سے رفع ہو جائیگی۔
ناظم صاحب سنگرور کو مخاطب کرتے ہوئے۔ کیوں ناظم صاحب سنگرور آپ کے
خیالات کیا ہیں؟
ناظم صاحب سنگرور۔ جناب عالی۔ اس علاقہ کے لوگوں کے دلوں میں کسی قسم کا
خیال نہیں ہے۔ نہ اُنہیں کسی قسم کا ڈر ہے۔
چیرمین۔ ہمارے علاقہ سے کسی دوسرے علاقہ کو تو ڈر نہیں ہے۔
ناظم صاحب سنگرور۔ جناب عالی۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ اس قسم کا کوئی
ڈر نہیں ہے۔
چیرمین۔ سردار گنجن سنگھ آپ فرمائیے۔
سردار گنجن سنگھ۔ جناب عالی۔ دوسرے علاقہ والے بھی ہمارے ہی بھائی ہیں
نہ ہمیں اُن سے کسی قسم کا ڈر ہے۔ نہ اُنہیں ہم سے کسی قسم کا خوف ہے۔ ہماری
رعایا بہادر ہے مگر بہادر ہوتے ہوئے بھی بہت امن پسند ہے۔
چیرمین صاحب ہمیں اس بات کا فخر ہے۔ تاہم ناظم صاحب سنگرور آپ اپنے
علاقہ میں ایسی میٹنگ وغیرہ کرائیں۔ جس سے لوگوں میں آپس میں پریم بڑھے
اور ایک دوسرے کی امداد کو اپنا فرض سمجھیں۔
لالہ سیتارام صاحب! معاف کیجئے گا۔ ہم نے ضرورتاً آپکی رپورٹ میں
داخلت کر دی تھی۔ اب آپ اپنی رپورٹ پڑھئے۔
جناب چیرمین سردار اعلیٰ لالہ سیتارام صاحب نے بقیہ رپورٹ حسب ذیل پڑھنی شروع کی

"(ب) Civic Guard کی قائمی سے ہمکو کُلی اتفاق ہے ممبروں میں کوئی تعداد مقرر نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ جتنے زیادہ بھرتی ہو سکیں ہونے چاہئیں۔ سیوک گارڈ کی بھرتی کے متعلق یہ ضروری ہے۔ کہ ایسے ایسے اور بھرتی کئے جاویں۔ کہ جو وفادار اور اچھے چال چلن کے ہوں۔ انکے برخلاف کوئی امر نہیں ہونا چاہیئے۔ اور جسمانی طور پر اپنی Duties کے Fit ہوں۔ والنٹیرز کو حلف وفاداری دیا جانا چاہیئے۔

سیوک گارڈ میں جو بھرتی ہونگے۔ اُنکی عمر [illegible] اور [illegible] سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

## شرائط سروس

ممبران سیوک گارڈ کو ضلع متعلقہ کے کسی حصہ میں جہاں بھی سروس کیلئے جانے کی ضرورت ہو۔ جانا پڑیگا۔ اور جب ڈیوٹی کیلئے طلب کئے جاویں تو نزدیک ترین پولیس سٹیشن میں حاضر ہونا ہوگا۔ بھرتی ہونے کے بعد دو ماہ ٹریننگ دیجاویگی۔ اس میں ڈرل اور دیگر Defence کے Measures کی ٹریننگ دیجاویگی۔ اور یہ ٹریننگ اندرونی حفاظت و قائمی امن و امان کیلئے ہوگی۔ کُل ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد ہفتہ میں ایک دن ٹریننگ کو Refresh کرنے کیلئے رکھا جاویگا۔ ٹریننگ بالعموم تین گھنٹہ ہوگی۔

## ڈسپلن

سیوک گارڈ کے ممبران پر قواعد ذیل کی پابندی ضروری ہونی چاہیئے

اگر ممبر سیوک گارڈ کے مستقل پتہ میں یا جائے ملازمت میں کوئی تبدیلی ہو تو انہیں افسر انچارج پولیس سٹیشن متعلقہ کو اطلاع دینی چاہئے جب ڈیوٹی پر ہوں۔ تو اُن پر اُن قواعد کی پابندی لازمی ہو گی۔ جو عام پولیس پر اطلاق پذیر ہیں۔ والنٹیرز رپورٹات پولیس یا انکی کاپیوں کو بطور دستاویزات Confidential سمجھینگے سیوک گارڈ کے افسران و عہدہ داران کا انتخاب اُنہی میں سے ہو گا۔

## Subsistence Allowance

بدوران ٹریننگ و ڈیوٹی جو والنٹیرز خوراک لینا چاہیں۔ ان کو ۶/ فی کس یومیہ بطور خوراک کے دئے جائینگے۔ اس دوران میں اُنکی رہائش کا بھی انتظام کیا جاویگا۔

وردیاں

## Badges

والنٹیرز کو وردی و بیجز حسب ضابطہ سرکار سے ملنے چاہئیں۔ جو قیمت ادا کرنا چاہیں وہ ادا کر سکتے ہیں۔

انتظام

سیوک گارڈ پولیس کے ساتھ Affiliated ہو گی۔ اور Internal Economy Administration کیلئے ماتحت کمشنر صاحب پولیس ہو گی۔

فرائض

سیوک گارڈ کے فرائض حسب ذیل ہونگے۔

(الف) Law and Order کی قائمی میں امداد کرنا۔

(ب) Anti Air Raid Precautions (ہوائی حملوں سے بچنے کی تجویز) اور Anti Sabotage (زہریلی گیسوں کے اثر سے بچنا) میں امداد کرنا۔

(ج) Internal Defence کی مختلف حالتوں میں امداد کرنا

(د) پولیس کے انتظامیہ کام میں حسب ضرورت امداد دینا۔

حقوق (Privilegs)

سیوک گارڈ کی بھرتی میں کامیابی کیلئے ہماری یہ تجویز ہے کہ آئندہ ملازمت سرکار کی بھرتی میں سیوک گارڈ کی خدمات کا عرصہ سروس و کارگذاری کو ملحوظ رکھا جاوے۔

معاملات متعلق Anti Air Raid Precautions

اسکے متعلق ہماری یہ تجویز ہے کہ کم از کم دو ضلع سنگرور سے دو ضلع دادری سے اور تین ضلع جیند سے ٹریننگ کیلئے بھیجے جاویں۔

(۴) معاملات متعلق غلط اور Alarming خبروں کی تردید ہر سہ اضلاع ریاست میں ڈسٹرکٹ وار کمیٹیاں ایسی کی جانب سے پروپیگنڈہ کا انتظام ہونا چاہئیے۔"

---

رپورٹ کے اختتام پر ذکر از کار سکہ جناب چیرمین صاحب نے ممبران سے دریافت کیا۔کہ آپ یہ ... کون کون سے صاحبان

Civic Guard میں بھرتی ہونے کیلئے طیار ہیں۔ چنانچہ تمام ممبروں نے ایک دم کھڑے ہوکر یہ خواہش ظاہر کی۔ کہ وہ سب کے سب Civic Guards میں بھرتی ہوکر اپنے بھائیوں کی سیوا کرنا چاہتے ہیں۔ جناب چیرمین صاحب نے ممبران کی اس Spirit کو دیکھکر اظہار مسرت فرمایا۔ اور ہاؤس نے Cheers دئے۔ جناب چیرمین صاحب نے ممبر صاحبان سے فرمایا کہ وہ اپنا باقاعدہ طور پر عرصہ مناسب میں رجسٹریشن کرالیویں۔

ازاں بعد غلط خبروں کی تردید کرنے کے متعلق پروپیگنڈہ کرنے کے معاملہ پر بحث ہوئی۔ جناب چیرمین صاحب نے دادری کے ممبران سے اُنکے خیالات کے متعلق استفسار کیا۔

چودھری کشن لعل۔ "جنابعالی۔ میں صاف الفاظ میں ہاؤس کو بتلا دینا چاہتا ہوں۔ کہ ہمارے علاقہ میں جو آدمی بدامنی پھیلانا چاہتے ہیں۔ یا غلط افواہیں پھیلاتے ہیں۔ ہمارے زمیندار بھائی اُنکے ہرگز ساتھ نہیں ہیں۔ بلکہ اُنکو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔"

رسالدار میجر سرتیج سنگھ۔ "جنابعالی۔ ہمارے علاقہ کے زمیندار سیدھے اور سادہ لوح ہیں۔ وہ حکومت کی فرمانبردار رعایا ہیں۔ اور وہ کسی ایسے شخص کو جو حکومت کی بُرائی کرتا ہے اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ بلکہ حال ہی میں ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ کہ ایسے آدمیوں کو گاؤں میں داخل تک ہونے کی اجازت نہیں دیگئی۔"

جمعدار دلیپ سنگھ۔ "جنابعالی۔ ایسی افواہیں وغیرہ عام طور پر ایسے

علاقوں میں پھیلتی ہیں۔ جہاں لوگوں کو اخبار یا ریڈیو وغیرہ مہیا ہوتے ہیں۔
ہمارے علاقہ میں بہت ہی کم اخبار آتے ہیں۔ اور ریڈیو تو تقریباً ہے ہی نہیں۔
ایسی حالت میں اُنکو یہ خبر تک نہیں ہوتی کہ باہر کیا ہو رہا ہے۔ اور اگر کوئی
شخص ایسی افواہ پھیلانے کی کوشش کرے کہ جس سے بدامنی پھیلنے کا
اندیشہ ہو۔ تو ہمارے زمیندار بھائی اُس سے اس حد تک نفرت کرتے ہیں
کہ بعض زمیندار تو پاس بیٹھنے تک نہیں دیتے۔ ہمارے علاقہ کے لوگ
فطری طور پر امن پسند اور وفادار واقع ہوئے ہیں"

ممبران ضلع سنگرور و ممبران ضلع جیند کی جانب سے بھی اسی قسم کے
خیالات کا اظہار ہوا۔ اور اُنہوں نے یقین دلایا کہ اُنکے علاقہ کے لوگ
مفسدہ پرداز آدمیوں کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ بلکہ اُن کو بُرا
سمجھتے ہیں۔ اور اُن سے حتی الوسع پرہیز کرتے ہیں۔

چنانچہ بعد ذکر اذکار مزید بالآخر یہ تجویز قرار پائی۔ کہ ہر ایک ضلع میں
ایک ایک صاحب ناظم ضلع کے ساتھ Co-opt کئے جاویں۔ اور وہ صاحب
ایسے ہوں۔ جنکی متواتر ہیڈ کوارٹر پر رہائش ہو تا کہ وہ ناظم صاحبان کے
مشورہ سے جب کبھی ضرورت خیال فرماویں۔ ایسے اشتہارات جاری
فرماویں۔ جس سے جھوٹی اور ہراس پھیلانے والی خبروں کی تردید ہو۔
اور رعایا کو اصل واقعات معلوم رہیں۔ اسی [illegible] بعد
حسب ذیل اصحاب کو منتخب کیا گیا۔

سنگرور ------- واسطے کیلئے بابو اوم پرکاش

دیہات کیلئے۔ انتخاب نقب سے ہوگا۔

جینید ------------ شہر کیلئے۔ بابو نتھو رام

دیہات کیلئے۔ شیخ شفقت علی

دادری ------------ شہر کیلئے۔ سیٹھ رگھناتھ داس

دیہات کیلئے۔ میجر سرنج سنگھ

سفیدوں ------------ شہر کیلئے۔ سیٹھ رکھی رام

دیہات کیلئے۔ چودھری پھول سنگھ

اسکے بعد جو رپورٹ سردار اعلیٰ لالہ سیتا رام صاحب نے پڑھی تھی۔ اُس پر Voting ہوا۔ اور یہ رپورٹ باتفاق رائے پاس ہوئی۔ نیز ممبران موجودہ نے یہ بھی ظاہر کیا۔ کہ دو ممبران جنکو بوجہ کار ضروری غیر اختیاری طور پر سنگرور سے باہر جانا پڑا۔ انکا بھی اس رپورٹ سے پورا اتفاق ہے۔ گو وہ بامر مجبوری باضابطہ طور پر اس رپورٹ پر دستخط نہیں کر سکے۔

پھر جناب چیرمین صاحب نے جملہ حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی تک آپ صاحبان نے بعض آنے والے خطروں کو روکنے اور اُن سے بچاؤ کی تدابیر سوچی ہیں۔ مگر بالفرض محال اگر خطرہ کبھی ہم تک پہنچ گیا۔ تو ہمیں ہو جانے والے حوادث سے بھی بچاؤ کی تدابیر سوچنی چاہئیں۔ جن حوادث کا ہو جانا ممکنات میں سے ہے۔ اُنکے بچاؤ کیلئے بھی تجاویز سوچنا ہمارا فرض ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے تمام ہندوستان میں ریڈکراس سوسائٹی کی برانچ ہائے قائم کیگئی ہیں۔ جنکا تعلق حضور وائسرائے و کمانڈر انچیف صاحب و دیگر اعلیٰ عہدیداران سرکاری سے ہے

اسکی ایک مستند شاخ ریاست ہذا میں بھی [illegible] عظمت برطانیہ [illegible]

عہدنامہ League of Nations سے ریڈکراس سوسائٹی کو تعلق

ہے۔ اس میں انڈیا کی ریڈکراس سوسائٹی کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

ریاست ہذا میں چونکہ اُس بڑی سوسائٹی کی ایک مستند برانچ ہے۔ اسلئے اسکا تعلق

بھی دنیا کی سنٹرل ریڈکراس سوسائٹی سے ہے۔ سرکار والا دام اقبالہم کو اس

ریاست میں پورے اختیارات حاصل ہیں۔ اگر وہ چاہتے تو ریاست ہذا کی اپنی

جداگانہ ریڈکراس سوسائٹی قائم ہو سکتی تھی۔ مگر اس صورت میں اس سوسائٹی کی

اہمیت محض ریاست کی حدود تک ہی محدود ہوتی۔ اور اسکی زیادہ اہمیت

کوئی [illegible] ہوتی۔ پچھلی جنگ کے دوران میں لوگوں سے ایک ایک آنہ چندہ

[illegible] Day Fund کیلئے وصول کیا گیا تھا۔ اور اس طرح سے کئی لاکھ

روپیہ جمع ہو گیا تھا۔ اس چندہ میں سے جنگ کے اختتام پر جو رقم باقی بچی۔ وہ

گورنمنٹ کی جانب سے انڈین ریڈکراس سوسائٹی کے سپرد کیگئی تھی۔ اس

سرمایہ سے جو سود آتا ہے۔ اُس میں سے ہر سال ہیڈکوارٹرز کا خرچ نکال کر

بقیہ رقم انڈین ریڈکراس سوسائٹی کی تمام شاخوں میں تقسیم کیجاتی ہے۔ آپکے

بزرگوں نے بھی اس میں چندہ دیا تھا۔ اسلئے آپ بھی اس رقم سے فائدہ

اُٹھانے کے مستحق تھے۔ مگر ہم اس فائدہ سے محروم اسلئے رہے کہ ہمارے یہاں

اس سوسائٹی کی کوئی برانچ قائم نہ تھی۔ اب چونکہ گذشتہ سال سے

ریاست ہذا میں بھی ریڈکراس سوسائٹی کی برانچ قائم ہو چکی ہے۔ اسلئے اب

ہمیں بھی چندہ ملتا ہے۔ سابقہ سالہائے میں ہم اپنے حصہ کا چندہ نہ لے سکے

جسکا مجھے نقصان رہا۔ اگر کسی بیرونی خطرہ سے خلقِ خدا پر کوئی مصیبت نازل ہو تو ریڈ کراس سوسائٹی کا فرض ہے کہ ہر ممکن طریقہ سے مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کرے۔ خواہ دوست ہو خواہ دشمن۔ ہم چاہتے ہیں کہ اپنے فائدہ کیلئے اور اپنے بچاؤ کیلئے آپ بھی اس کارِ خیر میں امداد دیں۔ اور اپنے علاقہ میں اسکا پرچار کریں۔

ازاں بعد حسب ایماء جناب چیرمین صاحب جناب جج صاحب نے جو جیند برانچ کے وائس چیرمین ہیں مختصراً ریڈ کراس سوسائٹی کے مقاصد کو بیان کیا اور فرمایا کہ مصیبت ایک ایسی چیز ہے جو نہ ہندو میں تمیز کرتی ہے نہ مسلمان میں۔ اور کوئی بھی حکومت ایسی نہیں ہے جو تمام لوگوں کی حفاظت کر سکے۔ تاوقتیکہ رعایا خود تہ دل سے اس معاملہ میں حکومت کی امداد کیلئے طیار نہ ہو۔ گو اسوقت خطرہ کا ڈر نہیں ہے۔ مگر تاہم میں آپ سب صاحبان سے استدعا کرونگا۔ کہ آپ ہر ممکن Emergency کیلئے طیار رہیں۔ اور سچے دل سے اس سوسائٹی کے ساتھ Co-operate کریں۔ یہی نہیں کہ آپ خود اس میں شامل ہوں۔ بلکہ آپکا فرض ہے کہ دوسروں کو بھی اس میں شامل ہونکی [illegible] تاکہ موقعہ وقت پر Suffering Humanity کی [illegible] کی جا سکے۔

[illegible] صاحب ریڈ کراس سوسائٹی (جیند برانچ) [illegible] چیرمین صاحب اس سوسائٹی کے اغراض و مقاصد مشرح طور پر

بیان کئے۔ اور بتلایا کہ اس سوسائٹی کے تمام مقاصد مختصراً ایک لفظ میں ادا
کئے جا سکتے ہیں۔ اور وہ لفظ ہے۔ "سیوا"۔ یہی اس سوسائٹی کا پرم دھرم
ہے۔ آپ نے صحت قائم رکھنے کی غرض سے ہسپتال بنائے ہوئے ہیں۔ اپنے
بچوں کی صحت کو اچھا رکھنے کیلئے Maternity Centre قائم کئے ہیں
مگر خطرہ کے وقت اپنا بچاؤ کرنے کیلئے آپ کیلئے ضروری ہے۔ کہ آپ ریڈ کراس
سوسائٹی کی ہر طرح سے امداد کریں۔ یہ آپکو سکھائیگی کہ آپ کسطرح اپنے گھر کی
حفاظت کر سکتے ہیں۔ کسطرح مصیبت میں پھنسی ہوئی خلق خدا کے دُکھ کو دُور
کر سکتے ہیں۔ اس میں اول بات جو سکھلائی جائیگی وہ First Aid
ہوگی یعنی ڈاکٹر یا طبی امداد کے پہنچنے تک کسطرح آپ مریض کی اچھی طرح حفاظت
کر سکتے ہیں۔ اس طریق سے آپ بہت سے ایسے مریضوں یا زخمیوں کو بچا سکینگے
جنکے فوری امداد کی عدم موجودگی میں مرنے کا خطرہ ہو۔

جناب چیرمین صاحب نے آنریری سیکریٹری صاحب ریڈ کراس سوسائٹی کی
تقریر کو Amplify کرتے ہوئے ممبران پر یہ واضح کیا۔ کہ Trained
امداد اور Untrained امداد میں بہت فرق ہے۔ بہت ممکن ہے کہ
Untrained آدمی مریض کی امداد کرتا ہوا اسکی موت کا سبب بن جائے
کیونکہ غیر ٹرینڈ شخص سے یہ امید نہیں کیجا سکتی کہ وہ صحیح طریقہ میں امداد کریگا
اور غلط طریقہ سے امداد کرنے کا نتیجہ یہ نکلیگا۔ کہ مریض کا دُکھ یا تو زیادہ
ہو جائیگا۔ یا اسکی موت واقع ہو جاویگی۔ مثلاً ایک شخص کو Bleeding
ہو رہا ہے امداد کنندہ یہ نہیں جانتا کہ اس موقعہ پر Bleeding بند کرنے کا

صحیح طریقہ کیا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں عین ممکن ہے کہ وہ سچے دل سے مریض کی امداد کرتا ہوا کوئی غلط طریقہ اختیار کرے۔ اور مریض کو ٹائیں ٹائیں فش کی بیماری میں مبتلا کردے۔ یا مثلاً ایک شخص نے افیون کھائی ہے وہ سونا چاہتا ہے۔ Untrained آدمی یہ خیال کرکے کہ سونے سے شاید آرام ہو جاوے۔ اُسے سونے کی اجازت دیدے۔ اور نیک نیت ہوتے ہوئے بھی اُسکی موت کا باعث بن جائے۔ فسٹ ایڈ کے سیکھنے سے انسان نہ صرف اپنی مدد کرسکتا ہے۔ بلکہ اپنے بچوں اور بیوی کی بھی حفاظت کرسکتا ہے۔ اور بوقت ضرورت اپنے ہمسایوں بلکہ خلق خدا کی امداد بھی کرسکتا ہے۔ یہ ایک ایسی ٹریننگ ہے جو خود اپنے بچاؤ کیلئے ہر ایک شخص کو لینی چاہیئے۔ اگر آپ جیسے بڑے آدمی اسی کام میں شامل ہو گئے۔ تو دوسرے آدمیوں کو ضرور اس میں دلچسپی پیدا ہو جائیگی۔ اور اسطرح سے کافی حد تک رعایا کی سیادا ہو سکیگی۔ نیز انہیں Confidence دوبارہ عود کر آئیگی کیونکہ انکے دل میں یہ خیال پیدا ہو جائیگا کہ ہمارے پاس تربیت یافتہ ایسے اشخاص موجود ہیں جو خطرہ کے وقت ہماری امداد کرسکتے ہیں اور ہمیں بچا سکتے ہیں۔

جناب چیرمین صاحب کے دریافت کرنے پر سب صاحبان نے فسٹ ایڈ کلاسز میں شامل ہونے کیلئے خواہش ظاہر کی۔ جس پر جناب چیرمین صاحب نے اظہار مسرت کیا اور فرمایا کہ ہم یہ دیکھکر بہت خوش ہوئے ہیں کہ آپ سب صاحبان First Aid Class میں شامل ہونے کو طیار ہیں۔

آپکی شمولیت اسلئے زیادہ ضروری ہے تاکہ دوسرے بھی آپکی تقلید کریں۔ یہ سیوا کا کام ہے۔ آپ صاحبان اپنے اپنے علاقوں میں سب سے کہئے کہ وہ اس میں شامل ہونے کیلئے طیار رہیں۔ ایشور پرماتما ایسا نہ کرے کہ کبھی ہمیں اسکی ضرورت پڑے۔ مگر ہر خطرہ کیلئے پیشتر سے طیار رہنا ہمارا فرض ہے جہاں کہیں لوگ اس ٹریننگ کیلئے طیار ہوں۔ اُنکے متعلق آپ ... افسر صاحب کو لکھئے۔ یہ فوراً کسی تجربہ کار ڈاکٹر کا انتظام کر دینگے۔ ... اس مطلب کیلئے پانچ کلاسز جاری ہیں۔ اور مزید کلاسز کھولنے کی تجویز ہے جبیند میں اسوقت ایک کلاس جاری ہے اور دادری میں عالباً ہی میں ایک کلاس کھولنے کی تجویز ہے۔

پھر ہاؤس میں یہ تجویز پیش ہوئی کہ ان دو تین ایام میں جو کارروائی جداگانہ یا متفقہ طور پر ہوئی ہے۔ اسکی کیفیت طیار کرا کر جیند گزٹ میں شائع کرائی جاوے۔ نیز اسکی کاپیاں پرچار کیلئے ناظم صاحب اصلاع کی خدمت میں بھی بھیجی جاویں۔ یہ تجویز باتفاق رائے پاس ہو کر منظور ہوئی۔

زاں بعد جناب چیرمین صاحب نے اپنی Closing Speech کے دوران میں ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایجنڈا کے آئیٹمز ختم ہوئے آپ نے بڑی دلچسپی سے اس کارروائی میں حصہ لیا۔ یہ موقعہ آپکے ملک کی تاریخ میں ایسا ہے جو جلد جلد نہیں آتا اور پرماتما نہ کرے کہ یہ موقعہ جلد پھر کبھی آئے۔ میں جلد کا لفظ اسلئے استعمال کر رہا ہوں کہ یہ کہنا غیر ممکن ہے کہ یہ موقعہ بالکل ہی نہ آئے۔ کیونکہ اس دنیا میں صلح و امن و اَمان ...

ساتھ ساتھ جنگ و جدل و بدامنی بھی موجود رہتے ہیں اور انکا دُنیا سے
بالکل مفقود ہو جانا قرین قیاس نہیں۔ آپ ایک جنگ عظیم کا تجربہ حاصل
کر چکے ہیں۔ اور دوسری کا تجربہ آپکو ہو رہا ہے۔ موجودہ جنگ گزشتہ
جنگ سے بالکل مختلف ہے۔ یہ جنگ پہلی جنگ کی نسبت کہیں بھیانک
اور تباہی خیز ہے۔ مگر ہمیں اس سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ ڈرنا بزدلانہ
فعل ہے اور انسانوں کا شیوہ نہیں۔ البتہ وہ انسان ضرور انسان کہلانے کا
مستحق ہے جو ایسے موقعہ پر اپنی خامیوں کا احساس کرے اور ان کو
رفع کرنے کی تدبیر کرے۔ جنگ سے ڈرنے کی بجائے ہمیں اس سے
Inspiration لینا چاہیئے۔ اور اپنی تمام کمیوں کو پورا کرنے کی
کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ ہماری پوزیشن Impregnable
بنجائے۔ ڈرپوک آدمی ایسے موقعہ پر نہ صرف اپنی تباہی کا موجب بنتا ہے
بلکہ اپنے ہمسایوں اور حکومت کیلئے بھی تکلیف دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی
مصیبت سے آپکو سبق سیکھنا چاہیئے۔ اور خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہیئے
تاکہ دوسروں کو بھی آپکو دیکھ کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا حوصلہ ہو۔ آپکو
اپنے دل میں پریم بھاؤ اور شکتی پیدا کرنی چاہیئے۔ اور دوسروں میں ویسے
بھاؤ اور شکتی کا پرچار کرنا چاہیئے۔ آپکا فرض ہے کہ ایسے موقعہ پر ایشور کا
دھیان دھریں اور اپنی حفاظت کی تجاویز کریں۔ اور اپنے ہمسایوں کی
بہبودی کیلئے امداد کریں۔ آپ نے دو تین ایام میں جو تجاویز سوچی ہیں
انکے متعلق آپکی ذمہ داری یہاں ختم نہیں ہوتی۔ در حقیقت آپکی ذمہ داری تو

اب شروع ہوئی ہے آپکا فرض ہے کہ واپسی پر آپ اپنے علاقوں میں اُنکے متعلق
پرچار کریں۔ اور اُن پر یہ اچھی طرح سے واضح کریں کہ ان تدبیروں کے اختیار
کرنے میں وہ اپنی۔ اپنے بچوں کی۔ اور تمام رعایا کی حفاظت کر رہے ہونگے۔ گو
جیند ایک چھوٹی سی ریاست ہے مگر پھر بھی کئی ایک باتیں ایسی ہیں جن میں ہمیں
بڑے علاقوں پر فوقیت حاصل ہے۔ مثلاً سنگرور کے ممبران نے ابھی یقین
دلایا ہے۔ کہ ہماری رعایا کو تمام غیر علاقہ نہایت پُر امن جانتا ہے۔ اسی طرح سے
جیند دادری والوں نے بھی یہی بات کہی ہے۔ پھر کیوں نہ ہم سب یہ کو دکھلا دیں
کہ ہم میں اتنا سنگھٹن اور اتفاق ہے کہ ہم باہم ملکر اس آزمائش کے وقت
ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اپنے آپکو بیرونی حملہ آور سے
محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ جب یہ مصیبت گزر جائیگی۔ اور ہم دیکھینگے
تو ہم خوش ہونگے۔ کہ گو پرماتما نے ہمیں آزمائش میں ڈالا مگر ہم آزمائش میں
پورے اترے۔ اس نے ہمیں اتنا گیان اور بدھی دی کہ نہ صرف ہم نے اپنی
آپکی بلکہ اپنے ہمسایوں کی بھی حفاظت کی۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ اپنا کام
چھوڑ کر اور قیمتی وقت دیکر رعایا کی سیوا کرنے کیلئے یہاں تشریف لائے ہیں۔
ساتھ ہی مجھے اس بات کا بھی احساس ہے۔ کہ آپکو تھوڑے سے نوٹس پر جلدی
جلدی آنا پڑا۔ لیکن ان آزمائش کے ایام میں جو ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی
ہے۔ اُسکے پیش نظر آپ خود خیال فرما دینگے۔ کہ یہ تکلیف آپکو دینا ضروری تھا۔
میں آپ صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ سب [illegible] اپنے آپکو
بالکل سرحضور مہاراجہ صاحب کے ہاتھ بیچ کر اور ایک بھاؤ سے ملا کر اسکے

کہ یہ ہندو اور یہ مسلمان ہے اپنے گھر کا انتظام سوچا ہے۔ یہ وقت ایسا نہیں ہے کہ آپ اپنے پرانے جھگڑے چکائیں۔ بلکہ یہ وقت ایسا ہے کہ آپکو تمام رنجش بالائے طاق رکھ کر سچے دل سے ایک دوسرے کی امداد کرنی چاہئے۔ ہر ایک کے ساتھ دوستی کا بھاؤ رکھنا چاہیئے۔ اگر آپ یہ بھاؤ پیدا کرنے کیلئے سچے دل سے پرچار کرینگے۔ تو کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ ہماری ریاست میں کسی قسم کی تکلیف ہو۔

ہمارے آقائے نامدار حضور مہاراجہ صاحب کو اس سے زیادہ خوشی اور کیا ہوسکتی ہے۔ کہ انکی رعایا پریم بھاؤ سے آپس میں مل جل کر رہتی ہے ہم فخر کے ساتھ دوسرے لوگوں سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ کہ ہمیں اپنے مہاراجہ صاحب سے کسقدر پریم ہے اور دوسروں کو کسقدر۔ آپ بارہا کئی موقعات پر اس پریم بھاؤ کا اظہار کر چکے ہیں۔ مگر اب آپکے پاس ایسا موقعہ ہے کہ آپ اسکا عملی ثبوت دیکر ثابت کر دیں۔ کہ جو کچھ آپ کہا کرتے تھے۔ وہ سچ تھا اب آپکے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

---

اس مرحلہ پر سیٹھ رگھنا تھ داس نے ایک درخواست پیش کی کہ وہ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ انہیں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اجازت دیجاوے چنانچہ انہیں اجازت ضابطہ دیگئی۔

سیٹھ رگھناتھ داس۔ جناب پریذیڈنٹ صاحب۔ ہاؤس کی جانب سے مہاراجہ کا شکریہ ادا کرنے کیلئے کھڑا ہوا ہوں۔ گو کہ شکریہ ادا کرنیکا

ایک Formal ساعمل ہے لیکن میں جنابوالا کو یقین دلاتا ہوں کہ
یہ Formality پورا کرنے کیلئے کھڑا نہیں ہوا۔ بلکہ ہاؤس کی
جانب سے جنابوالا کا دلی شکریہ ادا کرنے میں میں اپنے اور اپنے ساتھیوں کے
بلکہ کل رعایا کے دلی جذبات کی صحیح ترجمانی کر رہا ہوں۔ رعایا کے مفاد کیلئے
جو بہتری کی تجویز جنابوالا نے بار بار کی ہے۔ انکا یہاں دوہرانا گویا سورج کو
چراغ دکھانا ہے۔ اس ریاست میں منتخب شدہ لیجسلیٹو اسمبلی کا قائم ہونا
جنابوالا کی کمال پرورش کی ایک ادنٰے سی مثال ہے۔

علاوہ ازیں ہم دیکھتے ہیں کہ جس خطرہ کا احساس ہمیں ہوتا ہے اس کیلئے
پہلے سے ہی حکومت کے پاس تجاویز موجود ہوتی ہیں۔ اور ہمارے مشورہ سے
ہماری ہی بہتری و بہبودی کی تدابیر سوچی جاتی ہیں۔ اور ان پر عمل کیا جاتا ہے
انہوں نے ہمیں ابھی بتلایا ہے کہ خطرہ سے بچنے کی سب سے اعلٰی تدبیر یہ
ہے کہ ہم پریم بھاؤ کو بڑھائیں۔ چنانچہ ہمیں اپنی عقیدتمندی کا ثبوت دینے کیلئے
ایسا ہی کرکے دکھانا چاہئے۔ صاحب موصوف ہر معاملہ میں کمال ہمدردی کی
ہماری رہنمائی کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ آج کی تازہ ترین مثال لیجئے۔ ہم نے
اپنی کمیٹی کی رپورٹ میں ایک بہت ضروری Point کو Ignore
کر دیا تھا۔ مگر جناب پریزیڈنٹ صاحب نے نہایت شفقت آمیز طریقہ سے
اسکی جانب توجہ دلائی۔ اور ایک نہایت عالمانہ اور پُر اثر تقریر سے ہمیں
ہم پر واضح کیا کہ فسٹ ایڈ واقعی ایک بہت مفید اور ضروری چیز ہے۔ انکی
تقریر نہایت امید افزا تھی اور اس سے ہمیں کافی حوصلہ ہوا ہے۔

جناب پریزیڈنٹ صاحب ہمارے کیسے خیرخواہ ہیں اور ہماری بہبودی انہیں کتنی
عزیز ہے۔ یہ ایسے خیالات ہیں جنکے پیش نظر ہم شکریہ ادا کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں
اور اگر ہم ایسا نہ کریں تو ہمارے دلوں میں یہ خیال رہ جاتا ہے کہ ہم نے
احسان فراموشی کی ہے۔ اگر ہم سے کبھی غلطی ہوتی ہے۔ تو اسکو بڑے پیار سے
سمجھایا جاتا ہے۔ اور اگر ہم کبھی اپنی نادانی سے جناب والا کو کبیدہ خاطر کر دیتے
ہیں تو وہ غصہ تھوڑی دیر کے بعد ہی رفع ہو جاتا ہے۔ اور ہمیشہ ہم سے انکی
پیار و محبت سے برتاؤ ہوتا ہے۔ اور بمنزلہ بچوں کے سلوک کیا جاتا ہے۔ یہ جو
جناب والا کی بڑی مہربانی ہے۔ اور اسی کیلئے میں جناب والا کا ایکدفعہ پھر تہ دل سے
رعایا کی جانب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہاں اگر ناگوار نہ ہو تو جناب والا کے
ایک چھوٹی سی بات بھی گوش گذار کر دوں وہ یہ ہے کہ رعایا کے دل میں
یہ خیال ہے کہ جوڈیشل عدالتوں سے ملزمان اکثر چھوٹ جاتے ہیں۔ چنانچہ
اسکا بھی از راہ مہربانی انتظام فرمایا جاوے۔ آخر میں ہم سب سرکار والا دام اقبالہم
و انکے تمام اہلکاروں کو ہمدردی ہماری و بہبودی و خوشحالی کیلئے دعا کرتے ہیں اور
نہایت عاجزی سے اظہار تشکر کرتے ہیں کہ انکے عہد حکومت میں ہمیں
ایسے ایسے مواقعات نصیب ہونگے۔ Cheers

جناب پریزیڈنٹ صاحب نے فرمایا کہ جن الفاظ میں آپ نے میری اور میرے
ہمراہی اہلکاران کی معمولی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ اسکے متعلق میں نہیں
سمجھتا کہ ہم کس درجہ تک مستحق ہیں۔ لیکن اس بات سے ہمیں ضرور خوشی محسوس
ہوتی ہے کہ آپکو پورا یقین ہے کہ ذمہ دار اہلکاران آپکی اور جملہ رعایا کی

مجموعی بہبودی کا پورا خیال رکھتے ہیں اسکا یہ مطلب نہیں کہ جداگانہ بہبودی پیش نظر ہی نہیں ہے۔ خاص خاص حالتوں میں جداگانہ بہبودی کا بھی خیال رکھا جاتا ہے تاکہ جو لوگ زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہگئے ہیں وہ بھی برابر آجائیں اس اجلاس کے برخاست کرنے سے پیشتر ایک اور تجویز میں آپکے سامنے رکھونگا جسکا دارومدار نہ صرف آپ صاحبان پر بلکہ ناظم صاحبان پر بھی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جو پرچار آپ صاحبان واپس جاکر اپنے اپنے علاقوں میں کرینگے۔ اُسکا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ناظم صاحبان یہ انتظام کریں۔ کہ District War Committee کا اجلاس ہو۔ جس میں آپ صاحبان بھی شامل ہوں اور جو کارروائی یہاں ہوئی ہے اسکی جو کیفیت جیند گزٹ میں شائع ہوگی۔ وہ پڑھکر سنائی جاوے۔ اور آپ زبانی بھی اپنے علاقہ کے آدمیوں کو یہ سب حالات سمجھادیں تاکہ اسکی اہمیت انکے ذہن نشین ہو جاوے۔ اسمیں سولہ آنے فائدہ رہیگا۔ ناظم صاحب سنگرور اس ضلع میں اس تجویز کے مطابق انتظام فرمائینگے۔ اور ناظم صاحب اضلاع جیند و دادری علاقہ جات جیند۔ دادری و سفیدوں میں District War Committees کی میٹنگ کرینگے۔ جس میں پبلک بھی شامل ہوگی۔ اور پوری کوشش اس بات کی کیجاویگی۔ کہ آپس میں پریم بھاؤ بڑھے۔ کیونکہ جب تک یہ Atmosphere پیدا نہ ہو جاویگا۔ ہم چین سے نہیں ہو سکتے۔

چنانچہ تجویز بالا باتفاق رائے پاس ہو کر منظور ہوئی اور ازاں بعد اجلاس برخاست ہوا۔

# جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

جلد نمبر ۲ | سنگرور - ۱۸ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء بروز بدھوار | نمبر ۳۲

## فہرست مضامین

نمبر صفحہ

(جیل پریس سنگرور)

محکمہ ففتھ (ہوم) منسٹر ریاست جیند

## قواعد بابت ادائیگی خرچہ چرائی مویشیان جوکہ بدوران تفتیش و سماعت مقدمہ بطور مشتبہ یا مال مسروقہ تصور ہو کر پھاٹک تھانہ میں رکھے جاتے ہیں

منظور فرمودہ محکمہ محتشمہ اجلاس خاص بذریعہ حکم نمبری ۶۶/۷ محکوسہ ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

---

چونکہ ریاست ہذا میں کوئی قواعد تاہنوز بابت ادائیگی خرچہ چرائی مویشیان متذکرہ بالا موجود نہیں ہیں۔ جنکی بنا پر یہ تصفیہ ہو سکے کہ ایسی چرائی کی ادائیگی کی ذمہ داری پولیس پر عائد ہوتی ہے یا علی التہاء جوڈیشل پر۔ اس لئے حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں:-

(۱) جب مویشیان زیر احکام دفعہ 516 A ضابطہ فوجداری پھاٹک میں رکھے جاویں تو اُنکی چرائی کے اخراجات بدوران تحقیقات یا Trial عدالت برداشت کریگی۔ لیکن اگر کوئی تحقیقات یا Trial نہ ہو۔ تو پولیس کا فرض ہوگا کہ زیر دفعہ 523 ضابطہ فوجداری اُنکی بابت مجسٹریٹ کا حکم حاصل کرے اور اگر مجسٹریٹ مویشیان کو پھاٹک میں رکھے جانے کا حکم صادر کرے تب اُنکے اخراجات کی ذمہ داری بھی عدالت پر ہوگی۔ ایسا حکم فوری حاصل کیا جانا چاہئے۔ اگر پولیس ایسے حکم کے حاصل کرنے میں کوتاہی کرے تو اس عرصہ کے خرچہ کی پولیس بوجہ اپنی غفلت کے خود ذمہ دار ہوگی۔ اور ایسی رقم خوراک مویشیان

اس پولیس [illegible] وصول کیجاویگی جسکا فرض منصبی ایسے حکم حاصل کرنے کا ہو۔ اور جب [illegible] سے سم عدالت مجاز حاصل کرنے میں کوتاہی کی ہو۔

(۴) گرفتاری مذکورہ بالا سے عدالت میں مویشیان کو پیشکرنے تک کا خرچہ پولیس برداشت کریگی لیکن مجسٹریٹ جنکے روبروئے پولیس ایسے مویشیان کو برائے صدور حکم زیر دفعہ 523 ضابطہ فوجداری پیشکرے۔ کا فرض ہوگا۔ کہ وہ فوراً ہی اسکا تصفیہ کردیوے۔

سنگرور ۶ دسمبر ۱۹۴۰ء

سیتا رام
فنفنۃ (ہوم) منسٹر ریاست جیند

---

دفتر سیکرٹری اسمبلی ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۳۸۳

بنابر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ محکمہ محتشمہ اجلاسخاص سے بذریعہ حکم نمبر ۱۷۶ محکومہ ۲۸ نومبر ۱۹۴۰ء قواعد لیجلیٹو اسمبلی جو جیند گزٹ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۳۹ء میں شائع ہوئے ہیں۔ میں دفعہ نمبر ۹۸ بموجب ذیل ایزاد کئے جانے کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے۔

"ان قواعد سے جملہ سابقہ قواعد برائے کاروبار ریپریزنٹیٹو اسمبلی منظور فرمودہ محکمہ محتشمہ اجلاسخاص بذریعہ حکم نمبر ۱۳۱۰ محکومہ ۱۲ دسمبر ۱۹۲۲ء و لیجلیٹو کونسل منظور فرمودہ بذریعہ فرمان نمبری ۵ محکومہ ۲۱ مارچ ۱۹۳۰ء منسوخ کئے جاتے ہیں۔"

سنگرور
۹ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ نارنگ
قائمقام سیکرٹری لیجسلیٹو اسمبلی ریاست جیند

---

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۳۸۴

بنا بر آگاہی عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ باستعمال اختیارات جو جناب چیف منسٹر صاحب کو زیر دفعہ ۔ ایکٹ ممانعت در آمد و فروخت دیا سلائی حاصل ہیں جناب موصوف نے بذریعہ حکم نمبری ۱۳۲۱ مورخہ ۸ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ ریاست سائیلا (Sayla State) واقعہ ایسٹرن کاٹھیاواڑ ایجنسی سے دیا سلائی منگانے کی ممانعت کیجاتی ہے۔

سنگرور
۱۲ر دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

امرناتھ
قائمقام پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

---

دفتر پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

# اشتہار

نمبر ۳۸۵

فہرست تعطیلات ریاست جیند از یکم جنوری سنہ ۱۹۴۱ء لغایت ۳۱ر دسمبر سنہ ۱۹۴۱ء بنا بر آگاہی جملہ متعلقین بذیل شائع کیجاتی ہے۔

| نمبر شمار | نام تعطیل | تاریخ انگریزی | تعداد ایام | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | نیو ایرز ڈے | یکم جنوری سنہ ۱۹۴۱ء | ایک یوم | |

| ۲ | جنم دن شری گورو گوبند سنگھ جی | ۴ر جنوری | ایک یوم | |
|---|---|---|---|---|
| ۳ | عید الضحیٰ | ۹ر جنوری | ایک یوم | |
| ۴ | سومواتی اماوش | ۲۷ر جنوری | ایک یوم | |
| ۵ | بسنت پنچمی | یکم فروری | ایک یوم | |
| ۶ | محرم الحرام | ۵ر لغایت ۷ر فروری | سہ یوم | |
| ۷ | شو راتری | ۲۴ر فروری | ایک یوم | |
| ۸ | مسند نشینی سرکار والا دام اقبالہم | ۲۷ر فروری | ایک یوم | |
| ۹ | ہولی | ۱۳ر مارچ | ایک یوم | |
| ۱۰ | ہولا محلہ | ۱۴ر مارچ | ایک یوم | |
| ۱۱ | آخری چہار شنبہ | ۲۶ر مارچ | ایک یوم | |
| ۱۲ | رام نومی | ۶ر اپریل | ایک یوم | |
| ۱۳ | بارہ وفات | ۱۰ر اپریل | ایک یوم | |
| ۱۴ | جنم دن شری مہابیر سوامی جی | ایضاً | ایک یوم | یہ تعطیل محض ضلع جیند کیلئے ہوگی |
| ۱۵ | ایسٹر ہولیڈیز | ۱۱ر لغایت ۱۴ر اپریل | چار یوم | |
| ۱۶ | بیساکھی | ۱۳ر اپریل | ایک یوم | |
| ۱۷ | اشنان میلہ رام راے | ۱۱ر مئی | ایک یوم | یہ تعطیل محض ضلع جیند کیلئے ہوگی |
| ۱۸ | شہادت شری گورو ارجن دیو جی | ۳۰ر مئی | ایک یوم | |
| ۱۹ | نرجلا اکادشی | ۵ر جون | ایک یوم | |
| ۲۰ | سالگرہ قیصر ہند | ۱۲ر جون | ایک یوم | |
| ۲۱ | سلونو | ۷ر اگست | ایک یوم | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | جنم اشٹمی | ۱۵ اگست | ایک یوم | |
| ۲۳ | گوگا نومی | ۱۶ اگست | ایک یوم | یہ تعطیل بعض ضلع داروی کیلئے ہوگی |
| ۲۴ | چاند گرہن | ۵ ستمبر | ایک یوم | |
| ۲۵ | شب برات | ۷ ستمبر | ایک یوم | |
| ۲۶ | سورج گرہن | ۲۱ ستمبر | ایک یوم | |
| ۲۷ | جنم دن شری یوراج صاحب بہادر | ۲۵ ستمبر | ایک یوم | |
| ۲۸ | دسہرہ | ۲۸ ستمبر لغایت یکم اکتوبر | چار یوم | |
| ۲۹ | جنم دن سری حضور انور سرکار والا دام اقبالہم | ۱۱ اکتوبر | ایک یوم | |
| ۳۰ | جمعۃ الوداع | ۱۷ اکتوبر | ایک یوم | |
| ۳۱ | دیوالی | ۲۰ اکتوبر | ایک یوم | |
| ۳۲ | عید الفطر | ۲۳ اکتوبر | ایک یوم | |
| ۳۳ | جنم دن شری گورو نانک دیوجی | [illegible] نومبر | ایک یوم | |
| ۳۴ | جنم دن شری گورو گوبند سنگھ جی | ۵ دسمبر | ایک یوم | |
| ۳۵ | کرسمس ہالیڈیز | ۲۴ دسمبر لغایت ۳۱ دسمبر [illegible] | [illegible] یوم | |

(نوٹ) (۱) کارخانہ جات۔ تھانہ جات و ڈاکخانہ جات، شفاخانہ جات میں تعطیلات کا اثر نہ ہوگا۔

(۲) ہر ایک اتوار کی تعطیل شمار ہوگی۔

(۳) مقامی تعطیلات اگر کوئی خاص میلہ متبرک یا تہوار وغیرہ ہو تو بمنظوری فل کیبنٹ دیجا سکتی ہے۔

(۴) تواریخ تعطیلات بوجہ خاص وجوہات تبدیل ہو سکتی ہیں۔

سنگرور
۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

امر ناتھ
قائمقام پولٹیکل سیکرٹری ریاست جیند

## اطلاعنامہ بحکم صاحب کلکٹر ضلع سنگرور زیر دفعہ ۹ ایکٹ حصول اراضی پنجاب

نمبر ۳۸۶
سنہ ۱۹۴۰ء

ہرگاہ کہ محکمہ ریونیو منسٹر ریاست جیند کے نوٹیفکیشن نمبر ۲۸۹ مجریہ ۱۲ اکتوبر کے تحت جو جیند گزٹ میں ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء کو شائع ہوا تھا۔ دربار ریاست جیند کو اراضی مندرجہ ذیل کا (جسکا نقشہ عدالت ہذا میں دیکھا جا سکتا ہے) سرکاری مطالب کیلئے قبضہ لینا منظور ہے۔ لہذا بذریعہ اطلاعنامہ ہذا جملہ اُن اشخاص کو جو اراضی مذکور میں حقیت رکھتے ہوں اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ اصالتاً یا بذریعہ مختار ۲ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء کو بوقت ۱۰ بجے صبح عدالت ہذا میں حاضر ہوں اور اپنی اپنی حقیت کی نوعیت کو جو اراضی مذکور میں ہو۔ اور اُن حقیتوں کی بابت اپنے دعاوی معاوضہ کی تعداد اور کیفیتوں کو اور جو پیمائش درج ہوں اُنکی نسبت اپنے اپنے اعتراضات (اگر کچھ ہوں) بیان کریں۔

یہ اطلاعنامہ زیر دفعہ ۹ ایکٹ حصول اراضی نمبری ۱ سنہ ۱۸۹۴ء ہمارے دستخط اور مُہر عدالت سے جاری ہوا۔

۷ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

## تفصیل اراضی

| نمبر شمار | نام موضع | نام تحصیل | نام ضلع | نمبر خسرہ | رقبہ | جگہ جہاں نقشہ اراضی دیکھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنگرور | سنگرور | سنگرور | ۶۲۳۸ | ۱۲ | محکمہ صاحب کلکٹر ضلع سنگرور |
| | | | | ۶۲۴۰ | یک ۴ | |
| | | | | ۶۲۲۷ | [illegible] ۱۵ | |
| | | | | ۶۲۳۶ | یک ۱۶ | |
| | | | | ۶۲۳۷ | [illegible] ۳ | |
| | | | | ۶۲۲۸ | ۱۶ | |
| | | | | ۶۲۲۹ | یک ۲ | |
| | | | | ۶۲۳۰ | ۱۳ | |
| | | | | ۶۲۳۱ | ۳ | |
| | | | | ۶۲۳۲ | یک ۵ | |
| | | | | ۶۲۳۳ | ۱۷ | |
| | | | | ۶۲۳۴ | ۱۲ | |
| | | | | ۶۲۳۵ | ۹ | |
| | | | | ۶۲۴۱ | دو | |
| | | | | میزان کل | [illegible] | |
| ۲ | رام نگر | ،، | ،، | ۱۵۹ | دو ۴ | |
| | | | | ۱۵۸ | [illegible] | |
| | | | | ۱۵۶ | یک ۵ | |
| | | | | ۱۵۴ | [illegible] | |
| | | | | ۱۵۵ | [illegible] | |
| | | | | ۱۵۷ | [illegible] | |
| | | | | ۱۵۱ | ۱۹ | |
| | | | | ۱۶۰ | یک ۱۵ | |

| نمبر شمار | نام موضع | نام تحصیل | نام ضلع | نمبر خسرہ | رقبہ | جگہ جہاں نقشہ اراضی دیکھا جا سکتا ہے |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | رام نگر | سنگرور | سنگرور | ۱۶۱ | یکھ ۱۳ | محکمہ صاحب کلکٹر ضلع سنگرور |
| | | | | ۱۶۵ من | یکھ ۵ | |
| | | | | ۱۶۶ من | یکھ ۱۳ | |
| | | | | ۱۶۲ | ہے ۲ | |
| | | | | ۱۶۳ من | یک ۱ | |
| | | | | ۱۶۴ من | یک ۵ | |
| | | | | میزان | بیگھ ۵ | |
| | | | | میزان کل | بیگھ ۱۲ | |

سنگرور
۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

بی۔ آر۔ بیوتره
کلکٹر ضلع سنگرور

---

پوسٹل ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند

## نوٹس

نمبر ۳۸۷

بنابر آگاہی خواص و عوام مشتہر کیا جاتا ہے کہ دیہاتی رقبہ جات کے آرام و سہولیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور بالخصوص بوجہ جنگ منی آرڈران کی جلد از جلد تقسیم ہونے کی غرض سے دو جدید ڈاکخانہ جات بعلاقہ دادری بمواضعات چھپار و اچینہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء سے کشادہ کئے گئے ہیں امید ہے کہ باشندگان دیہات ملحقہ اُن سے پورا پورا فائدہ اُٹھائینگے۔

سنگرور۔ ۷ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء

برکھ بھان
سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات ریاست جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۳۸۸ **اشتہار**

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

نھتو ولد بھاگ مل جاٹ سکنہ رام نگر مدعی بنام پھول سنگھ بالغ و رام سروپ و روپ چند حکمی نابالغان پسران نیکی چاران سکنہ رام نگر مدعا علیہم

دعویٰ ۱۷۱ روپیہ علاوہ خرچہ

بمقدمہ صدر رپورٹ پیادہ دیوانی یہ ظاہر ہے کہ پھول سنگھ مدعا علیہ دیہہ مفرور ہے اُس پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا پھول سنگھ مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۴۱ء تاریخ پیشی مقرر ہے اگر اُس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگا تو اُسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سفیدوں
۲۳ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۳۸۹ **اشتہار**

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

اوما دت ولد رانجی نسل براہمن بنام مسمات جیکوری بیوہ بختاور ولد

بیری کھیڑہ مدعی دھرم چند لوہار سکنہ بیری کھیڑہ تحصیل

سفیدوں وارث قابض جائیداد

بختاور مذکور مدعا علیہا

دعویٰ مبلغ ۵ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ مسمات جیکوری مدعا علیہا پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی۔ مدعا علیہا عدم پتہ ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہا مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۴ جنوری ۱۹۲۴ء بمقام سفیدوں تاریخ مقرر ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہا حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی دعویٰ نہ کریگی تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی

سفیدوں
۲۵ نومبر ۱۹۲۳ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۳۹ **اشتہار**

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

تھانسو رام نابالغ ولد ٹاکر رام ویش بنام مولا دہری چند پسران اودم مہاجن سکنہ
سفیدوں بولایت والدہ خود حقیقی یعنی سفیدوں جائز قائمقام وارث بھگتو
جیتو رام بدھی ولد اودم مہاجن سفیدوں مدعا علیہم

دعوی ...

بمقدمہ صدر مدعا علیہم مسمی مولا دہری چند پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی
رجسٹری پر بھی تعمیل نہیں ہوئی لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہم مذکور کو
مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۷ر جنوری ۱۹۴۱ء
مقام سفیدوں کی مقرر ہے۔ اگر اس روز مدعا علیہم حاضر عدالت ہذا ہو کر
جوابدہی دعوی نہ کرینگے تو اُن کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی
جاویگی۔

سفیدوں
۲۸ر نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۳۹۱ **اشتہار**

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

تہانبو رام نابالغ ولد ماتو رام مہاجن بسر پرستی مسمات چند کور والدہ خود بذریعہ جیتو رام مختار عام مدعی

بنام چندن ولد دل سکھ قوم بیراگی رجانہ مدعا علیہ

دعوی مالعہ الثمن

بمقدمہ صدر مدعا علیہ مسمی چندن پر معمولی طریق پر تعمیل سمن نہیں ہوتی ہے عدم پتہ سے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مسمی چندن مدعا علیہ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۶ / جنوری سنہ ۱۹۴۱ء مقام سفیدوں کی مقرر ہے اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی دعوی نہ کریگا تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

سفیدوں

۲۸ / نومبر سنہ ۱۹۴۰ء

منشی رام

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

## از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

# اشتہار

نمبر ۳۹۲

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

تجارتی فرم ہندو خاندان مشترکہ بنام فرم ابھے رام تاراچند واقعہ منڈی
روسومہ ردولدرمل سورج بھان واقعہ سفیدوں بذریعہ ابھے رام ولد نیکی
منڈی سفیدوں بذریعہ لالہ ردولدرمل رام مہاجن منڈی سفیدوں مدعاعلیہ
خلف لالہ مولومل ویش سفیدوں ۔ مدعی

دعوی ۵ مہ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مصدرہ مدعی نے سوال پیش کی اور بیان حلفیہ تحریر کرایا کہ مدعاعلیہ
مسمی ابھے رام عدم پتہ ہے بذریعہ اشتہار تعمیل فرمائی جاوے کیونکہ معمولی
طریق پر تعمیل سمن نہیں ہو سکتی لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مسمی ابھے رام مدعاعلیہ
مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ ہذا میں برائے سماعت ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء
بمقام سفیدوں کی مقرر ہے اگر اس روز مدعاعلیہ حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی
دعوی نہ کریگا تو اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی ۔

منشی رام
نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

سفیدوں
۲۸ نومبر ۱۹۴۰ء

از عدالت نیابت دیوانی ضلع جیند

نمبر ۳۹۳ — اشتہار

(زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی ریاست جیند)

بعدالت لالہ منشی رام صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

رائے سنگھ ولد جیند و لعل مہاجن جیند بنام چرنجی ولد چھینا اہیر سکنہ کشن پورہ

مدعی — مدعا علیہ

دعویٰ ۵۰ علاوہ خرچہ

بمقدمہ مندرجہ مدعی نے سوال پیش کیا کہ مدعا علیہ پر معمولی طریق سے
تعمیل سمن نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ مفرور ہو گیا۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مدعا علیہ
مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقدمہ میں برائے سماعت مقدمہ ۲ جنوری سنہ ۱۹۴۱ء
تاریخ پیشی مقرر ہے اگر اس روز مدعا علیہ حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی
دعویٰ نہ کریگا تو اسکے خلاف کاروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاویگی۔

جیند — منشی رام

۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۴۰ء — نائب ناظم دیوانی ضلع جیند

REGISTERED J. S. No. 2

# غیر معمولی جیند گزٹ

حسب الحکم شائع ہوا

| جلد نمبر ۴ | سنگرور - ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء | نمبر ۴۳ |
|---|---|---|

## پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ ریاست جیند

### نوٹیفکیشن

نمبر ۲۳۷۲ مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء

بسلسلہ جنگ جن اہلکار صاحبان نے فرائض خود کی انجام دہی میں directly یا indirectly نہایت تن دہی و مشقت سے فرائض خود کو انجام دیا ہے اور رعایا ریاست کے جن اشخاص نے کارہائے متعلقہ جنگ میں مالی یا دیگر نہج پر امداد دی ہے یا دیگر طور پر خدمات قابل تحسین انجام دی ہیں انکی خدمات کا سرکار والا دام اقبالہم نے اعتراف فرماتے ہوئے بتقریب سالگرہ مبارک خود بذریعہ حکم نمبر ۱۰۶۴ محکومہ ۳ اکتوبر ۱۹۴۲ء اُن کو مختلف اعزاز عطا فرمائے ہیں جن کی تفصیل فرد ذیل میں درج ہے۔

| نمبر شمار | نام پابندہ | اعزاز عطا شدہ |
|---|---|---|
| | گولڈ میڈل | |
| (۱) | شریمتی مسز جی کولہ صاحبہ | گولڈ میڈل |
| | اعزاز تعظیم | |
| (۲) | سیٹھ رام کشن ڈالمیہ صاحب | اعزاز تعظیم |
| | خلعت ہائے | |
| (۳) | سردار اعلیٰ رائے بہادر اوہکار ناتھ زتشی صاحب سینئر جج ہائیکورٹ | خلعت فاخرہ |
| (۴) | سردار اعلیٰ میجر جنرل بلدیو سنگھ بہادر آرمی سیکرٹری | ایضاً |
| (۵) | رائے بہادر باوا نتھا سنگھ صاحب کنسلٹنگ انجینئر (Consulting Engineer) | ایضاً |
| (۶) | مسٹر بلجیو سروپ رحیانہ صاحب مرحوم | ایضاً |
| (۷) | سردار گرامی الوندر بی ڈھینگرا صاحب ناظم ضلع سنگرور | خلعت نو پارچہ |
| (۸) | رائے صاحب بی آر بوترہ صاحب ناظم ضلع جیند | ایضاً |
| (۹) | لالہ نتھو لال صاحب ناظم ضلع دادری | ایضاً |
| (۱۰) | سردار گرامی نرسنگ رائے صاحب کمشنر آف پولیس | ایضاً |

## خطابات

| نمبر | نام | |
|---|---|---|
| (۱۱) | سردار اعلیٰ سیتا رام صاحب پولیٹیکل سکرٹری | سردار اعلیٰ ذاتی ✓ |
| (۱۲) | سردار گرامی خان بہادر شیخ عبد العزیز صاحب سیکنڈ جج ہائیکورٹ | ایضاً |
| (۱۳) | سردار گرامی چیتن آنند صاحب سپرنٹنڈنٹ آف ایجوکیشن | سردار گرامی ذاتی |
| (۱۴) | لالہ بالو رام صاحب سیکرٹری اجلاس خاص | سردار گرامی ذاتی |
| (۱۵) | صوبیدار دھنا سنگھ مرحوم | سردار Posthumous |
| (۱۶) | صوبیدار خیالی رام راولدی ضلع دادری | چودھری |
| (۱۷) | لفٹننٹ کہر سنگھ سکنہ جھوجھو کلاں تحصیل دادری | چودھری |

حق پرائیویٹ انٹری (Private entry)

| نمبر | نام | |
|---|---|---|
| (۱۸) | سردار گرامی ڈاکٹر ہری داس صاحب چیف میڈیکل افسر | حق پرائیویٹ انٹری |

## سندات

| نمبر | نام | |
|---|---|---|
| (۱۹) | مسز بی رچپال صاحبہ | سند خوشنودی مزاج درجہ اول |
| (۲۰) | مس بھگونت حکم سنگھ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی سیکنڈ مسٹرس گرلز ہائی سکول سنگرور | ایضاً |
| (۲۱) | سردار حبیب الرحمن بیگ صاحب لیزن افسر | ایضاً |
| (۲۲) | مسٹر پورن چند قائمقام آنریری سیکرٹری جیند انڈسٹریلز و مینیجر بنک | ایضاً |
| (۲۳) | ڈاکٹر شیونند خلف پنڈت بلدیو سہائے | ایضاً |
| (۲۴) | سیٹھ رکھی رام سفیدوں | ایضاً |
| (۲۵) | ڈاکٹر بلونت سنگھ امورہ ملٹری ہسپتال | سند خوشنودی مزاج درجہ دوئم |
| (۲۶) | لالہ کلی رام ولد لالہ کدار ناتھ مہاجن سفیدوں | ایضاً |
| (۲۷) | مولوی منظور احسن لیکچرار زنبیر کالج | ایضاً |
| (۲۸) | ماسٹر خوشی رام سیکرٹری اپاہج گھر | ایضاً |
| (۲۹) | ماسٹر رگھوناتھ سہائے بی۔ اے | ایضاً |
| (۳۰) | لالہ رام سروپ لیلو رام جوہری سکنہ ڈالمیہ دادری حال آباد حیدر آباد دکن | ایضاً |
| (۳۱) | لالہ کنہیا لال مہاجن موضع عابدپورہ تحصیل دادری | ایضاً |
| (۳۲) | لالہ ڈونگر مل بنارسیداس سکنہ موضع رانیلہ تحصیل دادری | ایضاً |
| (۳۳) | لالہ جہانگی لعل ماتو رام سکنہ چرخیہ حال آباد حیدر آباد دکن | ایضاً |
| (۳۴) | لالہ چتصدی لال سکنہ پوند کلاں تحصیل دادری | ایضاً |
| (۳۵) | لالہ فقیر چند وکیل ولد لالہ ہرسہائے سکنہ دادری | ایضاً |
| (۳۶) | چودھری کشن لال نمبردار ڈالمیہ دادری | ایضاً |
| (۳۷) | لالہ رام سروپ ولد لالہ گردھاری لال مہاجن صراف دادری | ایضاً |
| (۳۸) | فضل الرحمن خلف مولوی حبیب الرحمن بیگ حبیب عارضی کلرک جیند سیکنڈ لائن انفنٹری | ایضاً |
| (۳۹) | حسینو ولد علیم اللہ شیخ سکنہ سفیدوں | ایضاً |
| (۴۰) | حکیم عبد السلیم خان خلف جرنل غلام بھیک خان صاحب ممبر ڈسٹرکٹ وار کمیٹی | ایضاً |
| (۴۱) | لالہ ڈوڈمل ولد لالہ بھومن مل سکنہ بالانوالی دکاندار منڈی پھول | ایضاً |
| (۴۲) | مسٹر سدرشن لال ڈینٹسٹ (Dentist) | ایضاً |

## دوشالہ

| نمبر | نام | |
|---|---|---|
| (۴۳) | گنگا سنگھ نمبردار ڈنڈہ تحصیل و ضلع سنگرور | دوشالہ |

گنڈا سنگھ
آفیشیٹنگ پولیٹیکل سیکرٹری ریاست جیند